

# چون باغ کچین نعلین و نعلین صنایع کج و مکافضل خلائی و نعلین

ایده انساب بریزی و نشین وسیله است تحصیل مناسبات نوادر ان آینه طاهرین و منی



ایکلام عدت انصام آرامد مرثیه گویان باغی ذاکران گرامی بر علی حسا تخلص جانیر گندی

## مطبع می مشی نو کشتویه مقبوضه جهان





# صنایع پیرین مکان فضل خلائی و پیرین

از دیده اشک بریزی مومنین و سیله استحصالی مناسبت برادران کاتبه طاهرین



از کلام سید معانی افغانم که در مرتبه کمالی و ذکران گرامی بر علی حسنه متخلص انیس

## طبیعی می نشی نو کشفی به طبع برین



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

ایسا ہے ہر دم نہیں لہرا ابر کا  
حال دس سو پوچھو پوچھو ازل کا

کیا کیا کہوں کیا کیا ہے عنایا  
ہو باعث ایجا و جہان اذات محمد

باطن میں بھی فیض و کائنات میں بھی  
اول بھی سبوں سے وہی خیر ہے

مصابیح و شمس و قمر و کواکب  
و انوار و شمس و قمر و کواکب

پیش و خیل و سلاسل و جہاں  
آدم و اوس و نوح و عیسیٰ و محمد

مقامات و درجہ و مراتب و کائنات  
و انوار و شمس و قمر و کواکب

عالم میں وہ آیا متعاقب و ملو  
حق او کا رضا جو وہ رضا جو

پیغمبر برحق کی ہر کیا نعمت کسی  
خالق کو بہا مات ہر کیا دینی

جبریل میں کو بھی نہ مان کر کیا حق  
یا احمد مختار با ذات نہ اسی

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين  
و انوار و شمس و قمر و کواکب  
و انوار و شمس و قمر و کواکب  
و انوار و شمس و قمر و کواکب  
و انوار و شمس و قمر و کواکب

[illegible][illegible]

<p>۱۷۱</p> <p>خون کی جگہ نہ ملے جی نہیں تھی نہ چھوڑے خون میں کی کیا بڑبڑ نہ چھوڑے خون میں کی کیا بڑبڑ</p>	<p>۱۷۲</p> <p>اگر کبھی ناسی گھوڑی جی نہیں نات گھوڑی راہ میں بے وقوفی</p>	<p>۱۷۳</p> <p>اوس کو دھوکا تھا تھے بار بار اوس کو دھوکا تھا تھے بار بار دھوکا دینے غلوں پر اچھا حیدر میدان پر دھوکا دینے سبیلین</p>
<p>۱۷۴</p> <p>خاصان خدا امتیں چور و جہا میں ارباب و لاجو میں وہ پائے بنا میں</p>	<p>۱۷۵</p> <p>اوس پر بھی رانی نہ ملی رخ و محن سے گردن کو جو کھولا تو بندھے ماتھے سے</p>	<p>۱۷۶</p> <p>زہر الوچھ اوس نور سے نہ کیا پالا یون چھین پاک کا نقش کیا پیدا</p>
<p>۱۷۷</p> <p>جس کو سبب جیہ شہاد و مکتب تھے طین میں مار کر زانو قضا تھیں چھوڑے ہیں کی کوئی نہ تھی داؤد نے جہاں آگے شان قضا</p>	<p>۱۷۸</p> <p>اگر کوئی کہے کہ میں نے کیا کیا وہاں کا حق کو نے کیا کیا کہ زمین اس باغ کے کھجور کا</p>	<p>۱۷۹</p> <p>انسان سے جیہ سبب کی کیا کیا اگر نہ جیہ سے میں کیا کیا والہ علی سے میں کیا کیا عبدالکریک انین سے کیا کیا</p>
<p>۱۸۰</p> <p>وہ صدی ہو دور جیہ کی جیہ دادا کے سو کوئی نہ باقی رہا</p>	<p>۱۸۱</p> <p>مقتول کو کسا نو اساجو سے کس سپاہی کا کاٹا ہے گاتھ ستر سے</p>	<p>۱۸۲</p> <p>سب سے نہ کوئی یہ کچھ سے جدا میں اک سب کے گڑے میں سپاؤں خد میں</p>
<p>۱۸۳</p> <p>بن باب کو فرزند کا تھان مکتب دادا راہ میں سپاہی کا تھان جب آٹھ برس کی عمر میں دادا کو جیہ دیکھ کر کیا تھان</p>	<p>۱۸۴</p> <p>اقتل سے تھان کو تھان اوس کو تھان سے زیادہ تھان اگر نہ تھان سے زیادہ تھان اگر نہ تھان سے زیادہ تھان</p>	<p>۱۸۵</p> <p>اوس کو تھان سے زیادہ تھان اگر نہ تھان سے زیادہ تھان اگر نہ تھان سے زیادہ تھان اگر نہ تھان سے زیادہ تھان</p>
<p>۱۸۶</p> <p>پھر راحت و آرام کی جیہ کی جیہ تھان کی آفت تھی جیہ کی جیہ</p>	<p>۱۸۷</p> <p>کیا کیا نہ دیکھ تھان خین اہل جیہ آرام نہ پایا بھی محبوب جیہ</p>	<p>۱۸۸</p> <p>اک صاعقہ کرتے ہو جو دوسرے دیکھا موسے نے اوس کو تھان سے دیکھا</p>

لے جیہ تھان سے جیہ  
لے جیہ تھان سے جیہ  
لے جیہ تھان سے جیہ  
لے جیہ تھان سے جیہ



<p>۴۴ خیز ازات خدا کوئی نہ تھا کیا کلام مادر نہ تھی جو چچائی سے لیا گیا کسی نہ بابا کا تو کیا جی نہ تھا اب کوئی نہ رود و تر تھے دادا کے اپنے بچپن</p>	<p>۴۵ خالق کو تو تو تھی شایہ کہ جلالیت میں دیکھو تلوں کے مقدر جب جنت میں کیا دعوت سلا م پور سینچ پھینچاں اب تو کجا مقدر</p>	<p>۴۶ کفار و کفر آئی تھے خدا کی نینا دوبابہ ہوئے سبھوں کے کینا گر زمین و آواں کو اس منہ پر جو صبر سے گھر گھس گیا پیر</p>
<p>۴۷ بیکس پہ عجیباد و فطری میں چلتا تھا اتنہو بھی کوئی پوچھنے والا نہ رہتا تھا</p>	<p>۴۸ راحت نہ ملی باد شہ جرن و بشہ کو ہر اک نے کسا قتل محمد پر کر کو</p>	<p>۴۹ یاں تک تھے عداوت تھی اچھل لیں کہ مجرع کیا سنگ ہو حضرت کی چپکین کو</p>
<p>۴۹ وہ صغیر سے لے کر وہ تنہائی کی آفت خاک دل تارک پہ وفور غم و غمت خفا سے رہتا تھا زبیب فوجیوں میں چھپ چھپ کر کیا کرتے تھے خالق میں</p>	<p>۵۰ جن کو نہ سننے نہ تھے تھے جبر و زبار اوی نہ نہ انسا کہ جبر و زبار تو تھی کوئی تھی تھی تھی تھی چلین پوچھو کہ کوئی کا کوئی</p>	<p>۵۱ گنگا گنگا اس شاہ کی کعبہ پر تو بھی نہ ملی مانتا سی بلوئے شہ ارشتاد و سیم بار و نو و شہ منظور تھا کہ دیکھ جائے شمع سار</p>
<p>۵۲ مظلوم کی طاعت کی شکر کرتے تھے قدسی احمد کی پیتی پہ بگا کرتے تھے قدسی</p>	<p>۵۳ وہ کہتے تھے ساحر ہے جو اب سکا تیرم کذاب ہے کاذب کی نصیحت سنو تم</p>	<p>۵۴ پہدینوں نے کی سخت بدی شام سو توڑا و روڈان بنی سنگ تم سو</p>
<p>۵۴ کرنا تھا فرشتہ نکند خالق کے جوب اگر چہ ہے نہ والد و مادر آن حفاظت کو کیسے پہنچاں جیو صلات اور سلام پر</p>	<p>۵۵ تھا خدا کوئی راہین اس کا اور سنگ لی سے کوئی پوچھا کا و اما و ما کو کوئی نہ پوچھا کا اوس چاندیہ کو پوچھے سے کی کا</p>	<p>۵۶ میں شمع کی جود شمع کو نہ تو تباہ فرشتہ او سکا زمانہ کو نہ جوان جوان ہو پوچھا کا پا گیا پوچھا کا شمع پوچھا کا</p>
<p>۵۷ حاجت ہو کر کو نہ مادر نہ پدر کی ہوتی ہے پیتی سے فروں قدر کی</p>	<p>۵۸ پیرنوں نظر آتا تھا سرور کے بار بہر جاتے تھے سب گائین کیور کے بار</p>	<p>۵۹ پانی جو دیا آب و دم تیغ علی نے سر سبز کیا کاشن اس لام نہی نے</p>

<p>۱۲۲</p> <p>بیوقت ہو اکفر ضلالت چلے ایک اور دوسرا کاشن میں شوق روز کی سے جا سیتے ہیں مگر کجیاں چا کر دیتے ہیں مگر کسید لوان</p>	<p>۱۲۳</p> <p>افسوس مرثیہ ستم لگایا بیمات مصیبت میں لپکتا مظلم ہے کہ چہ کہو کھاوے لکھ لکھ آرام جان میں لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۲۴</p> <p>جو سنت و واجب پر خلاف و کونیا مردم غفلت میں ہے مگر کونیا نیشہ تقدم اوصلت میں ہے</p>
<p>۱۲۵</p> <p>الباغض ان ائمی ہستی کو چمن میں طاقت نہ رہی بیٹھے اوٹھنے کی بد میں</p>	<p>۱۲۶</p> <p>ناچار انھیں چھوڑتے ہوں مرثیہ ملو انکے لیے تریسی مری روح لحد میں</p>	<p>۱۲۷</p> <p>واحد فوائد میں بڑی حق کی ضامین مرد ہے کہ دیکھا جو غل حکم خدا میں</p>
<p>۱۲۸</p> <p>مشت میں بیٹھے ہیں مگر کونیا چاہتے ہیں کہ کونیا کونیا چاہتے ہیں کہ کونیا کونیا فدا کر دیتے ہیں کونیا کونیا</p>	<p>۱۲۹</p> <p>چھائی پانچین کون لکھ لکھ لکھ کانڈ میں چھین کون لکھ لکھ لکھ کون لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ رہو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۰</p> <p>تیراں ہوں میں چھوڑتا دھڑل تیراں ہوں میں چھوڑتا دھڑل تیراں ہوں میں چھوڑتا دھڑل تیراں ہوں میں چھوڑتا دھڑل</p>
<p>۱۳۱</p> <p>اوتھنا مونیات ترک حق میں ستم ہے دشمن تھے وہ دینے جو ہم تھے تو یہ ہے</p>	<p>۱۳۲</p> <p>مان باب کو تو ہوش ہو گا مگر ستم ملو کون انکی خبر لیو گی اس درد و غم میں</p>	<p>۱۳۳</p> <p>انہیں سوہراک مصطفیٰ یا نکا ورق ہے تاج رہو انکے یہ رضامندی حق ہے</p>
<p>۱۳۴</p> <p>تیراں کو چھوڑتا دھڑل تیراں کو چھوڑتا دھڑل تیراں کو چھوڑتا دھڑل تیراں کو چھوڑتا دھڑل</p>	<p>۱۳۵</p> <p>چھوڑتا دھڑل اوٹھنے کی طاقت چھوڑتا دھڑل اوٹھنے کی طاقت چھوڑتا دھڑل اوٹھنے کی طاقت چھوڑتا دھڑل اوٹھنے کی طاقت</p>	<p>۱۳۶</p> <p>واحد اگر انکی رضامندی ہو کار تیراں کو چھوڑتا دھڑل تیراں کو چھوڑتا دھڑل تیراں کو چھوڑتا دھڑل</p>
<p>۱۳۷</p> <p>فرماؤ تھے دونوں فدا جان محمد پڑھو ابھی سے بین یہ کجاں محمد</p>	<p>۱۳۸</p> <p>اندیشہ کی جاگہ ہے یہ جوت کا محل ہے جو زندہ ہے اکلن او سو پیش اجل ہے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>میں ساتھ مٹھا مریوں جو لکھ لکھ لکھ مجھ سے تقریب ہو کو شربہ ملو گے</p>

<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>
<p>سبحانہ فرموی جو اسے باعث ہو وہ کمال حقاریہ ہے احمد شمار کے کمر کا۔</p>	<p>میں دشمن حیدر پر رعایت نکر ونگا مخبر میں کبھی اوسکی شفاعت نکر ونگا</p>	<p>اوس نور نظر پر مروت حق کا یہ کرم ہے با خط جلی عرش پہ نام اوس کا رقم ہے</p>
<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>
<p>یہ واقف گنجینہ اسرار سخاں ہے یہ حجت حق ہے یہ امام و جہان ہے</p>	<p>اک عشق ازل سے اس ذات خدا سو بہ نام خدا ہے یہ عنایات خدا سو</p>	<p>جو بعد مرنیک سلوک اسے کر گیا میں قبر میں اوں کا وہ جبر و زمر گیا</p>
<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>
<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>	<p>چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان ما شوق چون من اسکا خدا کا جو پیدا و اندر مرید بعد از این که خدای تعالیٰ چون کہ خدای تعالیٰ کرمشایان</p>

اور کتب و کتب و کتب

مرثیہ  
 تمام سب میری ہی کی تو خوش آگاہ  
 وہ خاکہ کشی میں مظلوم اور داغ  
 زنج اور سکارا اقلایم کا شیشہ  
 میر دولت و نیلے بران و نو کو راہ

مرثیہ  
 سن کر کہنے لگے اصحاب مرثیہ  
 فرما لے ہیں وہ آپ جو میر مرثیہ  
 کس پر نہیں دشن شرف مصطفیٰ  
 ان باتوں سے بل کر ہو کر مرثیہ

مرثیہ  
 اوس صد ستر و بیست و بیست و دو  
 کیا ظالم کیا قہر و راحت و در  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 جز متق و کسی سے نہیں کہتے ہیں  
 اک بوتل پر فاقہ سو تر و برین و دونوں

مرثیہ  
 موزی تیر و عدوت سونہ باران تو ظالم  
 مجبور خدا سے یہ سخن را دلی کے

مرثیہ  
 کمنایان کا کلمہ حق میں بنی کے  
 محبوب خدا سے یہ سخن را دلی کے

مرثیہ  
 مایہ نیندین کے کلمہ میں غلام اس کا جو غم  
 خالق کی عبادت میں کس کی تیا کی کلمہ  
 آرزو و فخر کے کو تو تیر و بیست و دو

مرثیہ  
 حال و غافلہ آریا جو سلطان کلمہ  
 فرمایا کہ لو کہ وہاں دات و دت کلمہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 اوس و تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 جو کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 ہر چند کہ حاصل ہو فدا کیا ہو  
 پرا و سکونت ہو کہ وہ خالق فرمایا ہو

مرثیہ  
 واحد عمل کہ مر و لکھنے پر کرو گے  
 پھر شریک تم کہی کرانہ ہو گے

مرثیہ  
 کوئین میں لعن و سپہ کیون شریک  
 کافر ہو وہ خود کہ مر میں اس کے جسے شریک

مرثیہ  
 جبین میں تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 افکار و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 کلمہ لکھا اندازہ عدوت کلمہ کوئی  
 کلمہ لکھا اندازہ عدوت کلمہ کوئی  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 اصحاب و فرمایا کہ اوس و بیست و دو  
 وہ سب کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ  
 تیر و بیست و دو کی مرثیہ

مرثیہ  
 فاقہ کشی خالق کو اگر انہ چھائی  
 کیو نہ خیانت یہاں تیر و بیست و دو کی

مرثیہ  
 کہتا ہوں جو بنیان او کو کب پر توں خود  
 ہو وقت کی تقریر نہ تحریر کسندری

مرثیہ  
 فرما لے سخن صبر و حید کو بلا کے  
 زہر کو بہت پیار کیا چھائی لگا کے



<p>۲۱۱ اوسدن ہی سوچا اوسدن ہی سوچا نہرا بھیجی مٹی کی مٹی کی جیل میں نہ یہ کہہ سکتے اکبر خالق نے نصیب بھی جو یا احمد مختار</p>	<p>۲۱۲ عجایب چون ہے تے تے تے تے تے تے تے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے بیان اسکو بلا دینے جو دینے لے لے جیل میں کہنے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۲۱۳ فنا کر اوس سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ بند ہو کر کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا جان دینا اچھا ہے وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی ہو</p>
<p>ہر چیز عیاں اوس پر اک ازماں ہے تم پر مگر الطاف خدا و وہ جہاں ہے</p>	<p>آنے دواسر صابر و شاکہ ہے محمد خالق نے بلایا میر تو حاضر ہے محمد</p>	<p>کر قبض مری روح کہ نہ سوختی نہ مشتاق طاقات جناب احدی ہوں</p>
<p>۲۱۴ چھاپا کہ کس طرح ہے کیا کیا کیا کیا حال ہو سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ صفت کہ کس طرح ہے کیا کیا کیا الطاف خدا کو دین بیان کیا کیا کیا</p>	<p>۲۱۵ پسینے اوسے روئے کیا کیا کیا تیب پسینے کو وہ باصدا دیا تیب کا لالہ اسخون لب پہ لایا خادم نے شرف اکو قدیمی لایا</p>	<p>۲۱۶ جناب یہ ملک الموت سو فخر خفا زیر اکو بلا چھاتی لگا باصدا دیا رو کہ کسا سو فخر خفا میر پر کو سو فخر خفا</p>
<p>ایذا میرض سہ نہیں گھبراتا جیل براب کو منہ مہبت پاتا ہوا جیل</p>	<p>یہ ایک اعلیٰ ہے مقام میر شہ والا فرمایا میر خالق نے سلام میر شہ والا</p>	<p>نہ کہ کو بھی دیکھتے تھے گاہ علی کو تریش تھی اشکو نہ یہ وقت تھی گاہ</p>
<p>۲۱۷ اکبر صمدی ملک الموت کو دوا دین مجھے آج کایا سید اکبر جیل کی عرض میرا دین مجھے میرا دین رول جو میرا دین مجھے</p>	<p>۲۱۸ فنا کر اوس سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ بند ہو کر کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا جان دینا اچھا ہے وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی ہو</p>	<p>۲۱۹ فنا کر اوس سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ سوچ بند ہو کر کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا جان دینا اچھا ہے وہ مالک مختار ہر حال میں خالق کی خوشی ہو</p>
<p>اسنے کہی نصرت مومنین مانگی ہوگی ہر اذن طلب حکم جناب احدی سے</p>	<p>وہ کہی چوکہ رسول مدنی ہو محبوب کی میر سے نہ کہن لکھنی ہو</p>	<p>مہمان ہے یہ اس پر المومنین واحد حیات اسکی بہت کم ہے جہاں میں</p>

<p>حکم ابو و خاندان خود کو کھانے کو کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>حکم نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی</p>	<p>حکم یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی</p>
<p>پیارے ہیں مرہو بہت کچھ لوگو جب وہیں تو چھاتی سے لگا لیا لوگو جب وہیں تو چھاتی سے لگا لیا لوگو جب وہیں تو چھاتی سے لگا لیا لوگو</p>	<p>نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی نزدیک سواری ہے رسول غلی کی</p>	<p>تاریست نہ آرام ملا اہل شرم سر پر کی ہندیاں دست کی شکایت بھی ہم سر پر کی ہندیاں دست کی شکایت بھی ہم سر پر کی ہندیاں دست کی شکایت بھی ہم سر</p>
<p>حکم جنت میں ہے کہ کبھی کبھی جنت میں ہے کہ کبھی کبھی جنت میں ہے کہ کبھی کبھی جنت میں ہے کہ کبھی کبھی</p>	<p>حکم دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>حکم یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی</p>
<p>لوگو ہیں ہمراہ جہاں جاتے ہوتا نا نہ ساتھ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے نہ ساتھ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے نہ ساتھ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>سلطان رسالت کی ہر ایک کوئی دم کو پلوں سے مصداق کرو گھر دارم کو پلوں سے مصداق کرو گھر دارم کو پلوں سے مصداق کرو گھر دارم کو</p>	<p>فریاد گئی عرش تلک شیر خدا کی ہر کوئین میں غل تھا کہ محمد نے قضا کی ہر کوئین میں غل تھا کہ محمد نے قضا کی ہر کوئین میں غل تھا کہ محمد نے قضا کی ہر</p>
<p>حکم دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا دور کو کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>حکم یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی</p>	<p>حکم یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی یہ وہ ہے کہ جس سے ہر ایک کی</p>
<p>فرزند تلک باب کو کام آئینہ کتا اسن اوہین ہمراہ کوئی جانہین کتا فرزند تلک باب کو کام آئینہ کتا اسن اوہین ہمراہ کوئی جانہین کتا</p>	<p>سنگام تلطف ہر مدارات کا دین ہے معتوق سر عاشق کی ملاقات کا دین ہے سنگام تلطف ہر مدارات کا دین ہے معتوق سر عاشق کی ملاقات کا دین ہے</p>	<p>رواق ہند میں ہر صفا معراج صبا نکلی ہر فریاد و اوہی ہر حرکت آج صبا نکلی ہر رواق ہند میں ہر صفا معراج صبا نکلی ہر فریاد و اوہی ہر حرکت آج صبا نکلی ہر</p>

<p>۴۴۰</p> <p>اب کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے ادھار سے لست کی پوری لکھا جیل کیا شہر میں پورے لکھا جیل اب کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے</p>	<p>۴۴۱</p> <p>میں چھوٹی تھی جب اس کے پاس گیا مادر سے زیادہ مجھے بابا نے کیا پیار میں سوئی تھی اور آپ رات کو تھوکید میرا زور تھا کہ اگر نہ ہو لکھا جیل</p>	<p>۴۴۲</p> <p>کج کاغذ سے کیوں تمھیں پوری لکھا نیز کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے حضرت مجاہد کے لئے یہ تھی کج کاغذ سب آپ اور خالق سے لوح و قلم</p>
<p>۴۴۳</p> <p>اب دوشہ شہقت سے پرھا لکھا جیل اس پیار سے چھاتی یہ پہلا لکھا جیل</p>	<p>۴۴۴</p> <p>منہ پر بڑبڑاتی سر و پوش پہا میں رو کر چلائی ہوں خاموش پہا</p>	<p>۴۴۵</p> <p>کیونکر کفن و کور کی تدبیر کرو لکھا کن ماتھو سے میں ایک دم قد میں دھرا</p>
<p>۴۴۶</p> <p>چلائی تھی بھرتی کج کاغذ کیلئے میں لکھی تھی جو بولویں ان میں آرام کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے طوفان میں پڑا آل محمد کا سفینہ</p>	<p>۴۴۷</p> <p>میں چھوٹی تھی جب اس کے پاس گیا نانا کے آپ لکھا جیل میں مصوم ماتھو سے دولت دیدار میں تھمکے تھے اور جی لکھا جیل</p>	<p>۴۴۸</p> <p>تھمکے تھے جب اس کے پاس گیا اور دوشہ شہقت سے پرھا لکھا جیل میں لکھی تھی جو بولویں ان میں طوفان میں پڑا آل محمد کا سفینہ</p>
<p>۴۴۹</p> <p>بیتاب میں ہوتی تھی بوجہ تھوڑے اب حشر تک اٹھنے نہ بایں کرکھن</p>	<p>۴۵۰</p> <p>ان دو لکھی مظلومی و تنہا کی کلمہ ہے مادر بھی تو صمان پر فقط پاک دم ہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>منہ پر بڑبڑاتی سر و پوش پہا رو کر کبھی چھاتی یہ پہلا لکھا جیل</p>
<p>۴۵۲</p> <p>کون اب کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے کون اب کیسے کہی دے خدا کی عبادت کیلئے</p>	<p>۴۵۳</p> <p>میں چھوٹی تھی جب اس کے پاس گیا مادر سے زیادہ مجھے بابا نے کیا پیار میں سوئی تھی اور آپ رات کو تھوکید میرا زور تھا کہ اگر نہ ہو لکھا جیل</p>	<p>۴۵۴</p> <p>نانا کے آپ لکھا جیل میں مصوم ماتھو سے دولت دیدار میں تھمکے تھے اور جی لکھا جیل</p>
<p>۴۵۵</p> <p>مظلوم و یتیم آج مجھے گرو بابا کیا قہر ہے نہ ہر انہ موئی مرگوا بابا</p>	<p>۴۵۶</p> <p>صاہر رہا ایذا سی کو فاقہ کشی کی واہمہ کر ٹوٹ کئی آج علی کی</p>	<p>۴۵۷</p> <p>کہ تو تھے کبھی لکھی نہیں کہوتے نانا آزاد وہ ہیں ایسے کہ نہیں بولتے نانا</p>

۱۱۱  
اب بے پروا کرتی تھی  
بے پروا کرتی تھی  
بے پروا کرتی تھی  
بے پروا کرتی تھی

۱۱۲  
کیا غم ہے کہ جی نہیں سفاقت  
کیا غم ہے کہ جی نہیں سفاقت  
کیا غم ہے کہ جی نہیں سفاقت  
کیا غم ہے کہ جی نہیں سفاقت

۱۱۳  
بیہوش تھی غم میں  
بیہوش تھی غم میں  
بیہوش تھی غم میں  
بیہوش تھی غم میں

۱۱۴  
جستے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا  
جستے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا  
جستے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا  
جستے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملیگا

۱۱۵  
بس و نہر سلطان سالت سی دی کی  
بس و نہر سلطان سالت سی دی کی  
بس و نہر سلطان سالت سی دی کی  
بس و نہر سلطان سالت سی دی کی

۱۱۶  
رسی تو ادھر نہ جی تھی گردن علی کی  
رسی تو ادھر نہ جی تھی گردن علی کی  
رسی تو ادھر نہ جی تھی گردن علی کی  
رسی تو ادھر نہ جی تھی گردن علی کی

۱۱۷  
تھانہ دے دے دے دے دے دے دے  
تھانہ دے دے دے دے دے دے دے  
تھانہ دے دے دے دے دے دے دے  
تھانہ دے دے دے دے دے دے دے

۱۱۸  
پہنچاں تھانہ دے دے دے دے دے  
پہنچاں تھانہ دے دے دے دے دے  
پہنچاں تھانہ دے دے دے دے دے  
پہنچاں تھانہ دے دے دے دے دے

۱۱۹  
چو اچھو دے دے دے دے دے دے  
چو اچھو دے دے دے دے دے دے  
چو اچھو دے دے دے دے دے دے  
چو اچھو دے دے دے دے دے دے

۱۲۰  
ماں تھانہ مالک میں رسول علی کی  
ماں تھانہ مالک میں رسول علی کی  
ماں تھانہ مالک میں رسول علی کی  
ماں تھانہ مالک میں رسول علی کی

۱۲۱  
جس خطہ پر پونی ہر شہر جن ملک کی  
جس خطہ پر پونی ہر شہر جن ملک کی  
جس خطہ پر پونی ہر شہر جن ملک کی  
جس خطہ پر پونی ہر شہر جن ملک کی

۱۲۲  
جب حشر کو یہ دفر جان ہو گئے گا  
جب حشر کو یہ دفر جان ہو گئے گا  
جب حشر کو یہ دفر جان ہو گئے گا  
جب حشر کو یہ دفر جان ہو گئے گا

۱۲۳  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے

۱۲۴  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے

۱۲۵  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے  
پانہ کفن میں چو دے دے دے

۱۲۶  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو

۱۲۷  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو

۱۲۸  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو  
پرسا بھی دیا گو نہ رہا علی کو





<p>۱۱۰ ایا خدا کے گھر میں جو وہ غیبت تھا شورش و زنجیر کا ملک میں غیبت وہم تو جمال سے تانندہ باہر دور الک بلیک بلیک بلیک بلیک</p>	<p>۱۱۱ پیدا ہوا آج دو عالم کا پیشوا زیبا ہے جس کے جسم پر شریف آتما دست خدا المیر علی شاہ لافقا باب قوت قوت بازو و مصطفیٰ</p>	<p>۱۱۲ موصوف آیتا تعین و ادب انبیا پکونے کرے شے ملک کی بکھڑا گلدستہ بجان لعل غنیل تھا عینی طریق بلالے تھے ان بکھڑا</p>
<p>۱۱۳ پیدا ہو جس غلام شہید ہو کھڑا دوزخ میں کھڑا صفی جو کوئی نہ دیکھ سکا صفی کیا دیکھتا ہے جانے کہ ہے بوجھ</p>	<p>۱۱۴ بہر مٹی جو لکے گی خلیفہ بہر مٹی جو لکے گی خلیفہ چو لے سارے صدا کا کریم پیدا کیا جہان میں تو کریم</p>	<p>۱۱۵ روح القدس کے پیچھا پیچھا شودہ سر عبید و جاں اسٹھی گھر میں ہمارا تو تونہ مو علی جہان میں تو جی بھجی بکھڑا</p>
<p>۱۱۶ حق ہو کہ قبلہ دو جہان وہ ولی ہوا اعلیٰ ہو تھا تو اسم مبارک علی ہوا اوس کیونکہ جو خلق دین اوس کیونکہ جو خلق دین</p>	<p>۱۱۷ اوس کیونکہ جو خلق دین اوس کیونکہ جو خلق دین اوس کیونکہ جو خلق دین اوس کیونکہ جو خلق دین</p>	<p>۱۱۸ پیدا کیا ہے اسکو تری خلقت کیو کافی ہے اسکا نور و صلیت کیو جو دلیل تری بات کیو</p>
<p>آئی ندایہ حسن علی کا مور ہے اوس سے پہلے خلق ہوا وہ نور ہے</p>	<p>حب علی کا چشمہ کو تیرے جوش تھا فرمان حق سے شعلہ و دوزخ جوش تھا</p>	<p>ہر پاننان دین ہو علم ذوالفقار ہو نزدیک ہو کہ وحی خدا اسکا کار ہو</p>

مرثیہ میر انیس

مرثیہ

<p>۵۱۴</p> <p>جس کا چہرہ سول خط سحر کا ہے سب کا چہرہ کیا جانتا طغیانی کا ہے لو کہ اپنے کہن میں بھی کوئی شہ نام مشغول پوشش ہو تو غفلت کا ہے</p>	<p>۵۱۵</p> <p>جدی سے سرواٹا کواکب کا شکر ہے کی وجہ سے شکر کی لڑائی نہ شکر ہے برایہ برفیق تجا میں یکس چکر ہے جہاں مجھے ندین یاد کی لڑائی ہے</p>	<p>۵۱۶</p> <p>منووت تھاسی پیسہ کا شکر ہے ایک پیر کا شکر کفار کا شکر ہے ایک پیر کا شکر پیر کا شکر ہے ایک پیر کا شکر پیر کا شکر ہے</p>
<p>۵۱۷</p> <p>افس یہ بھی کہ دور نہ رکھا نگاہ سے گہوارہ تھا قریب بہت خواہ نگاہ سے</p>	<p>۵۱۸</p> <p>میں کارسازیاں ترمی باہر بیان سے ان نعمتوں کا شکر کروں کس بیان سے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>تیرا کوئی نظیر نہ اس کا نظیر ہے تو بادشاہ خلق ہے اور یہ وزیر ہے</p>
<p>۵۲۰</p> <p>جو کواکب کا شکر ہے جو کواکب کا شکر ہے جو کواکب کا شکر ہے جو کواکب کا شکر ہے</p>	<p>۵۲۱</p> <p>فرمانے کا شکر شہنشاہ انبیا آغوش کو لے کر دے سو خواہ پوچھ کر شکر شکر شکر شکر پوچھ کر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>۵۲۲</p> <p>پیارا بہت ہے جو عین و فرخندہ پیارا بہت ہے جو عین و فرخندہ پیارا بہت ہے جو عین و فرخندہ پیارا بہت ہے جو عین و فرخندہ</p>
<p>۵۲۳</p> <p>فرمانے کا شکر شہنشاہ انبیا آغوش کو لے کر دے سو خواہ پوچھ کر شکر شکر شکر شکر پوچھ کر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>۵۲۴</p> <p>نور خدا سے کعبہ میں رونق و چند ہے بانگ اذان و صوت اقامت بلند ہے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>جو دوست اس کا ہے وہ ہمارے حضور ہے دشمن ہو اس کا ہے مری جنت و سرور ہے</p>
<p>۵۲۶</p> <p>تھا جہنم سے عاشق معبود کا ہے جو کواکب کا شکر ہے جو کواکب کا شکر ہے جو کواکب کا شکر ہے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>آغوش میں بیٹا ہے تو چاہا نصیبی آگاہی میں ملنے کو دل کی بیخبری پھر وحدت خدا فیض صفت بیان اور دی سول حق کی لڑائی ہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>روح الامین کے لئے سون والی طرح میں خوشی سے پیش سون والی طرح میں خوشی سے پیش سون والی طرح میں خوشی سے پیش سون والی طرح</p>
<p>۵۲۹</p> <p>کے خوش ہو تو ذکر رسالت پناہ سے رونا کبھی جو آیا تو خوف الہ سے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>حسن بیان ہر ایک بنی سے پرتھا کی اس طرح تلاوت قرآن کریم پرتھا</p>	<p>۵۳۱</p> <p>سکر خوشی ہو لی یہ شہر سپر فراز کو سب کے کھدیا زمین چہر میں نیانہ کو</p>

<p>۱۳۱۳ پیشانی جان کنی تو از یاد تو اور کل لی جہانک الموت کی اوسکے سحر و جادو میں شیعہ ایکویں پر زانو پڑنے سے</p>	<p>۱۳۱۴ نیکو نیت سون غلٹ کا پخت بروز و شام غنیمت صبا بخند اس شامی میں جو کچھ غنیمت پاکیزہ چوبیسویں میں دیکھو</p>	<p>۱۳۱۵ آج صبح سن سن پوری کی اگر کوئی چاہے تو وقت پر پیشانی شمع نام صاحب ہو عینی نفس شمع و کلمہ میں</p>
<p>۱۳۱۶ فرماتے ہیں کہ غم سے تجھے اب فراغ ہو خوش ہو کہ تیری سانسے جنت کا باغ ہو</p>	<p>۱۳۱۷ ہر منکر و نکر خوف ہمیں کچھ نہیں جید رہیں ناخدا تو تیری کاغذ نہیں</p>	<p>۱۳۱۸ کس سو بیان ہو عالم جلیل کے اوستا و فضل حق سے ہو پیریل کے</p>
<p>۱۳۱۹ پیشانی چوبیسویں میں کاشک سخت چوبی و یاس چوبی کا کاشک چار و ظف و وہ دیکھا چوبی فرمایا ہو تب و جب چوبی کا کاشک</p>	<p>۱۳۲۰ بندہ نیر سال عبادت کے اوزر نقد کو وہ خدا کو چوبی چوبی پادشاه اور کچھ اوکی نہ شہید چوبی ہو چوبی</p>	<p>۱۳۲۱ جہاد کیرین ملک و وطن کی خوش سول شافع بود السلام دست مطلق خدائے کر کا کاشک سوار المیت ہو جنت کا کاشک</p>
<p>۱۳۲۲ یہ بھڑا ہے تو علی بھڑا ہے ایسا نہ ہو اسی بھڑا و ستار ہے</p>	<p>۱۳۲۳ اس طرح اوسکو ملتی ہو لذت مزاجین پھر کو چون سلالی ہو مادر گناہین</p>	<p>۱۳۲۴ دشمن جو ان کو دین و خیر دین ہو فر دوس شیعہ یل علی کا مقام ہے</p>



<p>۱۴۱</p> <p>کھنڈ تو زمین جو فیرین کس کھنڈ تو زمین جو فیرین کس کھنڈ تو زمین جو فیرین کس کھنڈ تو زمین جو فیرین کس</p>	<p>۱۴۲</p> <p>وہ در شاہ پوئے خاق خالصت وہ در شاہ پوئے خاق خالصت وہ در شاہ پوئے خاق خالصت وہ در شاہ پوئے خاق خالصت</p>	<p>۱۴۳</p> <p>مطلع دو دم مطلع دو دم مطلع دو دم مطلع دو دم</p>
<p>۱۴۴</p> <p>کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس</p>	<p>۱۴۵</p> <p>یونان توت رسول پر حق یونان توت رسول پر حق یونان توت رسول پر حق یونان توت رسول پر حق</p>	<p>۱۴۶</p> <p>اس بات کو سمجھا دو جو عقل پر اس بات کو سمجھا دو جو عقل پر اس بات کو سمجھا دو جو عقل پر اس بات کو سمجھا دو جو عقل پر</p>
<p>۱۴۷</p> <p>شیدو تنک پامرا چوب او کو شیدو تنک پامرا چوب او کو شیدو تنک پامرا چوب او کو شیدو تنک پامرا چوب او کو</p>	<p>۱۴۸</p> <p>اس طرح مصطفیٰ علی کا اس طرح مصطفیٰ علی کا اس طرح مصطفیٰ علی کا اس طرح مصطفیٰ علی کا</p>	<p>۱۴۹</p> <p>رحمت بھری ہو دانم پر کس رحمت بھری ہو دانم پر کس رحمت بھری ہو دانم پر کس رحمت بھری ہو دانم پر کس</p>
<p>۱۵۰</p> <p>کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس کیا کیا تو زمین جو فیرین کس</p>	<p>۱۵۱</p> <p>شیش اشقی تیری پائے شیش اشقی تیری پائے شیش اشقی تیری پائے شیش اشقی تیری پائے</p>	<p>۱۵۲</p> <p>مطلع دو دم مطلع دو دم مطلع دو دم مطلع دو دم</p>
<p>۱۵۳</p> <p>نوح بول پاک کو جو مانا نہیں نوح بول پاک کو جو مانا نہیں نوح بول پاک کو جو مانا نہیں نوح بول پاک کو جو مانا نہیں</p>	<p>۱۵۴</p> <p>دیکھو حدیث کو کہ اشتباہ پر دیکھو حدیث کو کہ اشتباہ پر دیکھو حدیث کو کہ اشتباہ پر دیکھو حدیث کو کہ اشتباہ پر</p>	<p>۱۵۵</p> <p>حق تو یہ کہ حق کو جو مانا نہیں حق تو یہ کہ حق کو جو مانا نہیں حق تو یہ کہ حق کو جو مانا نہیں حق تو یہ کہ حق کو جو مانا نہیں</p>

مرثیہ میر انیس  
جلد دوم  
صفحہ ۱۶

<p>۴۴۴ اگر دن توں حق کو کس نے پہنچا ارشاد آپ کی ہے کہ چھوڑ دینا فرمایا مصطفیٰ نے کہ میں درویش تھی ایک نورافشاں اور ہر جہاں</p>	<p>۴۴۵ میرا جی جابعد میں نے لکھا جان صبر و سکوت میں بیٹھ کر کیسی نور و سکوت میں بیٹھ کر کیسی نور و سکوت میں بیٹھ کر کیسی</p>	<p>۴۴۶ اگر روز و رات کو خدا کا خوف نہ ہو دارقرا میں کہ میں جی سے کہتا شام وینا میں کہ میں جی سے کہتا شام وینا میں کہ میں جی سے کہتا شام</p>
<p>۴۴۷ مانند روح توں کہ باہر ہم رہا ہوں مجھے جہانہ وہ ہونہ اوس سے جہاں ہو آئیہ مبالغہ عید کی شامین</p>	<p>۴۴۸ اوسکے سوا میرے تیرے کچھ کا جہاں ہو آئیہ مبالغہ عید کی شامین</p>	<p>۴۴۹ میں کیا ہوں بندگی پر مری کس شام عاجز ہوں عبادت پر وہ گام</p>
<p>۴۴۹ اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۴۵۰ میں نے کیا کیا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۴۵۱ میں نے کیا کیا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>۴۵۲ بی بی مجھ کو مالک رو بہ علی زوجہ علی کو فاطمہ سی پارسا علی</p>	<p>۴۵۳ ہر بیت سداں کہ میں نے کیا کیا کعبہ میں جنت تیرے سب کا گھر</p>	<p>۴۵۴ غم میں کیا حال ہے کہ میں نے کیا کیا جو کہ میں نے کیا کیا کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>۴۵۴ اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۴۵۵ اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۴۵۶ اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا تین دن میں کہ میں نے کیا کیا اگر کہہ دینا کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>۴۵۷ اب تو ہی دیکھ رتبہ کو شیعہ الہ کو ایسے پسے کمان میں رسالت پناہ کو</p>	<p>۴۵۸ احوال تھایہ بعد میں ان خوش حال ہو تا خدا فاطمہ کو گمان اتھال</p>	<p>۴۵۹ جب خانہ خدامین عبادت کو آئے مانند یہ عضو بدن تھر تھر آئے</p>

<p>۵۴          ہستی و نبی و سب کی جہت و شامت          لاشہ و جاکے اسکا خطا و گنہ          اندھونہ اور غصہ و عینہ و عینہ          نماز و عبادت و عبادت و عبادت</p>	<p>۵۵          افتاد کی پستی کہ نہیں کی جاتی          اسبے رقص کی خاطر و عبادت          آفتاب کی کمر میں سناں کی          سدا زج کہ کب کب کی جاتی</p>	<p>۵۶          قریب جلد و کون کی جاتی          اور دود کا کھڑا اور دود کی جاتی          چھپا سبب کی اور دود کی جاتی          غصہ کا جہت و عبادت کی جاتی</p>
<p>۵۷          کیا پوچھتے ہو عینہ خدا و قدر ہوں          جس طرح تم فقیر ہو میں بھی فقیر ہوں</p>	<p>۵۸          کون اور سب کی حق سانچے جہت میں          جسے قطار و ٹوٹا کی خوشی اک عین</p>	<p>۵۹          ہر خوف اسکا کب میں ہوں کہ نہیں          محکومہ جہت کی کب میں اس قطار میں</p>
<p>۶۰          کہ جہت کوئی کہ جہت کی جہت          فدا و شہادت کی جہت کی جہت          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت          کیا جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>	<p>۶۱          سناں کی جہت کی جہت کی جہت          اک روئی کی جہت کی جہت کی جہت          قریب کی جہت کی جہت کی جہت          جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>	<p>۶۲          بہر و عبادت کی جہت کی جہت          اور دود کی جہت کی جہت کی جہت          سناں کی جہت کی جہت کی جہت          کیا جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>
<p>۶۳          پابند کچھ نہیں ہوں کہ کب پر سر          دم بہر جہت میں زمین پر جہت کی سر</p>	<p>۶۴          عرض و سنہ کی جہت کی جہت          ہر روئی کی جہت کی جہت کی جہت</p>	<p>۶۵          میں فاقہ کش عینہ ہوں کہ جہت کی سر          حاضر ہو کچھ تو دود کہ جہت کی سر</p>
<p>۶۶          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>	<p>۶۷          قریب کی جہت کی جہت کی جہت          وہ اور شہادت کی جہت کی جہت          عرض و سنہ کی جہت کی جہت          جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>	<p>۶۸          اور صلہ کی جہت کی جہت کی جہت          وہ روئی کی جہت کی جہت کی جہت          جہت کی جہت کی جہت کی جہت          کہ جہت کی جہت کی جہت کی جہت</p>
<p>۶۹          اس خوف سے ہر دل میں جہت کی جہت          میں کھاؤں اور ہو کوئی جہت کی جہت</p>	<p>۷۰          فدا یا کچھ کہ جہت کی جہت کی جہت          وہ سب قطار و ٹوٹا کی جہت کی جہت</p>	<p>۷۱          پانی سرور و کھولاشہ و الفقار          فاقہ میں کالی رات ہر کونہ و کونہ</p>









<p>۱۷۱ بارہ بیس کی عین توفیق نیکی کار کو طایلیا اور کیا سپہ دی کے کتب میں اہل ثواب کی خبر جالیہ میں سر کا حلقہ تھا بقا و جان</p>	<p>۱۷۲ آج تیرا سب سے سنا فقیر تیری باتوں میں کتنی نیکی ہے وہی ہے جس کی کوئی تیرا جانچوین پتھر کی کوئی تیرا کمال ہے</p>	<p>۱۷۳ آج تیرا سب سے سنا فقیر آج تیرا سب سے سنا فقیر رونا تھا ذوالفقار کا اوس پتھر کا کوئی تیرا جانچوین</p>
<p>شیر خدا نے زور ولایت دکھا دیا خندق پہیل نہ تھا تو اور پنا دیا</p>	<p>دھمی جو یک بیس معجز نما ہوا دیرج دہن سے گوہر نڈن جد ہوا</p>	<p>آج نظر نہ وہ جو بدین قصد مصافحا حمار نہ وہ چکا تھا کہ میدان صاف تھا</p>
<p>۱۷۴ اوس پہیل کو توڑ کر چھوڑا جا کیسے بولایا اس مرد با وقار قائم ہو اپنی قسم شاد و الفقار یوہی ہی ہے اسے محبوب زینار</p>	<p>۱۷۵ اودھ فونین جیسے ہو چکا کبیر ناقہ بھاکر کیا بغیر اوس نہ نہ تھی کوئی جانور کھینچی گئی تھی بھلا کھلا فقار</p>	<p>۱۷۶ خندق میں شرف ہوئی کھینچ جی ابن عبد کی شجاعت کھینچ شسور ہو وہ کھینچ شجاعت کھینچ دو چار ہو سنا تیرا کھینچ</p>
<p>خیر کا در پہ دست امام حلیل پر پند قائم ہیں دونوں پائوں پر چرشل پر پند</p>	<p>دہشت سے الامان کی فلک کھینچی گاؤ زمین زمین کے تیرے تیرے کھینچی</p>	<p>مستحق تیرا نہ تھا وہ کسی کا زار سے ارہا تھا معرکہ میں اکیلا ہزار سے</p>
<p>۱۷۷ میں نے سب سے سنا فقیر فوج رسول جاکے سب جلال محبوب و الحلال کبیر جلال</p>	<p>۱۷۸ کھینچی تیرے دروہ سے کھینچی فوجیں تیرے سب سے کھینچی اندھری تیرے سب سے کھینچی موجیں تیرے سب سے کھینچی</p>	<p>۱۷۹ آج نظر تیرے سب سے کھینچی اوسے تیرے سب سے کھینچی کھینچی تیرے سب سے کھینچی اوسے تیرے سب سے کھینچی</p>
<p>پھر کرا دھرو اور ہر قطر کی عت عزیز علی کسی کو نہ یا رکاب میں</p>	<p>نصرت فدا تھی خیرات و بہت تھی لا اسد و لافتی کی فلک پر تھی</p>	<p>مشہور خلق سے کہ آرا سے زم تھا محبوب حق کو قتل کا کافر کو نرم تھا</p>

<p>۱۹۱ کچھ تو غنا و کمال نہ تھا نہیں نہ زور نہ کھنڈ نہ تھا تو شیش پتھر کی جی کی جی تو شیش پتھر کی جی کی جی</p>	<p>۱۹۲ کی عرض ماں تو غور و فکر محبوب تیری نہ تیرے نزدیک تھا کہ فوج کی سلمان نے عمر کی</p>	<p>۱۹۳ یار سب تیرا بندہ طاعت گزار یار سب تیرا بندہ طاعت گزار عابد تیرے جی کی جی پتھر تیرے جی کی جی</p>
<p>۱۹۴ سب گھوڑوں سے بلند و قوی اک دیو تھا کہ کوہ و اوپر سوار تھا</p>	<p>۱۹۵ سہرے بہرے ہو گا کوئی جوان کھڑکی ذوالفقار نہ جی بنگلہ</p>	<p>۱۹۶ دنیا بہت ذلیل ہو اسکی نگاہ میں جان اپنی صرف کرتا ہر حق کی</p>
<p>۱۹۷ پوچھا تو پوچھو پوچھا تو پوچھا تو اصحاب مصطفیٰ تو پوچھا تو</p>	<p>۱۹۸ پیشانی اس کی بے پروا پیشانی اس کی بے پروا</p>	<p>۱۹۹ تو تیرا جی بی بی مناجات پوچھا تو پوچھا تو پوچھا تو</p>
<p>۲۰۰ طاری تھا خوف فوج پر اوس کے بیان نگاہ نہ کوئی جنگ کو اوس پہلو سنو</p>	<p>۲۰۱ حفظ خدا اعلیٰ ولی کی سپہروی قبضہ میں ذوالفقار کلید نظر ہوئی</p>	<p>۲۰۲ خادم کوئی جلو میں تھا نہ راہوار تھا اوسدن پایہ پادشاہ دلدل سو تھا</p>
<p>۲۰۳ اصحاب سب تیرے جی کی جی پوچھا تو پوچھا تو پوچھا تو</p>	<p>۲۰۴ اصحاب سب تیرے جی کی جی پوچھا تو پوچھا تو پوچھا تو</p>	<p>۲۰۵ اصحاب سب تیرے جی کی جی پوچھا تو پوچھا تو پوچھا تو</p>
<p>۲۰۶ کی عرض مصطفیٰ سہو کیا انتظار بندہ رضا حرب کا امیدوار ہے</p>	<p>۲۰۷ بیتاب ہوں یہ میری دعا مستجاب غمازین عید و دو علیٰ فتح تیار ہے</p>	<p>۲۰۸ ذوق تیرے حق سود پہ جنگ جہل نو تا ان نظام دین جی میں خلل نو</p>

<p>مرثیہ پسند علی سے بدو لایہ وہ فقط صدم مین کے بھی نہیں اس طرح کے کلام واقع بن میر سے زور دعا عت سے خاتم مرثیہ کے کیا لڑوں کہ میر پر کج کا تمام</p>	<p>مرثیہ یوں دو کر علی کے کیا اپنا اولیٰ آجائے شامیانے چھین جوج فرشتہ کے روئے کی غنڈا پانی بار جلی جی بس کی کج کا تمام</p>	<p>مرثیہ ایک دفعہ میر سے مرثیہ فونٹے میں آگیاں نکالیں نہی کی کج کا تمام</p>
<p>ناحق تو جان میں کو آیا ہے آپ سے بھج جا کہ دوستی ہی مجھے میر سے باپ سے</p>	<p>اتنا تو مند سے فوج کے نکلا غضب ثابت نہ تھا کسی پر کہ دو لڑ کر میر سے</p>	<p>لوگے گا تو جو خانہ میر و دو کار میں مرثیہ کی میری روح میر سے مرثیہ میں</p>
<p>مرثیہ اشفیت میر کے گئے گئے گئے یونی نہیں چھوٹن کا زینت تو دشمن خدا تو میر سے سرد و کجا ایک جلد میں کجا فنا جی</p>	<p>مرثیہ کج کا تمام جوب نہیں کے کج کا تمام رج الا میں نے کے کج کا تمام ضرب علی کی تار کی غنڈا پانی بار</p>	<p>مرثیہ اوس میر سے مرثیہ کامل تھا میر سے مرثیہ دنیا سے کجا لڑ کر میر سے آزاد مرثیہ کے کج کا تمام</p>
<p>جیلد ہولن ابن عم رسالت پناہ ہوں لڑکا نہ جانو کہ میں شہر الہ ہوں</p>	<p>کس شمع میں یہ ضرب کس میں گرد و نہر تہدیت کا شہر تو میں</p>	<p>کیا کیا نہ شیر قی پر مصیبت گذر گئی اعدائے ظلم جو رہے زہرا می مر گئی</p>
<p>مرثیہ اگر غضب میں گھر کیے کو وہ میر سے پرو کہ اس کے پو پو حضرت چلا رہا دو لڑکے ہو تانہ میں جو وہ ضرب کو وہ جیلد نے میر سے مرثیہ میر سے</p>	<p>مرثیہ اقتے میں شمع کج کا تمام ڈالا اقم میر سے کج کا تمام جیلد کو پناہ کر کے کج کا تمام فونٹے میں شمع کج کا تمام</p>	<p>مرثیہ اسپوچی خالوں کے کج کا تمام گندری میر سے کج کا تمام مسجد میں شمع کج کا تمام فونٹے میں شمع کج کا تمام</p>
<p>اوس ضرب سے دو نیم علی کی پرانی سر پر لگا جو زخم چھین نکلتے تیر پونی</p>	<p>جس سے خدا خوشی ہو علی کا ہر حال افضل عبادت دو بیٹے میر سے</p>	<p>پایا جو مجھ بندگی نے نیاز میں پو تلوار روزہ دار کو ماری غلام میں</p>

لے ہوئی پازان کاٹ ۱۱

<p>۱۱۱ مطلع سوم رو کہ روز قتل میری کجی پوچھو کہ روز قتل میری کجی نہم غمزدین کے نہم غمزدین غصے میں کھینچ کر جانے لے</p>	<p>۱۱۲ پوچھو جی جو کوشش رو کہ جاب پوچھو جی باوجود کہ ایسے محبت میں کہتا ہے کہ کوئی فتنہ نہ لائے</p>	<p>۱۱۳ فنا کر کوشش نہ کرنا زخمی کیا وہی ہو کر پہلے لائے روز قتل میری کجی غصے میں کھینچ کر جانے لے</p>
<p>۱۱۴ پا پا جو بندگی نے نیاز میں لہو ر و زہ دار کو ماری نماز میں</p>	<p>۱۱۵ کسے کیا شہید امام حجاز کو بابا بھی تو گھر سے گئے تھے نماز کو</p>	<p>۱۱۶ خون سر عباتھی سرخ جرات میں مانند عطران این پیر کو زور و تھکا</p>
<p>۱۱۷ ایک شہید کی جا پر ظالمان آگاہی کو شعل سے نصیب لیا ایسا کہ تمام اسباب تھی جو تیرے مجھ میں مجبور کیا</p>	<p>۱۱۸ ایک شہید کی جا پر ظالمان آگاہی کو شعل سے نصیب لیا ایسا کہ تمام اسباب تھی جو تیرے مجھ میں مجبور کیا</p>	<p>۱۱۹ خفت اگر کہ جین تو صاحب بدوفا زمانے تھے ایک سرور و سبھا تیسے وہی سول کا پوچھو جی وہ پوچھو جی کہ آج جو ہو جو ہو</p>
<p>۱۲۰ فرصت نہ دی نماز کی اوس ذوق کو شہلا دیا لہو میں شہ ذوالفقار کو</p>	<p>۱۲۱ غم سے کلجے دونوں کسیدوں میں چلا کے مانے بابا کا اور پٹ گئے</p>	<p>۱۲۲ غم میں ہمارے خاک سر و نپاؤ ڈاؤ گئے کل نہیں مصطفیٰ کو نہ دیا دیا گئے</p>
<p>۱۲۳ جہیز شہید کی جا پر ظالمان آگاہی کو شعل سے نصیب لیا ایسا کہ تمام اسباب تھی جو تیرے مجھ میں مجبور کیا</p>	<p>۱۲۴ خفت اگر کہ جین تو صاحب بدوفا زمانے تھے ایک سرور و سبھا تیسے وہی سول کا پوچھو جی وہ پوچھو جی کہ آج جو ہو جو ہو</p>	<p>۱۲۵ خفت اگر کہ جین تو صاحب بدوفا زمانے تھے ایک سرور و سبھا تیسے وہی سول کا پوچھو جی وہ پوچھو جی کہ آج جو ہو جو ہو</p>
<p>۱۲۶ گرد و پیشہ پر کل بکار اغضب ہوا مجددین کو کسے قتل امیر عرب ہوا</p>	<p>۱۲۷ پیشہ کو قتل میری جہیز شہید کو ساتھ اپنے ہنکو کی تھی باؤ تو خوب</p>	<p>۱۲۸ خادم امیر عرب کے جواب کا اوس کا مرتبہ ہو یا پناہ کا</p>

یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ لائے







<p>۱۳۱۱ روئے ہوتے دلعزیز کو چھوڑ کر میریت بلاتین لے کر گئے زار بیونے تہہ پہ کھڑے شاہ و فقار آدم سے قریب بہر وقت خضار</p>	<p>۱۳۱۲ الہ العین و کوکبی کو چھوڑ کر چپ چست لے کر تھکے بدن شیدائے کرب کو چھوڑ کر اور عاشق چھوڑ کر چھوڑ کر</p>	<p>۱۳۱۳ خداست کہ کبھی علی کو چھوڑ کر تو ایک منشت خاک چھوڑ کر لمنہ کا قسم لے کر چھوڑ کر جاسکے دوسرے کو چھوڑ کر</p>
<p>۱۳۱۴ یہ شک روئے روئے نام و نکلے و لکے بارہ پیر علی کے قدم سے لپکے</p>	<p>۱۳۱۵ شان بہادری ہے تری نور عین میں اسکا ازل سے ماتم ہو دست چین میں</p>	<p>۱۳۱۶ افا کا ساتھ تادم مردن چھوڑ کر سب چھوڑ کر پر حسین کا اس پر چھوڑ کر</p>
<p>۱۳۱۷ روئے چھوڑ کر گئے گنگا کا اور ساتھ لے کر گئے بنو ٹکادیا عین کے حق میں نہ چھوڑ کر چل کر کھڑے نہروں سے وارنہ چھوڑ کر</p>	<p>۱۳۱۸ عیاش کو ملا گئے کابل ماخوذ سے ملا گئے باغین چھوڑ کر اسے کمال پر غلام تھار لے کر میری طرح سے لے کر چھوڑ کر</p>	<p>۱۳۱۹ چون حسین بن علی کو چھوڑ کر پہلے اس حسین سے تو باندھ کر پھر چھوڑ کر دلا دین سلطان کو خون کی آبی شام کو چھوڑ کر</p>
<p>۱۳۲۰ پاس اوپ سے باب سے کہہ کر نہ چھوڑ کر مان او کو دیتی تھی وہ منہ مانگے</p>	<p>۱۳۲۱ آفت کا دن جو جگو و مقدر کو کھائیگا اوس روز میر غلام بہت کلام لکھیگا</p>	<p>۱۳۲۲ روز نہروں سے کہہ کر آرائی کیجیو پانی ہوا سب بند توفانی کیجیو</p>
<p>۱۳۲۳ الہ العین کو چھوڑ کر بلبلان کی عرض کی تھی کہ چھوڑ کر عیاش سے غلام تھار لے کر فندی چھوڑ کر غلام تھار لے کر</p>	<p>۱۳۲۴ عیاش کو چھوڑ کر بلبلان تو چھوڑ کر بلبلان کہ چھوڑ کر غلام تھار لے کر اسکے مال خود سے لے کر</p>	<p>۱۳۲۵ پیشہ ساری بیابان میں اور نہروں سے کہہ کر دور تک چھوڑ کر نہروں سے کہہ کر</p>
<p>۱۳۲۶ رہتا یہ خدمت حسن خوش مضامین ماخوذ اس عالم کا نہ دبا و کلمات میں</p>	<p>۱۳۲۷ پیش خدا بزرگ ہے زمین کا جگو بھی پاس بہت شمس نور عین کا</p>	<p>۱۳۲۸ آئو کہی و ان کو کہی لب پہ تھی اکتیسویں شب آئی تو حالت تباہ تھی</p>

[illegible]

<p>مرثیہ فردوسِ حبیبین کی ایک کھال خضر سے کھنکھاتی ہوئی کھال چادر سے کھنکھاتی ہوئی کھال دیندار کے ہاتھوں میں کھال کھال کھال کھال کھال کھال</p>	<p>مرثیہ کشتا</p>	<p>مرثیہ کشتا</p>
<p>صدمہ سے باپ کو دل کھڑکھڑایا دیشیہ کہیں جنانہ سے اگر لپٹ جائے</p>	<p>عالم کے سر کا آج زمانے سے اٹھ گیا مادی ہمارا آج زمانے سے اٹھ گیا</p>	<p>عالم کے سر کا آج زمانے سے اٹھ گیا مادی ہمارا آج زمانے سے اٹھ گیا</p>
<p>مرثیہ بازار میں جو کچھ ہو گیا اک شہر میں جو کچھ ہو گیا بارہ شہر میں جو کچھ ہو گیا چارہ شہر میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے</p>	<p>مرثیہ ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے ایسے شو میں بنو گئے تھے</p>
<p>مولانا اہل واد کے مذکور ہوئے تھے بازار میں بے کاؤنڈہ اٹھ کر گئے تھے</p>	<p>بچو نکو تھامو میر جی ان بابیوں میں کیسے بلک بلک کرے لال روہیوں میں</p>	<p>بچو نکو تھامو میر جی ان بابیوں میں کیسے بلک بلک کرے لال روہیوں میں</p>
<p>مرثیہ انچھوٹے بچے چلنے لگے انچھوٹے بچے چلنے لگے انچھوٹے بچے چلنے لگے انچھوٹے بچے چلنے لگے</p>	<p>مرثیہ جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری</p>	<p>مرثیہ جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری</p>
<p>کہتی تھیں رائیں خنک وار گئی جہان نے تھیں تھیں کہ باپ آج مر گیا</p>	<p>جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری</p>	<p>جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری جاری</p>

۱۰۰  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۱  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۲  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا

۱۰۳  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۴  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۵  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا

۱۰۶  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۷  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا  
 ۱۰۸  
 کجاست آنکه بگوید که اینها را  
 کجا آورده ام که اینها را  
 دنیا بین یک جان که یک دنیا









۱۹۱ دل کی تپش کا کی کوئی وہ جانتا تھا مگر کون جانتا تھا اگر اس کا کھینچا کوئی تپش اور تپش اپنے آپ کو بھی	۱۹۲ وان مع ایک تپش سالارین یہاں ان تپش وصل گلاڑیہ تپش عالم کا تپش افلا تپش کے اور تپش	۱۹۳ لکائی پھر کر میں و تپش اس کو دریا او تپش کے تپش طرے کوہ سے	۱۹۴ تھا تو راستہ تپش عالی شکوہ میں پائے نشان ڈوگیا لپٹن کوہ میں	۱۹۵ گھوڑا نہ تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہربان سوار تھا	۱۹۶ تپش کی تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش	۱۹۷ تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش	۱۹۸ تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش	۱۹۹ تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش	۲۰۰ تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش تپش
--	---	--	---	---	---	--	--	--	--



<p>۴۳۴</p> <p>باید و ستمدار مرثیہ شہناز فدا کیا کیا خدائی رہیں کیا زور بخار پروا کہ میں خلافت کا چادر نہ ہوں کیونکہ خیر کے واسطے جو چاہوں</p>	<p>۴۳۵</p> <p>اٹھ کر کہہ دو کہ مولائے زور دار اوجھنے مار دینا کیسے شاہ و نقار خلیفہ نامہ سار عجب کیا و اختصار آتش آبی میں علی کی تلخ تھیں</p>	<p>۴۳۶</p> <p>خوشنماں چو چو گنگا کی گلابیا ماخو کو چو چو نیلے چو چو گلابیا اب وقت غنیمت ہے کہ میں جس کی کہ چوں مقام میں نیند جان چو چو</p>
<p>۴۳۷</p> <p>سجد میں کہ سطر صعدت دکھائی ہو سجد میں روز ابر سے تلوار دکھائی ہو</p>	<p>۴۳۸</p> <p>دل سے بے تن تھا اگر سہو آسمان بھی تکلی سامنے ادا کرنا امتحان بھی</p>	<p>۴۳۹</p> <p>دارت تھا اراپ ہیں ستم جان ہو بس کل کے روز اور علی میسمان ہو</p>
<p>۴۴۰</p> <p>آئی جو صبا کی آواز تو جھنجھکیا کھنکھناتے کھنکھاتے کھنکھایا دلا دیناں جو کہ کھنکھایا پتی کے سب سے کھنکھایا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>تیرے شہر پہنچ کر کہو درجناب جو جو گنگا میں نہ گیا ایک کیسے خضاب نبار سا خاندان شب و کاش کو چو چو تھا ترقی علی سے کو اور کو چو چو</p>	<p>۴۴۲</p> <p>قصہ خیر میری وہ شب بخت نام اس حیران ہو بسجد میں کام واسن اما کیا کیا غیبوں کے کام و کجاو شاہ کیا تو علی کے کیا کام</p>
<p>۴۴۳</p> <p>کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو خوشتر میں سے واسطے طو اس صاب ہو</p>	<p>۴۴۴</p> <p>بابوں کے لنگے جو بابا کی ہوتی تھیں بابوں کے میں مال کے بابا کے رونے تھیں</p>	<p>۴۴۵</p> <p>دی ہو درشت ہو جانور میں یہ ہر جہ سے جہ آدمے کو جہ گر میں یہ</p>
<p>۴۴۶</p> <p>جس کو چنگو غلام و غلام روشنی میں کہیں کہیں کہیں کھنکھاتے کھنکھاتے کھنکھاتے خوشنماں چو چو گنگا کی گلابیا</p>	<p>۴۴۷</p> <p>کیا بلانین کو چو چو گنگا کی گلابیا کیونکہ نہ ہو چو چو گنگا کی گلابیا کیونکہ نہ ہو چو چو گنگا کی گلابیا کیونکہ نہ ہو چو چو گنگا کی گلابیا</p>	<p>۴۴۸</p> <p>او کجاو شاہ کیا تو علی کے کیا کام واسن اما کیا کیا غیبوں کے کام بابوں کے لنگے جو بابا کی ہوتی تھیں بابوں کے میں مال کے بابا کے رونے تھیں</p>
<p>۴۴۹</p> <p>رو میں جو پیشان کو گماں زبان ہو آرزو سب میں اٹھوں چن چن</p>	<p>۴۵۰</p> <p>ہو زندگی ہماری جو جینے سے آپ کے ہم وہ نون پیشان ہوں فدا اپنے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>اچھا کالی خواب نامتے کہو اور چھاو بابا کے اپنے جاتے ہیں ساتھ اوکے جاو</p>

<p>۱۳۱ دو نون علی لاکھ دوڑا ہوش پوچھو علی تک تو علی نے زودین افندہ نہ نہ تو سے سے مانع قضا پھر جاؤ گا ورو تم روح مصطفیٰ</p>	<p>۱۳۲ کیونچہ جیسا جو دوسرے جیسا اوسوقت اوس عین کی اویں کار نہ خفی تھنہ غیب کو وعدہ دوسرے نہ خجارت شان ہی</p>	<p>۱۳۳ ہر شیار کردیا اوفین حکم آہ سے پوچھو حسن حسین کو اشنلے راہ سے</p>
<p>۱۳۴ انکھوں سے اشک دو لون کیہ پیہم کشتہ چہرہ سپر خون با پکالے لے کے طے میں</p>	<p>۱۳۵ خون ہر گاتا بہ ریش مبارک دان ہوا ابر تو ملک نگاہ بین کا چہان ہوا</p>	<p>۱۳۶ مسجدین تک کہیں لڑانے لڑان قضا مسکتی غرض دل و از زمان اوستے جیسا بیٹے کو یکم مسلمان مسجدین کے لٹاوا واندہ ظلمان</p>
<p>۱۳۷ کھو کو روانہ وان سے برنج و حق سے پر حریف ہویم ہمیں وحش ہوئے</p>	<p>۱۳۸ شیر خدائے فرق پہ تلوار کھائی اوستاد میر اقل ہوا ہر دو مائی</p>	<p>۱۳۹ فرصت اذان سے جب ہوئی شاہ تبار محراب میں اوالگ کرنے نماز کو</p>
<p>۱۴۰ زہرا کی پٹیاں ہی قریب در آئی ہیں سر کو علی کی پٹیاں کھوئے سر آئی ہیں</p>	<p>۱۴۱ گل کردیا چرخ زمین زمان کو سجائی کنسی نے قتل کیا یا جان کو</p>	<p>۱۴۲ پرو کیہ خدائے علی کے نیاز کو ہرگز نہ روزہ وارے توڑا نماز کو</p>



۵۵  
 بابو لادین مرثیہ چو شوق  
 اوجا بجا کہ لائے جو جگر کو بلا  
 نغمات سے کیونکر ہم شاہ لاف

۵۶  
 بولا وہ سہ پہرینک ہمارے دوائی ہو  
 ہر جو یہ تیغ زہر کے اندر بچھائی ہو

۵۷  
 واٹھ سیر صیبت میں کہ کچھ ہو  
 اوس زخم سے مونا تھا مورا سقدار و  
 پیو وہ کھجور کھانا تندرختان  
 دن جبر کی نہ کہو جو اپنے تالان

۵۸  
 تھا زخم میں جو درد شہر دین بنا کہ  
 کالی تمام رات علی گئے کراہ کے

۵۹  
 اگر کی بیکار شب بیکار حال  
 آخر کیا ہی تھی جس نے انتقال  
 اندوہ اور سیتھی کی کہ ہو آں  
 اب گئے اور انیس میں بیخ وصال

۶۰  
 یارب و حامی بہ اجابت قبول ہو  
 شاہد بخت کی جبار دیا ت حصول ہو

۶۱  
 سلام  
 مثال میں جو حاصل کرکمال ہے  
 گھٹا گھٹا کے فک کے یہ کیا مال ہے  
 شوق زیارت ہو کہ بسال ہے  
 کس سیر کی خلعت سے اب کمال ہے

۶۲  
 بزرگ سیر لکچا نہ بانیہ در شہر  
 تیرے عجب کہ مرثیہ نکال ہے  
 کچھ لکھو ہے دنیا بوزے طلب دیدے  
 فتح میں بن پندین عادت سوال ہے

۶۳  
 گناہ نامہ اعمال چو کی پیچ  
 گناہ کا نظر آ گیا مال ہے  
 جو فخر فخرت تھی کہ بلا بین ہو چا پے  
 ہر نے خواب میں بھی نہ کیا خیال ہے

۶۴  
 پوچھتین بھی ہیں دنیا میں کچھ  
 مرثیہ لکھتے و مرثیہ خیال ہے  
 ملک میں سب سے لکچا نہ بانیہ در شہر  
 کی کیا پیش اس جو بیکار بانیہ در شہر

۶۵  
 کہ جو شوق سے جو دنیا میں کیوں گزرا  
 وہ صد سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ  
 کہتا ہوں غزل ہر دم  
 جو بیکار کی کہ بیکار مال ہے

۶۶  
 کہیے کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں  
 کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں  
 کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں  
 کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں کہیوں

۱۴  
جلالتین دن قداکریه کسک  
چین بین و کوهلے پوری خال  
نوبدن کا عرق ہو کے پور کیا سا  
ہوا یہ اپنے گنہوں کا فضل

۱۵  
تری مدد کا قضا علی جو سہ  
کسی کی آس نہیں وقت کا نقل  
کسی کی بادشاہی دنیا کی  
غلام سمجھیں اگر تو بربال

۱۶  
اہل قریب پر جلدی بہت پہنچ  
بس و رفیق بے لگے برس پائے  
کسکے کسکے پروردگار گروا  
کہ قتل کرے میں حق یہ فضل

۱۷  
قدا قطع  
جب تبین ہوئی الشین  
کہ چو کی مرے کا نطق میں مال  
قدا کون کی مرے بہت نہ پرا  
دیر یہ کسکے میں اس لیے لال

۱۸  
وفا میں ہوئی چل کھانے چلے  
نہال کرے یہ میرا نہ نال  
او جہاں تو کو جب دل کو تھی پائے  
دکھاتا اس علی صغیر شہر لال

۱۹  
کسکے کسکے اک ذوالفقار  
نبرد میں نہ زورہ چاہیے نہ حال  
پور دھاری کی جو بنیے پشاہ کے قاتل  
کے گانج بہت سامنے مال

۲۰  
چراغ بزم انبیا  
کہ کرب جی کے لئے اس کے لئے لال  
جدا جو کسکے احد انار اصغر  
تو باکو تھی متعین اتنا دود لال

۲۱  
صلے اس لیے متل میں کجا  
کسکے کسکے کسکے کسکے  
سین کسکے کسکے کسکے کسکے  
اسد کا وقت پر و کیسی سب کسکے

۲۲  
رباعی  
افضل اگر ایک تو اعلیٰ ہر ایک  
گر غور کر تو جمع دو یا ہر ایک  
مان نور محمد و علی بن واحد  
ہیں اسم تو دو حکم ہر ایک



<p>۱۷۱ افلاک پر آواز ادا ملک پر تیاں انسان کو تکمل میں آسنا ہر اسم پر کجاوہ وظیفہ عظمیٰ شام اسکی ایک برکت ہے جو خدائی کا</p>	<p>۱۷۲ و املا کہ برکت علی بن علی مستفید اس پر شہنشاہ و شوال سلطان مہر نسیل بنیدہ حاجات ہرست کیلئے ہے جو توت سنا جا</p>	<p>۱۷۳ شہر علی بن علی بن علی مستفید اس پر شہنشاہ و شوال سلطان مہر نسیل بنیدہ حاجات ہرست کیلئے ہے جو توت سنا جا</p>
<p>اس نام سے دل جانو رو کی جو تو نہیں مرغان پر و کبر و انوار علی بن</p>	<p>محل میں دیکھا تھا جو رہنے وہی کا محبوب خدا اور ہندو دشتے علی کا</p>	<p>احقر اگر کجاوہ کے پاس ادب سے پر غم تھا کہ محروم رہ لاعت رہے</p>
<p>۱۷۴ کھتا و منا ویت بن علی گر دوشے ملک آئے ہیں کہ ملک حلقہ و جوت کا لائے ہیں و کجاوہ آئی ہو صد اس علی</p>	<p>۱۷۵ کیا امقدس حسین بن علی پیام تو بنی خدا و نور علی بن کیسے ہی مصیبت میں فتنہ جیہ نام علی کا یہ کھل توت</p>	<p>۱۷۶ مستفید اس پر شہنشاہ و شوال سلطان مہر نسیل بنیدہ حاجات ہرست کیلئے ہے جو توت سنا جا</p>
<p>خالی کوئی شے الفت شیکت نہیں اس نام کے سب خلق خدا زیر نگین</p>	<p>صحت میں تو ان کی خفالت کو و علو برایا میں و املا وہ توید شفا ہی</p>	<p>لازم ہو کہ وہ جب جو علی پر و او منظور ہو کہ نہ خدا کی شفا ہو</p>
<p>۱۷۷ انسان سے ملک بن علی قلین بن علی بن علی علاج جو کجاوہ بن علی عزل ہو جو ویت بن علی</p>	<p>۱۷۸ پیام ساخت ادا ملک مدگار اس نام میں بنی علی بن علی آتش میں آگ سے جلیں ملک افکار شما نام ہی لب چو آتش ہو</p>	<p>۱۷۹ پیام ساخت ادا ملک مدگار اس نام میں بنی علی بن علی آتش میں آگ سے جلیں ملک افکار شما نام ہی لب چو آتش ہو</p>
<p>اک بازو پر تو نام شہنشاہ مہر اور دو سر پر نام علی بن خدا قرین</p>	<p>یوسف کو کمال آئے علی چاہم یونس کو ریا کو ریا مہر کے شکر</p>	<p>ناتوا کہ یہ نام کسی مخلوق کی کھتی پیشہ کو نماز ادا ویت مصلحت توت</p>

<p>۱۰۰ سلطان سے فراتے تھے سلطان کی ایک کون شہزادہ ولایت ہو ذات علی بوشہری شمع لیت وفا کے لئے لا جو یہ دوا تھیں</p>	<p>۱۰۱ تھے نہ دوت بن علی بوشہری نہ دوت تھی بن علی بوشہری تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۲ چو تھی طلوع شمع لاک کا جوت و اندر جیلید بن جیلید بن جیلید وہ قاتل غصہ سے وہ قاتل غصہ و قہر سے تھی قہر سے تھی</p>
<p>۱۰۳ اس میں جو یہ خدیو اس میں باہر جو اس میں اور جو اس میں</p>	<p>۱۰۴ فا توین بھی احسان الہی کا بیان ہر ایک مینا اور مینا ماہ رمضان</p>	<p>۱۰۵ حائل کہی ہوئے نہ ہو یہ بیان اکدم میں کدو جانی وہ طبع سے نہ ہو</p>
<p>۱۰۶ اور دوست تھے جو یہ تھے شیعہ ہیں تھے جو یہ تھے</p>	<p>۱۰۷ تھا کہ ایک لذت جہان کا بیان سکینہ تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۸ تھی نہ بد اور زور و اور خالی جینش ہوئی سب کا کوئی نہ ہو</p>
<p>۱۰۹ دشمن علی کے ہیں ہر دین کے جو دست میں آہ سے ہوئے کہ ہیں</p>	<p>۱۱۰ مے آنا کھلا آنا یہ کام آئے نہ تھے راہد و نہ تو وارث تھے تو یہ تھے</p>	<p>۱۱۱ چالائیں گواہ طرح کر اور وہ جا کے جس طرح سے بنا اور سے جو نکات ہو گئے</p>
<p>۱۱۲ فارس ہوں میں تھے جو یہ تھے نہ تھی کہ اس کو جو یہ تھے</p>	<p>۱۱۳ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی اور تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۱۴ صنف میں کیا وہ اس میں تھے صنف میں کیا وہ اس میں تھے</p>
<p>۱۱۵ شہر کا جو یہ تھے سو انہیں یہ آئے سایہ میں کہتے ہوئے وہ عرش</p>	<p>۱۱۶ عزت میں تھے وہ کہلا آئے تھے ننگو نور داہن راہد و نہ تھے</p>	<p>۱۱۷ سرخ تھی خوشی سخن اور یہ تھی جبریل میں ہوتے تھے ماتمہ علی کے</p>





<p>۳۳۴ وہ کبھی نہ ہو کر رہا کبھی نہ ہو کر رہا کبھی نہ ہو کر رہا کبھی نہ ہو کر رہا</p>	<p>۳۳۵ بہشت اور جہنم بہشت اور جہنم بہشت اور جہنم بہشت اور جہنم</p>	<p>۳۳۶ فنا کے ساتھ فنا کے ساتھ فنا کے ساتھ فنا کے ساتھ</p>
<p>۳۳۷ یارب نہ جہاد میں رسول یارب نہ جہاد میں رسول یارب نہ جہاد میں رسول یارب نہ جہاد میں رسول</p>	<p>۳۳۸ جان الہی کو مانتے ہیں جان الہی کو مانتے ہیں جان الہی کو مانتے ہیں جان الہی کو مانتے ہیں</p>	<p>۳۳۹ یاں نکلتے ہیں یاں نکلتے ہیں یاں نکلتے ہیں یاں نکلتے ہیں</p>
<p>۳۴۰ یارب تو اوستے ہیں یارب تو اوستے ہیں یارب تو اوستے ہیں یارب تو اوستے ہیں</p>	<p>۳۴۱ دل میں دل میں دل میں دل میں</p>	<p>۳۴۲ خفا میں خفا میں خفا میں خفا میں</p>
<p>۳۴۳ نانا کے جوہر نانا کے جوہر نانا کے جوہر نانا کے جوہر</p>	<p>۳۴۴ دیکھا میری دیکھا میری دیکھا میری دیکھا میری</p>	<p>۳۴۵ پھل تینوں کے پھل تینوں کے پھل تینوں کے پھل تینوں کے</p>
<p>۳۴۶ سے خلق میں سے خلق میں سے خلق میں سے خلق میں</p>	<p>۳۴۷ اس عالم میں اس عالم میں اس عالم میں اس عالم میں</p>	<p>۳۴۸ نہیں نہیں نہیں نہیں</p>
<p>۳۴۹ بیتا ہوں فرشتے رسول بیتا ہوں فرشتے رسول بیتا ہوں فرشتے رسول بیتا ہوں فرشتے رسول</p>	<p>۳۵۰ اٹھ کھڑی بار خوشی اٹھ کھڑی بار خوشی اٹھ کھڑی بار خوشی اٹھ کھڑی بار خوشی</p>	<p>۳۵۱ ٹاپو سے قدم کانتے ٹاپو سے قدم کانتے ٹاپو سے قدم کانتے ٹاپو سے قدم کانتے</p>



<p>۴۴</p> <p>کیا بدیدہی کی ہے یہ سبھی پلٹنے والے ہیں یہ سبھی اسی میں چھپنے والے ہیں یہ سبھی کھلنے والے ہیں یہ سبھی</p>	<p>۴۵</p> <p>بہت نادر ہے یہ سبھی کوئی ایسا نہیں ہے یہ سبھی منظور نہ کیا ہے یہ سبھی آرام بخیر ہے یہ سبھی</p>	<p>۴۶</p> <p>اوپر سے لگاؤ چھوٹا ہے یہ سبھی نیچے سے لگاؤ چھوٹا ہے یہ سبھی اوپر سے لگاؤ چھوٹا ہے یہ سبھی نیچے سے لگاؤ چھوٹا ہے یہ سبھی</p>
<p>۴۷</p> <p>بائبل کی جو علم ہے اچھے کے وہی کا آٹے بھی تو دروازہ جلائے کوہلی کا</p>	<p>۴۸</p> <p>رسی تو او و حرم بھی تھی گردنیں چلی مرقدیں او و حرم بھی تھیں تھیں کی</p>	<p>۴۹</p> <p>اوشخص بھلا نام و نسب کیا فقرا کا درخشش ہوں محتاج ہوں وہ بھلا کا</p>
<p>۵۰</p> <p>گھر ہوئے فاضل و مست کو چھوڑا بائبل فضائل کو چھوڑا جس جاوے بے وقوفیوں نے ناخوش ہو کر انہوں کو دور دراز کیا تو</p>	<p>۵۱</p> <p>مزدک و تاشق بے شک ہے یہ سبھی چھٹ جائے یہ سبھی فرزندوں کے لئے یہ سبھی تھے تو تھے یہ سبھی</p>	<p>۵۲</p> <p>طالب ندین کیا فاضل و مست کو چھوڑا طالب ندین کیا فاضل و مست کو چھوڑا طالب ندین کیا فاضل و مست کو چھوڑا طالب ندین کیا فاضل و مست کو چھوڑا</p>
<p>۵۳</p> <p>اوس کے تلے ہب گئی پٹی چھٹی کی چلائی وہ مائی ہو رسول عربی کی</p>	<p>۵۴</p> <p>جب کرنی تھی وہ آہ تو جلائے تھے دیوان رو کر کسی مار سبٹ جانے تھے دیوان</p>	<p>۵۵</p> <p>آگاہ رہے حق سکھ و پیش ہونیں بھی درخشش ہوئے ہو کر درخشش ہونیں بھی</p>
<p>۵۶</p> <p>میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا</p>	<p>۵۷</p> <p>میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا</p>	<p>۵۸</p> <p>میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا میں نے کبھی نہیں دیکھا</p>
<p>۵۹</p> <p>وہ سیدہ جسوقت تڑپتی تھی زمین پر سریشیا تھامے امیں عرش برین پر</p>	<p>۶۰</p> <p>کس شخص نے دست مہر نہ اٹھایا اُس جابر نے کرنے لگے نہ اٹھایا</p>	<p>۶۱</p> <p>صمان برین بیان زیریں جالیکہ ہم جالہ ہوں وہاں نکو و بدین جالیکہ ہم</p>

<p>طالع خداوندین جو کما آجی تا خالی تاں کسلا تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے آؤں توں سے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے کھنڈی نہ تھی تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع خداوندین جو کما آجی تا خالی تاں کسلا تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے آؤں توں سے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے کھنڈی نہ تھی تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع خداوندین جو کما آجی تا خالی تاں کسلا تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے آؤں توں سے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے کھنڈی نہ تھی تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>کی صبر تھا قیضین سب و زمین تھی مناز ورتو یہ اور خدا ناں جوین تھی</p>	<p>اک روز نہ جان پرتو یہ پرتو ناں جو گھر قریق تھاک ہر پرتو ناں کھنڈی</p>	<p>پرتو ناں جو کما آجی تا خالی تاں کسلا تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>فرات تھے یون کیا کروں پرتو ناں سب خاک ہر پرتو یہ سوا ذات خدا کے</p>	<p>کی حکم ہو کیا جانے جناب اسی کا تن کا پرتو یہ خوف تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>طالع بنا تھا سارا فتنہ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>آرام غلام آچکے پاسے مرین ہر جا میں اور آج یہ کما آجی تا خالی</p>	<p>ہر کما آجی تا خالی سبب ظلم خدا کا وان مرتے یکساں ہر شہشاہ گدا کا</p>	<p>مرنا ہوا جب وہ مرے تھے تیرے تھے راہے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>



۱۷۴

کیا فتنہ کیا جھگڑا تھا میری  
جی تو میری غمزدی دوجا لہر  
بندگی شوق کے دوتار سے صفت  
میرا قہر و فاقہ شوق تھا

۱۷۵

ہیں جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۷۶

زخم آگ تانہ زخم خون آگ  
اے جہاں کہہ کر صفتیں  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۷۷

سب جان و دل میں کس کو  
دوران کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۷۸

تو کس کی کونسی  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۷۹

پس کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۰

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۱

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۲

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۳

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۴

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

۱۸۵

کس کو کس کو  
جس کو کس کو  
میرا جہاں کہہ کر صفتیں  
ہو مگر ان کی کونسی

<p>۴۸۰</p> <p>آدم کی جا بڑھ کر بڑا صیبت میں کیسے پہنچ کر کوئی صحت انسان سے زما ہو کر نہان کی زون پس نے پور کو جاؤ قانون قیادت</p>	<p>۴۸۱</p> <p>جو تیرے خدائے پنج اور کرب و چوچہ میری مرضی جو بی قابض ہو ہو نامن پس ارش عالم سب ہو عالم میں اوصاف کمال شہر ہو</p>	<p>۴۸۲</p> <p>ہو فیض و عارفین رسول شہر کیوں عشق نہیں کرتے دنیا کی ہر جو پوچھے نجات کجا پس فاقہ شہر اور دور ہو غلام کس کفر شہر ہے</p>
<p>۴۸۳</p> <p>حق راضی ہو خوش بنت رسول عی جو ہے مجھ کے سوا کفایت شکنی ہو</p>	<p>۴۸۴</p> <p>مختار ہوں جو چاہوں دکان خدا میں مقبول عاہری درگاہ خدا میں</p>	<p>۴۸۵</p> <p>ہو جس کا لقب شیر خدا کون دکان میں محتاج ہو وہ مال شہین کو بیان میں</p>
<p>۴۸۶</p> <p>کھل دھو موندی نہ دیا جو کمال داس میں دین و خیر کے چلے چور کے کچھ حقے سوا کچھ کفر کسی پکارا وہ ان خوش کھجور</p>	<p>۴۸۷</p> <p>مقدور کیسے کیسے کیسے کیسے افسوس میں ہی ایک ایک فاقہ پچانے ہوں جس کے غلاموں کے فیصلہ کرتے پونڈ پیو پو لکیر عالم میں ہے</p>	<p>۴۸۸</p> <p>پیشانی کے سادس شہر عہد کھٹا سب غمزدین ہی میں خوشی پہنچانے عسکرتے سب کجا کوئی کس کجا چاہتا ہے آجی غلام کس کجا</p>
<p>۴۸۹</p> <p>مصدق تو ہو گی پیادہ لیت شریف سن چھپے کہ عرض تو پیا جائے شریف</p>	<p>۴۹۰</p> <p>محبوب خدا بادشاہ روئے زمین ہو کھانے کو میسر شمعیں ٹال جو میں ہو</p>	<p>۴۹۱</p> <p>رتبہ نہ میری فاقہ سے کمال نبی کا دانشگر فقر تو ہو فقر غالی کا</p>
<p>۴۹۲</p> <p>پس کیسے ہوئی کسے شہر پیر کا اوستے دیا شاہ فوج کسے تیر کا فدا کیا جو بین علم اسطیغ تھا خوف سے اوہم سے نیکو داریا</p>	<p>۴۹۳</p> <p>سنتا ہوں کہ جو حق پر ایک جہاں جراک بردا پس جو دوزخ و مال کچھ ہی انھیں پہنچا کچھ ہی دوزخ سیدیں ہی نظر راہی دوزخ</p>	<p>۴۹۴</p> <p>یاں پہنچا کیسے لے اکتا و جان ہو نیاسے جو پیر و وہ ابل جان ہو ہو مال غنیمت ہی میں کس جان ہو وہاں نہ ہی تو کیا پیر جان ہو</p>
<p>۴۹۵</p> <p>میں خاصہ خالق ہوں میں مجبور خدا میں رہتے میں رسولان سلطہ سے میں خدا میں</p>	<p>۴۹۶</p> <p>کر کے کبھی ثابت نہیں دیکھے بدو نہیں وہ چاند سے پھرتے ہیں پشیمون نہیں</p>	<p>۴۹۷</p> <p>اک دن بغل گور میں محتاج و غنی نہیں یہ صورتیں سب خاکیں کسے کوئی نہیں</p>

۱۴۱  
پست و نامین کی کجی بڑا  
ان کی کجی بڑا  
بائیں

۱۴۲  
نہایت بڑا  
کی کجی بڑا  
نہایت بڑا

۱۴۳  
نہایت بڑا  
کی کجی بڑا  
نہایت بڑا

۱۴۴  
خالق کی عبادت کے سزاوار ہیں  
جنت کے بھی کو شکر بھی مختار ہیں

۱۴۵  
شہر کے گدا ہر پست کا مالک وہی رہا ہو  
یہ چاروں زمین کی زیادت کا سبب ہو

۱۴۶  
ہر زمین پر کی جتنے نمبر و ستون کو در کے  
طاقت تھی کہ یہی نے اسے گھر پکڑ کے

۱۴۷  
کس کی جگہ صفت کی جگہ  
بجائے جو زمین صفت کی جگہ  
معبود نہ ہو جو صفت کی جگہ

۱۴۸  
عزت میں تھی خفا خفا کی جگہ  
ہر زمین کی جگہ خفا خفا کی جگہ  
فاتوین کی جگہ خفا خفا کی جگہ

۱۴۹  
اعلیٰ جو خفا خفا کی جگہ  
کس کی جگہ خفا خفا کی جگہ  
افسوس کی جگہ خفا خفا کی جگہ

۱۵۰  
دڑا پہ کرین مہر تو تو رشید میں ہو  
قطرے کو جو کہ میں تو ابھی در شین ہو

۱۵۱  
کس مرتبہ خفا خفا کی جگہ  
تھا نہ یہ اور زور تھا خفا خفا کی جگہ

۱۵۲  
کیا قدر و ادا دینی پر یہ ستم ہو  
ممکن نہ کہ تربت میں مٹی کو نہ ہو

۱۵۳  
مولائی انجمن خفا خفا کی جگہ  
جو گویا انجمن خفا خفا کی جگہ  
اور آئی صدا کی جگہ خفا خفا کی جگہ

۱۵۴  
جو خفا خفا کی جگہ  
آفاق میں خفا خفا کی جگہ  
جو گویا خفا خفا کی جگہ

۱۵۵  
تھا ایک خفا خفا کی جگہ  
جو گویا خفا خفا کی جگہ  
جو گویا خفا خفا کی جگہ

۱۵۶  
فرما یا کہ جو خفا خفا کی جگہ  
میں آپ غنی ہوں مجھے پرواہ نہیں کیا ہو

۱۵۷  
شیر ونگ جگر آب میں جو صدام علی سے  
تھرا تا ہی مرق فلک نام علی سے

۱۵۸  
پھر لوگ کے شہر و اذاعت باگہ کی زمین  
جس نے زمین میں مٹی کی زمین

<p>۱۰۱          غلغلی سے تھک کر          مان گئی تھی          سر پہ لپیٹ کر          لودہ ہو جاوے تھی</p>	<p>۱۰۲          سر پہ لپیٹ کر          سر پہ لپیٹ کر          سر پہ لپیٹ کر          سر پہ لپیٹ کر</p>	<p>۱۰۳          بیکار حال          بیکار حال          بیکار حال          بیکار حال</p>
<p>اب دست ستر گریچ اوٹھا دینے کے سنگم          اب پہلو پر در کسے گراوینے کے سنگم</p>	<p>آوازیہ آتی ہے بول عذرا کی          مارا ہے شوہر کو دو مالی پر خدا کی</p>	<p>کچھ دگر زبان پر نہیں ہر طاعت حق پر          ستر چوبیس خیریت شمشیر سے شوق پر</p>
<p>۱۰۴          بے پروا ہی امان تری صورت میں          صدف سے پہلو سے لپکے کیے کیجان          بی جا گئیں تھیں          بی جا گئیں تھیں</p>	<p>۱۰۵          میں لاش تھی جو سر پہ لپیٹ کر          سب جہاں تھا بے لکھ کر          اب قتل میں لپک کر          اب قتل میں لپک کر</p>	<p>۱۰۶          ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے</p>
<p>تم گر نہیں اب کون دلا سا بے دین کا          اب کون خبر پھر و شہنشاہ کی</p>	<p>پھر جسے ہوتے تھے ماورق قندہ جگر سے          اک باب کا سا یہ خار بول و شہنشاہ سے</p>	<p>ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے          ہوش اتار چکے تھے</p>
<p>۱۰۷          اس طرح سے تھک کر          چاکر نہ بنیا میں          ماہ رمضان کا کاروبار          ماہ رمضان کا کاروبار</p>	<p>۱۰۸          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی</p>	<p>۱۰۹          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی          بیکار رہی تھی</p>
<p>سجد میں کسی نے اسدا کند کو مارا          نے جرم دو عالم کے شہنشاہ کو مارا</p>	<p>خون ہو گیا سجد میں          ہر سمت ہو غلغلہ علی علی کا</p>	<p>بیم گھر میں          بیکار رہی تھی</p>

۱۱۱  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 ادا کرتے ہیں جس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

۱۱۲  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 کیا کہہ سکتے ہیں اس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

۱۱۳  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 کیا کہہ سکتے ہیں اس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

اس سن میں بیٹی کا جین لایا گیا  
 روز و نین نا مازی کو ترست قتل کیا

یہ چاہتا رہتا رہتا رہتا رہتا رہتا  
 تم کو لے دیا تھا اس کے کہ میں جھٹکھا

قابل ہے یہ احسان تجا جس حق کو ملی  
 پانی سے ترست رہا فرزند اوسی کا

۱۱۴  
 فانی کو جان علی کے ہر ایک  
 ملکین تین تین ہی سر پر لکھا  
 جس پر چلی اور فرشتہ فرشتہ

۱۱۵  
 بازو میں بندھے اس کے ہر ایک  
 جم و جم میں اس کے ہر ایک  
 دوش میں بندھے اس کے ہر ایک

۱۱۶  
 کھڑے ہوئے چالیس چالیس چالیس  
 جی پائیں سچے سچے سچے سچے  
 کہتے تھے کہ وہ دو دو دو دو دو

کیا میری خطا تھی جو سنا یا مجھے نہ تے  
 کس جرم پر یہ وار لگا یا مجھے تو تے

کی اسے بڑائی تو ضرر کیا ہو ہمارا  
 دشمن پر کمرین رحم یہ پیدا ہو ہمارا

رحم کیا نہ دل میں یہ شقوت تھی شوق  
 پیاسا ہی کیا فوج جو ناسا ہو تھی

۱۱۷  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 کیا کہہ سکتے ہیں اس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

۱۱۸  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 کیا کہہ سکتے ہیں اس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

۱۱۹  
 بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا  
 کیا کہہ سکتے ہیں اس کی ہر ایک دلیا  
 اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں

بیکس کیا پیار و کدہ سوال دوسرے  
 مارا مجھے کیوں لگے سچ میں خدا کے

جو کھا لو میں کھانا وہی ہو گا یا کھانگو  
 پیاسا ہو تو پانی سے نہ ترسا کیو ا کھانگو

طالم ہیں برابر میں جب کے طے تھے  
 اکیسی تھی اور بارہ سیر دن کے تھے



<p>۱۱۱۱ دودن بادوس تپا کا کا کا نخ تو تھانہ تپا کا کا کا سنا بدو چم چم کی کا کا کا گھوٹی چم چم کی کا کا کا</p>	<p>۱۱۱۱ نانا موتا اور مینے موت دانی امان کسے مینے مینے مینے اب اور اک آفت مینے مینے دیشیں بری مینے مینے مینے</p>	<p>۱۱۱۱ افقہ قوت قوت قوت قوت موت کے بابا باس و شروا سے پت پاکار و حیدر و شروا سے پت پاکار و حیدر و شروا سے پت</p>
<p>۱۱۱۱ آئی زینب بے ویکم گئے حیدر غل چو گیا وینا سے سفر کر گئے حیدر</p>	<p>۱۱۱۱ کس سے کہوں جو پیہر گئی لوگو فریاد پر تقدیر مری سو گئی لوگو</p>	<p>۱۱۱۱ جان زینب و کلثوم کی ہو گیا مین مسیح سے اوٹھا کر مین اب چلو گھر مین</p>
<p>۱۱۱۱ مان ابل غل و کوفت کا جو پوچھو کہ کوفت کا جو قتل ہوا جو یادی جو کوفت کا جو و دنا سے اوٹھا جو من لاج کا جو کوفت کا جو</p>	<p>۱۱۱۱ نکستے بیان ہو چکی تھیں ایک ایک کو چھپا چھپا چھپا سردید سے نکلتے چھپا چھپا اس صدمے سے چھپا چھپا چھپا</p>	<p>۱۱۱۱ موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا</p>
<p>۱۱۱۱ اک شور ہو ماتم کا کیا گھر مین تہی کے بیٹے یسے جاتے ہیں جنازے کو علی کے</p>	<p>۱۱۱۱ ہوش آتا کہتے سنیں مرے کا کلم ان روز و نئے خود مرے یہ ہم بہتر</p>	<p>۱۱۱۱ برادر ہو مین بھیاں بھی بیٹے بھی گھر بن مانکی تو مٹی جو چھپا مٹے پد بھی</p>
<p>۱۱۱۱ خوش آئے گا جو کوفت کا جو کو کوفت کا جو کوفت کا جو کو کوفت کا جو کوفت کا جو کو کوفت کا جو کوفت کا جو</p>	<p>۱۱۱۱ موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا</p>	<p>۱۱۱۱ بلبلانہ مین مین مین مین موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا موت سے سبیلین کی کا کا کا</p>
<p>۱۱۱۱ مدا می حیدر رو کر مینے فر کیا جو امداد محمد جو مینے مینے مینے</p>	<p>۱۱۱۱ میں میں بغیر جو ہو ونگے نازی شیر سے پت کر ہوں کسکے نازی</p>	<p>۱۱۱۱ دن و رات کھاتا کھاتا و فطین ماتم کے لیے خلق ہوئی مین جہان مین</p>



مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار  
مختار و متن مختار

۱۰۰  
بویکایک کجی شفا کجی  
میت کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

۱۰۱  
ابن ندیمه فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی  
فخری کجی

۱۰۲  
بویکایک کجی شفا کجی  
میت کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

کس دہدے سے مٹی کجی آتی ہو  
سکرو ساری شاف مٹو کجی آتی ہو

دوست کجی غرض تھی شفا کجی  
آئین پر خدا کی عبادت سے کام کجی

محنت کشی کار کجی ہوا جس خوشناری  
اک ماتھ ہر حسین پر اک ماتھ اس پر

۱۰۳  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

۱۰۴  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

۱۰۵  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

کیا دیکھتی ہو فاکہ کیا انتظار ہو  
بخشش میں ان سب کو کجی تجھے اختیار ہو

دنیا میں جی جی کجی است نہیں ملی  
قانون میں کجی تو نان جوین ملی

فرمانی ہیں نہ دو کجی اس میں کجی از ہو  
واری خدا کریم کجی بندہ نواز ہو

۱۰۶  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

۱۰۷  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

۱۰۸  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی  
کجی شفا کجی

تندان کجی سائے لطف رحیم میں  
جنات عدن میں کجی مانع میں

کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
بنا رسول پاک کے سر پر ہدین

جو پستی میں دو کجی کجی ملاقی میں  
فخہ کے ہوتے آپ پر ایذا و تلافی میں



لشکرِ پیغمبر ایک ایک کا

۱۲۵  
پہلوان جو کھینچنے لگے تیرا نام  
وہی ہے جو کوئی کہتا ہے عالم  
سلطان نے ماتحتوں کو تیرا کیا نام  
تو کہیں تو کہیں تیرا کیا ہے نام

۱۲۶  
چو پہون آئی تھی تیرا جواب  
یو کو جو بی بیو کا کہہ کر دو جواب  
پھر نہ بیا خدا کے یہ جواب  
تو کہیں تو کہیں تیرا کیا ہے جواب

۱۲۷  
لیکھ دو اک وقت سلمان جوان  
پہلوان کے پاس جا کیا اسلئے بیان  
کہو نہ اسے دقت نہ ہو نہ زبان  
کہو نہ اسے کہ کاک فضیلت نہ جان

کوشش میں امیر کی جانا ثواب ہو  
جو کہے کہ کھانا لاکے کھانا ثواب ہو

اب تک تو رسول کسی کا نہیں  
اس در پہ سائل کے خالی پھر نہیں

کھڑے ہو کر نہ دینے کو پایا قبول نے  
چادر گرہ کو جو بھی دینت رسول نے

۱۲۸  
سلمان کہتے تھے کہ تیرا کیا ہے  
سائل کا حال عرض کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے

۱۲۹  
مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ مٹ  
تیرا کیا ہے عرض کیا ہے  
کیا جانے تیرا کیا ہے  
دین کے گاہہ مٹ مٹ مٹ

۱۳۰  
پیشے ہی وہ دے لگا اور کیا  
داغ نہ ہو جو تیرا کیا ہے  
کہا یہ وصلہ جو تیرا کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے

فرزند میرے جو کہی شدت سے فرمیں  
چو پوچھیں روز سے فاقے گذرے ہیں

اک نان جو قبول نہ کیا عطا کی  
حاجت رواں خلق نے حاجت لڑکی

ناطق کلام حق پر ثبات قبول کا  
توریت میں جو ذکر رواں قبول کا

۱۳۱  
کہتے تھے کہ تیرا کیا ہے  
سائل کا حال عرض کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے

۱۳۲  
اٹھ اٹھ کر سر نہ نور سے دا  
سلمان سے زور جو اسدا ان کے دا  
کہتے تھے کہ تیرا کیا ہے  
سائل کا حال عرض کیا ہے

۱۳۳  
کہتے تھے کہ تیرا کیا ہے  
سائل کا حال عرض کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے  
خدا نہ دیا ان کے تیرا کیا ہے

دراقت میں جو کہی کہ اسکا کہہ رہی ہیں  
ہی وہ ہے چارہ میں گر گر رہی ہیں

خالق نے کی جو چادر رحمت عطا ہے  
کافی ہے سر پہ سایہ لطف خدا ہے

۱۳۴  
نے دین کو دم میں صاحب ایمان بنا  
کافر کو اس روانے سلمان بنا



[illegible]



<p>۱۱۱</p> <p>فراق کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>پتہ پہنچو میری فاطمہ میری فاطمہ میری فاطمہ میری فاطمہ میری فاطمہ میری فاطمہ میری فاطمہ</p>	<p>۱۱۳</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>۱۱۴</p> <p>دیکھو کہ دروغ سے چھڑا رہے ہیں پاس اپنے بابا جان بلاتے ہیں</p>	<p>۱۱۵</p> <p>یاشا غبط ملک مری آج ہو گئی بیٹی تمھاری قوت کو محتاج ہو گئی</p>	<p>۱۱۶</p> <p>رفت ہوئی ترخہ طہو اور دل کا گھر مکھلے بنی کے دست مبارک مرا رہے</p>
<p>۱۱۷</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۸</p> <p>۱۱۹</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>۱۲۱</p> <p>دو فرشتے غرض بنی ہستے کام مگر کام نہ تھا تو ذکر میرے کام</p>	<p>۱۲۲</p> <p>دور مری کر کے لائے تھے سو وہ میری چٹائی زہر اتمھارے مرے ہر طرح لٹ گئی</p>	<p>۱۲۳</p> <p>گرد و نہر سے کہنے کے شور و شکر کو نزدیک تھا کہ چونکے ہر اہل صحر کو</p>
<p>۱۲۴</p> <p>۱۲۵</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>۱۲۷</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے میرے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>۱۲۹</p> <p>بس چل سکا نہ زوہر شیر اکہ کا پھر نہ کہ کیا نوشتہ رسالت ہناہ کا</p>	<p>۱۳۰</p> <p>کس سے کہوں جو کچھ مری توقیر ہوئی شیر خدا کے قتل کی تہمید ہوئی</p>	<p>۱۳۱</p> <p>لازم ہو گیا کہ رحمت کا باب ایسا نہ ہو کہ خلق پر نازل اعلیٰ</p>

<p>۴۱۳ ایکے گھر میں لائے جناب رسولؐ نشان آفاؤں حضرتؐ کی قبول اوسپہنچی شہنشی جی قہر قبول نہیں دیا جیل کا کوں لائے</p>	<p>۴۱۴ اوس نے تیرے حال تیری روانی نہیں تیرے حال تیری حسرت سے نہ تیرے حال تیری کرتین کہجی</p>	<p>۴۱۵ نہیں کی کیا کیا کیا کیا نہیں کی کیا کیا کیا کیا نہیں کی کیا کیا کیا کیا نہیں کی کیا کیا کیا کیا</p>
<p>پاس ادب رسولؐ کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ آگے آگ سے اوسکا جلا دیا</p>	<p>کرتی مہوت قطع سخن اشتیاق ایام وصل گذرے دن آئے فراق</p>	<p>بن مانگی تھی چہا نہیں پید کوئی ہو چکی مدت تمام عمر کی نہ تیرے کہ ہو چکی</p>
<p>۴۱۶ دوسرے گھر کی کہتی تھی رسولؐ یوں گھر مر آجلاؤں میں کیا ہو اک شخص نے تمہارے کمرے کو چلا دیا دروازہ لالت مار کے اوسکا چلا دیا</p>	<p>۴۱۷ نصرت تیرے اور نصرت تیرے بچوں سے تیرے نصرت تیرے بچوں سے تیرے نصرت تیرے جیسے جدیہ ران کو تیرے نصرت تیرے</p>	<p>۴۱۸ شب کی شمع اوتار دیا شاد آفاؤں دیکھتے تیرے نصرت تیرے نصرت تیرے بچوں سے تیرے نصرت تیرے بچوں سے تیرے نصرت تیرے</p>
<p>پہلو پہ آئی ضرب جو بہت رسولؐ کے محسن ہوا شیشہ شکم میں بھول کے</p>	<p>مجاؤں جب اوچھاتی یہ انکو سلاؤں دونوں کو پیار کیو گلے سے لگائیوں</p>	<p>محسن کے خوشی داو بہر بہت میں پاؤں پیش خدمت عین عرش کھایا یہ ہلاؤں کی</p>
<p>۴۱۹ صوفیہ مگر کسی کو نہ تیرا بازو بھی تیرا نہ تیرے اوسکا گیا ہکا رستی گلے میں ڈال کے شان گلا کھینچنے کے دوست پہ تیرے لیا</p>	<p>۴۲۰ پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے</p>	<p>۴۲۱ پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے پوچھنے میں تیرے حال تیرے</p>
<p>غل تھا کہ کل تو احمد مختار مگر گئے ور آج فاطمہ یہ یہ صدمے گذر گئے</p>	<p>مجاؤں عائن جینے کی پاس کی پستی ہو ہر دم ہلاؤں نہ تیرے سے ناخونہ لیتی ہو</p>	<p>مہمان کوئی گھڑی کی تھی کی پیری ہو بہلاؤں تم نصرت تیرے کو مجھے دم شمار کی ہو</p>

<p>۴۴          جیسے علیؑ کو چھوٹی لگا لگا          چھوٹی چھوٹی دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے</p>	<p>۴۵          یکے یکے چھوٹی چھوٹی دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے</p>	<p>۴۶          چھوٹی چھوٹی دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے          دھندلے دھندلے دھندلے دھندلے</p>
<p>بھیا اوٹھیں او دھرو جی رہیں          چھوٹے کے دھرو بند کیا یاں تھوٹے</p>	<p>چھوٹا جہان غامی کو بہت رسولؐ          صف مائی بچھاؤ قضا کی تھوٹے</p>	<p>مسجد میں جا کے کہنے لگے بیا جان          گھر میں چلو کہ اوٹھ گھبراہٹیں مان جہاں</p>
<p>۴۷          مسجید میں آئے تھے تھوٹے تھوٹے          بیاں فاطمہؑ تھوٹے تھوٹے تھوٹے          اوراق تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          مین ہوں تھی تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>	<p>۴۸          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          کھو لا جو تھوٹے تھوٹے تھوٹے          مین بیا چھوٹی تھوٹے تھوٹے          فضا تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>	<p>۴۹          بیٹوں سے گھر فاطمہؑ تھوٹے تھوٹے          غش تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          چلے تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>
<p>مقبول یہ دعا میری اس آن کیجیو          مشکل فشار قبر کی اس کیجیو</p>	<p>شہزادی میری ماتہ جہانے گذر گئی          فضا نہ فاطمہؑ کی بلا لیکے مر گئی</p>	<p>مارا تھوٹا بیکانہ جسے تازہ پانی ہو          وہ خاکے کرنے والی سدھاری تھوٹے</p>
<p>۵۰          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>	<p>۵۱          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>	<p>۵۲          فاطمہؑ تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے          تھوٹے تھوٹے تھوٹے تھوٹے</p>
<p>موتھ میں اوٹھ کے قبر سے جہاں فاطمہؑ          چاہے جسے بہشت میں لیا فاطمہؑ</p>	<p>زمین پر بھاری قدم موٹے کرو          بابا کو مان کے مرنے کی جا کر خبر کرو</p>	<p>س درو سے نواسے سے میرے تھوٹے          دونوں کی بیکسی یہ بھگدڑ تھوٹے تھوٹے</p>



۴۱۳  
 اکھٹے ہوئے ہیں آئے ہیں  
 دیکھو چھوڑیں گے سب  
 روتے ہیں ڈاڑھیں گے  
 غل جو کہ ہے دفتر سہارا نبیا

۴۱۴  
 اب کیوں لگیا ہے پتھر پتھر  
 چھوٹے سے میں لگے ہیں  
 کیا کہنے دیوے ماتے تاج او نہیں  
 افسوس کہ ہو گیا دیوان کا کلج

۴۱۵  
 ماترین گزند چینی کی ہے  
 مینہ کو دودھ چائے اس فن  
 گھر سے جنانہ لچا لچا ہو گیا  
 مینہ کی تپک پکارتیں مارتی ہیں

۴۱۶  
 پھیلائے ماتھے دیکھے اس شو و شیریں کہ  
 روئے گلے لگا کے حسن اور حسین کو

۴۱۷  
 جیتے ہیں کب ہو جو کہ صدے اوٹھائیں  
 ہم بھی تمہارے پاس کوئی دینا نہیں

۴۱۸  
 کیا ہو کہ ہنسیوں نے بھی ہنم ہوئے جانی ہو  
 امان اکیسے گھر میں چھیناڑ جالی ہو

۴۱۹  
 بیٹو نکو سادھ کی اماں کا خطاب  
 آئے خرم سر میں جو بادیدہ پرب  
 رزم آ کر مردہ دیکھنے دل کو کیا باب  
 جینے سے رہا اوٹھ گئے یہ دو کیا خطاب

۴۲۰  
 غفلت کے شے ہو درمیان  
 بیباختہ خفا و ترس کے رسیا  
 منہ پھینکی ہو چیں بیباں یا با تو قان  
 تاج حال دیر ان غشی کی لاکھ امان

۴۲۱  
 اب تک دفن ہو گیا ہے سنا جان  
 کاغذ پر سیتہ ریش فلک بنان ہلال  
 گردیل میں تپتے ہوئے ہیں  
 سیرا حرا کیسے نہیں صفد ہو کر لڑا

۴۲۲  
 ملی ملی جلتی کو چھوڑ کے دیر خراب میں  
 آخر گھین رسول خدا کی جناب میں

۴۲۳  
 دیسے ملک دو لون پس پٹہ جلتے تھے  
 حیدر رہنا ہوتا اونھیں چھائی لگا تھے

۴۲۴  
 دہن سلیم اپنے کرم سے عطا کرو  
 یا مرقضی جلتی مری حاجت رو کرو

۴۲۵  
 باہی  
 آج وہ دن کہ انبیاء روتے ہیں  
 اگر دن ہو ایک شکون چور روتے ہیں  
 دنیا سے قمار دہی اوٹھتا ہے  
 دن کی سبیلین بنی ہوئے ہیں

[illegible]

<p>ساز جانی پوچھا کہ تیرا کون سا مال کیا بات ہو جو مال تیرا ہے تیرا جان و مال کس کے پاس ہے جانی پوچھا کہ تیرا کون سا مال</p>	<p>ساز اوس ملک میں جس میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>	<p>ساز پس میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>
<p>شاید وہ غلام ہو جائے گا حاکم کے گھر میں اس کے ساتھ حاکم کے گھر میں اس کے ساتھ حاکم کے گھر میں اس کے ساتھ</p>	<p>حاکم سے ہم سخن جو شہر تو خصال ہوں تم اک طرف ہو ایک طرف میرا مال ہوں تم اک طرف ہو ایک طرف میرا مال ہوں تم اک طرف ہو ایک طرف میرا مال ہوں</p>	<p>شاید نہ پہنچے یاں تک و از دور کی کفشتیں یہ بڑی گائیڈ و مہم جو کی کفشتیں یہ بڑی گائیڈ و مہم جو کی کفشتیں یہ بڑی گائیڈ و مہم جو کی</p>
<p>ساز میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>	<p>ساز پس میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>	<p>ساز پس میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>
<p>و او رہ جگہ تیرا مال ہو جائے یاں ہو چکا ہو تیرا مال ہو جائے یاں ہو چکا ہو تیرا مال ہو جائے یاں ہو چکا ہو تیرا مال ہو جائے</p>	<p>رستے میں شب کو حسن بنی کا گھر تھا افلاک تک زمین کھتا رہا تو تھا افلاک تک زمین کھتا رہا تو تھا افلاک تک زمین کھتا رہا تو تھا</p>	<p>فرمایا سر کہے تو سنئے کچھ ام نہیں وامنتہ دیوین نامتہ سے عمر نہ ہم نہیں وامنتہ دیوین نامتہ سے عمر نہ ہم نہیں وامنتہ دیوین نامتہ سے عمر نہ ہم نہیں</p>
<p>ساز میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>	<p>ساز پس میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>	<p>ساز پس میں نے کہا کہ تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال ہو گیا ہے اس ملک میں تیرا مال</p>
<p>یوں ساتھ تھے عزیز نہ شہر کہ سپاہ کے جیسے ستارے چہرہ پہ ہوں گرد ماہ کے جیسے ستارے چہرہ پہ ہوں گرد ماہ کے جیسے ستارے چہرہ پہ ہوں گرد ماہ کے</p>	<p>گجراتی اتنا کیوں ہو کہ میں نے چھوڑا یہ تم ہو مجھے دور زمین سے دو بدولت یہ تم ہو مجھے دور زمین سے دو بدولت یہ تم ہو مجھے دور زمین سے دو بدولت</p>	<p>گردش سے گوزما کی منظر مآج ہیں فضل خدا سے عرش محل کتاج ہیں فضل خدا سے عرش محل کتاج ہیں فضل خدا سے عرش محل کتاج ہیں</p>

<p>مرثیہ بوجہ جاری شادی خانیہ کافی خانیہ واسطے و قرض زیادہ جانتے ہیں چار و شش یکو نیا خانیہ سواران لاف</p>	<p>مرثیہ چو کہ عالم نے آفتاب بس یک یک سواران چو کہ آئی خانیہ یک سواران مان باب یک سواران</p>	<p>مرثیہ بست زیادہ کسا ہر تہ جہان میں قرآن ہر تین حصہ جاری ہی شان میں</p>
<p>مرثیہ یوسف شہ جہان کی بیوی ماتے تھے اکو تین بیویاں اوس سات کوئی گھر میں غل خانہ نہ پڑا جیسا</p>	<p>مرثیہ وان سے دین کے لئے دیکھا کہ چو کہ سواران کستی ہیں لال کی بجائی راندیہ سے</p>	<p>مرثیہ تربت میں ایک جلد لگا لپیہ سینے اعد اکالے دیتے ہیں جگو مدینے</p>
<p>مرثیہ ان کی خانیہ جاری شادی اون کو دینے کے لئے اس کی بیوی نے شادی کی</p>	<p>مرثیہ ایمان تجارتی شادی کیو کہ ایک سواران بڑا اور بارہو تاج دو دن سے قیام میں</p>	<p>مرثیہ ضرت کی بیوی شادی چو کہ سواران آرام کو سواران نیا دین</p>
<p>مرثیہ وہ دن خدا کے کہ خوشی ملو پاؤں بجائی کو لیکے خیرت کھر میں آؤں</p>	<p>مرثیہ کچھ کہاتے ہیں تہ ہیں شب کو تہ میں تربت پہ نانا جان کی جا کے تہ میں</p>	<p>مرثیہ ناموس کو خور کے کجا سجاو میں چو کہ دوزار سے کمان لیکے جاؤں میں</p>

مرثیہ میر انیس  
اور تہ میں  
کافی خانیہ

۵۲۱ تاکے تک اس تو سب کا خلافت کا اوصاف سب کو دلا کر کے روانہ ہو کر وہیں سے کہ سب کو توفیق حاصل ہو وہیں سے کہ سب کو توفیق حاصل ہو	۵۲۲ مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی	۵۲۳ بہتر ہو موت آئے اگر اس جہان سے گور و کفن تو پاؤنگی بھالی کے بات سے
--	---	--

تھا قصہ ج حبیب خا کے حبیب کو و ان بھی ملا پچھن حسین غریب کو	مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی اور کہ قتل سیدہ والکے واسطے	بہتر ہو موت آئے اگر اس جہان سے گور و کفن تو پاؤنگی بھالی کے بات سے
--	---	---

۵۲۴ حاکم کریم الدین کو توفیق حاصل ہو اور اس سے توفیق حاصل ہو منظور تھا کہ وہ توفیق حاصل ہو	۵۲۵ مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی	۵۲۶ سیدہ بانو کو توفیق حاصل ہو وہ دشت ہر و خاک تھا و کالی رات تھی
---	---	---

دربار تھا کہ وہ توفیق حاصل ہو تھا جو کہ اس سے توفیق حاصل ہو	مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی برویدین حسین بھالی کے چٹائی ہونا	سیدہ بانو کو توفیق حاصل ہو وہ دشت ہر و خاک تھا و کالی رات تھی
--	--	--

۵۲۷ مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی	۵۲۸ مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی	۵۲۹ مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی مہلت طے ہوئی کہ اس کی نیکوئی
---	---	---

توفیق حاصل ہو توفیق حاصل ہو	توفیق حاصل ہو توفیق حاصل ہو	توفیق حاصل ہو توفیق حاصل ہو
--------------------------------	--------------------------------	--------------------------------



<p>۱۰۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>
<p>۱۱۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>خاطر میں ہے کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں دیا ہے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب تمہیں دیا ہے</p>



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۵۴  
 انور گزینہ میں شریعت کا قانون  
 عشرت اور کاف کی کیناں  
 اگر کہ بوجھ چھوڑے ہو تو کچھ  
 زانو توڑ کر جھجھکی

[illegible]

میں بیٹی تھی سرجی بابا کے گھر والی تھی  
اماں تو دیر سے تمہیں جاننے کو آئی تھی

خداوند عز و جل پسر فاطمه را  
سید مرتضیٰ را که پسر علی است

۱۰۰  
 این کتاب کا کتب خانہ کی ملکیت ہے  
 قفسہ ۱۰۰  
 ۱۰۰

مع  
 سب انیس چکام سب فوری  
 لطیف سخن او خفا و غور و سرور  
 دولت عالم نہ بیان کا غور و سرور  
 جاسطین کو احمدین کو کیا قصور

۱۰  
اینگذاری بخدمت کابو باطنی فرید  
کر سجدین بین تیران ان شرفا  
شیر کبیری شکر کوه کیکریت  
صیدین کبیری عرو و ستار  
کامیو اچری

راحت میں فاطمہ کی ہنسی کو غفلت سے

این دل و نیم که از ذوالفقار است

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

سلام  
جی صاحبی کو کئی عادل زمانہ ہو  
کہ ایک بار کو پوچھو گا اسے کیا ہو  
نہیں میرے ان زمانہ ہو  
ان خانہ ہو

۱۷  
 غریب نظام دوم الپسین کی آمد و رفت  
 در مضرب ادھر آیا و ادھر رفت  
 غریب نظام سے وفات پائی  
 در مضرب کی آمد و رفت

ہر چہ بی از پیغمبر کہ غش کما کرتی نمی  
گموی کیے کرد فاطمہ سر شکر چہری نمی

۱۸  
 که هر چه می بینم در این عالم  
 از غیری غیر تو نمی بینم  
 خفته ای در غفلت و غفلت  
 گرانی بنامی و بی تو نیست  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم

۱۹  
 که هر چه می بینم در این عالم  
 از غیری غیر تو نمی بینم  
 خفته ای در غفلت و غفلت  
 گرانی بنامی و بی تو نیست  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم

۲۰  
 که هر چه می بینم در این عالم  
 از غیری غیر تو نمی بینم  
 خفته ای در غفلت و غفلت  
 گرانی بنامی و بی تو نیست  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم  
 که می بینم در این عالم

۴۱  
 کیا کوئی شخص نہ دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۲  
 نہ تو اس کو دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۳  
 اعلیٰ قدر کی چیزیں  
 اس کو دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

پانی نہ دوں مگر دیا شدہ ہوں کو  
 کس ظلم سے غارت کیا آوارہ وطن کو

آلودہ تھی سب پیش مبارک جہاوت  
 چھاتی پر پھٹتا تھا دوسرے سرسوت

نیرنگی گیا شام کی جانب ہر مسلم  
 تاج رما لور کو بھی ہیکر مسکرم

۴۴  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۵  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۶  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

اس پر بھی نہ کہہ سکتا تھا نہ ام تھا  
 کوئی نہ کہہ سکتا تھا نہ ام تھا

سو نہ کہتے تھے کہ کلام بول بھی جگر بھی  
 مارا گیا مسلم بھی ہوتے قتل پیر بھی

یہ شوق شہادت کا تھا اور عاشق بھی  
 یہ عقوبت نہ ملتا تھا تھے یوسف کی جان بھی

۴۷  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۸  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

۴۹  
 سب سے پہلے دیکھتا ہے کہ  
 جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے  
 کیونکہ وہ سب سچا ہے

جب وار نہ چل سکتا تھا اس سر زبان  
 اٹھارتے لہجے تھے سو ختم جان

خندق کے بھی رہنے نہ دیا غار میں  
 رستی سے پہرے کھینچے سباز میدان میں

لیا صبر کروں صبر کا ہر کام نہیں ہر  
 بن سر کے کٹاتے مجھے آرام نہیں ہر





<p>۷۱</p> <p>روشنی سے اعلیٰ آتی ہوگی ایسی ہوئے سونے سے بے نیاز مٹی میں تین سو پانچ سو سایہ کی چھائی میں بیکار</p>	<p>۷۲</p> <p>افعال کی گئی کہ سب جتنی مواہب تیرے پیر کی جو گناہ تیرا خیالی بنا کے پیر کی جگہ تیرے پیر</p>	<p>۷۳</p> <p>یہ کیا ہے کہ گشت گلیت سے مستجاب ہوئے استادہ کو بنی ہوا فاضل صفا سید پہنچا پہنچا عجب عجب</p>
<p>۷۴</p> <p>سبز شک تھے گئی اسے ہر اک رجائے تھے چول تھے چمن سے</p>	<p>۷۵</p> <p>جو پوچھتا تو مانتے یہ رونے کا پانی نہ دیتے ہر کسی کو</p>	<p>۷۶</p> <p>اور پہلو و پائین نہ تیرے پاس دو مہر او دو کو تھے تو دو ماہ ادھر تھے</p>
<p>۷۷</p> <p>دو شہر حرات کے سب سے سبز و سبز و سبز و سبز</p>	<p>۷۸</p> <p>کے کتبے کے سب سے وان اور تیرے پیر کی</p>	<p>۷۹</p> <p>خفا میں نہ تیرے سب سے افعال تھے یوں کہ وہ یوں</p>
<p>۸۰</p> <p>ہو سوتا تھا آفریں تیرے چمکا وہ چلا جاتا تھا اوس</p>	<p>۸۱</p> <p>آرام کیوں نہ تیرے جانی نہ ملے گا چو میل تیرے پیر کی پانی نہ ملے گا</p>	<p>۸۲</p> <p>عائے سرو نہ تیرے عازمی نہ ہوں تھے پیشانی نہ تیرے عازمی نہ ہوں تھے</p>
<p>۸۳</p> <p>کے کتبے کے سب سے افعال تھے یوں کہ وہ یوں</p>	<p>۸۴</p> <p>کے کتبے کے سب سے افعال تھے یوں کہ وہ یوں</p>	<p>۸۵</p> <p>کے کتبے کے سب سے افعال تھے یوں کہ وہ یوں</p>
<p>۸۶</p> <p>تھے شاہ سفر میں ستر و شتر اول روز زمین چہ پروا</p>	<p>۸۷</p> <p>شہر نے کہا اب دیکھو جو کو بیشے سرہ کر سی پیر کی</p>	<p>۸۸</p> <p>رخسار و نہا گشت کے کبھی سب پر کبھی دنیا کی زمست کے</p>

<p>۱۰۰ فصل اول در تعریف علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۱ فصل دوم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۲ فصل سوم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>
<p>۱۰۳ فصل چهارم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۴ فصل پنجم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۵ فصل ششم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>
<p>۱۰۶ فصل هفتم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۷ فصل هشتم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۰۸ فصل نهم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>
<p>۱۰۹ فصل دهم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۱۰ فصل یازدهم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>	<p>۱۱۱ فصل بیستم در بیان اقسام علم و کلام و تشریح معانی و اصطلاحات و بیان اقسام و درجات علم و کلام</p>



<p>۴۴</p> <p>یاد آتا ہے کہ تنگ ہو یا رخ سفر یا اس لیے رونے ہو کہ چہوے ہو پیر سے</p>	<p>۴۵</p> <p>چلا کے کہا جگہ نہ تو رہا نہ بھائی بہر میں نکلتی ہوں نہیں اچھائی</p>	<p>۴۶</p> <p>یوں کہیں بیان ہوگی کہ وہ ان ہوگی وہ بھی وہیں ہو وہی جہاں ہوگی</p>
<p>۴۷</p> <p>یاد آتا ہے کہ تنگ ہو یا رخ سفر یا اس لیے رونے ہو کہ چہوے ہو پیر سے</p>	<p>۴۸</p> <p>چلا کے کہا جگہ نہ تو رہا نہ بھائی بہر میں نکلتی ہوں نہیں اچھائی</p>	<p>۴۹</p> <p>یوں کہیں بیان ہوگی کہ وہ ان ہوگی وہ بھی وہیں ہو وہی جہاں ہوگی</p>
<p>۵۰</p> <p>یاد آتا ہے کہ تنگ ہو یا رخ سفر یا اس لیے رونے ہو کہ چہوے ہو پیر سے</p>	<p>۵۱</p> <p>چلا کے کہا جگہ نہ تو رہا نہ بھائی بہر میں نکلتی ہوں نہیں اچھائی</p>	<p>۵۲</p> <p>یوں کہیں بیان ہوگی کہ وہ ان ہوگی وہ بھی وہیں ہو وہی جہاں ہوگی</p>
<p>۵۳</p> <p>یاد آتا ہے کہ تنگ ہو یا رخ سفر یا اس لیے رونے ہو کہ چہوے ہو پیر سے</p>	<p>۵۴</p> <p>چلا کے کہا جگہ نہ تو رہا نہ بھائی بہر میں نکلتی ہوں نہیں اچھائی</p>	<p>۵۵</p> <p>یوں کہیں بیان ہوگی کہ وہ ان ہوگی وہ بھی وہیں ہو وہی جہاں ہوگی</p>





<p>۷۶۴          داشت چو لاله پیر چو لاله          او شد پیر چو لاله پیر          عتباتی کا تو مستقیم گشتی          عینا پس چو جبرم و دہ</p>	<p>۷۶۵          اب تک تو میر تو کو چو لاله          یاد رکھی تھی تیرا لہ لہ          مانتی تھی تیرا لہ لہ          مانتی تھی تیرا لہ لہ</p>	<p>۷۶۶          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله</p>
<p>۷۶۷          آگے سے کوئی نہیں ترانہ لٹاوی          وارث کا ترانہ سرمے زانو پر کٹاوی</p>	<p>۷۶۸          اب جگہ سے میر تو کو چو لاله          حسرت کے قدم چھوڑ کر چلتے ہیں</p>	<p>۷۶۹          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله          کس نے تو میر تو کو چو لاله</p>
<p>۷۷۰          کفن کے علی قبر میں لاش اس کی          محبوب خد آپ اہل دفن کر دینے</p>	<p>۷۷۱          وہ دن تو ہوئے گا کہ لکھ لکھ          مارا اونھیں لکھ لکھ</p>	<p>۷۷۲          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>
<p>۷۷۳          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>	<p>۷۷۴          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>	<p>۷۷۵          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>
<p>۷۷۶          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>	<p>۷۷۷          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>	<p>۷۷۸          پوچھا تو کوئی بول لایا          نام اس کا بول لایا</p>

<p>۴۸</p> <p>ایران اسے شست دینا چاہیے استاد کو چاہیے اور شاگرد کو نزدیک پہنچنا چاہیے اور گھر پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۴۹</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۵۰</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>
<p>چیتو کو ہر آئین کی ملاقات غنیمت فرصت جو ملے اونسے تو ہر ان غنیمت</p>	<p>کس کو کہ میں تو ام و ارث والا ہوں تا تاہم نہ بیاہوں نہ مان کو کہ جلی ہوں</p>	<p>باقی بھی رضائے لے کے جانے لگے رعین سب تابہ دوم طہر چکانے لگے رعین</p>
<p>۵۱</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۵۲</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۵۳</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>
<p>دیکھو تو بہت دور ہو ریکہ قبرین ہوں بچے مرے سب پیاسے ہیں اور باقی نہیں ہوں</p>	<p>کل آسکو گناہ ہے کوچہ کے تلے سے آج اور گناہوین سیکھ نہ لوگ سے</p>	<p>منظور اگر یہ ہو کہ جہاں نہ وطن کو تو اور کہیں جانے دو مجھ تشنہ دہن کو</p>
<p>۵۴</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۵۵</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>	<p>۵۶</p> <p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>
<p>خالی ہی رہے سکو گناہ پر اسے چھوڑے پینے کو بھی پانی نہ ملا پیاسے چھوڑے</p>	<p>جاتے ہی لڑائی ہوئی شمشیر نوٹے سرکٹ گئے گرسہ شہر کے رفیع تھوٹے</p>	<p>پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد پہنچنے پہنچنے کے بعد</p>

نہاؤں میں تھیں کہ وہ میر انیس کا لہجہ تھا

<p>۱۰۰ روئے کے چلائی تھی تیری تہا اور عقیقہ پہ شہید ہو کر دلاں چلیں سبقت جد اموی کی تھی یہ پیشی آتش مجھ کے گری ہوئی</p>	<p>۱۰۱ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا بیجاں نکلیں تیری جان تھی دافن ہو چلائی تھی تیری گھر</p>	<p>۱۰۲ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>
<p>۱۰۳ جسم ہم پہ لاکھ انیس اس شہر میں حیرت ہو کہ کیوں لکھ نہ پڑا عرش نہیں</p>	<p>۱۰۴ محبوب خدا جسکے لیے اونٹ بنا ہوا تو سینہ پہ اوس شاہ دو عالم کے چلو</p>	<p>۱۰۵ سینے سے اونٹ اس کے کیا کرنا ہو ظالم شہر کا دست ز شہر کی نہیں ڈرتا ظالم</p>
<p>۱۰۶ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا سبقت جد اموی کی تھی یہ پیشی آتش مجھ کے گری ہوئی</p>	<p>۱۰۷ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>	<p>۱۰۸ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>
<p>۱۰۹ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>	<p>۱۱۰ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>	<p>۱۱۱ میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا میر انیس کا لہجہ میر انیس کا</p>

<p>۴۱ کشتن کے لئے زمین کا سفر خوار شہید کا سفر چوٹیا پر وطن کا سفر ارد کا سفر</p>	<p>۴۲ دنیا کی دولت میں اور دنیا میں میں مصائب کے نہیں اول تو مال و زمین کی اور دوسرے کے</p>	<p>۴۳ وہ لون و توشی اور وہ سرسبزین بلور اور وہ دوسرے اور وہ</p>
<p>۴۴ اگر وہ زمین دسے جائے کو گھر چور کے جنگل کے</p>	<p>۴۵ دونوں کے لیے بچ والہ شام باقی رہی اب ایک مصیبت</p>	<p>۴۶ حضرت بھی گھلے جائے میں ہیں ساتھ وہ بچے کو</p>
<p>۴۷ وہ زمین کی بلبل واقف ہو مسافر دل سے</p>	<p>۴۸ حضرت کی بھی ہوئی وہ نہ تو رہی وہ نہ</p>	<p>۴۹ تو یہ وہ زمین کی وہ نہ تو رہی وہ نہ</p>
<p>۵۰ آرام کی صورت نہیں سکون طائر بھی پھر دکھ</p>	<p>۵۱ نہ آئی کوکب لاکھ جو یاد آتا منزل پر</p>	<p>۵۲ وہ غم جو کہ آرام رائین کی گداری</p>
<p>۵۳ کشتن کے لئے زمین کا سفر کشتن کے لئے زمین کا سفر</p>	<p>۵۴ اوس فصل میں نہ نہ جن روزوں کی</p>	<p>۵۵ کشتن کے لئے زمین کا سفر کشتن کے لئے زمین کا سفر</p>
<p>۵۶ گرمی میں گرفتار محسوس نیکے لئے آوارہ وطن</p>	<p>۵۷ یہ دھوپ میں حدت کہ سایہ کہاں ہے</p>	<p>۵۸ اس شاہ میں خوب اب کون خبر رات کو</p>



<p>۱۰۰</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>اعمال نہیں کرتا بکس کوئی نہیں دانتا بلکہ کس کوئی نہیں دانتا افسوس عجب کس کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>عزت ہو اطاعت میں امام دوسری پھر آئینہ گزشتہ اس سال وفا کی</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اس گونہ نشین برہم خدی نہ روئی کیا برہم خدی کے تجاوری خطا تھی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کوفہ میں محبت نہ مروت نہ جہاد خطا کر کے لکھ میں بالائی میں دعا کی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>در بار کوئی روئی کوئی گزشتہ تاریک ہوئی کوئی گزشتہ</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>
<p>۱۰۹</p> <p>سب ملکہ بکا کرتے ہیں جب آتا ہو کوئی یوں روئے نہیں جہاد کہ مہاجری کوئی</p>	<p>۱۱۰</p> <p>مہر مرتبہ اشک انگوٹھ میں بھلائی چھائی سے ہر اک وہ کولہ پائے میں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>مہر مرتبہ اشک انگوٹھ میں بھلائی چھائی سے ہر اک وہ کولہ پائے میں</p>
<p>۱۱۲</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>
<p>۱۱۵</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>کتابت کوئی کیوں نہیں کرتا کیا جاننے کوئی نہیں دانتا روشنی نہیں دیتا سب کوئی نہیں دانتا</p>







<p>۴۴ وہ چاہتے تھے کہ اس صلیب پر چڑھ جائیں میں کی جیڑی اور لہریں دیکھ کر اس لہریں پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو یہ لہریں کھینچ کر جو پوچھتے تھے وہی وہی رہ جاتے</p>	<p>۴۵ تو تھائی میں نہایت ہی خوش تھا جیسا کہ دل سے لیکر دھڑکتا تھا تو پوچھتی تھی کہ وقت میں کیا ہوا ہے وقت مجھے یاد دلائی ہے تو یہی ہوا ہے</p>	<p>۴۶ اور وقت مجھ پر مری ہو جا رہی تھی جیسا کہ دل سے لیکر دھڑکتا تھا تو پوچھتی تھی کہ وقت میں کیا ہوا ہے وقت مجھے یاد دلائی ہے تو یہی ہوا ہے</p>
<p>بیاری مزمین میں دو خوب ہوئی ہے تو میرے واسطے کیا خوب ہوئی ہے</p>	<p>وقت میں مری طرح جاکر کس پہنچتا میں کہ میں نہ ہوں تو یہ کمر کس پہنچتا</p>	<p>قسمت کھسائی خبر مرگ سفر میں وہ قبر میں سو لی جسے چہ ہوا ہے</p>
<p>۴۷ تو تھائی میں نہایت ہی خوش تھا جیسا کہ دل سے لیکر دھڑکتا تھا تو پوچھتی تھی کہ وقت میں کیا ہوا ہے وقت مجھے یاد دلائی ہے تو یہی ہوا ہے</p>	<p>۴۸ سب چاہتے تھے کہ اس صلیب پر چڑھ جائیں میں کی جیڑی اور لہریں دیکھ کر اس لہریں پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو یہ لہریں کھینچ کر جو پوچھتے تھے وہی وہی رہ جاتے</p>	<p>۴۹ تو تھائی میں نہایت ہی خوش تھا جیسا کہ دل سے لیکر دھڑکتا تھا تو پوچھتی تھی کہ وقت میں کیا ہوا ہے وقت مجھے یاد دلائی ہے تو یہی ہوا ہے</p>
<p>کم ہو گی حرارت الم و رخ و مخرم میں غم کھانے سے آجائیں طاقت سخن میں</p>	<p>فرقت کا الم یہ کیلجہ کو چھڑی ہے سب اچھے ہیں لو کہ مری تقدیر میں ہے</p>	<p>پر سے کیلجہ جیج بہت لوگ تو کچھ کیا پر دس میں کہنے نے کھا سوگ کچھ کیا</p>
<p>۵۰ تو تھائی میں نہایت ہی خوش تھا جیسا کہ دل سے لیکر دھڑکتا تھا تو پوچھتی تھی کہ وقت میں کیا ہوا ہے وقت مجھے یاد دلائی ہے تو یہی ہوا ہے</p>	<p>۵۱ خاشاک سے سو رہا تھا کہ میں نے دو دن سے خبر بھی نہیں لی کہ مجاری</p>	<p>۵۲ یاد آ رہی ہے جو دن ہے جو دن ہے سنا کہ کچھ نہیں تھا نہ زرد تھا نہ سبز تھا</p>
<p>راحت سے شب و روز غلامہ تھی ہو گا خاقہ کھو کر ونگی تو افاقہ مجھے ہو گا</p>	<p>افس تو یہ کہ کوئی غمخوار نہیں ہے مٹی مری کچھ قبر کو شور نہیں ہے</p>	<p>فسرادی ہے موت میں مری ہو جائی تقدیر میں جسے جدا کر لی ہو جائی</p>



<p>۵۵۵ بجائے تہائی تو آٹھ سو بیس وہ دن ہونے لگا کہ جس میں ہر طرف ہول مچ گیا صدمے کی لہر چلی</p>	<p>۵۵۶ جنگ نہ کر کرنا اور تیرے جلد سے بے نیاز ہو کر سب سے بڑی تہائی جان بازی کی تہائی</p>	<p>۵۵۷ ان کی تہائی اندر دھارے سلمان کو بڑی تہائی مصلحت نہیں</p>
<p>عورت نہ ہو تو خط لکھا طلب کی بجالی اب سیاہ دین مجھ کو نہ بھلا دیکھ بجالی</p>	<p>قربان پد آب و غذا ترک نہ کیجو برہہ جائیگا اگر دو اترک نہ کیجو</p>	<p>مانگو یہ دعا نہیں وہ وقت بہت جس روز کہ شہر کا دیات سفر ہو</p>
<p>۵۵۸ وہ دن کہ روٹی تھائی ہو علی کی کہیں نہ تھائی ہو سب چول کے گئے ہیں سواری ہو</p>	<p>۵۵۹ پیشی سے فدا کیے تھے ناموس کی تھائی ہو صغیر اچھی چلی تھی</p>	<p>۵۶۰ یونان کے بادشاہ نے اجنباء کی تھائی ہو عل</p>
<p>ہمیشہ کہ تربت میں نہ ترسنا بجائے کوسری قبر لے آئے بجالی</p>	<p>راحت تھی جو سب کو شہر دیکھا کے دم سے اک پٹی تھی ایک پٹی تھی قدم سے</p>	<p>یونان کے بادشاہ نے جس طرح کہ مانگتا تھا</p>
<p>۵۶۱ سوز کا اور غم کا چاہے ناموس کی سواری دروازہ کی تھائی ہو</p>	<p>۵۶۲ انھوں نے سوز کا انھوں نے غم کا انھوں نے سوز کا</p>	<p>۵۶۳ انھوں نے سوز کا انھوں نے غم کا انھوں نے سوز کا</p>
<p>ہر بار قتل کی قربانی میں اب جلد سواری ہوئے فرما کے</p>	<p>دکھ فاقہ غم غم کے مشکل کوئی اب ہوگی تو ہم سے</p>	<p>قربان گئی آخری دیدار دکھا دو امان مجھے صغیر کو کب دکھا دو</p>

<p>۴۴ مضبوطی کنکرتی جن کو دیا باہر پوست سے چھین لیا کہ وہ کیا ہو پتلی سے کیا دست پیکر مواخری سے کیا لالہ شیریں</p>	<p>۴۵ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۴۶ منہ زبیدی زہار و نیر آنسو بھی بہین یہ نر کسی آنکھوں سے تجھ میں دیکھ رہے ہیں اک شہر خار و نہ یہ رسول عربی روئے تجھ مجاور جو وہ اس کو ہی کے</p>
<p>۴۷ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۴۸ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۴۹ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>
<p>۵۰ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۵۱ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۵۲ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>
<p>۵۳ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۵۴ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>	<p>۵۵ مستحق تاقی و دولت و عبادت غش کمال کی خاک چھوڑا گھبراہٹ سے جو کجایں علی سید غل میں چن چنات دو عالم کو</p>

۱۲

<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>
<p>کیون پٹیلے ہو غم میں جھینپاں بن چکی اب تم بھی کرو صبر نواسے کو بجی کے</p>	<p>رستے کی وہ سختی وہ سفر رخ و بلا کا سج کتے ہیں سودا پر گزارا خدا کا</p>	<p>فرماتے تھے اسی دوسرے گرفتار ملاحوں میں وہ ہلوں جو آغوش محمد میں ملا ہوں</p>
<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>
<p>غم آن تو یہ سوکھ چھڑے ہیں غلن سے او لڑ جائیں گے اک روز یوں ہی انجمن سے</p>	<p>ماثق کی صداقتی کہ بہت بعد زمین کو گھر دور میں اور منزل مقصد تویر کو</p>	<p>آج اونپہ جو گزری وہ چائے کل پر مسلم کی شہادت نہیں ہر جا گم کل پر</p>
<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>	<p>مرثیہ میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری میتے میتے مادی کی غارتگری</p>
<p>کتے نہیں مسافر کہ یہ خاک نہان ہیں قبرین تو ہیں ویرانی میں مٹی میں کھائے</p>	<p>لوں بھی کہ شجر جل گئے تھے وشت بلبلین معلوم یہ ہوتا تھا کہ ہواک ہوا میں</p>	<p>سہ پہلے روٹنے کے دم سر و دھڑکی فرصت ہوئی ماتم سے تو کل کوچ کر گئی</p>

<p>۴۷          بی بی خدیجہ زین العابدین و زین العابدین          صاحب راہ و صاحب کمال          سیدانیاں تھیں جن کا گھر تھی خجین          منہ سے نکلتی تھی چھٹی زبان ہر</p>	<p>۴۸          پیر اور کجی تھے عیسیٰ و یحییٰ          جو آئے وہاں منہ سے نکلتی تھی          سب سے تھیں وہاں و لا عقل          کہ بوجہ جو بوجہ تھیں وہاں سب سے</p>	<p>۴۹          ہوتی تھی زمین ملک مسافر کی حد          سو یا نہ کوئی نہ وہ مسافر کی بکاس</p>
<p>۵۰          آفت ہوئے پیری دارمجن میں          اب گلو مناسبت کہ کچھ جاؤں میں</p>	<p>۵۱          دل بل گیا پوچھنے لیے پیر جو اچھا          دربار میں اک شہر ہوا آہ و فغان کا</p>	<p>۵۲          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>
<p>۵۳          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>	<p>۵۴          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>	<p>۵۵          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>
<p>۵۶          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>	<p>۵۷          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>	<p>۵۸          فانی ہوئے حضرت جو فانی ہوئے          ارشاد کیا جالی سے اٹھ کر ہوئے</p>

<p>۱۹ سوختن آفتاب فانی گشت کار یہ اظہار ہوئے ہیں یوں گیارہ گیارہ فروغِ شمسِ بزمِ شاد و شاد گیارہ آبِ بزمِ شمسِ بزمِ شاد گیارہ</p>	<p>۲۰ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ</p>	<p>۲۱ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ تو جہاں تو میر تقی میر گیارہ</p>
<p>۲۲ مشتاقِ جہان طالبِ فردوسِ جہان چینیہ پر جو مرتے ہیں غلامِ دینِ جہان مشتاقِ جہان طالبِ فردوسِ جہان چینیہ پر جو مرتے ہیں غلامِ دینِ جہان</p>	<p>۲۳ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۲۴ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>
<p>۲۵ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۲۶ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۲۷ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>
<p>۲۸ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۲۹ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۳۰ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>
<p>۳۱ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۳۲ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>	<p>۳۳ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ میر تقی میر گیارہ گیارہ</p>
<p>۳۴ دلِ بین بھی میر تقی میر گیارہ اب بھی او جاکم کو فکرا کا گیارہ دلِ بین بھی میر تقی میر گیارہ اب بھی او جاکم کو فکرا کا گیارہ</p>	<p>۳۵ دو صد تازہ ہو کر جانِ نیک وہ رات بھی اندوہ میں کہ تو میر گیارہ دو صد تازہ ہو کر جانِ نیک وہ رات بھی اندوہ میں کہ تو میر گیارہ</p>	<p>۳۶ کی عرضِ قربِ آگے شہرِ شہر گیارہ وہ محلِ نظر ہے کہ کوئی میر گیارہ کی عرضِ قربِ آگے شہرِ شہر گیارہ وہ محلِ نظر ہے کہ کوئی میر گیارہ</p>



<p>اور دن کے ایک عرصے میں نور کے بیان میں کچھ نہیں لکھا عجائب علمدار نے غیب سے دیکھا کچھ نہیں لکھا</p>	<p>ان کے حضرت کی طرف سے جبکار عجائب نے فرمایا کہ یہ میر انیس جہاں پر بیان نہیں لکھا تین ادب سے نہیں لکھا</p>	<p>ان کے حضرت کی طرف سے جبکار عجائب نے فرمایا کہ یہ میر انیس جہاں پر بیان نہیں لکھا تین ادب سے نہیں لکھا</p>
<p>کیا جانے اسنوہ پر یا چہ نفس میں انوکین یہ سنانو کی بہن یا گوش کچھ عرض ہو کرنی ہو تو لکھو سردار جو آنے بھی تو لکھو</p>	<p>کچھ عرض ہو کرنی ہو تو لکھو سردار جو آنے بھی تو لکھو</p>	<p>ڈالو گے اگر رنگ ادائی کی بنا کا صحر ابھی بن جا سیکا با دارمنا کا</p>
<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>	<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>	<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>
<p>سرکش بہن ارادہ نکرین نے ادلی کا قیمہ کہن بر بارو ناموس بی کا گرنے ادب آو گے تو جانانہ ملیگا ہدیہ ریحی باندھ ہو آٹانہ ملیگا</p>	<p>گرنے ادب آو گے تو جانانہ ملیگا ہدیہ ریحی باندھ ہو آٹانہ ملیگا</p>	<p>آٹے میں ملاقات کو یا قصہ و غاہر نچو بھی تو ظاہر ہو کہ اندھا و ندین کا</p>
<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>	<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>	<p>میر نے فرمایا کہ کچھ نہیں لکھا یہ کچھ ہے کہ کچھ نہیں لکھا ماہرین کی رو سے اس میں کچھ نہیں لکھا</p>
<p>سردار قلم آہن میں ستمگار نہایت سب ایک ہزار و تین زندہ پوچھنا دعائے غلامی پر مجھے اک بنی سے اب عفو ہو مجھ پر ہوں اس ادلی سے</p>	<p>دعائے غلامی پر مجھے اک بنی سے اب عفو ہو مجھ پر ہوں اس ادلی سے</p>	<p>دعائے غلامی پر مجھے اک بنی سے اب عفو ہو مجھ پر ہوں اس ادلی سے</p>

[illegible]

<p>۱۱۱۱ جلالتِ مہر سے لکھو دیکھو دیکھو جو نونج میں پہلے ہو وہ پانی کی طرح میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۲ پہلے سے لکھو دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۳ جلالتِ مہر سے لکھو دیکھو دیکھو جو نونج میں پہلے ہو وہ پانی کی طرح میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>
<p>یہ مشک ہر اک چشمہ شیریں ہے جو ہے کو شکر کا جو مالک ہو سبیل اسے دھو ہے</p>	<p>نامہ کوئی حاکم کا جو لایا ہو تو کہہ لڑنے کے ارادے پہ جو آیا ہو تو کہہ</p>	<p>رگ رگ میں سر ہو وہ خالق کوئی کا میں اور زمین میں رہا ہو پانی کا</p>
<p>۱۱۱۴ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۵ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۶ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>
<p>جیو انوکھا ہے قافلہ مغرب نہ رہ جائے یہ کہہ کر سخی کا کوئی محروم نہ رہ جائے</p>	<p>میرب تو کیا سوچنے جانے تو سینا کوئی کے سوا اور طرف جانے نہ دینا</p>	<p>بکس ہوں میں سر پہ پاشاں خیرین کچھ کہہ کر کو فکا گنہگار زمین ہوں</p>
<p>۱۱۱۷ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۸ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۱۱۹ سب کو چھو گیا یہ جو فوج جو دیکھو عیاں سے فوج کے لیے سب دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو میں کو کیا ہے اگر وہ دیکھو دیکھو</p>
<p>جیو انوکھا ہے پاس تھا میں شاہ ام کو یانی نہ ملا میں دن اوسن بھر کر کو</p>	<p>کیا ہو تا ہوں مجھ پر اٹوں تو سیکھو لے ہر بھی جاتے ہیں بھلا روک نہ تھکو</p>	<p>کوٹھے سے لگا کر تن صد پاشاں کی یعنی پھر باؤ زمین باز دھی سے لاش کی</p>

<p>۱۲۱</p> <p>کیا ہو جو چاہے جس کی سب سے بڑی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۲</p> <p>یہ کہ جس کی سب سے بڑی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۳</p> <p>کیا ہو جو چاہے جس کی سب سے بڑی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>
<p>۱۲۴</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۶</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>
<p>۱۲۷</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۸</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۲۹</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>
<p>۱۳۰</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۱</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۲</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>
<p>۱۳۳</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۴</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۵</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>
<p>۱۳۶</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۷</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>	<p>۱۳۸</p> <p>کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس کی بات</p>





<p>۱۲۷۱ تو کھینچ کر نہ کر کے موت چلا میر غفر بنیاد کیا زور مارا کی غفلت ہو کر نہ کر کے موت چلا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۲ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۳ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>
<p>گو فوج نہ تھی نہ تھی نہ تھی میں اس کے کہتا ہوں کہ ساتھ ہیں میں اس کے کہتا ہوں کہ ساتھ ہیں</p>	<p>سکھن ہو وہاں قلع میں چونک گیا ہو تو اور حسین بن ابی طالب ہو تو اور حسین بن ابی طالب ہو</p>	<p>صورت نہ بشر کی نظر آتی تھی معلوم نہ ہوتا تھا کہ جلتے ہیں کہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ جلتے ہیں کہ</p>
<p>۱۲۷۴ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۵ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۶ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>
<p>کس قدر سکی ہو کہان قبر بنے گی پر ہو گی وہیں صبح جہان قبر بنے گی پر ہو گی وہیں صبح جہان قبر بنے گی</p>	<p>اس امر کو کیا تو بھی جائے کہ وہ کیا تھا لے عفو کو اب او سکھ کر کہنے کا تھا لے عفو کو اب او سکھ کر کہنے کا تھا</p>	<p>عباس بھی آواز نہ آئے نہیں مجھ کو امان کہیں بابا نظر آئے نہیں مجھ کو امان کہیں بابا نظر آئے نہیں مجھ کو</p>
<p>۱۲۷۷ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۸ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>	<p>۱۲۷۹ میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا میر غفر بنیاد کیا زور مارا</p>
<p>تو ہم پر تو ہم پر تو ہم پر پھر تارہ قیامت نہ جدا ہو سکے بجائی پھر تارہ قیامت نہ جدا ہو سکے بجائی</p>	<p>ہر شخص مجھے دم در گاہے گا تا حشر مری قوم میں فخر اس کا تا حشر مری قوم میں فخر اس کا</p>	<p>کویاں شہ زجاہ پو لہ میں لہیں جس طرح کہ پو شہ پو شہ میں لہیں جس طرح کہ پو شہ پو شہ میں لہیں</p>

<p>مرثیہ یونان میں چھوٹے دادا کی قبر جلد کر دینا شہر تار میں تار سے مانتے ہوئے راجی سب کو اپنے سادات نے وہ دو پر آفت میں</p>	<p>مرثیہ یہ تھی میری بیوی اور میری بیوی فرار کر بس کھول دو اور نہ کھولیں طالب بھائی میں کالی چاندی سرکار عبدالرشید دیکھا کہ اور تو کھولنا</p>	<p>مرثیہ بہتر کر دینا میری بیوی کی قبر نوں چاندی کی قبر میں تار میں تار سے دور تھو تو میری بیوی کی قبر جو کہ نفس کو کھانا پانے چھوٹا</p>
<p>گروہ میں کئی رات علی ابن ولی کو مقتل پہر ہوئی میری حسین ابن علی کو</p>	<p>ہو گیا مقام اب میں ترشہ کے پسکا لو شکر کرو خاتمہ ہر آج سفر کا</p>	<p>پھر ہو کہ کہ مانع کوئی عذر ارنوئے وہ کیجیے جس امر میں تکرار ہوئے</p>
<p>مرثیہ کچھ بوس تپنے کی کیا اوس وقت سے کہیں چو ایک چو گھر کے بہت لگے عید شاد عمار نور بوس خاص پر کیا سید ابوبار</p>	<p>مرثیہ کیا اور میری بیوی کی قبر زبانیں نہ تو میری بیوی کی قبر میرے بھائی کے قبر میں تار میں تار سے میرے بھائی کے قبر میں تار میں تار سے</p>	<p>مرثیہ اے میری بیوی جس نے میری بیوی کی قبر دونوں میں میری بیوی کی قبر خدا نے میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے پہلے میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے</p>
<p>اوڑے اسے دیکھا ہر چہ نہیں دیکھا سو کو کس کے دھواوت میں بھی نہیں دیکھا</p>	<p>دیکھ جو اسے پھر نہ تے سیر حسین کی ہر چہ چول سے بیان آتی ہو بیاں میں</p>	<p>ایذا رہا تو میں میں میں بھائی بھائی ہوں میں بھی عمر ہو گئی کہ بھائی بھائی</p>
<p>مرثیہ اس بات سے کہ میری بیوی کی قبر غیر سے عرف ایک تار گیا کھوڑا میرے بھائی کے قبر میں تار میں تار سے کی عرض کو تو میں نے نہیں دیکھا</p>	<p>مرثیہ تو کہنے میری بیوی کی قبر دیکھ میں طرف میری بیوی کی قبر عبدالرشید میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے میرے بھائی کے قبر میں تار میں تار سے</p>	<p>مرثیہ سان میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے دلوں کو چھو میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے اوتھ میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے خیر میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے</p>
<p>مانا ہر سدا حکم شہنشاہ اسم کو ناچار ہوں سوا کوئی تھکے ہر قدم کو</p>	<p>کیونکہ کچھ کو منی مطلوب ہو بھائی کی عرض تری تو بہت خوب ہو بھائی</p>	<p>ہو پاس میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے امت جو ستا میری بیوی کی قبر میں تار میں تار سے</p>

<p>۱۱۱۱ عاش کی غرض میں تھلا خادم کو گنگا کی بجی دریائے کنار اس نر کا خنار خوش کا پیارا فریاد نہ تھایا غفلت بھی تو جارا</p>	<p>۱۱۱۱ پاک کیلے چھپ چھپ چھپ چھپ آئے حرم پاک کے اونٹ کے برابر محل سے چلائی شہرِ نظام کی جارا کیا جانے اسی وقت میں نے اپنے گلاب جارا</p>	<p>۱۱۱۱ خوش آئے کہ خبر ہو کہ اوٹنہ جارا پاک کا زمین ساری زمینوں سے ستر چھوڑ کر اسی ارضِ مقدس کی گھر میں وہ بیان کیا تو غنا کا کھنڈ</p>
<p>۱۱۱۱ تھا ابو مخمق سے وہ محروم رہیں امت کے ستم سارے بزرگوں سے ہیں</p>	<p>۱۱۱۱ سستی بہن جادو گر یہ و زری کا تھا بھیا مجھے تیرا تو یہ کونسی جارا</p>	<p>۱۱۱۱ یہ بہن بہن ان خند وہ ایکاد کریں گے ابا دیکھو تم تم اسے آباد کریں گے</p>
<p>۱۱۱۱ عزت کی جگہ پر سوار گردن چلی دروازہ گر یا میری ماں کے گیم پر بابا جو گھر سے جاتے تھے سنگم کو کھینچتے تھے گھر کے کھنکھانے میں ملے</p>	<p>۱۱۱۱ آواز کی گئی کی آواز کی آواز ایوادی غریب کے سافر تو تھلا ای وقت یہ کہیں تو تلخ سے نہان آباد ہو تو دور ہو جی مری ویران</p>	<p>۱۱۱۱ فرشتوں سے حضرت کی کیا چھپا شلا پاک کو قیام اسی گنگا میں جارا جہاں نے اونٹوں سے قاتلوں کو دھارا میدان کو اچھوڑ کر ماری نے تیرا</p>
<p>۱۱۱۱ دکھ سکے زمانے سے مسافر ہو میں امان بھگوت میں اوسی مان کے آخر ہو میں ان</p>	<p>۱۱۱۱ یہ وہ بچی چوتھے جسکے گلے کو بیچیں نہ کیجیو مے ناز و نیکے پلے کو</p>	<p>۱۱۱۱ منظور نظر تھی جو وہ جاس و دیں کو چکر کاو سے ترک و پاس توں میں کو</p>
<p>۱۱۱۱ کھینچے اور لاد گئی کہ بانی پہن کر اور تیرے تیرے تیرے بانی کیا وہ تیرے تیرے تیرے بانی سکونے میں اور تیرے تیرے بانی</p>	<p>۱۱۱۱ اگر کوئی بی بی نہیں کیا تو بانی پہرے کی طرح نہیں تیرے بانی صدے کی سب سے تیرے بانی پہن چھپی ہیں تیرے بانی</p>	<p>۱۱۱۱ بہ چھپو اور تیرے تیرے بانی اوس ارض مقدس کی تیرے بانی کھنکھانے سے تیرے بانی وہ تیرے تیرے بانی</p>
<p>۱۱۱۱ غریب نہ کسی کو فلک پر دکھائے دیکھنے میں بیان جو نہیں افتخار دکھائے</p>	<p>۱۱۱۱ پہلو سے ذرا ملے جو اونٹنی پر سکینے ایک ایک سے ڈر ڈر کے پتہ کی سکینے</p>	<p>۱۱۱۱ مثلاً چوڑے کاس نور نشان تھا نور شہر کے یہ کوہ زمرد پہ بیان تھا</p>

<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>کچھ فرق نہ اوس فارین لوگوں میں رکھا خوب اپنی عبادت کے لیے عیاشی فلک جاہ کرتے تھے</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اک دفعہ شہنشاہ اوس ایک اور حکمرانی سر بلوچین کو بل جانی کا اسکی خبر پڑی</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اوس انصاف کے قیام کے لیے دل خوشی سے رہتی ہو رہی تھیں قد و نور کے تصدیق</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>
<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>	<p>محکم دلائل سے مزین و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ</p> <p>اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری اگر وہ وہاں آکر رہے تو کیا سامان جاری</p>

۱۰۱  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح و شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۲  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۳  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۴  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۵  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۶  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۷  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۸  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد

۱۰۹  
خداوند تعالیٰ ہر روز صبح دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد  
اور ہر روز شام دعا فرماتا ہے کہ  
اللہم صل علیٰ محمد و آل محمد





<p>۴۱          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۲          اس کو جان و مال و جان و مال          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۳          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>
<p>چون قبل از خاتم شد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد</p>	<p>اک جام و مرقه و دانی نه ملیکا          و ملیکا و ملیکا و ملیکا و ملیکا          و ملیکا و ملیکا و ملیکا و ملیکا          و ملیکا و ملیکا و ملیکا و ملیکا</p>	<p>تو زین او چنین کرد و چو چو          و چو چو و چو چو و چو چو          و چو چو و چو چو و چو چو          و چو چو و چو چو و چو چو</p>
<p>۴۴          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۵          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۶          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>
<p>و در می بودی اس کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد</p>	<p>سبب اجل مرگ گرد و غریب است          و غریب است و غریب است و غریب است          و غریب است و غریب است و غریب است          و غریب است و غریب است و غریب است</p>	<p>مملکت زمین انبی که من سایه من کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد          و کرم کرد و کرم کرد و کرم کرد</p>
<p>۴۷          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۸          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>	<p>۴۹          فدا کرد و دل و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان          و جان و مال و جان و مال و جان</p>
<p>کچھ زمین و کچھ بروک بلا آئے بلا پر          و بلا پر و بلا پر و بلا پر و بلا پر          و بلا پر و بلا پر و بلا پر و بلا پر          و بلا پر و بلا پر و بلا پر و بلا پر</p>	<p>مخفی ہو سے من فافہ طرح مین آ کر          و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر          و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر          و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر و آ کر</p>	<p>یہ خاک و طالع ہو وہ حضرت کا مکان ہو          و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو          و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو          و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو و مکان ہو</p>

مرثیہ میر تقی میر  
 مرثیہ میر تقی میر  
 مرثیہ میر تقی میر  
 مرثیہ میر تقی میر





ان تفریق اس حالت کو  
کہ میں جو عبودیت  
و شریعت بنی ہو اور فلاس  
افق پرستی کو کہنے ہیں  
اور خداوند اور جلیل  
عالیٰ سے جو  
مطلقیت پرستی کہتے ہیں

<p>۱۰۱ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا ایک ایک کے لئے تفریق سے جدا کر دیا آلہ میں جو چاہا کہ تفریق سے جدا کر دیا بلکہ وہ تو کس قدر فانی ہے میں نے اپنے رب کو</p>	<p>۱۰۲ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا موند دیا کہ وہ میری خاطر اقدس فرست نہ دے جس کی میں نے اپنے رب کو مخدوم بن کر چاہا کہ میں نے اپنے رب کو</p>	<p>۱۰۳ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>
<p>پائین ہو چھین قلب و کار کا کوئی نہیں اچھی نہیں اس کے لئے</p>	<p>تیرے لئے نہ ملتی اور نہیں مہلت کوئی و ادھر مجھے پاس تھا وہ کافر کی</p>	<p>مجھے وہ اس مڑ کر چوٹی کی طرف ج سے بھی اس میں نہ ازار کا شرف</p>
<p>۱۰۴ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۰۵ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۰۶ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>
<p>پہلے جو فساد و دھڑ سے نہ نکلتا مڑ کر بھی میں ادھر کے گھر سے نہ نکلتا</p>	<p>قالیض ہو سے میں گھر سے خدا کا جائے نہ وہ یا تجھ کو مسئلہ پہ بھی جد کے</p>	<p>ہم سے سب سے سب کی نگاہوں کے راوہ جو ہم سے پھر اکبر ایمان سے پھر راوہ</p>
<p>۱۰۷ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۰۹ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>
<p>میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۱۰ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>	<p>۱۱۱ میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا میں نے اپنے رب کو جس طرح چاہا</p>



[illegible]

لے اور اچھے مرثیہ خزانہ  
اور اس کو اور ملائوں سے ہوا

<p>۵۵۱ چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل دستی ہو چکلی ہی حافظی نام میری جو خوش ہویدیا بھی جو اس</p>	<p>۵۵۲ اوس بن بیدار چلا تھے لائے تھیں برائی ہوئی آن دیکھا گاہ نمودار پوچھتی تھی قوسیں نہیں سب لبار پوچھتی تھیں چوچھتی تھیں کجا لبار</p>	<p>۵۵۳ عجب اس اشک کیا اپنے دگر منجانبے ہو چکے تھی یہ منظر اوس شہر کی عورت اور جلیب جائے کوئی عرب باغ و جان بیکس</p>
<p>۵۵۴ کھلی بیگما ہو تا ہو کیم سبطی پر قصہ مرا تھی نہیں اسنے کسی پر پیدا تھا غم و درد الم اوسکی حد کچھ کہتی تھی گویا پسر شیر خدا سے</p>	<p>۵۵۵ پیدا تھا غم و درد الم اوسکی حد کچھ کہتی تھی گویا پسر شیر خدا سے پیدا تھا غم و درد الم اوسکی حد کچھ کہتی تھی گویا پسر شیر خدا سے</p>	<p>۵۵۶ سبحے یہ زبان وہ جو امام دہرسان ہو عقدہ یہ وہ کہو ہے جو سلیمان انان ہو سبحے یہ زبان وہ جو امام دہرسان ہو عقدہ یہ وہ کہو ہے جو سلیمان انان ہو</p>
<p>۵۵۷ چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل دستی ہو چکلی ہی حافظی نام میری جو خوش ہویدیا بھی جو اس</p>	<p>۵۵۸ چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل دستی ہو چکلی ہی حافظی نام میری جو خوش ہویدیا بھی جو اس</p>	<p>۵۵۹ چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل دستی ہو چکلی ہی حافظی نام میری جو خوش ہویدیا بھی جو اس</p>
<p>۵۶۰ سوت آئی تو بر میں کسی جھڑکے رہینگے جیتے جو پھر ہم تو ہمیں آکے رہینگے پایا تھا زبس عقدہ کشا اہل عبا کو ہو نہ تھیں پکڑ لیتی تھی دامان قبا کو</p>	<p>۵۶۱ سوت آئی تو بر میں کسی جھڑکے رہینگے جیتے جو پھر ہم تو ہمیں آکے رہینگے پایا تھا زبس عقدہ کشا اہل عبا کو ہو نہ تھیں پکڑ لیتی تھی دامان قبا کو</p>	<p>۵۶۲ سوت آئی تو بر میں کسی جھڑکے رہینگے جیتے جو پھر ہم تو ہمیں آکے رہینگے پایا تھا زبس عقدہ کشا اہل عبا کو ہو نہ تھیں پکڑ لیتی تھی دامان قبا کو</p>
<p>۵۶۳ اون سب کو دیکھ کر چلے سب لبار روئے ہو گئی تھی سب لبار چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل</p>	<p>۵۶۴ اون سب کو دیکھ کر چلے سب لبار روئے ہو گئی تھی سب لبار چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل</p>	<p>۵۶۵ اون سب کو دیکھ کر چلے سب لبار روئے ہو گئی تھی سب لبار چو گنگا اسی سمت نہاں مسافر منزل جو ازل سے ہو تو نہ غافل</p>
<p>۵۶۶ کرمی تھی کہ تھے قتل بھی سو گئے ہو جن کے مرجائے تھے چول بھی گئے جن کے علم اوسکا کسی اور کو کیونکر جو جہانین کچھ کہتے تھے حضرت اوسے اہل کی باغین</p>	<p>۵۶۷ کرمی تھی کہ تھے قتل بھی سو گئے ہو جن کے مرجائے تھے چول بھی گئے جن کے علم اوسکا کسی اور کو کیونکر جو جہانین کچھ کہتے تھے حضرت اوسے اہل کی باغین</p>	<p>۵۶۸ کرمی تھی کہ تھے قتل بھی سو گئے ہو جن کے مرجائے تھے چول بھی گئے جن کے علم اوسکا کسی اور کو کیونکر جو جہانین کچھ کہتے تھے حضرت اوسے اہل کی باغین</p>

۵۴۴ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو اخلاق حسن و بد و هر دو باز این بین و بد و هر دو	۵۴۵ فرمانده است که کسی که فرمود پایان آید و فرمود و هر دو کنی که در این فرمود و هر دو موا و هر دو	۵۴۶ اندک شرف سبط رسول و هر دو مالک تو خدائی که من بندت و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو
۵۴۷ نظمو که در دنیا و دنیا و هر دو عالمین و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۴۸ فلان زمین و هر دو نیا و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۴۹ کجا تا بر طیاره خود لیس آتا و هر دو اس و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو
۵۵۰ سایه و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۵۱ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۵۲ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو
۵۵۳ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۵۴ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو	۵۵۵ چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود چرخ است بین یکدیگر و هر دو

چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود  
چرخ است بین یکدیگر و هر دو  
چرخ کوئی که از نو خیزد و زنده شود  
چرخ است بین یکدیگر و هر دو





<p>عجے نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>عجے عجیب از اس حال مری طوفانین جانب سے صبر و تحمل و تحمل گر شام کو تو خود سے کوئی نہ</p>	<p>عجے نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>
<p>ہو لطف و کرم خرم کھرا پیہ علی کے قربان غزال حرم لم یزلی کے</p>	<p>کشتی مری طوفانین و ساحل نظر مشاقق و دول صبا و منزل نظر</p>	<p>اندازی و پیہ تاب سبایان ملاکی پہلو کا عرق کھینچا خاک کی ہوا کی</p>
<p>عجے کیون اب اعظم کمال چکان پیچی کرنا خاک و غلطی کمال مارے اس کے کس طرح سے اس کے کمال نارک کی پیچھے صفات کمال</p>	<p>عجے مطالعہ نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>عجے نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>
<p>اکبر توجہ ان تھا و سے شہر شہر مارا اصغر شہر کی خطا کی تھی جب سے مارا</p>	<p>نستور سے نہ قافلہ الوداع کی فوج عنایت میں غیب پور سے زور الوداع</p>	<p>پایا پتھر گئی سے وہ دیا ہوا بڑے سے نستور سے نہ قافلہ الوداع کی فوج</p>
<p>عجے حضرت نثار کی مہربانی نہ کیا نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>عجے وہ کس اس کو اور دیکھتی نہ نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>عجے نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>
<p>نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>	<p>نہی کہ ایسا حق و غلط کہ چاہے خلاق تو کسی جزا خلق نہ شدت تو کسی جزا خلق نہ</p>



<p>۱۲۷          غلامی و خدمت عالی و نیکو          باشد و نیکو باشد و حق و سنج          زمین و جان و خلق و نیکو          و خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۲۸          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۲۹          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>
<p>۱۳۰          اک پهلوی از سرای چین و ملیکا          کیا بود و پانی کسی بن و ملیکا</p>	<p>۱۳۱          بدین ابر کرم آپ کرم کیجی بابا          سایه کرمین اهل جانی و نوم و یی بابا</p>	<p>۱۳۲          جنگل بدین عکس کا خواجہ و کر و کر          چهر و چهر و کر و کر و کر و کر</p>
<p>۱۳۳          کرم و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۳۴          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۳۵          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>
<p>۱۳۶          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۳۷          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۳۸          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>
<p>۱۳۹          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۴۰          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۴۱          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>
<p>۱۴۲          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۴۳          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>	<p>۱۴۴          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد          خرد و خرد و خرد و خرد</p>



کونین منادی صلیب تاجدار  
جاکا چل کر سب کجی فتنے گنگار  
گھر میں کوئی نہ ہو چھپنے شہنشاہ  
وقت غوغا میں کیا پتہ میں بازار

جون جون بیابان آتا شاہد سوار  
خاموش کھڑے تھے سب بادشاہ  
میں جاکا چل کر تھے صلیب و شاہ  
وہ عرض کر تھے کہ جاکا چل بازار

مستکام فشانج غریب خصلت  
زندہ ہو جا کر جنت میں جو جاکا چلے  
ایذا بھی زیادہ ہوئی تھی جاکا چلے  
وہ کام کو کام ہو کر جاکا چلے

پچھلے کامنیں در شہنشاہ شہنشاہ  
مسلم کہیں پڑھیں ہر روز نکمیں میں

کچھ شہنشاہ نہ اس میں ہر شکلیک ہو مولا  
جو کہتا ہے یہ رووہ خد شہنشاہ ہو مولا

لاکھوں سے نام کیا تیغ زنی میں  
داخل ہوتے دربار رسول عترتی میں

کشتیوں پر شہنشاہ شہنشاہ  
چو دین کے ستون و اسکان ہو نام  
کیا کیا شہنشاہ شہنشاہ میں  
کل قتل ہوا وہ جو قتل ہوا آج

مستکام بیابان میں شہنشاہ  
خدا دین میں شہنشاہ میں شہنشاہ  
ایک روز میں جاکا چل کر شہنشاہ

بھڑکے نفس شہنشاہ شہنشاہ  
جاکا چل کر قلب پہ تھام لیا جاکا چلے  
شہنشاہ میں شہنشاہ میں شہنشاہ  
ایک روز میں جاکا چل کر شہنشاہ

وہ خوش میں گیت میں ہوا کہہ دے  
پاکش ہو کر گیا سوئے کسٹم کسٹم

یہ مگر دیکھ گیا وہ زندہ جو رہ گیا  
خون تارہ کدرا مارا رہ گیا

منزل پہ بھی کچھ نوش نہ فوٹا شہنشاہ  
تشویش تھی ایسی کہ جانے تھے شہنشاہ

جس کو کہہ لیا شہنشاہ شہنشاہ  
عشرت تھی غضب شہنشاہ شہنشاہ  
ایک ایک کا صدمہ تھی شہنشاہ شہنشاہ

پڑیں میں شہنشاہ شہنشاہ  
جو شہنشاہ میں شہنشاہ شہنشاہ  
جو شہنشاہ میں شہنشاہ شہنشاہ

میں کچھ دین میں شہنشاہ شہنشاہ  
راجا ہوئے شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ  
لیکن کچھ دین میں شہنشاہ شہنشاہ

ول چک رہے تھے لگی تھی جگہ میں  
خاکہ رما دور و زنی تھے کہہ دے

یاور میں تو گیا پس جو گالی میں گلیا  
سب ناصن پائے شہنشاہ والا پھر میں

مشتاق تھے جسکے خبر آئی کہ مر و اوہ  
جس دوست سے پوچھا میں قتل ہوا وہ

<p>۱۱۰ مالی کیلے پوتے عزیزوں نے فزون ہو کر آنسو بہتھا قتل کی افتاد کو سکر اس طرح کیا نام غیب اندھ نقطہ بسطر سے رو تا برادر کو برادر</p>	<p>۱۱۱ جب بنمزل حاجت طبع سے بیکار ہو کر آئی یہ مفضل میرا شہ دنیائے گیا آنسو میں تانیخ و صف فرزند مصیبت میں بیکار ہو کر</p>	<p>۱۱۲ اندھ سے کس کی کھینچ دیکھائی پوش آگائی باقی کمال کی داری چلا آئے تھے بیکار کی تہجاری کوفتے کی خلد کو دیکھائی سواری</p>
<p>ہر تار و غیر پر کھا تا سق ع باکو روئے ہیں یوہن اہل و فالہل فاکو</p>	<p>ما تم ہو گئی دہ سے مسلمانوں کے گھر میں خندق میں تو لاش اس کی پر گھر گھر میں</p>	<p>بھڑکی و وہ آتش کہ جلالی ہر جگر کو دو جہا نیوں کو روئیں کہ ظلم پیر کو</p>
<p>۱۱۳ خونگی کی مصیبت وہ سوار کی کھینچ پر پڑی تھیں منو منو پڑی زار و کھینچ سو گئے ہوئے دھونچک چھوٹے بنیں افتد کے جو اوتوں کیوں خان چھوٹے</p>	<p>۱۱۴ آگ اور آگ خستہ آنسو کی لکھ اشک لکھوئے برس کے کبار خستہ افتد کا سفاوریا نام کی خستہ بہر پڑی تھیں دین و تر خستہ</p>	<p>۱۱۵ اوس قافلے میں لڑنے کا کمال خستہ گولہ گاہ ناموس رسول غریب غل کی کھینچ تھیں خستہ وڈی تھی کھینچ تھیں خستہ</p>
<p>نان کو منی ایذا جو دے نہیں ہتی مے خار الم راہ حنہ اطو نہیں ہتی</p>	<p>لشکر پر او داسی تھی غریب الفدا کے سہاروئے تھے رونے پر امام و سکر</p>	<p>جلالتی تھی کیوں شہر یہ پر پڑا لوگو کسی خبر آئی ہوا اسے کیا ہوا لوگو</p>
<p>۱۱۶ اس کو سب کی خستہ خستہ کھینچتے ہیں ملک کی خستہ خستہ سگر پاشہ خستہ خستہ خستہ خستہ خستہ خستہ خستہ</p>	<p>۱۱۷ مقتول خستہ خستہ خستہ مقتول خستہ خستہ خستہ مقتول خستہ خستہ خستہ مقتول خستہ خستہ خستہ</p>	<p>۱۱۸ اصغر خستہ خستہ خستہ اصغر خستہ خستہ خستہ اصغر خستہ خستہ خستہ اصغر خستہ خستہ خستہ</p>
<p>بھڑا رہ میں کس طرح فکے پاؤں کسکی جب قافلہ سالار نو اس پہنچی کا</p>	<p>جب سے گئے آرام بلا شک نہیں پایا قربان برادر کفن اب تک نہیں پایا</p>	<p>سرو لپہ جو اک عمر کی کشت بھالی ہو کو کیا کچھ مری تھی کی خبر آئی ہو کو</p>

۱۱۵  
مرثیہ پیش

چلتی ہوئی آگ کی طرح  
نہایت تیزی سے  
پھرتی ہوئی گولی کی طرح  
پھرتی ہوئی گولی کی طرح  
پھرتی ہوئی گولی کی طرح

وہ بے بیانی زاد بیکار و وہ نامم  
مقتول کجا پودہ خوش آقا صاحب  
پر دین میں وہ تازہ صیبت و شکم  
التم میں ایندین و ایندین

۱۳۴۲  
 شکر تجی طرف سے نہ ہو مطلب یہ کہ  
 امت کو کہیں جو چیز ہو چچی کر گوارا  
 عزت بدین سے کہیں یہ جو دنیا سے کدرا  
 شاید کوئی اس کو بھیجی جو بہت کھرا

وہ یونانی دنیا سے گزرنے کی خبر  
یہ ایلیف شاہ کے مرسل کی خبر

فرصت نہ ملی نالہ و فریاد و فغان  
بجائی کا بیوم کر کے روانہ ہو گئے

لازم ہمارا تگدا ہو کہ غنی ہو  
وہ کیجے کہ دشمن کی خاطر شکنی ہو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۱۳  
 منیر کبیر کوئی نہ دیکھا ہو  
 جو ایک چوڑی گرد و دھواں سے  
 کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر  
 کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر

۱۲۸۵  
چنانچه چون قیامت است و از این دنیا  
بیان کرده است که هر کس که در این دنیا

کوئی نہیں سراپا اور تار کیا تاج سے  
روز غرقہ کوچ کیا وارنجن سے

خود رفت زمین بانی و اگر شود پیر  
آرامین سیر نهنگی بر پانی

رہ گئیں آتے ہیں تو خیر آئے دوانکو  
تم سو بواگونکہ نکل جائے دوانکو

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سلام  
 از کوه کاغذ که میسازند  
 قباوت کند و اگر شود اسیر  
 چو بخت بیاورد که برون  
 چو بخت بیاورد که برون

کیا اور کی باتیں عقیدین غیر نوری بیان  
سے پیش کیجے دختر مسلم کے بیان

سپاسم جوئے تا بچہ ملازم ہو کسی کا  
نوجوئے وہ ڈر تا بچہ ملازم ہو کسی کا

جانبِ خوب و حیوان بھی بے حلیّت نہ ہو  
رو جائیگا دن کم تو میں آج رہینگے



<p>بجائے کواد و فوج خدائے سبحان بجائے کواد و فوج خدائے سبحان بجائے کواد و فوج خدائے سبحان</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>
<p>مولائے سوسے فوج نظر کر جو تھر کر مجر الیاس و اس کے گھوڑے، اور تھر کر</p>	<p>ہر شے کی حیات اس کے مولای اسی پالی کی نہ تکلیف ہو دنیا میں کسی</p>	<p>یہ قافلہ سب دھوپ میں لب نشہ کو دھڑکی دو پیاسو کو پالی کہ تو اب سکا بڑا ہی</p>
<p>نہانے لکھتے مجھ پر نہ بجاہ آج بیکیز اس کی تکیہ آج بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>
<p>سب کے ہر لشکر میں ہر پر آہن ہر پیا سا ہون تکلم کی مجھے تابین ہو</p>	<p>اب بات کسی سے نہیں کی جاتی ہو ہر بار زبان منہ سے نکل آتی ہو</p>	<p>کی جیکہ نظر ان مشہر جن و لبشر پر نور کو دیکھ لیا مشکوہ ہستی کی زکریہ</p>
<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>
<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>
<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>
<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>	<p>بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ بیکیز اس کی تکیہ</p>

۱۱۶

[illegible]

<p>۱۱۹ وہ چاہے تو کس فکر کو دیا چاہی تو چشم جو بزمیان اوست پیدا چاہی تو دیر کو صدف کے دریا پیدا چاہی تو جس ہاتھ کو چاہی پیر پیدا چاہی تو</p>	<p>۱۲۰ حل جا لگا جب لگا جب نہ دانا اسا کہ بھجے ان جھٹھڑ ناکر جانا رہنا ہو تو شب کو بھی ملاقات کو جو وہ ملک مان جوین بھی پہنچنا</p>	<p>۱۲۱ اوستے کہما چاہا لگا مینا شکر لہر فرمایا چاہا لگا چاہا لگا مینا شکر یہ رد و بدل جب ہوئی اس کی بے بار پیس لے لے کیے ہو عیش</p>
<p>۱۲۲ گر اوج وہ بٹے تو زمین عمر شین ہو دڑتے پہ کرے سر تو خوشید مین ہو</p>	<p>۱۲۳ حاضر ہو جو ہو جو دیو خلق کے گھر تجسے بھی وطن دوری ہم بھی ہن تقیر</p>	<p>۱۲۴ بیدین ہو جو حکم شو خوشمین ہن بس چپ ہو زبان کیا ستر قابو مین ہو</p>
<p>۱۲۵ فرمانے گریاں جو پو سستہ ال موتے کہامو لکے روتے کاسیہ فرمایا دل نرم ہو ادائی کا رونا ہوں کہ تم کس کو روٹی کی پٹیا</p>	<p>۱۲۶ شیر سے خوراکے پیر از کھانہ دین جا کہم کو فخر سے لہو بون چاہے بہتر کر کہ بکھتے بن جلیے کھم مین او طرف جانب مین کا کھن</p>	<p>۱۲۷ کسی سے خلق ادب چند کس احمد کس کا گمانہ یو گا شہید ہے کہ کس کا کشتا کر دو لگا اچھی موت کے کا کشتا</p>
<p>۱۲۸ وکر او کامنا سب مین صدمہ ہو چو حال اس مرے رونی کا بھی اچھی لگا پھر</p>	<p>۱۲۹ ہر چند غلام پس شہید خدا ہوں مامور رہوں کہ نہ حضرت جد ہوں</p>	<p>۱۳۰ ڈالے گا اگر ماتھ لب ام شہ دین پر سر ہو گا کہیں جسم کہیں ہو گا مین پر</p>
<p>۱۳۱ واقعہ مین اس پر اثر نہالی سنی کو مین بھی سنی دن نشانی ہم مین الفت سے پلا پو پانی ہو جائیے اک روز بھی دودھ جانی</p>	<p>۱۳۲ ہم سے پتھن سے جا بھر پھر فرمایا کہ اس جانب سے جا بھر اگر کہ مین جان کا کھنڈ ہم سے لے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۳۳ سدا رفتے کہ مین ہی کھنڈ پھر بجایا لگا کھنڈ مین جانے پھر کی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>
<p>۱۳۴ ہم نالہ و فریاد بھی ہر چہ نہ کرینگے پانی مرے پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>	<p>۱۳۵ دڑتے مین نہ تیر و نہ نہ تیر و نہ نہ بس ہم وہی کرتے ہن جو کہتے مین</p>	<p>۱۳۶ ہم شہیدین صحر کے وہ نامور و ظالم ہو ایک شغال ایک سب زندہ و ظالم</p>

<p>مرثیہ کرا کے دنیہ میں سب جہاں جہاں کا جو یک تیر جاوے گیال تیر جاوے گیال</p>	<p>مرثیہ عزت ہوئی تیر جاوے گیال عزت ہوئی تیر جاوے گیال عزت ہوئی تیر جاوے گیال</p>	<p>مرثیہ کیون جاوے گیال کیون جاوے گیال کیون جاوے گیال</p>
<p>مرثیہ گروں بھی سپہ بونہا ہنسن گروں بھی سپہ بونہا ہنسن گروں بھی سپہ بونہا ہنسن</p>	<p>مرثیہ بجائی ہوں یہ ہوشگریزی مری بجائی ہوں یہ ہوشگریزی مری بجائی ہوں یہ ہوشگریزی مری</p>	<p>مرثیہ فرمایا بڑھو آگے کہ خدا سہل کرے گا فرمایا بڑھو آگے کہ خدا سہل کرے گا فرمایا بڑھو آگے کہ خدا سہل کرے گا</p>
<p>مرثیہ توڑ کر کھلا دے گیال توڑ کر کھلا دے گیال توڑ کر کھلا دے گیال</p>	<p>مرثیہ سین لکھا تو کیا جانے گیال سین لکھا تو کیا جانے گیال سین لکھا تو کیا جانے گیال</p>	<p>مرثیہ پوچھا جہاں تیر جاوے گیال پوچھا جہاں تیر جاوے گیال پوچھا جہاں تیر جاوے گیال</p>
<p>مرثیہ میں اپنا گلا کاٹ کے دیا میں اپنا گلا کاٹ کے دیا میں اپنا گلا کاٹ کے دیا</p>	<p>مرثیہ کنہ مراوت میں گرفتار رہ گیا کنہ مراوت میں گرفتار رہ گیا کنہ مراوت میں گرفتار رہ گیا</p>	<p>مرثیہ میں سب فوج کے تیر جاوے گیال میں سب فوج کے تیر جاوے گیال میں سب فوج کے تیر جاوے گیال</p>
<p>مرثیہ لاں دین نام نہ کی گیال لاں دین نام نہ کی گیال لاں دین نام نہ کی گیال</p>	<p>مرثیہ میں جہاں تیر جاوے گیال میں جہاں تیر جاوے گیال میں جہاں تیر جاوے گیال</p>	<p>مرثیہ وہاں تیر جاوے گیال وہاں تیر جاوے گیال وہاں تیر جاوے گیال</p>
<p>مرثیہ فقتہ کے غلام ہو گیا بھی فقتہ کے غلام ہو گیا بھی فقتہ کے غلام ہو گیا بھی</p>	<p>مرثیہ بہتر ہو اس طور یہ مرحلہ سہرا بہتر ہو اس طور یہ مرحلہ سہرا بہتر ہو اس طور یہ مرحلہ سہرا</p>	<p>مرثیہ عزت میں یہ کوشش یہ نہیں کی عزت میں یہ کوشش یہ نہیں کی عزت میں یہ کوشش یہ نہیں کی</p>

<p>بے شک کہ یہ سب کلمات جو میں نے کہے ہیں وہ سب کلمات ہیں جو میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>بے شک کہ یہ سب کلمات جو میں نے کہے ہیں وہ سب کلمات ہیں جو میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>بے شک کہ یہ سب کلمات جو میں نے کہے ہیں وہ سب کلمات ہیں جو میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>
<p>بانی کی تو غربت میں نہ تکلیف ہو گر مشورہ شیر ابو تو دریا پر رہو غنیمت</p>	<p>چلائی میں وقف ہوں جو انجام ہو پوچھو اسے لوگو کوئی کیا نام ہو</p>	<p>حضرت پر وہ اوس ترین پر اچھین گئی تکلیف سکندر پہ جو ظلمات میں گئی</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>
<p>نکدار نہ کہہ دو مجھے ڈری تو یہ ڈری شب سے پہلے سرحد کے آنے کی خبر دی</p>	<p>کیا نسل ہو میں بھائی کیا کیوں ہو کس اکا وہ چین ہو کہ جو اس غنیمت کی</p>	<p>کیا نہیں ہو کیا نوز کی جھلک گری ہو نہر و کر ہی وقت نماز سحر ہی ہو</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں میں نے اپنے دل سے کہے ہیں</p>
<p>بہ جائیگا لاکھ لاکھ کا لہو شیخ و دوم سے دریا کی ترائی کوئی لے سکتا ہو سے</p>	<p>پانی نہ کہ میں شب کو جگر من و انا کی لائی وہ میں تقدیر کہتی خاک جہان کی</p>	<p>بہشت کا کسی طرف حکم نہیں ہو دندہ تہی جہاں کیا ہو ہی پاک میں ہو</p>



الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله



<p>۱۰۱ ملازمین و نوین و نوین و نوین کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۱۰۲ اس شایسته بی بی میران و نوین بیک کی کس کی کس کی کس کی بیک کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۱۰۳ علا تا تھا جو جو جو جو جو جو کسی کی کس کی کس کی کس کی وہ جانداران نوین و نوین و نوین</p>
<p>مجمع کبھی دیکھا نہیں اس جہاں ہم کا وہیا بھی مرقع و گلستان ارم کا</p>	<p>انجام ہو ایہ کس سفر کر گئے اگر سینہ پرستان کھلے جوان گرا کر</p>	<p>یہ کیا عین اب یہ کہ ہم جہاں کی سر بچو اگر اگر اگر اگر اگر اگر</p>
<p>۱۰۴ چند کا گلشن و نوین و نوین وہ میر عالم شہر و نوین و نوین وہ میر عالم شہر و نوین و نوین</p>	<p>۱۰۵ میران و نوین و نوین و نوین کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۱۰۶ کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>
<p>انسان یہ نہیں چاند و تر آری زمین محبوب خدا عرش پر سایہ و زمین پر</p>	<p>غل او کھتے تھے فوجی مبارز طلبی دولا کہ کا نر نہ تھا نواس پہ پی کی</p>	<p>نکلیہ نہ برادر پہ مجھے تھکانہ پس کچھ تم نہیں اندر تو موجود ہے سر</p>
<p>۱۰۷ چرخ طواف میں فردن و نوین و نوین افضل و محبوب حسینان و نوین کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۱۰۸ کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>	<p>۱۰۹ کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی کسی کی کس کی کس کی کس کی</p>
<p>یہ جان ہو ہر کاشی و مطلبی کی اسمین تو ملاستہ و رسول عربی</p>	<p>سوئے تھے وہ تنہا جو نہ روتے رو تھے ریتی یہ ورق اصحن نالوں کے پر تھے</p>	<p>سیدھے جو ہر کاشی و مطلبی کی اقتوفین وہ غنہ تھامے ہوئے کی</p>

<p>۱۰۱ روٹی ہوئی آنکھوں میں جو ہنسی تھا خواب تھا کہ آیا غضب حضرت قتار اور جو چاہئے گئی فوجی یکپیر جاوے کلین کیا کیجے ہو پار</p>	<p>۱۰۲ سج جاکر بیت پر غلام ہو گیا میدانے کی سرسبز شاہ پرانے یوں تیرے کھانے کی چوہو پیرانے جھپٹے اس قبیلے رو باہو پیرانے</p>	<p>۱۰۳ حکایت جس غول پر غلام ہو گیا نار تو دیا دھن گول غلام ہو گیا پانی کیے شہر کی غلام ہو گیا خاک پر پیرا دھن غلام ہو گیا</p>
<p>۱۰۴ سہو اس ہرن شیر زیان لوگ دشمن غل تھا کہ سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن پیر</p>	<p>۱۰۵ دل بلکے می خوف سے چوٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک سورجہ ڈٹا نظر آیا</p>	<p>۱۰۶ نہروں جو بھاگے تھے او دھن فوج حد جنگل کی طرف دو گولے پڑے تھے لوگ</p>
<p>۱۰۷ حکایت کا طعن بات کو قہر چوٹا چلے ملک بے ہوئی دنیا تیرا وبال چمکا کہ سر سے کچھ نہ لے والا سنان لون و را جوین لڑنے والا</p>	<p>۱۰۸ چھوڑا یہ غضب تیغ و زور چوٹا چھوڑے نیشان تو فوجی چوٹا تو لا جوت سیرت نہ دیکھ چوٹا او چاچو کیا باختر دھو چوٹا</p>	<p>۱۰۹ منہن کسی خالق پر دھن چوٹا منہن سلامت کسی غلام چوٹا زندہ کسی حرا کو لٹکا کر چوٹا تھا کوٹ کر تیرا جب دھن چوٹا</p>
<p>۱۱۰ لو تیغ کو لی دم میں جیتی رو غلامی کی آگاہ میں کرتا ہوں کہ است ہوئی کی</p>	<p>۱۱۱ تھی صاحب ہو کیوں نہ لو جال نظر آیا اک دومہ تو وان تہ و بالما نظر آیا</p>	<p>۱۱۲ مارا جسے دوزخ کو وہ رہی نظر آیا چورنگ سپاہی پس سپاہی نظر آیا</p>
<p>۱۱۳ تیرے کوئی بات بدلتی تھی مارا غلی کہ سر سے لٹکا تھی صد سے کہیں کا ہو گیا تھی شفاق اجل بے ہوش کا جانی تھی</p>	<p>۱۱۴ تیرے آئین کچھ نہ دیکھ تھی سب کچھ بادل کی تھی کہ جو قدم سے عدم تھی تیرے چہرے پر تھی</p>	<p>۱۱۵ بے ضرب بین گنتی کو ملا دی تھی خود آئینہ کن کو ملا دی تھی منہ تار کے تھے ملا دی تھی پانی میں لٹ مارا دی تھی</p>
<p>۱۱۶ ہر جہد کہ طاقت نہیں ماتم میں دیکھ جو ہر تو دکھاوے تھیں مشہور دیکھ</p>	<p>۱۱۷ غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہ دیکھ یہ کاٹ یکاٹس باج کشا کشا نہ دیکھ</p>	<p>۱۱۸ زہر و سکار پر دھن جاسیہ و سبمل نظر آیا نولاد کا جو ہر سرم قاتل نظر آیا</p>





<p>۴۱۱ کیا وصف کمون شمس و قمر سپردان حال و حال پہلی تھی قیامت کی طر اور تاج پہلی اگر ایسا وصف کو اور تو توجہ</p>	<p>۴۱۲ وہ شک صباک کی سیل ہوئے جو ملک سیر و سیر خوش فامش خوش و خوش تھا فغان آتش کین و کین</p>	<p>۴۱۳ تھا نہ کہ نہ فخر و تلو از بندین بغیر غضب اندک و ہا از بندین سکین فقیہ تیر و شمس راشکو کا اور دشت بن</p>
<p>حیرت زد و شش رو و گریہ تھے آنکو اور نہ تھایہ اور آنکو سے تصور تھے آنکو</p>	<p>وہ تار ہوا الاثر نہ قدم جا ہا تھا آنکو وامان و رحمت کی ہوا کا تھا آنکو</p>	<p>یون لا کہوئے اک سائے کو اور نہ تھایہ کھیت ایسا جا ہا تھیں کھیتی تھیں</p>
<p>۴۱۴ کے تھیں شمس و قمر کے تھیں شمس و قمر کے تھیں شمس و قمر کے تھیں شمس و قمر</p>	<p>۴۱۵ نعل تھیں شمس و قمر نعل تھیں شمس و قمر نعل تھیں شمس و قمر نعل تھیں شمس و قمر</p>	<p>۴۱۶ سب تھیں شمس و قمر سب تھیں شمس و قمر سب تھیں شمس و قمر سب تھیں شمس و قمر</p>
<p>رنگ و رخ قرطاس بھی فوق ماتہ تھیں جھپکی جو پیک سادہ و رخ ماتہ تھیں</p>	<p>شش و ہون فلک بن جو ہر کی چکا سم رکھتے ابھی جا کے سر ہر فلک</p>	<p>کٹ جا ہا و اس بن یہ رخ دو سرسی سر جس کچھ دے ہین کوئی سپر سی</p>
<p>۴۱۷ رہا جو کہ نہ ہو اکا تو وہ تھا و غمت حال و حال مشرف بن اب و حال جیل گئی کب کی کب کی</p>	<p>۴۱۸ وہ سب کی فتنہ و غم وہ سب کی فتنہ و غم وہ سب کی فتنہ و غم وہ سب کی فتنہ و غم</p>	<p>۴۱۹ سکان فلک جتنے ہین گھڑے ہو گھڑے پیر خوف سے جبریل بھی سرگاہ ہو گھڑے</p>

<p>مرثیہ بہشتی تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بیکہ چاہے کس داری تو خواہاں کلدار جہنم تھی اس جان چوہی کی نہ تھی نہ تھی دوشت کا زمانہ کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ دیر پہلے تو عرصہ تھا کہ تھی نہ تھی نہ تھی کشتا سر جانی کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی اب آئینہ کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بیکہ چاہے کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>بہتر کی نمانہ کرو کر فوج عدوس بھر جلیے لنگھیں لکھی گرد و ن نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مشکل ہو کر کچھ ہوسل ہوئی جانی نہ تھی نہ تھی چوٹے خردار کرو فوج آئی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>ملوار وٹے دم لینے کی فرصت نہیں تھی نہ تھی سجہ بھی مجھے کرنے کی مہلت نہیں تھی نہ تھی</p>
<p>مرثیہ بیکہ چاہے کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>صدہ ہو اہت کے لیے جان حرمین پر روئے ہوئے کوڑیے اور تر کے زمین پر</p>	<p>گھٹ جائیگا وہ جان کھنکھائی تھی نہ تھی نہ تھی تو سا گلا اسکا بھی الجور سے نہ تھی نہ تھی</p>	<p>سجہ عین شہادت ہو امام دوسر کی یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی</p>
<p>مرثیہ بیکہ چاہے کدک اسیر ہوئی نہ تھی نہ تھی جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>مرثیہ جہنم تھی وہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی بابا کی وصیت نہ چلائی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>نہ قصد کئے کا نہ کچھ ابھی گھر سے وان فاطمہ لٹی ہوئی سولی پر نہ تھی نہ تھی</p>	<p>شکوہ ہے بلو ایغوشے جگر حق کے ولی کا خون بہنے لگا احمد و زہر او علی کا</p>	<p>خولی نے تبر پہلو سے صد چاک پہ مارا اک شامی زینٹھا کر پاک پہ مارا</p>

<p>مشرقیہ انیس          شکر و تحسین و شکر و تحسین          کی بکریاں و شکر و تحسین          بڑھ کر سوار و شکر و تحسین          بڑھ کر سوار و شکر و تحسین</p>	<p>مشرقیہ انیس          باتوں صدائوں پر تپتی رہی          چلائی تھیں بیان بیان          آندھی سے سپنا بیان بیان          اور دھڑکیاں کھٹکیاں</p>	<p>مشرقیہ انیس          دھڑکیاں تپتی تپتی رہی          غائب ہوا اوس دم کہ تپتی رہی          چلائی آواز دھڑکیاں          انجان چپکیاں کھڑکیاں</p>
<p>یہ سب نے قدم سب نے زو و گشت پہ مارا          نیزہ بن اشعث نے اوجھڑت پہ مارا</p>	<p>ریتی پہ طیان و لیکھ خوشید زلفیں کو          گردش پختی ہرندوں کے کپڑے جڑیں کو</p>	<p>ای صحن چرخ کے نواسے کو بتا دے          او نہر گئی روز کے پیاسے کو بتا دے</p>
<p>مشرقیہ انیس          اچھی چوڑی تپتی تپتی رہی          شمع خاک سے اوجھڑت پہ مارا          اچھی چوڑی تپتی تپتی رہی          شمع خاک سے اوجھڑت پہ مارا</p>	<p>مشرقیہ انیس          کچھ تپتی تپتی رہی          جب زانوئے نقل سے اوجھڑت پہ مارا          کچھ تپتی تپتی رہی          جب زانوئے نقل سے اوجھڑت پہ مارا</p>	<p>مشرقیہ انیس          کچھ تپتی تپتی رہی          کیا تپتی تپتی رہی          مظلوم برادر سے اوجھڑت پہ مارا          کیا تپتی تپتی رہی          مظلوم برادر سے اوجھڑت پہ مارا</p>
<p>حق ہند کی حق کا او کرتے تھے بولا          تم کو کوئی بخشش کی دعا کرتے تھے بولا</p>	<p>دیکھا کہ سوے ابن علی اتنی ہریت          کالی کھنی پہنے چلی اتنی ہریت</p>	<p>ملو روئین رستہ بھی ہنیں بائی ہریت          محروم زیارت سے رہی اجالی ہریت</p>
<p>مشرقیہ انیس          جلا وطنی و شکر و تحسین          جلا وطنی و شکر و تحسین          جلا وطنی و شکر و تحسین          جلا وطنی و شکر و تحسین</p>	<p>مشرقیہ انیس          سر نہ عصا نہ توتھ نہ توتھ          گردن کی تپتی تپتی رہی          ایک ایک قدم تپتی تپتی رہی          سر نہ عصا نہ توتھ نہ توتھ</p>	<p>مشرقیہ انیس          کچھ تپتی تپتی رہی          کچھ تپتی تپتی رہی          کچھ تپتی تپتی رہی          کچھ تپتی تپتی رہی</p>
<p>صدمہ ہوا اسٹل ڈرینا کھل کر          سینے میں چوڑی و منہ پر کھل کر</p>	<p>کتنی یہ یہ ہر صابر و معصوم کا ماتم          یوں چاہیے تپتی تپتی رہی</p>	<p>مقتل میں ابھی تپتی تپتی رہی          یہ اور کوئی کہ تپتی تپتی رہی</p>

<p>منطق منطق کی مثال گمانی است بناظر بر اقلع مواضع حلقه سیاحتی است در کتب جابو</p>	<p>حاشی حاشی اندیش حاشی اندیش حاشی اندیش حاشی اندیش</p>	<p>۵۰ شاه کتبی کتابی کتابی کتابی</p>
<p>آواز مجھے کیوں مرا بھائی نہیں سنا الہ میر کی کچھ جگہ سجھائی نہیں پڑا</p>	<p>ارشا و پیمبر کو پاس پہ کانچ صلوات فرودس کے دو باغ جناح</p>	<p>نظم جو ہر حاجی طرح طرح کی سکن نہیں</p>
<p>منطق عجائز کے گولہ داروں کی بہر جگہ حلقہ سیاحتی شہر</p>	<p>سلام سلام سلام سلام</p>	<p>یابی کھیت جو پیر نماز باہر لینا پیر نماز کے قید خانچ</p>
<p>معراج ملی مرتبہ برہمستانی عمار تم جاؤ سراب نیم میر پر دھستانی عمار</p>	<p>رات اندیش قبرین</p>	<p>دانش نظم</p>
<p>منطق کے پیر کے پیر کے پیر</p>	<p>کے پیر کے پیر کے پیر</p>	<p>کے پیر کے پیر کے پیر</p>
<p>مرد پونگی زمین پر کہ جگہ کھٹ گیا گو بکس مرے بھائی کا کلاکت گیا گو</p>	<p>کے پیر کے پیر کے پیر</p>	<p>کے پیر کے پیر کے پیر</p>



مرثیہ ۱۳۱ کرب و غم کی آگ میں جلا کر بھجوا کر دیا ہے یہ سب میرزا جی قزاقا کی فریب کے عیب و غیب کی فریب سب کو کھانسی لگا کر دیا ہے	مرثیہ ۱۳۲ اس کی شادی ہوئی ہے جو پہلی شادی ہوئی ہے اس کی شادی ہوئی ہے جو پہلی شادی ہوئی ہے اس کی شادی ہوئی ہے	مرثیہ ۱۳۳ کروٹے فروں اور کھانسی یا نئے ڈھلے کھانسی کروٹے فروں اور کھانسی یا نئے ڈھلے کھانسی کروٹے فروں اور کھانسی
مرثیہ ۱۳۴ جو چاکلیاں دیتے تھے جنگل سے صد افطیمہ کی جو چاکلیاں دیتے تھے جنگل سے صد افطیمہ کی جو چاکلیاں دیتے تھے	مرثیہ ۱۳۵ او تر وہ فرشتہ کی صد آتی یاں گلشنِ جنت کی ہوا آتی او تر وہ فرشتہ کی صد آتی یاں گلشنِ جنت کی ہوا آتی او تر وہ فرشتہ کی صد آتی	مرثیہ ۱۳۶ اگر فاطمہ کی جگہ پر وہیاد فاطمہ کی جگہ پر اگر فاطمہ کی جگہ پر وہیاد فاطمہ کی جگہ پر اگر فاطمہ کی جگہ پر
مرثیہ ۱۳۷ کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں	مرثیہ ۱۳۸ یوں غمِ خاطر بستہ ہو نوش ہوتا ہے جسے کوئی یوں غمِ خاطر بستہ ہو نوش ہوتا ہے جسے کوئی یوں غمِ خاطر بستہ ہو	مرثیہ ۱۳۹ ایسی نہ زمین پھر تہ افلاک یہ خاک وہ جس میں سرخ ایسی نہ زمین پھر تہ افلاک یہ خاک وہ جس میں سرخ ایسی نہ زمین پھر تہ افلاک
مرثیہ ۱۴۰ او تر وہ فرشتہ کی صد آتی یاں گلشنِ جنت کی ہوا آتی او تر وہ فرشتہ کی صد آتی یاں گلشنِ جنت کی ہوا آتی او تر وہ فرشتہ کی صد آتی	مرثیہ ۱۴۱ دریائے وصال کی شادی جہان میں اس کی شادی دریائے وصال کی شادی جہان میں اس کی شادی دریائے وصال کی شادی	مرثیہ ۱۴۲ کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں
مرثیہ ۱۴۳ کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں	مرثیہ ۱۴۴ کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں	مرثیہ ۱۴۵ کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں طوفانیں نہ آجہائے جہان ال کچھ یاد خالفت سے نہیں



۱۴۰  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
بنا تو دوسری سنسٹھ کونکر  
وینا تو دوسری سنسٹھ کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

۱۴۱  
کیا دوسری سنسٹھ کونکر  
کیا دوسری سنسٹھ کونکر  
کیا دوسری سنسٹھ کونکر  
کیا دوسری سنسٹھ کونکر

۱۴۲  
حضرت کے کماں کونکر  
حکم کونکر کونکر کونکر  
حکم کونکر کونکر کونکر  
حکم کونکر کونکر کونکر

گرمی کے بین دن سو سو بھائی  
شیر و نکو تری ہی میں نین آئی

اک دن تو مسکریاں گے  
عقدہ مر سس و کا کھن گیک پیر

دریا پیاہ او تر گاسرا نجام نہ کیے  
جس بات میں نکر ایلو وہ کا تر کیے

۱۴۳  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

۱۴۴  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

۱۴۵  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

دریا جوہر سانس لہر انا بھائی  
دل خود کو واسوت بھرا انا بھائی

کم سن کی مضمون ہزار گھر  
بر ماہ بولب نہر جو خیمہ تو بجا رہی

فکر اسکی عبث ہو کہ نہ ماتھہ اینک گایانی  
افندہ میں ساسہ نہر جو بھائی

۱۴۶  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

۱۴۷  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

۱۴۸  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر  
کونکر کونکر کونکر کونکر

کھایا تھانہ کھانا نہ ذرا سوچے بابا  
تاویر کہہ رہے ہو کہ سوچے بابا

منزل پہ میں رکھو اتنا مشکینہ و گلو  
یانی پہ کہہ پڑتے تھے ناخوشے و گلو

پاس آگے گھٹا لوپ کو گھر آتے تھے  
ہر زمانہ کی کو محل سے آتے تھے

<p>۴۱ جوازہ توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۴۲ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۴۳ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>۴۴ اک ہاتھ علی اکبر و بیجاہ نے تھا ما اک ہاتھ جگر بندید اندک نے تھا ما</p>	<p>۴۵ صورت نظر اندک کے مقبول کی آئی ہنستے گئے جس سمت مکہ پہ لوئی آئی</p>	<p>۴۶ معاذ تہ رحمانیہ بیان شکونگو فاقہ کے پیام آنے کے لئے وطنگو</p>
<p>۴۷ چھاتی کے لئے توفیق و توفیق چھاتی کے لئے توفیق و توفیق چھاتی کے لئے توفیق و توفیق چھاتی کے لئے توفیق و توفیق</p>	<p>۴۸ دو چیز نگار شانیہ شمس والا چھاتی کے لئے توفیق و توفیق چھاتی کے لئے توفیق و توفیق چھاتی کے لئے توفیق و توفیق</p>	<p>۴۹ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>۵۰ آگاہ نہ تھی اس ستم جہنم کس سے کھل جائیگا سہ ماہ تہ بندہ ہونے کے</p>	<p>۵۱ دستار پر رکھو ہاتھ جو دیکھا ہو فلک سے خوشی کا سہم زرد ہوئے کی چپ سے</p>	<p>۵۲ جون دانہ تیج برابر وہ جوان تھے صف پیچھے تھے اور آگے امام و جوان تھے</p>
<p>۵۳ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۴ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۵ کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق کے لئے توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>۵۶ کرونگو بہادرون نے اور اسواروں کو دوکانوں کو لشکر کے دکانداروں کو</p>	<p>۵۷ کاتھو کے جہان و تھو کے گلشن نظر آیا پھولوں سے بھر اوشن کا دامن نظر آیا</p>	<p>۵۸ داخل ہوتے حضرت حرم شاہ خف میں اختر تہ رہ ماہ کیا برج شرف میں</p>

<p>۱۵</p> <p>کس کس سے ملانے کے لیے میں کہہ رہا تھا بابا تمہیں کب سے اول ٹھونڈ رہا تھا</p>	<p>۱۶</p> <p>فان غالم و رخسار ہونے کے دن اکٹھے صدمہ قہر پر اب چہرے سے سوئی کے دن اکٹھے</p>	<p>۱۷</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>
<p>۱۸</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۱۹</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۰</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>
<p>۲۱</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۲</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۳</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>
<p>۲۴</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۵</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۶</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>
<p>۲۷</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۸</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۲۹</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>
<p>۳۰</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۳۱</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>	<p>۳۲</p> <p>کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا کس کس سے ملنے کے لیے میں کہہ رہا تھا</p>

<p>حکم بہشتی جہنمی و نافرمان و فرمان مشافہہ کنان و نافرمان و فرمان نیکوئی و بدی و نافرمان و فرمان جسے کوئی چاہے وہی ہو</p>	<p>حکم مانند و نافرمان و نافرمان پہلے کہ وہ اور کہے جو کہہ کر فاسق و اقبال و نافرمان و فرمان سوفے کو اہل و نافرمان و فرمان</p>	<p>حکم ان کے لئے کہ وہ اور کہے جو کہہ کر نیکوئی و بدی و نافرمان و فرمان جسے کوئی چاہے وہی ہو</p>
<p>وہ بین وہ فریاد و بکا یا دیو محبو وہ مانے حسینا کی صدا یا دیو محبو</p>	<p>سب چار ہزار و نین زرد پوش بہارین پہنچے تو صدین فرج کی سرگراں گریہ</p>	<p>کے تھایہ لشکر و سعد شقی کا سرینے کو آئے ہیں حسین ابن علی کا</p>
<p>حکم جسے صد آتی تھی و نافرمان و فرمان آقاں و نافرمان و فرمان و نافرمان پہنچے تری ناست ہوئی تھی و نافرمان و فرمان اور نعل ترا سینہ کسان اور کسان</p>	<p>حکم اوس فرج و نافرمان و فرمان نیز و نافرمان و فرمان و نافرمان اکھڑے دو کاٹے جو نافرمان و فرمان کیجا جسے سر و قدم اہل و نافرمان و فرمان</p>	<p>حکم ان کے لئے کہ وہ اور کہے جو کہہ کر نیکوئی و بدی و نافرمان و فرمان جسے کوئی چاہے وہی ہو</p>
<p>ماہم میں تیرے کو کہہ مری چل گئی بیٹیا تو فرج ہو اچھے چھری چل گئی بیٹیا</p>	<p>دھالین و نافرمان و فرمان و نافرمان تلوارین و نافرمان و فرمان و نافرمان</p>	<p>سوچے کہ نہ آواں میں تیرے کے چل آئے خوف سے یہ تھارے کہ آؤ نہ نکل آئے</p>
<p>حکم نور و نافرمان و فرمان و نافرمان ماہم میں تیرے کو کہہ مری چل گئی بیٹیا تو فرج ہو اچھے چھری چل گئی بیٹیا</p>	<p>حکم نور و نافرمان و فرمان و نافرمان ماہم میں تیرے کو کہہ مری چل گئی بیٹیا تو فرج ہو اچھے چھری چل گئی بیٹیا</p>	<p>حکم نور و نافرمان و فرمان و نافرمان ماہم میں تیرے کو کہہ مری چل گئی بیٹیا تو فرج ہو اچھے چھری چل گئی بیٹیا</p>
<p>ماں جلد خبر لا کہ یہ لشکر کہہ آ گیا اوس سمت نشا نوٹے ہیں رخ یا اہل آ</p>	<p>دشمن کو اگر ہوئی حکومت کی خوشی ہو موجوہ میں بہکے بھی شہادت کی خوشی ہو</p>	<p>غصہ کی یہ جاگہ نہیں کیا امین ضرر ہو سرینے کو آئے ہیں تو حاضر اس پر</p>

<p>۴۴۴ مطلوبہ ترقی و ترقی کے لئے تفصیلاً ترقی کے لئے یہ دو امور برابر ہیں جو ترقی کے لئے منظور ہیں ان میں سے ایک</p>	<p>۴۴۵ ترقی کے لئے اس کے لئے ترقی کے لئے اس کے لئے ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۴۶ ترقی کے لئے اس کے لئے ترقی کے لئے اس کے لئے ترقی کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۴۴۷ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۴۸ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۴۹ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۴۵۰ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۱ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۲ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۴۵۳ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۴ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۵ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۴۵۶ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۷ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۵۸ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۴۵۹ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۶۰ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۴۶۱ یہ دو امور اس لئے ہیں کہ ترقی کے لئے اس کے لئے</p>



<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>
<p>اک حشیرا پر شرف ناسلو کر گئی سر کھول کے اندر سے فسر کر گئی</p>	<p>پانی بھی کوئی نہرت پائین اس تو جز تیغ و سنان کہ نظر آتا نہیں اس تو</p>	<p>غل تھا کہ نہ مہلت دو فوج میں دوش کو سادات کا سر کاٹ کے کھولینگ کر کو</p>
<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>
<p>شہید کی کھینے کا بھی کچھ طور نہیں ہے اسکا تو کوئی میرے سوا اور نہیں ہے</p>	<p>امدی ہوئی بادل کی طرح فوج میں مقتل کی زمین گھوڑوں کی ٹانگوں میں</p>	<p>بدلی سپہ غلام کی سپاہوں پہ چھکی تھی شہر میں تھے چار طرف لڑائی تھی</p>
<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>	<p>عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے وہابیوں کی طرف سے عجبتی کہ جس طرح سے جنگجو فوج کو فتح کر کے</p>
<p>خود آگے اور پیچھے کھاندا روئی صبر ایک ایک کانٹے فوج حسینی کی طرف سے</p>	<p>لکھتے ہیں یہ بعض کہ چو لاکھ اہل جفا کیا سیکس فظلم امام دوسرے تھے</p>	<p>جنہ ہی شہید ہوئی شہادت کا حلا تھا ہر قسم سے ہر رنگ و خنیر پائی نہ لایا تھا</p>

<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>
<p>حضرت کے یہ سامان و ناکملی طریقی تھا          حضرت کے یہ تھے ساتھ خدا کی طریقی تھا</p>	<p>نیکوئی سے ایک عمل ہو تیار          اب بھریں تو وہ کسین غلام ہو تیار</p>	<p>نہیں ہو ہی فوج حسین اس غلام کی          سب کر لیں باریک کشتی کی</p>
<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>
<p>خوشنود رہے فیاطرہ وہ کام کریں ہم          پہلے ترے محبوب کے ہرے سر میں ہم</p>	<p>کتنے کو کرسی تھی مگر عرش تھی          پایہ میں کہیں تخت سلیمان تھی</p>	<p>ہوتے تھے بیان سبکی شاہ ام کے          تھیں لی بیان سر کھوئے پوچھی حکم کے</p>
<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>	<p>مرثیہ دیوانی          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں          ایک ایک کی طرح          تھوڑا دل میں</p>
<p>رو مال جو حضرت زکھادیدہ نم پر          کھڑے ہیں گریہ کی بجائی کے قدم پر</p>	<p>پوشاک کو مانتے کفن چاک کے تھے          دربار میں سر نذر کو ماتھو نہ یہ تھے</p>	<p>سادات کا اقبال و شرم جانا ہو دیکھو          گھر سے نہ ناکا عالم جانا ہو دیکھو</p>

لحمیہ دیوانی ۱۱



<p>۱۱۱          کیا ہو پکاری جلی جلی          صدے تری جگہ کے گھر کی گلی          نہ کہ چلے واری گھر کی گلی          نہ کیا نہ بڑا روالی کا جو</p>	<p>۱۱۲          کیا ہو پکاری جلی جلی          آداب سے بات کو وہ دیکھو آبا          جلی کو غم کی بات بھی سو یا          پوچھو پوچھو کی بات بھی سو یا</p>	<p>۱۱۳          کیا ہو پکاری جلی جلی          میں نہ ہوں وہ میری جگہ کی          میں نہ ہوں وہ میری جگہ کی          میں نہ ہوں وہ میری جگہ کی</p>
<p>تائیرت وودھی دگھلائیو بیٹا          گر آن بنے باب یہ مرا پو بیٹ</p>	<p>خوش ہو کر کھانا تھو غازی علی          اور بیٹھ کر تھوڑا دیا سر شہر قدم</p>	<p>سلمان تو طالق لے کے ساری فوٹی          پھولے نہ سما دیئے وہ ابار سے فوٹی</p>
<p>۱۱۴          کیا ہو پکاری جلی جلی          گھر کی جلی جلی جلی جلی          دامن کو جلی جلی جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی</p>	<p>۱۱۵          کیا ہو پکاری جلی جلی          فغانیہ نہ دینے کی پکاری          ناگاہ دھڑکتے ہیں جلی جلی          عجب کی ادا دلت سے پکاری</p>	<p>۱۱۶          کیا ہو پکاری جلی جلی          کرا کہ میری جلی جلی جلی          کرا کہ میری جلی جلی جلی          کرا کہ میری جلی جلی جلی</p>
<p>دو گھر کی ترس مرے پر بادی بیٹا          صدے ہو چا پر یہ تری شادی پوچھا</p>	<p>سو پناہ تھیں میں دل جان میں کو          لیو کی بہن تھے حیدر ابن علی کو</p>	<p>بھولے گی مری یاد نہ میدان ستم          میں با دھتی ہوں سو کھی ہوئی ستم</p>
<p>۱۱۷          کیا ہو پکاری جلی جلی          خانو کی جلی جلی جلی جلی          کافی جلی جلی جلی جلی          اس جلی جلی جلی جلی جلی</p>	<p>۱۱۸          کیا ہو پکاری جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی</p>	<p>۱۱۹          کیا ہو پکاری جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی          جلی جلی جلی جلی جلی جلی</p>
<p>افسردہ نہو غم امید کھلسکا          کھل جائیگا آنکھیں وہ صبر کھلیگا</p>	<p>چھٹی نہ دونوں کے قطر کیو جلی          پہلے سے پوچھو پوچھو جلی</p>	<p>تا عرش خدا تیرے کو پہونچا تاہر کسی          دیکھیں یہ جگہ فراق پہونچا تاہر کسی</p>





ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

ساحل سے آگے لڑائی اک اک جتائی  
آمد سنی جو سطر رسالت و آب کی

<p>وہاں پہنچا کہ اس کی حالت کا حال مست و مست و مست و مست و مست وہاں پہنچا کہ اس کی حالت کا حال مست و مست و مست و مست و مست</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>
<p>پھر وہیں خاک پاک کفن کو مبارک صرف نہ کہتے گل فردوس آئینی</p>	<p>شیریں ہمدین شہیدین ہیں کہ انہوں نے رزائی تھی</p>	<p>ایں شہر زمین پہ جبکہ ہو عبوس کی خوشبودی باگہی خاک میں طلع عروس کی</p>
<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>
<p>دیکھ گیا یاس میں کرم کار ساز کو تخت کا گدست موج سے دریا جہاز کو</p>	<p>ایسی جگہ بس اب نہ ملے گی کسی جگہ کیا لطف ہو جو قبر بھی ہوئے کسی جگہ</p>	<p>یالی میں روشتی ہوئی حسن خجور سے نے لین بلاتیں ہی نہ جان لادو سے</p>
<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>	<p>یوں کہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب کیونکہ یہ ایک عجیب و غریب</p>
<p>اکسٹرہ شہد ہوئے صحر اکو دیکھ کر عباس جس جہوت کی حد پار دیکھ کر</p>	<p>زلفین ہوا سے اوڑنی تھیں ہونوں رشتہ بھی بڑا کو ہے جو سنا ہے سنا ہے</p>	<p>کھینچ کر آہ سرترا کی ہو دیکھ کر ماتھوں سے دل پر لیا بھائی کو دیکھ کر</p>



<p>۴۱۳ حضرت کے حکم کا ترجمہ صحیح ارشاد یہ ہوا کہ دیکھو اختیار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے یہ سب چیزیں جو خدا نے</p>	<p>۴۱۴ میں نے اپنے نبیوں کو حکم کیا کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں</p>	<p>۴۱۵ میں نے اپنے نبیوں کو حکم کیا کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں</p>
<p>۴۱۶ اوترین زمین یہ مرضی آل رسول یہ لا وہ کبر فیض کہ اچھا قبول یہ لا وہ کبر فیض کہ اچھا قبول یہ لا وہ کبر فیض کہ اچھا قبول</p>	<p>۴۱۷ مگر کہ کما حدیث ہے کہ رنگ اور ہی یہ لا کوئی یہ شام کے لشکر کا طور ہی یہ لا کوئی یہ شام کے لشکر کا طور ہی یہ لا کوئی یہ شام کے لشکر کا طور ہی</p>	<p>۴۱۸ سرسبز زمین وہی جو علی کے نشان ہیں خود جب کہ وہ میلنے کہ ہم سہا ہیں خود جب کہ وہ میلنے کہ ہم سہا ہیں خود جب کہ وہ میلنے کہ ہم سہا ہیں</p>
<p>۴۱۹ فلینکے خدا کو پکارو جہنم وہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>۴۲۰ یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>۴۲۱ یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے علی صلی اللہ علیہ وسلم</p>
<p>۴۲۲ جلد اوٹو کچھ لوگ ہیں جو کاویار کے لے آؤ اشتروٹے قاتلین کی وار کے لے آؤ اشتروٹے قاتلین کی وار کے لے آؤ اشتروٹے قاتلین کی وار کے</p>	<p>۴۲۳ اعدائے دین کے شر سے قتل ہیں ہم تاتاق کوئی لڑے بھی تو نابھ مہینا تاتاق کوئی لڑے بھی تو نابھ مہینا تاتاق کوئی لڑے بھی تو نابھ مہینا</p>	<p>۴۲۴ ایک ایک پہل زور متیں شکوہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا</p>
<p>۴۲۵ میں نے اپنے نبیوں کو حکم کیا کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں</p>	<p>۴۲۶ میں نے اپنے نبیوں کو حکم کیا کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں</p>	<p>۴۲۷ میں نے اپنے نبیوں کو حکم کیا کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں کہ ان کے ساتھ نہ لڑیں نہ لڑیں</p>
<p>۴۲۸ پیر تو فلک تجا نور رسالت ماب کا سر پر لگا تھا چتر زری آفتاب کا سر پر لگا تھا چتر زری آفتاب کا سر پر لگا تھا چتر زری آفتاب کا</p>	<p>۴۲۹ گر مرے تور و خیمہ رضوان کی سی ہو دونوں طرح مال تجا خیر ہو دونوں طرح مال تجا خیر ہو دونوں طرح مال تجا خیر ہو</p>	<p>۴۳۰ لازم رسول زاد ہو کا احترام ہو اوترین الگ ہیں یاد ہو کا مقام ہو اوترین الگ ہیں یاد ہو کا مقام ہو اوترین الگ ہیں یاد ہو کا مقام ہو</p>







۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

یہ جو دُشمن ہیں جو اگر بفصل ہیں  
ہم ہی کہندہ درخشاں مال ہیں

جانبین و در پیان فتنه گری شیخ و زید  
فی الواقعی هم ایسی تصدیق و اربعین

لازم ہے غلو و پاس کلام مجاہد کا  
کلمہ شہی کا پڑھتے ہو تو تم یا مرنید کا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

تلا را او هم چو می آید که او در کشتن بر  
چهر کج نه بن برید اگر بین بگوشا

اور تو ایسی نہیں کہ لڑائی کھڑی  
وہ وہ کیا ہوشیاری محبت کہ

چھٹا نمبر شمال صد کیولٹا نمبر  
فحس کو اس طرح کوئی بھولتا نمبر

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

الفقهان والديني  
 كيا خوي بهيما و  
 شيخ و ديني  
 شيخ و ديني  
 شيخ و ديني

گر حسین کبھی نورِ عدم میں حسینِ قاضی ہو گیا  
اک میں نہیں بہت ابھی ایسے نہیں ہو گیا

تم لوگ کس طرح یہ حکم کو بھگوانی ہو  
مشہور ہو کہ شیر و کلاں کس طرح آئی ہو

چشمہ جنگ عالمی نور عین  
قلم منصف و چراغ برانکوشین

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

اچانک انقلاب کی آفت جہان پر  
ہر آسمان میں یہ زمین آسمان پر  
ہر آسمان میں یہ زمین آسمان پر  
ہر آسمان میں یہ زمین آسمان پر  
ہر آسمان میں یہ زمین آسمان پر  
ہر آسمان میں یہ زمین آسمان پر

عالم کو غفلت کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

لڑتے تھے عجب حق سے ہر اک نابکار کو  
روکے تھے ایک شیر جی دس ہزار کو  
روکے تھے ایک شیر جی دس ہزار کو  
روکے تھے ایک شیر جی دس ہزار کو  
روکے تھے ایک شیر جی دس ہزار کو  
روکے تھے ایک شیر جی دس ہزار کو

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

پوئے کوئی تو تن سے سرا و سکا کج  
غیمہ بیا نہ تو قیامت ہیا کرین  
غیمہ بیا نہ تو قیامت ہیا کرین  
غیمہ بیا نہ تو قیامت ہیا کرین  
غیمہ بیا نہ تو قیامت ہیا کرین  
غیمہ بیا نہ تو قیامت ہیا کرین

اچانک یہ پاس کہ ہر دو دور میں  
کشت پر اپنی جہول میں کیا ستورین  
کشت پر اپنی جہول میں کیا ستورین  
کشت پر اپنی جہول میں کیا ستورین  
کشت پر اپنی جہول میں کیا ستورین  
کشت پر اپنی جہول میں کیا ستورین

انہوش سن ہو جی کی سگ کی گئی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی  
غل پر گیا کہ گھاٹ پہ تلو چل گئی

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

عجب غافل کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے  
کون سا کس کی غفلت سے

لیکن ملانہ سکتے تھے اکلو و سکر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر  
کے شور تھاکے چھین لودریا کو غیر

کیے تو نیزہ باز و گھوڑے و کھال  
تیروی کوئی چڑھائے تو انکھین  
تیروی کوئی چڑھائے تو انکھین  
تیروی کوئی چڑھائے تو انکھین  
تیروی کوئی چڑھائے تو انکھین  
تیروی کوئی چڑھائے تو انکھین

ہمیشہ کو غار امام اسم کرو  
لوگوں کا ہنر کسے مر وہ دم کرو  
لوگوں کا ہنر کسے مر وہ دم کرو  
لوگوں کا ہنر کسے مر وہ دم کرو  
لوگوں کا ہنر کسے مر وہ دم کرو  
لوگوں کا ہنر کسے مر وہ دم کرو

<p>مرثیہ میں نے تجھ کو کتنی غم کیا ہے جو کہنا نہ ہو اور نہ کہنا نہ ہے بوجہ نہ ہے عجب کیا ہے وہ ہے بہاؤ ہے عجب کیا ہے</p>	<p>مرثیہ دیکھو کوئی کہنے لگا ہے جتنی میں نے کہا ہے غیرت میں نے کہا ہے چاہو تو میں نے کہا ہے</p>	<p>مرثیہ کس نے کہا ہے جہان میں نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>
<p>کیا جانے کہ کوئی دیکھو دیکھو سب دشت گوشت ہی یہ غصہ ہے کون کون سے</p>	<p>کتابت ہو کسی کو ہماری ولایت پالی بھی اب نہ دین تو میں کچھ لائیں</p>	<p>نہ آج تیغ دم میں یہ ناری ہلاکت گر نہ تھے اسے کہ تو ابھی جل کر خاک میں</p>
<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>	<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>	<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>
<p>قربان ہو گئی نہ لڑائی کا نام لو میں نا تھم جوڑتی ہوں کہ غصہ کو تمام لو</p>	<p>کیساں ہی تیرے بھرے ہمارے نگاہ میں غیر غصہ و غصہ کو دخل نہ دو حق کی آفتاب</p>	<p>کرتا ہی عاجزی ہی جو حق فحاش ہے ہر کوئی کی روح مضطر ہے پاس ہے</p>
<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>	<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>	<p>مرثیہ نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے نہ کہتا ہے</p>
<p>مجاہد کی صف میں جو کچھ ہو گئی بھائی سے جنگل مجھے پسند ہے گزری تری سے</p>	<p>اولی سے بحث تنگ ہی عالی مقام کا میں خاموشی جواب دے لے کلام کا</p>	<p>یہ کیا ہیں تم تو نہ سکند کو توڑو لو کہ چاہتے ہو تو دریا کو چھوڑو</p>

<p>۴۴ آفت دی جانے سے کسی کی فتنہ بس تیرے غم کو کہہ گیا وہ صد جہنم پوچھتی تھی جہنم میں تو تیرا تو فتنہ چپ چپ ہو گئے تیرے جہنم کے فتنے</p>	<p>۴۵ لازم ہے کہ تیرے غم سے تیرے کہنے سے تیرے غم سے تیرے غم سے کہنے سے تیرے غم سے تیرے غم سے کہنے سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>	<p>۴۶ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>
<p>گردن جھکا دی تانہ ادب میں غلڑا قطرے لہو کے آگے گونے لیکن نکل رہا</p>	<p>ہر نو جوان مر جہنم غصہ سے ایک بیٹا وہ ہی قدم ہی قدم ہو جو باپ کے</p>	<p>کیا صدمہ علم عقہہ کشاں سے جہان میں تھا گردن جھکی ہوئی تھی گلارہ جہان میں تھا</p>
<p>۴۷ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>	<p>۴۸ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>	<p>۴۹ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>
<p>میں ہوں غلام ایک ادنیٰ غلام کا آقا مجھے خیال تھا بابا کے نام کا</p>	<p>کیا دشت کم ہر صابر و شاکر کے واسطے یہ استقام ایک مسافر کے واسطے</p>	<p>کم زور دست و بازو سے نہیں کرنا نہ تھا سب قدر میں ہی تھیں یہ کام خدا نہ تھا</p>
<p>۵۰ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>	<p>۵۱ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>	<p>۵۲ تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے تیرے غم سے</p>
<p>اس فکر میں غلام کا دل آب آب ہو یہ عین مصلحتی جو کہ تیرا آب ہو</p>	<p>اب وہ کمان ہیں تیرے چوٹوں کی بھین سب اس میں چھک میں کھینکے ہو</p>	<p>بھگت نام ہر کوئی جانو اس طبع نہم بھی ہر کسی کو اتنا اس طبع</p>

<p>۴۴</p> <p>گرمین باغ وصال حضرت کی کیونکہ کاشف غایت سے جانی کیا وہاں وہ جلاوطن ہوئے تھے مین خدا دیکھو کوئی متحار کوئی ترائی میں</p>	<p>۴۵</p> <p>ہوتا ہے کیا نہ کر سب کا کلام جنت و عذاب اللہ کے ہر مقام کتے میں اس زمین کی کشتی یاں ہوئی وہ جہنم کی کشتی</p>	<p>۴۶</p> <p>وہ تیرہ کو دھاک ہر ساری خدائی دیکھو کوئی متحار کوئی ترائی میں</p>
<p>بجائی مقام خیمہ آل عباس وہ بہرہ جو پیشیہ تربت کی جاہر وہ</p>	<p>دیندار گرد و قبر کے بستی ہائے شہر و نسے لوگ یا کی زیارت کو آئیں گے</p>	
<p>۴۷</p> <p>اس وقت نہ دودھ لگا رہے تھے عقبتہ بری نہ بدل چاہے تھے تو سب خدائے غور و جل چاہے تھے جو کہ زمین اسی پر چل چاہے تھے</p>	<p>۴۸</p> <p>کچھ کرنا تو چاہیے ہی کہ کیا پارے ہمارے جانی کچھ خفتہ ہی ہو اس کی کشتی کسی نہ جانی کشتی کی کشتی</p>	<p>بجائی جگہ ہزاروں کی بچا ہون میں جو ہو گا اس زمین پہ وہ سب جانتا ہوں</p>
<p>محبوبت خیال ہر رشتہ کی جانی کا منا کوئی بہن نہ سنے اپنے محبوب کی کا</p>	<p>انگہم ہر تم بجات کی کشتی کے واسطے لازم ہر قرب نہ رہتی کے واسطے</p>	
<p>۴۹</p> <p>قلندریہ چھوٹے سے بوا و قیام ارشاد ہے تو مجھے ہی قیام نام ہوئے لگا لگا پست سے باد و قیام رو کر کے کد مان ہی ہو گیا لگا نام</p>	<p>۵۰</p> <p>وہاں اپنی قبر کی جا تو خدائے مقتل میں چل جانی کشتی قنوت میں تھکے تھکے جائیں وہ کشتی کے قنوت میں</p>	<p>۵۱</p> <p>جو کشف عالم پر حوالہ ہو حق کے کیا ہر واقعہ ان کے حوالہ صد سہ ہول کیا مین کشتی کے قبضہ ہمارا تا قیامت ہر نہ ہو</p>
<p>محبوری کہ بجائی کو نام تو نہ کوئی سوو گے تم نہ کوئی نہ ہو کوئی</p>	<p>میدان ہو اور لاس میں بجائی قریب ہونہ ترائی قریب ہونہ</p>	<p>دولت بیگی یان اسد کو کار کی بجیا ہی جگہ ہر تہہ رستہ کار کی</p>



<p>۱۵۱ تو کہہ سکتا ہے تو دوا دے اس غم بھلا کیوں کہ بھلائی سے پہلے لکھ لکھ رہی ہے چاک کا ڈوبنا کیوں نہ یہاں پہنچے یہاں پہنچے یہاں پہنچے</p>	<p>۱۵۲ تو کہہ سکتا ہے تو دوا دے اس غم بھلا کیوں کہ بھلائی سے پہلے لکھ لکھ رہی ہے چاک کا ڈوبنا کیوں نہ یہاں پہنچے یہاں پہنچے یہاں پہنچے</p>	<p>۱۵۳ تو کہہ سکتا ہے تو دوا دے اس غم بھلا کیوں کہ بھلائی سے پہلے لکھ لکھ رہی ہے چاک کا ڈوبنا کیوں نہ یہاں پہنچے یہاں پہنچے یہاں پہنچے</p>
<p>۱۵۴ دُور سے بخوم بن گئے سارے زمین پر اوتر سے خدا کے عرش کے تا کر میں کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۵۵ دُور سے بخوم بن گئے سارے زمین پر اوتر سے خدا کے عرش کے تا کر میں کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۵۶ دُور سے بخوم بن گئے سارے زمین پر اوتر سے خدا کے عرش کے تا کر میں کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>
<p>۱۵۷ کوئی خاکستری نہیں لکھ کر نہ کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>	<p>۱۵۸ کوئی خاکستری نہیں لکھ کر نہ کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>	<p>۱۵۹ کوئی خاکستری نہیں لکھ کر نہ کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>
<p>۱۶۰ جنگل کا اوج ہو گیا غیمہ کی شان سے پلہ زمین کا اوٹھ کے ملا آسمان سے کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۶۱ جنگل کا اوج ہو گیا غیمہ کی شان سے پلہ زمین کا اوٹھ کے ملا آسمان سے کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۶۲ جنگل کا اوج ہو گیا غیمہ کی شان سے پلہ زمین کا اوٹھ کے ملا آسمان سے کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>
<p>۱۶۳ خدا کے ارتقا میں کون سا کس کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>	<p>۱۶۴ خدا کے ارتقا میں کون سا کس کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>	<p>۱۶۵ خدا کے ارتقا میں کون سا کس کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا میر تقی میر کی شاعری کی شاعری</p>
<p>۱۶۶ سہرا ملا جو شمس کیوں جتا رہا سونا اوتر گیا ورق آفتاب کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۶۷ سہرا ملا جو شمس کیوں جتا رہا سونا اوتر گیا ورق آفتاب کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>	<p>۱۶۸ سہرا ملا جو شمس کیوں جتا رہا سونا اوتر گیا ورق آفتاب کا کون سا کس کو کس کا کس کا کس کا</p>

<p>۱۰۰ آفتاب و دھند تو بولتا کہ میں ہوں آپ کو جاکے کہ فوج کران میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں ان کا ہر ایک شے کی جگہ میں ہوں</p>	<p>۱۰۱ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۰۲ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>
<p>۱۰۳ کیسا شہر میں تھا اتنا نہ تھی وہیکہ جو میں کو کہیں بہتہ کی جانہ تھی</p>	<p>۱۰۴ مل اوجہ اب اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۰۵ اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>
<p>۱۰۶ اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۰۷ اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۰۸ اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>
<p>۱۰۹ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۰ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۱ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>
<p>۱۱۲ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۳ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۴ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>
<p>۱۱۵ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۶ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>	<p>۱۱۷ میں نے دیکھا کہ اس میں ہوں اے آفتاب تو اس میں جو ان میں ہوں</p>

<p>۱۵۱ حضرت کو ملتیت پی پین نام قدیم نو پوت لکین سید شایان نام وہ نور انوار کا وہ پاس کلام بوجھ چھی کھینچے تھے کہ تیر نام</p>	<p>۱۵۲ دیو گدیا زندہ سے سید بچا مال بس الوداع کہے خلا فاطمہ لال بیا جوتے رونے پوچھا وہ خوش حال دیو کچا زنج سبب روح پوچھال</p>	<p>۱۵۳ دیو کر کیا نہیں پوچھا آج چلا لیکنا نشان علی کی کا نشان چلا واسن جھبہ جو غم خوش حال چلا</p>
<p>رو تھے یوں تو لہے ہو سب کچھ لیکن کچھ چھٹے تھے مرین کے مرین سے</p>	<p>جھگ کر سلام غازیوں کا با ادب کیا گھوڑا سوار دوش پی نے طلب کیا</p>	<p>انتر نشان بخش سدا رسول تھے ڈرتے تھے زمین پر ہونے کی بھول تھے</p>
<p>۱۵۴ رو تھے مکے میں پوچھ لکھ کچھ گر نہ میں تھانے تھے جا کو وہ خوش حال سودا کے وہ جبر و غفلت وہ علم کلام نیزین نہ تھے کہ کچھ جانی آن بان</p>	<p>۱۵۵ آریا عجب غلو سے شہر پوچھ کلام عاطس کرین کچھ تھے جلیو دارام واسن قبا کا کچھ کرین بیو دارام عیا تیرس کچھ کچھ قضا ملد ہارام</p>	<p>۱۵۶ سودا کے وہ جبر و غفلت وہ علم کلام نیزین نہ تھے کہ کچھ جانی آن بان وہ جھبہ ان سبب جالے جوشی جان نیزین نہ تھے کہ کچھ جانی آن بان</p>
<p>قربان جاؤں منہ نہ پھرانا لڑائی سے ہشیار رہو بہر ہدایہ سے بھائی سے</p>	<p>چھوٹی قدم سے میں یہ ہوا غم زمین کو جبریل جھاڑنے لگے شہر سے زمین کو</p>	<p>وارا کوئے مکرہ میں ہزارہ نہ چل گئے قبضے چھٹے نہ ماتھوٹ اودیم کھل گئے</p>
<p>۱۵۷ اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے</p>	<p>۱۵۸ حاصل ہوا جو فیض قدم بوجھ بجا بجا اقدار سے بدست نام اسٹیٹ شاپ روشن تھے بدست نام اسٹیٹ شاپ غایت خاصہ زنج کچھ کچھ بوجھ بجا</p>	<p>۱۵۹ اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے اک سو چھادور کھینچے تھے</p>
<p>رخصت کو مانسے آئے ہموافین ہوا کے چہرہ حجاب ماو پچھ صدقے او تار کے</p>	<p>انسان کو کیا نہیں دیدہ انجم بھی نہیں تار شعاع موت ایال سمند میں</p>	<p>افروختہ تھاجوہ اقدس جناب کا شوکت تھی عرش کی تو جمال قبا کا</p>

<p>۱۳۱ چونین چونان تیران تیران سینوین سینوین ادھر کرب تکبیر کلام کلام کلام کلام جنت نام کی پتھر کتب و دیار</p>	<p>۱۳۲ فراوان آتش فشان فشان چراغ و خالق کوین کوین نزد کیلیا کوین کوین کوین کجا جادو و خداز و بیکیل</p>	<p>۱۳۳ کاشی کاشی کاشی کاشی کامت کوین کوین کوین نیز کوین کوین کوین کوین حضرت کوین کوین کوین</p>
<p>مطلق نہ کی تیرن خط و صواب میں تیرا سے سرکشوں کی طرف سے جواب میں</p>	<p>مان اشتیاق خجرت قتل میں بھی ہو درپیش عصمت ہی منزل میں بھی ہو</p>	<p>سترو قتل سے حق کی راہ میں دوست نہ کام رہ گئے ساری سپاہ میں</p>
<p>۱۳۴ کاش کاش کاش کاش کاش مولا کمان کمان کمان کمان خاموش میں ایک جوانان نے نظیر موت میں ایک جوانان کو</p>	<p>۱۳۵ چنگل شاخ و برگ و خوش آفتاد نصرت و چین کی کام کو مراد تیرین کوین کوین کوین کوین میدان کوین کوین کوین کوین</p>	<p>۱۳۶ اوستا و شاعر کوین کوین کوین وہلنا و دود کوین کوین کوین راش کوین کوین کوین کوین روز کوین کوین کوین کوین</p>
<p>کیا قدرت خدا ہو کہ رو بہ شیریں بے چین لے کوئی دریا تو زیریں</p>	<p>کس پرست فدیہ راہ خدا ہو سرویکے سب امام کے حق سے داہو</p>	<p>اوستا و شاعر کوین کوین کوین فرما کیا عالمی ولی بیٹھ جاتے تھے</p>
<p>۱۳۷ بے صبر کیم کی جی اتنا جواب دیکھ رہا جادو کی شاہ و شایب گدڑ سے میں سات رو کہ درج میں چو کو جو کیم میں میں میں میں</p>	<p>۱۳۸ نصف النہار کی شادی کو زار لے کو بیلا و دہ کو پ کو زار نصرت اسے کیا تو اسے کو زار جالتے تھے پہلاش کو زار</p>	<p>۱۳۹ نیل نیل نیل نیل نیل جانی کوین کوین کوین کوین دو کوین کوین کوین کوین کوین دور کوین کوین کوین کوین</p>
<p>کٹ جا میں پیاسے حلق او اسیر میں ہو اب سب سبیل پر گم ہیں پہنچن چین ہو</p>	<p>ایک ایک نے سعادت عقیقی چل گئی دم نکلے سب کو دین سبط کوئی</p>	<p>ہو ہر کسی الگ الگ ہر زمانے کو قطرہ نہیں ہر پانی کا منہ میں چوانے کو</p>

<p>۱۳۱ گزاران چنگل خوشنشانه کجاست لب بگرگین چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۲ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۳ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>
<p>۱۳۴ تغ و نگوشتی نهی این سر باروشن دو نو دلاور و نگوشتی نهی این سر باروشن مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۵ گذشت برین نین و پیران و محض گزاران هر تو یانی کو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۶ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>
<p>۱۳۷ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۸ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۳۹ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>
<p>۱۴۰ پهل خد او هر گاه جو خدست گذار فرل بیجان نثار تو چه اختیار مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۱ دشتاق آری ریت جنگ و جد کجاست یابی که کما کما سب به بهانه اجل کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۲ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>
<p>۱۴۳ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۴ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۵ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>
<p>۱۴۶ کیا سینه زبیر چنگل خوشنشانه کجاست دل تمام کر زمین به امام زمان کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۷ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>	<p>۱۴۸ چنگل کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست بیان کیست که چو چنگل خوشنشانه کجاست مست است از شکر چنگل خوشنشانه کجاست بیانی تو نیست از شکر چنگل خوشنشانه کجاست</p>



<p>۱۵۱ کسمت یکتا گیل و حقایق مندی صوت بدیل آن فخر سبزی چهل بل برین کی تیر پری چندی سخت بلانین کی چندی</p>	<p>۱۵۲ کھوت کی جا شکو و شکست سوزی تقدیر چندی تو اپنے دو فقر کی وہ نودہ چک علم زنگار کی نوشہ جو یک ربی چندی</p>	<p>۱۵۳ پونچا چوس جلال و آفتابین دیکھا سپا کہ وقت شیر گمین گلا در جود بے علم کی سخت برین کی</p>
<p>۱۵۴ بجلی چک کہ چوب گمی پار اتر پ گیا جنگل میں یون اوڑا کہ چکا اتر پ گیا</p>	<p>۱۵۵ پنجہ نہ تھا نشان شریا ب کا تخافرق میرٹل بہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۵۶ غازی ہر صف شکن و جہری ہر دلیر ہستانہ تھا ترلی سے جو وہ یہ شیر</p>
<p>۱۵۷ کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے بجلی خوف کی بوشیب فتنائے جا آلیان کھانا کھانے کی فتنائے اوزا تھا چودہ کی فتنائے</p>	<p>۱۵۸ بیکو اصدیہ دنیا تھا اقبال میں افزون تیرا اقبال و بالائے نصرت بیکر کی چندی جیب یک بوقاب و نشان</p>	<p>۱۵۹ کرو کیلے کی قسم نہ جانے دیکھ اس جہری کی فتنائے گوا کہ کھانے کی فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے</p>
<p>۱۶۰ راکب و دھن جو فوق دو عالم کچھ برین گھوڑا چھ جانتا کہ ناک مزاج برین</p>	<p>۱۶۱ مطلب بنا فتنے جو برین ملتوی برین یار رب تے حسین کی مبارک دینی</p>	<p>۱۶۲ تیکو کی تیر پنے کی فکر تھے جہش جھونکی تھی کہ سرور واد تھے</p>
<p>۱۶۳ وہ چندی وادی کی فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے وہ چندی وادی کی فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے</p>	<p>۱۶۴ الذکر جلال و شکست فتنائی دیر شمس اکھوت کی فتنائی بہ جاوے شکو و کھانا فتنائی بجلی قدم چندی فتنائی</p>	<p>۱۶۵ خود اتوبی و فتنائے دیکھا ایک جہری کی فتنائے سکا جلال فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے</p>
<p>۱۶۶ وہ چندی وادی کی فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے وہ چندی وادی کی فتنائے کب قدم نہ نہ کو تھا فتنائے</p>	<p>۱۶۷ درو کی ضو سے مہر جانا ب زرتھا سچی میں یہ دم کھی کہ گن بھرتھا</p>	<p>۱۶۸ اوس معرکہ میں بس میرا کاجانی دیکھا یہ شیر اب نہ میگا ترانی</p>

<p>۱۵۸ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>	<p>۱۵۹ جان نہ تھکے نہ دیر نہ چھوڑا مان غازی وادی کا جگہ بندہ کیا کرتے ہیں تہنوں سے تہنوں سے کیا پسین کو پاک وہ تہہ بندہ کیا</p>	<p>۱۶۰ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>
<p>ہل چل میں چنگی نہ جو چلے نکل گئے اس خلف کے تیر سہ کے اوس صف پر چل گئے</p>	<p>بڑھ بڑھ کے یوں اڑو کہ تہمتن بھی نہ لوگت گان بد رکاب لہو مرد سہو</p>	<p>گرمی سے رنگی ہروش اوٹے خوش طبع کے شیرا و سرفوں اوٹے دیرا کو پیر کے</p>
<p>۱۶۱ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>	<p>۱۶۲ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>	<p>۱۶۳ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>
<p>یہ جنگ بھی کہ شہر کوئی جانتا نہ تھا بیٹے کو باپ خوف سے ہی ناتوا نہ تھا</p>	<p>جو جو تھے مشہور وہ پھر جہم ہوتے پھر سب نشان کھل گئے نہ کھلے ہوتے</p>	<p>آیا خدا کا قہر ہر اک روسیاد پر بجلی مجید ہو گئی ساری سپاہ پر</p>
<p>۱۶۴ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>	<p>۱۶۵ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>	<p>۱۶۶ چلنے تلک کھنکھانے اور پین پین کیا وہابیہ و جودہ سب راہ کیا عقل میں علم و حکم کی راہ کیا جو کیا نشان وہ جانے لگا کیا</p>
<p>سب ملے روئے نہیں اس نقشہ کام کو کوئی نہ ہو مگر میں بڑوں کے نام کو</p>	<p>تو بیاہو خوش برق گاہ سے گر گئی اخذ خدا کے شیر کی آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>وہ عوی خانوں قاسم ہو سکا کلا یوں تہنوں نے خوش رہیں شہر کے لال کا</p>

<p>۱۶۱</p> <p>کھا کھا کھا صفیہ کو بار بار آئی میں خوشی نہ لے سکی تیرے چہرے کی دین غائب ہو گئے تھے قلم و کلام سب کو فوجی کلاں کی سرور آئی میں</p>	<p>۱۶۲</p> <p>جٹ اچل گیا سب سے پہلے دستاوہ کے ساتھ کلاں آئیں منظر کا دو تیرے ہوا چہرے کی کچھ کیلے ہیں جی جی جی جی</p>	<p>۱۶۳</p> <p>دو ٹکڑے ہو کر رہا تھا جو اسوار سے یہ اوٹھ کر دوا مانگتی تھی ذوالفقار سے</p>
<p>۱۶۴</p> <p>سبیل فنا تھا جنگ میں کلاں کو سی دھار کا وہ غم تھا کلاں کا باڑھ میں سب ذوالفقار</p>	<p>۱۶۵</p> <p>چورنگ تھا فاس تو دو پار اسوار تھا انداز سکھ کے تیغ نے جانا خیار تھا</p>	<p>۱۶۶</p> <p>بہن غول کی گئی تھی تیرے اک دم جی کا تیرے کی پیش کی میں چکی کی گئی تھی تیرے کی میں خونین تیرے کی میں تیرے کی میں</p>
<p>۱۶۷</p> <p>کوا دھاتا دھاتا دھاتا دھاتا تھی صاف تھی تیرے کی میں موجود تھی تیرے کی میں سب تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۶۸</p> <p>آئی صوفیوں میں اس سے جی جی غالی صوفیوں اور سو ابتری جی جی جی تیرے کی میں تیرے کی میں تھی تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۶۹</p> <p>کالے ہوتے نشان تھے زمین پر سے ہر جاتھے ضرب تیغ کے جھنڈے گور جی</p>
<p>۱۷۰</p> <p>اک شور تھا گل لگی کائنات میں خفگی میں زلزلہ تھا عالم فرات میں</p>	<p>۱۷۱</p> <p>آج اس کی قدر تھی کوئی کیوں لگن جائے چھپتی تھی برق بھی کہ ہوا اس کی لگن جائے</p>	<p>۱۷۲</p> <p>جی جی تیرے کی میں تیرے کی میں جی جی تیرے کی میں تیرے کی میں جی جی تیرے کی میں تیرے کی میں جی جی تیرے کی میں تیرے کی میں</p>
<p>۱۷۳</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۷۴</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۷۵</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>
<p>۱۷۶</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۷۷</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۷۸</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>
<p>۱۷۹</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۸۰</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>	<p>۱۸۱</p> <p>تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں تیرے کی میں</p>



<p>۱۸۱          کجی کے تعلق سے ایک          بے لوث تعلق کا دم          آگے بڑھا کر توئی کی          سلیسین کوئی نہ تھا جو کر کے کیا</p>	<p>۱۸۲          اوچی چلی پنا آئی جد ہوئی          پنجہ توجھ کیا تو کالی صلی          صفت کی جد ایس کی صفائی صلی          تیری جلیبیں غنیمت کی جد ہوئی</p>	<p>۱۸۳          ایک جد تھی تھی کہ طے کی قطع وہ          اس صفت کے ساتھ پاؤں قائم رہا          خطا کا تعلق اس کا پائین رہا          اس کے لئے کہ غنیمت کی تھی جلیب</p>
<p>۱۸۴          وہ تپلیاں بھی ہر تاش تلی ہوئیں          سرکش کے گرہ پر اکر آگے جیں کالی ہر</p>	<p>۱۸۵          وہم تو رہے یا مے کوئی پر واز رہتی          کجی جو غنیمت سے کہ پھر شانہ تھی</p>	<p>۱۸۶          کہہ کے لو پھر آئی اے وہ مٹی ہوئی          چلتی ہو یہ تو راہ کو بھی کا تھی ہوئی</p>
<p>۱۸۷          کہنی سے دونوں ہاتھ ابھارے          بخت کی شمع جلا اور دھریا          اس سے غنیمت تھی تو اس کی چلیا          کجالی سے کجالی اور لپکے پڑا</p>	<p>۱۸۸          پوچھتی تھی کیا کیجیے کیجیے          کجالی تھی کا کجیے کیجیے          تو تارا خانہ کجیے کیجیے          نور شہید کیجیے کجیے کیجیے</p>	<p>۱۸۹          ہم ایک ایک غنیمت کا گمانے          کھوئے کجیے کیجیے کیجیے          کہنے سے اسما نہ زین کے غبارے          سر پہ اور آئی کجیے کیجیے</p>
<p>۱۹۰          وہ تھیکا بھی ہوا قیاس کا نہ تھی          کیا انفر قمر پر اٹھا کہ اعدا ہم نہ تھی</p>	<p>۱۹۱          جو ہر میں تھی وہاب تھار فو کھال کا          بجلی کی زرق برق تھی ہم ملال کا</p>	<p>۱۹۲          دن چھپ گیا یہ گرد پڑی اس مہر پر          مٹی کا بل بندھا تھا جیٹا سپر پر</p>
<p>۱۹۳          اسوار کو کہ سنبھل نہ رہتی          لاکھوں میں اس کے چلنے نہ تھی          جو جیت کو کھینچنے نہ تھی          نہ تھی ہو تو خطا طے نہ تھی</p>	<p>۱۹۴          کہتی تھی شہنشاہ کو کیجیے          کہتی تھی شہنشاہ کو کیجیے          کہتی تھی شہنشاہ کو کیجیے          کہتی تھی شہنشاہ کو کیجیے</p>	<p>۱۹۵          اندر سے زرد کہ زرد نہ تھی          جنگل میں تھی تھی تھی          جنت کا نسیم کا تھی تھی          دنیا میں مال دنیا میں تھی</p>
<p>۱۹۶          جو اس کا کام تھا سو وہ پھر کی سنا          جس کا دم بڑھا نہ سپر تھی نہ تھی</p>	<p>۱۹۷          کہتی تھی تیغ کو کہ سرور کا تھوڑا          تو دیر سے دم کے ساتھ ہر من یکساں تھی</p>	<p>۱۹۸          اندھیر ہوا اوچی برکت اب جہان سے          لومل گیا زمین کا لہجہ اس</p>



<p>۱۶۱ دیکھو گھٹا ہے عجب نام ساحل کے آئے حضرت عجب نام مفت کیا تیری تو شہید کا جو مقام وہ روز ضرور کیا ہو اس کا نشان</p>	<p>۱۶۲ جلیقہ نہیں عجب نام کے شہر کا آئے حضرت عجب نام پانی میں جیکے تھے شہید کا چھوڑا کوہ میں جیکے تھے نشان</p>	<p>۱۶۳ عجب نام ہے عجب نام پانی میں جیکے تھے شہید کا چھوڑا کوہ میں جیکے تھے نشان پانی میں جیکے تھے شہید کا</p>
<p>۱۶۴ تم سب کی کیا بیاہو دامن کی گڑھ مان اب میں ہٹاؤ تو جانیں کہ مڑھ نہیں جو تھیں کرن تو جو آؤں تھیں</p>	<p>۱۶۵ بہ رنگ ریزہ نوستہ درخت کی گھا نہیں جو تھیں کرن تو جو آؤں تھیں</p>	<p>۱۶۶ ناموس مرصطہ میں تالام درخت اب بیاہو دامن کی گڑھ</p>
<p>۱۶۷ دیکھو دیکھو تھیں بولنے کی تاب ریت کی کیا پائی تھی بولنے کی تاب لاؤ نہیں کہ تودے کوئی تھیں بولنے کی تاب پین خاک میں لائے ہیں تھیں بولنے کی تاب</p>	<p>۱۶۸ چھپاتی تھی تھیں بولنے کی تاب گھوڑے کا دل تھیں بولنے کی تاب شہر تھیں بولنے کی تاب</p>	<p>۱۶۹ چھپاتی تھی تھیں بولنے کی تاب گھوڑے کا دل تھیں بولنے کی تاب شہر تھیں بولنے کی تاب</p>
<p>۱۷۰ افسوس بن سعید تھیں گار تل گیا پر خیر تھیں رت و دل کا کھل گیا</p>	<p>۱۷۱ تو پلے اس فرس کہ بہت تھیں کام بہر تو تھیں حسین تھیں پانی حرام</p>	<p>۱۷۲ بہر تھیں بی خطرہ کی مودہ تھیں گار گیا سقا تھیں کی آل کا فوج تھیں گار گیا</p>
<p>۱۷۳ بیات کہتے ڈال دیا تھیں سپینہ خاوس تھیں اوٹھ کے بنا سپینہ چیکو چیکو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۷۴ کرن کہتے تھیں تھیں تھیں تھیں اوس تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۷۵ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۷۶ دیکھو دیکھو تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۷۷ مطلب تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۷۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۵۰۱ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۰۲ چوچا کر لکھ کر لکھان چوچا کر لکھ کر لکھان چوچا کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۰۳ واستادہ فوج کا بلو و ایک جان واستادہ فوج کا بلو و ایک جان واستادہ فوج کا بلو و ایک جان</p>
<p>۵۰۴ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۰۵ نیزت تھی اور چاندت پہلو دلینے نیزت تھی اور چاندت پہلو دلینے نیزت تھی اور چاندت پہلو دلینے</p>	<p>۵۰۶ چکی سنان تو روح بدینے والی ہوئی چکی سنان تو روح بدینے والی ہوئی چکی سنان تو روح بدینے والی ہوئی</p>
<p>۵۰۷ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۰۸ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۰۹ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>
<p>۵۱۰ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۱ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۲ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>
<p>۵۱۳ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۴ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۵ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>
<p>۵۱۶ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۷ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>	<p>۵۱۸ کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان کھنڈا نزل کر لکھ کر لکھان</p>

<p>۵۱۴ موت سے پہلے کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں</p>	<p>۵۱۵ موت سے پہلے کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں</p>	<p>۵۱۶ موت سے پہلے کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں موت کے وقت کی باتیں موت کے بعد کی باتیں</p>
<p>بیت ہو گئی تھی جو اس صدف کی تھی تواری بھی تڑپتی تھی دست جری کے تھی</p>	<p>ترہیلے اوچھے گراہ کے خاموش ہو گئے منہ رکھنے خالی مشک پھوش ہو گئے</p>	<p>ماتم میں نوجوان کے دل اندوہ ناک تھا تواری ماتم میں تھی گریبان چاک تھا</p>
<p>۵۱۷ دینا تھا نفع دینا دینا بیتھا مالدین مالدین ماتم میں دینا دینا ماتم میں دینا دینا</p>	<p>۵۱۸ دینا تھا نفع دینا دینا بیتھا مالدین مالدین ماتم میں دینا دینا ماتم میں دینا دینا</p>	<p>۵۱۹ دینا تھا نفع دینا دینا بیتھا مالدین مالدین ماتم میں دینا دینا ماتم میں دینا دینا</p>
<p>کس سے مٹائیں فوج کو کس سے خاک کریں بتاؤ اب کہ حضرت عیسیٰ کس کریں</p>	<p>زیریں کھڑی ہیں پورے پورے بکھڑے بال زوہر عیسیٰ اس سارے</p>	<p>بازو بکھڑے دابر زئیر اکو لے چلو بیٹا چلی لاش پہ بابا کو لے چلو</p>
<p>۵۲۰ دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی</p>	<p>۵۲۱ دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی</p>	<p>۵۲۲ دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی دوست قریب کو تو نہ سکا کوئی</p>
<p>بہو سیکھ کر کہے فلک پر نگاہ کی نہرے پر سر چپ کے رہتی تھی آہ کی</p>	<p>خیر اب نہیں رہی کہ انداز اور نہیں لی لی یہ سب ہمارے زہد کے نہیں</p>	<p>شری ہو جگر جو صبر اور دھڑکے عطا نہو یار بکسی سے خلق میں بھالی جو نہو</p>

<p>۲۱۷          چو کربانوں بے نین بے جان چو          شمع تھوڑے تھوڑے ہو جلائی جا کر          سہلہ لو بول بولیاں چاک بولیاں          اکبریاں بولیاں کہوں کہوں کہوں کہوں</p>	<p>۲۱۸          چلائے گئے لاش تپتی ہوئی          بقیہ تجارتی بزرگ کی ہوئی          اس شمع میں چینی تھوڑی تھوڑی          ہو جیون چینی دھوئے ہوئے ہوئے</p>	<p>۲۱۹          چھوٹے چھوٹے گئے شمع خصال          کیون چھوٹے چھوٹے چھوٹے          ان کو چھوٹے چھوٹے چھوٹے          چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p>
<p>لو اتنے بولنے میں بدن سرد ہو گیا          کیا دگر ہو یہ کہ میں ہمہ تن درد ہو گیا</p>	<p>شاید زبان ہو بند جواب کھوئے زمین          رونے ہوئے ہر دم تے تو اب بے زمین</p>	<p>رخ کیوں ہو زرد کونسی اینداز ترقی ہو          کیوں دمہ دم کر ایت ہو کیا لڑ ترقی ہو</p>
<p>۲۲۰          اس شمع شمع شمع شمع شمع          روئے شمع شمع شمع شمع شمع          بابائی بولیاں خداداد صمدین          گھوڑا کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۲۲۱          اس شمع شمع شمع شمع شمع          اب جان بلب بلب بلب بلب بلب          اب تو شمع شمع شمع شمع شمع</p>	<p>۲۲۲          کوئی شمع شمع شمع شمع شمع          گندہ گندہ گندہ گندہ گندہ          سینیچہ چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p>
<p>رکھے ہوئے ہیں شمع پہ نہ پلاو کیجیے          شمعانے گئے ہیں شان علم اراد کیجیے</p>	<p>لکھن زبان خشک کو بے نشہ کاظمین          بھینا شمع شمع شمع شمع شمع</p>	<p>شمع شمع شمع شمع شمع شمع          دیکھیں ہمارے جان شمع شمع شمع</p>
<p>۲۲۳          شمع شمع شمع شمع شمع شمع          یاد گئے شمع شمع شمع شمع شمع          کن شمع شمع شمع شمع شمع شمع</p>	<p>۲۲۴          شمع شمع شمع شمع شمع شمع          جہنم شمع شمع شمع شمع شمع شمع</p>	<p>۲۲۵          شمع شمع شمع شمع شمع شمع          دیوار شمع شمع شمع شمع شمع</p>
<p>بوی زار ادا خطہ چہرے کے نور کو          آنکھیں کھالیں ہیں دیکھ کر چہرے کو</p>	<p>توڑ موند آنکھیں شمع کو دل بھرا دیا          مولا کو دیکھنے کا خطہ انتظار دیا</p>	<p>بچکی کے ساتھ موت کا خبر بھی چل گیا          سر پاؤں پر دھرا مارو دم نکل گیا</p>

منہ اوٹھاؤ خاک خفا رو چھوٹے  
جو جب کہ چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
منہ اوٹھاؤ خاک خفا رو چھوٹے  
جو جب کہ چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

کیا خوب ہو اگر سید بن لکھو عمارت  
کیا توفیق ہو اگر سید بن لکھو عمارت  
کیا خوب ہو اگر سید بن لکھو عمارت  
کیا توفیق ہو اگر سید بن لکھو عمارت

پیدا چاکلے پودا چاکلے  
پیدا چاکلے پودا چاکلے  
پیدا چاکلے پودا چاکلے  
پیدا چاکلے پودا چاکلے

اب کون دیکھو کہ میں مٹی کی پکڑا ہوں  
دم بھر میں مٹی چھوڑ دیا ہوں پکڑا ہوں

روئیں سر جانی پیکر کے جو گوارہ ہوں  
ہم وہ نون بجائیوں کے برابر ہوں

پوچھیں جو سب کہ سب کچھ کہہ گئے  
کہہ دیجیو کہ بجائی کے لائے بہتر گئے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

میں غنیمت اب سپہنشین بجائی کی تہو  
بازو کٹائے شیر سے دریائے سہو

بیٹا بلائیں لاش کی لینے کو آئی ہوں  
پرسا تمھارے بجائی کا دینے کو آئی ہوں

روئے میں اب کیوں آکر شہر کہہ گئے  
حضرت نے دی حد الہ جانتے گذر گئے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے

اتنی جگہ کے واسطے پھر حسین  
بہتیا ہوا ہے سر میں اب ہو چھوٹا

ہم مر گئے فدا کے سے بجائی کی لڑ گیا  
بازو ہمارا تھامنے والا تھوڑا گیا

اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے  
اگر سید چھوٹے شاہ کو چھوٹا کر دے



<p>۱۳۳۱ وہ ہونے لگا کہ اس نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے اور میں نے یہ سب کیا ہے میں نے یہ سب کیا ہے اور میں نے یہ سب کیا ہے</p>	<p>۱۳۳۲ چلی تے ساتھ جانی کا چھوڑا بازو در اوتھی تو اسنو تہا چھوڑا مست نہ ہو گیا کہ کوئی تہا چھوڑا</p>	<p>۱۳۳۳ بانا ملو دلو نوں جی کا مست ہو تم میں شکیب رنج درویش ہو اب نصرت جی شہین علیہ السلام ہو</p>
<p>۱۳۳۴ شالے کے تھے مشک بھی تیرے ہونے کا وہ کیا کریں ہماری ہی قسمت لٹ گئی</p>	<p>۱۳۳۵ فرما دیو حسینوں نے ہم پر کیا تیرے ہونے سے رو باغ عالمی کو قائم کیا</p>	<p>۱۳۳۶ موت آئی تو شریک عز کو ان ہونیکا جو سال بعد بھی گا وہ پھر شہ کو روئیکا</p>
<p>۱۳۳۷ غل شکا کہ شکر کے علمدار تھے اس کو مشیت کے کردار تھے تھے</p>	<p>۱۳۳۸ زیر جہان جہان جہان جہان ماں جہان جہان جہان جہان جہان جہان جہان جہان جہان</p>	<p>۱۳۳۹ آگے تھانے تھے عیسیٰ مسیح پھر شہین علیہ السلام تھے</p>
<p>۱۳۴۰ چھوڑے تھے ہاتھ رکھ کر دل درد کا دست مارا کہ کوئی سہل نہ ہو گا</p>	<p>۱۳۴۱ ہرے عالمی کا نور نظر تھے جھوٹ گیا میں رہا کہ کوئی مرا اقبال لٹ گیا</p>	<p>۱۳۴۲ سچو شریک بزم شہ مشرق میں کو دے لوجوان بھائی کا پر حشیدین کو</p>
<p>۱۳۴۳ خوش لاک کا روپا چھوڑا اور گریست میں چھوڑا شہاد اکرم</p>	<p>۱۳۴۴ کا ہوا عالمی کی پائی لبتی زانو چھوڑا کہ کوئی نہ لبتی</p>	<p>۱۳۴۵ پہلے تھے حضرت عیسیٰ مسیح پھر شہین علیہ السلام تھے</p>
<p>۱۳۴۶ پہ چھوڑا ہمارے دل سے شہید کی بھائی ہی جانتا ہے جنت کو بھائی کی</p>	<p>۱۳۴۷ بھائی کی کہ غم میں لال مراد رہند اب صبر کر کہ صبر خدا کو پسند ہے</p>	<p>۱۳۴۸ کل خاک میں طمانینے اوس مشتہ کام کو رضعت کر حشیدین علیہ السلام کو</p>

۱۳۳۱  
 او را در بارگاه سرو سامان انواع  
 ازینست مرصطی که دل جان انواع  
 از در جود یک سید سلطان انواع  
 از شویجیان هند که طاعت انواع

آه و بکاست هم کبھی غافل نموشنگ  
 جب تک پیشنگا یکی غریب پر و دنگ

۱۳۳۲  
 و دیالی تون شینین چین شین  
 آتش تون چین شین چین  
 بیت زان غایت بین با زبان  
 بین و جود تون که در اندین

۱۳۳۳  
 کوه چو دست جیبی که تون چین  
 کتاب یکی عمارت چین  
 کوه کوه کوه کوه کوه کوه کوه  
 کوه کوه کوه کوه کوه کوه کوه

۱۳۳۴  
 مولا فیض یک به بلای شب تاب  
 آب جود افسوس کون فزین تاب  
 رجب گنجی بوس جود افسوس تاب  
 شک شغلش جبهه با این بوز تاب

اچھی نہیں مرض کو دوری سے  
 حسرت یہ ہو کہ رُون پرش کر مرض سے

۱۳۳۵  
 قسطی کجی بکسب سبب  
 امیر کجایان کجی کجی کجی کجی  
 کسند کس غلطی کجی کجی کجی کجی  
 جود اچھی ہو تو دور از حسین

۱۳۳۶  
 کسب کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۱۳۳۷  
 کرا ز دل کجی کجی کجی کجی کجی  
 ده دیار کجی کجی کجی کجی کجی  
 ده گن کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 ده بون کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۱۳۳۸  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۱۳۳۹  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی



<p>۱۱۱ چو کوہ پارس کی تہ پہنچ گشت روشنی علی بیت بن و نور بخش پیران چو بیاید صفات کمال نہ پستعلی چو افان ماحول</p>	<p>۱۱۲ پیران چو اجی کہ موی کی کینج نہ سے بہر خباب بر لبہ عکس کر دہ لے فوج نہ صفائی بدوگر کر کباب شفی کو لایعجب بیکر</p>	<p>۱۱۳ و افان نہ جو بدی کی بی کوی و افان نہ جو بدی کی بی کوی و افان نہ جو بدی کی بی کوی و افان نہ جو بدی کی بی کوی</p>
<p>راکب جو اون کے تیرالم کے نشان میں گھوڑے بھی تین روز نے آج نہیں</p>	<p>میدان میں سرکشی جو ہر کفر کی ایک ایک پر حدیں نوازش و چندی</p>	<p>لینے کا اوس کے کچھ نہیں ہوا خیال ہو سب بانٹا لچیر وہ تہا را ہی مال ہو</p>
<p>۱۱۴ اچھا ہو فوج جو نہ منصفی نہ غور اگر قدر تقدیر و ظلم و فساد پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>۱۱۵ پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>۱۱۶ پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>
<p>پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>
<p>۱۱۷ اون سب کی فوج نہ منصفی نہ غور اگر قدر تقدیر و ظلم و فساد پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>۱۱۸ پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>	<p>۱۱۹ پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا پیران چو ہوس زب کو کھانچا</p>
<p>دیکھو ہوی گے جو فوج کے مارے نہ گئے لاکھوں سوار کیا ہو پیدل کہ گھوڑا</p>	<p>ہر جس کو باد حکم نہ لے اختلاف ہو اوس کا اسلحہ و اسپاوی کو محافظ</p>	<p>چاؤش دل بڑھانے کے نوجوان کے اڑنے کے ہوا سے پھر نہ نشانوں کے</p>

لکھو پیران چو ہوس زب کو کھانچا







<p>۴۲ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>	<p>۴۳ تجارت قدم تھے سادہ دل آقا پر ہون شایع ادنیٰ ایک ایک تھانویہ سادہ دل</p>	<p>۴۴ کے ریت بیکمان پر توکل کے غمزدن میں کیسی غمزدگی شہرہ ہاؤس کے پریشان</p>
<p>یوسف کا اونکے سامنے بازار فرشتا اک اک جوان جڑیدہ عالم میں فرشتا</p>	<p>کیونکہ بیکتے باؤہ عرفانے مسرت و ادنا حق یہ کہ وہی حق پرست</p>	<p>کیا سو کر شون نے غمہ باکمال کو یار بیکالے فاطمہ زہر کے لال کو</p>
<p>۴۵ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>	<p>۴۶ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>	<p>۴۷ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>
<p>مطلوب اوکھا تھا کہ ابھی سب اکٹرو میدان جنگ میں بدین پو اکٹرو</p>	<p>بیمبٹ خاک کرت ہلا زہر گلی شان و شکوہ فوج شرم گرو گلی</p>	<p>انی صد اتبول کی کیون برقرار ہو اس شاہ کم سپاہ پو مادر شاہ ہو</p>
<p>۴۸ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>	<p>۴۹ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>	<p>۵۰ کے غمزدن میں کیسی غمزدگی تو تھی میری ہر آنکھ میں اک اک جو اٹھو پیا لے گیا</p>
<p>غازی تھانویہ غمزدن میں چہرے سے رعب مرقضوی آٹھار تھانویہ</p>	<p>خوش و غم سب غازی تھے شیر کاغذ وانا تھے مثل کچھ مطیع امام تھے</p>	<p>پیلے تھے پردہ نین شجاع کی پو کیا حسن اعتقاد تھے کیا سرفروش تھے</p>

یہ بارہ حضرت  
اسماعیل علیہ السلام  
والدہ کا نام دیوان  
حضرت کے ہاں  
بہشت سے دنیہ کا  
حال شہرہ ہاؤس  
یہ میری ہر آنکھ  
میں کیسی غمزدگی  
تو تھی میری ہر آنکھ  
میں کیسی غمزدگی  
تو تھی میری ہر آنکھ  
میں کیسی غمزدگی



<p>بگویند که این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>
<p>اسپهر شمع نو که گوارا در سوزان که مار است تو جان که مار است تو جان</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>
<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>
<p>کیون که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>
<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>
<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>	<p>و این کلام را که در این کتاب است بخوان و بفهم تا از این کلام بسیار سود بگیری</p>

<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>
<p>ای کزین کس که یو که کچھ جسکی حد نہیں          ہو تو کچھ نہ اودہ حق میں پہنیں</p>	<p>قرمیا اب خوشی ہووے نہ تو طول ہو          وادہ پیش حق تری تو یہ قبول ہو</p>	<p>عزت و دھڑ کہیں خواہ کی          اسے تو دلیر فلان صبر کے راہ کی</p>
<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>
<p>اس کی ساری چیزیں جاپناہ کی          تو بہ شہر اس کے سیاہ کی</p>	<p>یون شاد ہو کہ جسے ہم یو اوقات          پچھتر اہو او میر کوئی جیسے آئے</p>	<p>عمیدان سے ہاں کھلا عمل کی غار سے          ظلم اسکا وہ شہر دامن رفت رہا</p>
<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>	<p>مثنوی          کہ تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را          تو خداوندی است و خداوندی را</p>
<p>یہ تو میں جانتی ہوں کہ تم اس کا حق          صدقے کہ خود اب اسکا حق ہو</p>	<p>سب کہتے تھے شخص عجب خوش ہو          وہ رخ ماہ اس سے دو چہرہ نہ ہو</p>	<p>پیش نہ ہو کہ شہر کے دن عجیب          ورتے سے ہم کمال مگر آج آفتاب ہو</p>



<p>۱۶۸          کجگوشتی زینتِ کمالی و شریف          شامی بیاد او کا جو بوقی خد          قسمتِ عیسیٰ کا جس میں          در نہ کیا پورے پیر</p>	<p>۱۶۹          جو بوقی بود تھا جو حضرت کا ستارہ          منظوی امام پر کی تھی ایک          سر نہ تھا اس عجیب کی کج          تریا جو ہو حضرت اب پیر جو شاہ</p>	<p>۱۷۰          واہ خدا اس کو غولی اعمال کہتے ہیں          بخت اس کو کہتے ہیں اسے اقبال تھیں</p>
<p>۱۷۱          ہر گز تہمتی جینے سے میری ہنوئیگی          نے زخم کھائے اب مجھے سیری ہنوئیگی</p>	<p>۱۷۲          لطف و کرم سب بات ہین کچھ مال کی          دیکھو دھیمی فاطمہ زہرا کے لال کی</p>	<p>۱۷۳          کجگوشتی زینتِ کمالی و شریف          شامی بیاد او کا جو بوقی خد          قسمتِ عیسیٰ کا جس میں          در نہ کیا پورے پیر</p>
<p>۱۷۴          پوچھا یہ کہ بھالی خدا کس سے ہوتے ہو          یہ کون ہو کہ جس کے لک کے روتے ہو</p>	<p>۱۷۵          دین پروری تو دیکھو تم اس بوقالی          یہی خوشی کہ راہ خدا اختیار کی</p>	<p>۱۷۶          کجگوشتی زینتِ کمالی و شریف          شامی بیاد او کا جو بوقی خد          قسمتِ عیسیٰ کا جس میں          در نہ کیا پورے پیر</p>
<p>۱۷۷          غازی بوقی پرست ہو اور باتیں سیری          وہ مجھ کو بھائیوں سے زیادہ عزیز ہے</p>	<p>۱۷۸          کوئی ابھی نہ مستعد کارزار ہو          ان قدموں پر غلام ہی پہلے تار ہو</p>	<p>۱۷۹          کجگوشتی زینتِ کمالی و شریف          شامی بیاد او کا جو بوقی خد          قسمتِ عیسیٰ کا جس میں          در نہ کیا پورے پیر</p>



<p>۱۰۰          دلوں جہاں میں مریں کا زیاد ہو          میں اوس سے شاد ہوں مراد شاد          ہونے کی بات تو میری ہے          میری بات تو میری ہے</p>	<p>۱۰۱          آنے سے تیرا شاد ہوں پر کچھ          خالی کیا کہیں کہیں میں          ہونے کے مار سے پیسے دو میں          باقی چھین رہا ہے پوچھنا</p>	<p>۱۰۲          اس صبح شاد ہوں اس صبح          تیری شاد ہوں غلام کو شاد          ہونے کے مار سے پیسے دو میں          باقی چھین رہا ہے پوچھنا</p>
<p>۱۰۳          جو تو شاد دوست ہو تو شاد          جو تو شاد دوست ہو تو شاد          جو تو شاد دوست ہو تو شاد          جو تو شاد دوست ہو تو شاد</p>	<p>۱۰۴          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے</p>	<p>۱۰۵          اس صبح شاد ہوں اس صبح          تیری شاد ہوں غلام کو شاد          ہونے کے مار سے پیسے دو میں          باقی چھین رہا ہے پوچھنا</p>
<p>۱۰۶          راضی ہوئے علی شہ لاک خوش          جس سے خیر اوچھن پاک خوش          راضی ہوئے علی شہ لاک خوش          جس سے خیر اوچھن پاک خوش</p>	<p>۱۰۷          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے          اس کی بات تو میری ہے</p>	<p>۱۰۸          اس صبح شاد ہوں اس صبح          تیری شاد ہوں غلام کو شاد          ہونے کے مار سے پیسے دو میں          باقی چھین رہا ہے پوچھنا</p>
<p>۱۰۹          بھائی شریک تو جو ہوا میرے بھائی کا          دل تجسے شاد ہو گیا زہر کی بھائی کا          بھائی شریک تو جو ہوا میرے بھائی کا          دل تجسے شاد ہو گیا زہر کی بھائی کا</p>	<p>۱۱۰          عاشق ہوں اس کا میں یہ بہت شاد          اس کی بات تو میری ہے          عاشق ہوں اس کا میں یہ بہت شاد          اس کی بات تو میری ہے</p>	<p>۱۱۱          کیا اس قدر فروغ تھا اس کے حال کا          یہ تو کوئی عزیز ہی نہ تھا لال کا          کیا اس قدر فروغ تھا اس کے حال کا          یہ تو کوئی عزیز ہی نہ تھا لال کا</p>

۵۸۱  
خود بخود سے جس کی کلام  
نہت چھوٹے سے سنیں وہاں کا غلام  
آقا محمد حسین کی بیک وقت  
صورت پر میری کیون جین جین

۵۸۲  
واحد گزشتہ روز عشق شاد بڑھ  
لاریاں پادہ لکھو صطحا بڑھ  
بیک وقت سیف شہ رافت بڑھ  
نور و چشم حضرت زین الدین بڑھ

۵۸۳  
یکے جلاد سے جو چون خوشی کا  
کتا بکوار خوف سے کتے سے بھاگ  
زنجی بولنے لگے بیک وقت  
کتے جو پیر مارے تھے وہ بکھاگ

۵۸۴  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۸۵  
مختار جو روضہ دار السلام کا  
پاس یزید کر تاکہ پاس لاملام کا  
مختار جو روضہ دار السلام کا  
پاس یزید کر تاکہ پاس لاملام کا

۵۸۶  
وہ مضطرب تھے خوف سے یاسی جانک  
وہ مشت سے کچھ نہ سکتے تھے چلے کمانک  
وہ مضطرب تھے خوف سے یاسی جانک  
وہ مشت سے کچھ نہ سکتے تھے چلے کمانک

۵۸۷  
اور وہ سب پر جو نور ملے  
منہ اپنا بیچ شاد سے نور ملے  
والدہ ابن قاطع سے نور ملے  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور

۵۸۸  
کھل جاکے غفور و کبیر بیان  
پاس یزید کر تاکہ پاس لاملام کا  
کھل جاکے غفور و کبیر بیان  
پاس یزید کر تاکہ پاس لاملام کا

۵۸۹  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
منہ اپنا بیچ شاد سے نور ملے  
والدہ ابن قاطع سے نور ملے  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور

۵۹۰  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۱  
اب کیا برو نہ پریش اعمال دیکھو  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اب کیا برو نہ پریش اعمال دیکھو  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور

۵۹۲  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۳  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۴  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۵  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۶  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۷  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

۵۹۸  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور  
میر جوشن کا نہیں رخ پر ظہور  
اسی مسکنان شام یہ ایمان کا نور

<p>۴۴          کس کس کو خوشی کی جہاں ہو          غش میں چکا دو سواری کی دریا          پتہ چسپین کے گئے کہ اور نامدار</p>	<p>۴۵          چسپین کی لیاں کون کا شہ          لاش پو اس کے لئے میری جہا          نوز گئے لگتے تھے تیرے تیرے</p>	<p>۴۶          اس بندہ کو دی ہو تیرے جہاں          شفقت و رحمت کی کونسی جہا          قتل فیضیائے اس کی جہاں</p>
<p>۴۷          یہ سنکے ابر غم دل سو پہ چھا گیا          اک آہ کی کہ عرشِ خدا اتر کر گیا</p>	<p>۴۸          عزت یہ کس شہید کی دنیا میں ہوتی کہ          مان میری فکر کے واسطے تھا میں نے</p>	<p>۴۹          لغزش میں تھا قدم را کین سنہا گیا          بیزار تباہی سے باہر نکل گیا</p>
<p>۴۹          بھو اسے اور تیرے جہاں میں          رکھا زمین پہ پاؤں کون پھینک          آئینہ دگر کہ کیا امان میں</p>	<p>۵۰          چسپین لاش کے گئے تیرے جہاں          وہ زخمی تھے تیرے جہاں          اوس کے پس کے لئے تیرے جہاں</p>	<p>۵۱          زخمی ہوں تیرے جہاں میں          کھٹے اور تیرے جہاں میں          کھٹے تیرے جہاں میں</p>
<p>۵۲          تنہا حضور جہاں نہ تیرے تلاش کو          ہو حکم تو غلام اوٹھالائے لاش کو</p>	<p>۵۳          ہر جہاں تھی چہرے پر اوس کے جہاں کی          حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی</p>	<p>۵۴          کوئی تیغ نہ بیکاسینی سپاہ میں          ہم سب شریک دروہین خالق کی راہ میں</p>
<p>۵۴          شہر کے کہ تیرے جہاں میں          بیچے تیرے جہاں میں          ملتا ہو دوستانہ کون اوٹھالائے</p>	<p>۵۵          تیرے جہاں میں تیرے جہاں میں          تیرے جہاں میں تیرے جہاں میں          تیرے جہاں میں تیرے جہاں میں</p>	<p>۵۶          جہاں میں تیرے جہاں میں          جہاں میں تیرے جہاں میں          جہاں میں تیرے جہاں میں</p>
<p>۵۷          رخصت کو اوس غریب کی جانا ضرور          جہاں کو گئے سے گھانا ضرور</p>	<p>۵۸          انہوش میں یہ جہاں میں          واندہ نگاہ سے تیرے جہاں میں</p>	<p>۵۹          رخصت سال ہو تیرے دل دردناک پر          رخصی ہو میں تیرے کہ اکبر ہی خاکش</p>



<p>۴۱</p> <p>بیانات عبادت میں کیا چیزیں عبد مبین و غوث شوق کی سب سے بڑی وہ جو سچیدگی کو حکم کی شہادت میں نے نکاح الہیہ نظر کی شہادت میں نے</p>	<p>۴۲</p> <p>بندہ می تو کہ میں صاحبِ حق اک جان کو سوچو جو دیکر سرگرم مستزاد و شہیدِ حق سب کی سب یہ علامہ کوئی برنسر لہا</p>	<p>۴۳</p> <p>یہ کہنے سے بہت خوش نہ ہو تنگل میں اذان میں خفا کا دلبر وہ صوفی سنا اور وہ خوش گانے پیش قدمی آواز میں پھیر</p>
<p>فرمایا سحر قتل کی خبر ہر مہر کی مہر لو اوٹھ کر اذان دو کہ شبِ زمزم کی</p>	<p>خلقت میں سر پرش کے ویکہ جی ہا میں اب صبح کوئی نہ کو نہ ہو ٹیگی ہا میں</p>	<p>ہر نخل کو اک وحد تھا اوس ظلم کے بن میں تھا دلیل حق کو کہ نہ تھا چمن میں</p>
<p>۴۴</p> <p>جہنم سے غارتی سے نہ جھٹکتی روئے کی تزلزل کی عبادت کی حکم پاک صحت و صحت کی حکم ماں و مہر و شہادت کی حکم</p>	<p>۴۵</p> <p>یہ بلکہ جہنم میں نہ ہو نہیں جہنم میں انہو میں اویں سرگرم مسک خانی را نہ دیکھتے ہی سرگرم ان را نہ دیکھتے ہی سرگرم</p>	<p>۴۶</p> <p>الہی صفت میں نہ ہو ماں و مہر و شہادت کی حکم قربان سوڈان کا دیکھتے ہی سرگرم قلم جہاں جہاں صحت باقی</p>
<p>لے کتا ہی کا پریشانی کا دن ہو اولاد پور کی یہ قہر مانی کا دن ہو</p>	<p>غش ہو گی کہی اور کہی اشتہار کی زیر سر کی ہوشام میں سرگرم</p>	<p>ہر شام ہو میں طاعت موجود اداس ہو ہر صبح کو اس میں دیکھتے ہی سرگرم</p>
<p>۴۷</p> <p>وہ میں نے سچو سچو کی یہ صبح کی گئی جہنم کی صفائی دولت شہر کی نہ فصاحت نہ گمانی شہر سے جہاں کا پور جہاں سے جہاں</p>	<p>۴۸</p> <p>آزاد میں علی کی سب سے بڑی یہ صبح کی گئی جہنم کی صفائی دولت شہر کی نہ فصاحت نہ گمانی شہر سے جہاں کا پور جہاں سے جہاں</p>	<p>۴۹</p> <p>یہ صبح کی گئی جہنم کی صفائی دولت شہر کی نہ فصاحت نہ گمانی شہر سے جہاں کا پور جہاں سے جہاں</p>
<p>آج احمد حیدر کے کرناں میں اٹھا رہی فاطمہ کے خلق کیشنے</p>	<p>اک مشہور حق میں اور فوق میں بیشی میں قدم ہونے کا طوق میں</p>	<p>دنیا میں یہ سب نہ کہی ہوئے کسی کے مصرع میں سب سے بڑی</p>

لے صحت سے آواز  
اور نہ کہی ہوئے کسی کے



<p>۴۰ وہ جسے چاہے وہ سپید اور عجبین وہ جسے چاہے وہ بنو نہ اندر دار عابین لے دے وہ جسے وہ خوش اندر وصلین مشتاق حسین جو بین کہ یہ جلیقہ</p>	<p>۴۱ انصت سے اور نہ پوچھو پوچھیں کانٹے پہ علم کے شے بھٹکتے ہیں مولا کے گلے نہ بس بھٹکتے ہیں وہ کون گدگد نہ پوچھو پوچھیں</p>	<p>۴۲ گاہ گاہ کیا کی جا بے جا نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں گھٹیا کی بڑھتی نہ قدم حضرت پوچھیں فیما کیا کیا علم کا و فخر نہ پوچھیں</p>
<p>۴۳ اک جوش محبت اور حسین کھلاتا کو کیا سب کی ملاقات پہ لہراتا کو پروا جو اوٹھا کھل گیا و خلیہ برین کا</p>	<p>۴۴ ڈوبتا تھا بدن علم میں ایک ایک تیر کا پروا جو اوٹھا کھل گیا و خلیہ برین کا</p>	<p>۴۵ دیکھ کر و پاس رسول عزلی کا آخر میں نوا سا ہون تھا سہری می کا</p>
<p>۴۶ شیخ و طاقت سے ہر کی جلیقہ خوش نہ رہے ہر کی جلیقہ سب کو گئی اس علم میں تم موج جفت فرمانے یوں ان سب کے فیہ میں جفت</p>	<p>۴۷ کہو روٹا لوٹ کے ہر کی جلیقہ تو کیا نقل میں اس کا لکھ بہ خیر و دوا جو ان شے میں تھا عجب حق ایسا اور عجب یوں</p>	<p>۴۸ تھا کیا لکھا ہر کی جلیقہ سوز ہوئی ہر کی جلیقہ سب کو مرچا ہر کی جلیقہ نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں</p>
<p>۴۹ باہر علم فوج خدا لائے ہر کی جلیقہ سب لوگ مسخ ہوں کہ ہر کی جلیقہ کثرت تو او دھر تھی یہ خدا کی طرف</p>	<p>۵۰ اس فوج کا مالک پر شاہ جفت تھا کثرت تو او دھر تھی یہ خدا کی طرف</p>	<p>۵۱ روٹکی اگر بنت ہی عرش ملیگا بربادی سادات سے کیا ٹکڑو ملیگا</p>
<p>۵۲ پان لکڑ اسلام سب کو سارا وہ کفر کی فوج میں ہر کی جلیقہ تھا راند و فتنے میں ہر کی جلیقہ جلائی تو حسین سب بابت مدد کا عارا</p>	<p>۵۳ جانے مالے ہر کی جلیقہ نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں</p>	<p>۵۴ کیا جہ جہ میں ہر کی جلیقہ نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں</p>
<p>۵۵ پہلو سے پد کے نہ سر تھی کی جلیقہ پہلو سے پد کے نہ سر تھی کی جلیقہ</p>	<p>۵۶ پہلو سے پد کے نہ سر تھی کی جلیقہ پہلو سے پد کے نہ سر تھی کی جلیقہ</p>	<p>۵۷ مہمان کیوں ترک مروت نہیں کرتے نہ کہے کہ رنقا ہوئے سب پوچھیں</p>

۵۸







<p>۱۷۵</p> <p>علا با تو سب آئے غلام غازی خوگوشی سب آئے سب گمشدہ غازی جو دست میں ہے بس سلطان جاری ان کے خون کی دھواں شمع غازی</p>	<p>۱۷۶</p> <p>شہر و دہانہ تری تری حال سائل توت دست کوئی جان بانی سر کھانہ ہوئی بلا جانی تو کہ یہ آبا بون کو خلق دانی</p>	<p>۱۷۷</p> <p>حضرت سے جو نصرت کمال فرمایا تھا سوالیہ نصرت کمال پانی آ کر زبانی تو چمک لاتی ایک طرف خلق دنیوی دینی</p>
<p>منگوں کے بدنام کیا قوم عرب کو اس بوم کے سایہ سے نہ تپا ہے کب کو</p>	<p>الضارین قوم و قبیلہ نہیں رکھتا میں تیرے سرو اور وسیلہ نہیں رکھتا</p>	<p>کیا وجہ ہو خادوم پہ تلکھن نہیں ہوتا وعدت میں کر پونے تلکھن نہیں ہوتا</p>
<p>۱۷۸</p> <p>سنا جا جو ان لاکھوں کی شہرہ سنا جا چکا ہے خشت و دلے پر مفسر کیا نہیں دے لکھن جو سید ہے کہ گھوڑا کہ کمان سے</p>	<p>۱۷۹</p> <p>مولا ستم لکھن جو چاہے ابو و جد و امم لکھن جو چاہے آقا غضب خالق عالم چاہے ابو الیک فردوس جہنم چاہے</p>	<p>۱۸۰</p> <p>ارشاد مولا افکار منہ کی بھالی چہرہ عیالقات منو کی بھالی حضرت کی دعا و ان کی بھالی کر دیکھ بندے باخوبی بھالی</p>
<p>چار دن کے فرس بھر کے طرار کھل آئے بدلی سے جگے ہو تائے کھل آئے</p>	<p>یہ اہل جفا دشمن شاہ مدنی ہیں ان سب میں عین پانچ جان چھپی ہیں</p>	<p>ہر چند گنہ رگیاں بیان سے سوا ہیں پر آپ حمایت پر جو آجائیں تو کیا ہیں</p>
<p>۱۸۱</p> <p>اسلام کی ستم دہی جو چھوڑا میرا دین چاروں آگے لے کر میں نے کھلے انھوں کو پکارا یا غفرہ کشتا یا شہیدین یا شہداء</p>	<p>۱۸۲</p> <p>اے خالق کے در و در احسان اے خالق اور در احسان اے سب کے در احسان اے الیک کو در احسان</p>	<p>۱۸۳</p> <p>حضرت نے کھانا جو تالا جا بھاجا خود بخون کو چھیل کے کھانا آ آ کر سرور و مدد کو دیا بجائی میں تری کی بھائی</p>
<p>اشتی ترے مجرم کی بنی میں چڑی ہو اے نوح غریبان یہ حمایت کی گھڑی ہو</p>	<p>اوسدن پہلے کرم قبیلہ عالم کی میں وہ ہوں کہ پانی جسے حضرت دیتا</p>	<p>استادہ ہو کیوں دور تر دیکھ کیا ہو پہلو میں گھر ہو کہ دین تری جا ہو</p>

مرثیہ میرٹھ



<p>صحنہ صبحِ دل میں جو آکر کھڑے ہوئے ماتم کہہ آں میں پوچھ کر آکر کاشا نہ لختِ دل چھوڑ کر آکر جنت میں سے کھڑے ہو کر آکر</p>	<p>صحنہ اگر شاہِ دیوانے کے ہوتے تو کب ہو کر چوہا نہ بنی ماسخِ صدف قاسم بھی علی سب عبادِ حق بے گناہ نہ بنے تو کب یہی</p>	<p>صحنہ اگر تیرے لیے باتھیں دینا چاہتا ہوں عجب کس نے تو دیکھا تو کب یہی تیرے لیے دے کر رہ جاتا ہوں تو کب یہی دیکھ کر رہ جاتا ہوں</p>
<p>فیاض ہیں صاوق ہیں سخی ہیں سخی ہیں مہمان ہیں پیار ہیں کہ ہم آلِ سخی ہیں</p>	<p>ہستے ہو نزدیک جو وہ گلبدن آئے سمجھا وہ کہ لینے کو مر پتھن آئے</p>	<p>اگر ام سے توقیر سے تعظیم سے لائے مہمان کو بڑی عزت و تکریم سے لائے</p>
<p>صحنہ زندانِ جہنم میں جہانِ جہان سلبِ تیرے طاعت کا ادا ہے میری عفو و رحم و رحمت میں جہان گنہگار بھی سزا جہان میں جہان</p>	<p>صحنہ بچنے کے قدم چوم کے بولا وہ دلا نہروا دنگار سے یہ بندہ افسر چھائی سے لگا کر دستِ علی کھڑے عطا پیش و خطا پیش ہیں</p>	<p>صحنہ افسوس کیا آئی جو صد اجار طاعت خفت بھی بڑھے چند قدم فحاشی مست نہ ہو تو افسوس نہ دیکھ نہ فحاشی لیٹا قدم طاعت دل شاہِ جہان سے</p>
<p>و شمع سے دل صاف میں کینہ نہیں کتے کچھ جھپٹ کر ورت ہو وہ سیمہ نہیں کتے</p>	<p>یہ عین عنایت و قسم مکو خدا کی اکھین تری جانب میں امام و مرکی</p>	<p>زردی جو گئی رنگِ سرور گیا شمع پر فعلین پر سر رکھتے ہی نور گیا شمع پر</p>
<p>صحنہ اگر تیرا کیا مہمان کو تیرا عجب کس نے تیرا کیا تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا</p>	<p>صحنہ خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا</p>	<p>صحنہ خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا خدا کے نوا سے تیرے کو تیرا</p>
<p>اس گھر کا مخلق میں مشہور ہے پیار مہمان کے لے آئے کا دستور ہے پیار</p>	<p>ممكن ہے کہ وہ دوست کو عین کی کٹے وہ بھر میں گناہوں سے تھے پاک کٹے</p>	<p>آج اس کے لیے جو چھکا جاتا ہے بھائی یہ عجری اندر خوش آتا ہے بھائی</p>

<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>
<p>و شکستہ او در چوب پریشانی گریزین          کجاست کہ لغت ہست فوج غمزدین</p>	<p>محبوب الہی تری اور او کرینکے          ہم نعمت عقیقی سے تجھے شاد کرینگے</p>	<p>عصیان کی جو ہرشت تھی وہ بالکل گئی          صدقے سے تیرے دل کا گرہ کھل گئی</p>
<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>
<p>فرمایا کہ اب کیا ہے لوگوں شکر شریعت          بس میری سی کی تھی کہ سبقت ہو و ہر</p>	<p>پہلے سے اونے پیچیدہ جو شک ملا ہے          اوس کے کچلے رخ آل محمد کی ولا ہے</p>	<p>باعث یہ بڑا افتخار کہ جلاؤ و عین لکھا          شکر کو قلم عصفی نے آزاد و عین لکھا</p>
<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>	<p><b>ع</b>          خداوند بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند و بندگان را در دنیا و آخرت از هر گناہی که بخواهد بزرگوار گردانند</p>
<p>ولو او اجازت کہ غریب الغریبوں          حسرت ہے کہ پہلے میں ہی آقا پہ فدا ہوں</p>	<p>سب جتنے ہی جی تنگ گاہ قصہ برآویں          جتنے میں ہمارے تر اقصہ ہے براویں</p>	<p>و مہج میں در جنت غفار کھلینگے          ہو جائیگی بند آنکھ تو بیتیار کھلینگے</p>

<p>سید علی گڑھی کی شہادت سناؤ اسکو کہ میں نے شہادت دی ہے کی طرف سے کہ میں نے شہادت دی ہے پہلے شہادت کی ہے</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت سناؤ اسکو کہ میں نے شہادت دی ہے کی طرف سے کہ میں نے شہادت دی ہے پہلے شہادت کی ہے</p>	<p>سید علی گڑھی کی شہادت سناؤ اسکو کہ میں نے شہادت دی ہے کی طرف سے کہ میں نے شہادت دی ہے پہلے شہادت کی ہے</p>
<p>بجین اسے کہ اس کا نام مدنی ہو بہتر ہو کہ مہمان کی نہ خاطر شکست ہو</p>	<p>محبوب بہن رات کا سرخام نہین ہو پانی نہین کھانا نہین آرام نہین ہو</p>	<p>دوسرے بہن ایک جگہ نہ بھی نہین ہو اک دوست کی ہو قبر کہیں کی کہیں ہو</p>
<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>	<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>	<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>
<p>دوم بہن نہین گذر کہ ملاقات ہوئی ہو باہین نہ ابھی کیچ نہ مدار ات ہوئی ہو</p>	<p>لیونکہ نہ کہ تلو اس نے بیدم اسے کہیں یہ دیکھ لے گی کہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>اولاد بھی فیاض ہو مان پاپ بھی بہن محرم نہ خادم کو کہیں آپ بھی بہن</p>
<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>	<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>	<p>میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے میں نے کہا اسے کہ میں نے شہادت دی ہے</p>
<p>ہستے جو سپاہ ستم و جور کے آئے آئے بھی جو لب پر سخن آوس طو کے آئے</p>	<p>نہ جس طلب دہت بہن جو اہل ظلم بہن خیر آج نہ تم آپا گرفتار بلا بہن</p>	<p>یہ سب تو ملاؤن وفا بھی مجھے دیے پھینکا ہوں دامن کہ رضا بھی مجھے دیے</p>

۴۱۲  
جسے خلق نے چھوڑ دیا کیسے چاہیوں  
مقبول کیسی دعا کیسے چاہیوں  
سیر کی غلامی کا صلہ کیسے چاہیوں  
کافیا پر ایک وہ دعا کیسے چاہیوں

۴۱۳  
باجا بزمی آل سے جسے خوش بین  
فردوس میں نظر دار کیسے چاہیوں  
حاکم کو سرتاج سے افسوس خوش بین  
سولہ کی بجائے وہ محل ازینے چاہیوں

۴۱۴  
کافور فضا صفت جسے جودا کی سوز  
میخیزد الباقول کے حق سے کسے  
اکبر سے اشاعت میں بیوقوف کیا دہ  
سمد و کثرت شیر کی اسی میں جو جود

مغیر از جود  
بال کے لئے کمال  
اور بزمی

نام اسکا پر بخشش یہ عنایت یہ مدد ہے  
رضیت میں ازادی و نزع کی سند ہے

وہ کیا ہے جو محتاج کو حاصل نہیں ہے  
اس درگاہد اچھر کبھی سائل نہیں ہے

مداح کو مہا نگو بہادر کو مسلمانو  
اویہ عیا لیکے مری مگر کو اوٹھا دو

۴۱۵  
نور اللہ جسے خلق کی جاگیر ملی ہے  
پیشہ کی ملک کو وہ قدر ملی ہے  
اکسم غبار در پیشہ کی ملی ہے  
اس خاک پر سواری تو قیصر ملی ہے

۴۱۶  
مہر کو زرد مال سے کیا انہیں ہے  
کس شہت میں غنیمت کا بس انہیں ہے  
وہ پہنچا ہے سب کو لایا نہیں ہے  
اس شہت سے تیرے ہیں گروہ نہیں ہے

۴۱۷  
اکبر نے عیا لیکے جو جان کو اٹھا ہے  
نہوہوہے کہ فنا کا شکر ہی بیجا ہے  
جس کی جگہ کس نے نہ عقد کھائی  
اسے طقت حلت تری اسید برائی

ہاتھ اُٹھی وہ دولت جو زمانے میں نہیں ہے  
یہ زر کسی خاقان خستہ ازین نہیں ہے

کدے کو کی میز کبھی اور کی ہے  
اک روٹی کے سائل کو کھانا دینا ہی ہے

کوشش کا اقبال و شہم جا نیواسکو  
فردوس کے حلت سے نہ کم جا نیواسکو

۴۱۸  
مگر اپنے وہ کہ جو باگداد کی بیلیا  
موتو موتو کہ جی حرف میں کانہیں  
اقتدر کے خلق میں قاضی سے بیلیا  
فیاض وہ عالم کہ اولاد کا جلیا

۴۱۹  
ظہر ہی نہیں اقلانہ دعا کی بیلیا  
یہ جو کچھ کہی ہے جی کی بیلیا  
ایلیا نہیں دنیا میں جی کی بیلیا  
بہوہوہے جی امروہوہوہے جی کی بیلیا

۴۲۰  
جولہ حبیب بنی خاں کہ خوشحال  
نہت کے یہ معنی ہیں کہ تیرے قیال  
وہ من میں نہ تیرے جی کی بیلیا  
سودا جی کی بیلیا کہ تیرے قیال

کبھی ہی ہے کہ حاکم ہو یہ بہت نہیں ہے  
اس گھر کو کی بڑھ کے سخاوت میں ہے

وہ کونسی خوبی ہے پیدا نہیں ہے  
اک مہر نہوت کے سدا کیا نہیں ہے

سہرے سے بھلا کو کھانا دینا نہیں ہے  
یہ گھر ہی کا اچھی کر کیا نہ دینا

تخلص

<p>نصرت ہو جب سبھی سے ممتاز چو سے قدیم شاد و پیر ازاد تسلی جو کی چھکے کہ نور سے فرمان خدا حافظ و ناصر سے خواہ</p>	<p>وہ اوج و رفعت و جل و شان و سکا پیشانی چھو گلو گلشن جنت قدم و سکا منہ کی بخت سے جن ایندھن سب کا فل تھا کہ بر بھاد و جب جہاں کو سکا</p>	<p>لا انکلو او شعلہ لکے جب قبلہ عالم چو چو افسانہ سے شعلہ و جہاں دم جہاں کا بھی اندر وہ خطبے چھو گلو پیشانی چھو گلو کہ نہ جہاں کو سکا</p>
<p>دینا کے سعید و عین شرا نام ہو بجائی عقبات میں تجھے راحت و آرام ہو بجائی</p>	<p>تخا صحت ملک ناریو عین نور ہو اب تو مرو فوج ستم کار میں تخا و ہو اب تو</p>	<p>چمک کے فرس روئے لگا فوج گران سے مگر بھی نہ دیکھا کہ کیا کون جہاں سے</p>
<p>حافظ الم صدر و آفت سے چائے رب و جہاں کی دولت سے چائے غلام گزیر مول قیامت سے چائے حافظ خطبے آہن کی جوارحت سے چائے</p>	<p>اشعار و عین شعلہ و جہاں کی چائے آپا و غلام و سکا علی کا ہو جہاں کی چائے آقا و امیر شمس معنی کا چائے بان فوج سے چائے ہو جہاں کی چائے</p>	<p>اندری مہمان شمع دین کی چائے فرقت نہ سنبھلنے کی خطا کا و چائے کس بن گئی تھی چائے ایک اور جہاں کی ربا و کیا چو نہ دیا اس لگا کی</p>
<p>گم خلد میں ناتھ آئے یہاں سے جو سفر ہو یہ آج کی منزل تجھے راحت سے دیر ہو</p>	<p>بھیجا ہو نواسے نے رسول دوسرے کے اسی قوم ہر اول ہو عین لشکر کا خلد کے</p>	<p>پالی میں وہ آتش بھی کہ گھلے تھے اہل جلتے ہوئے و وزخ میں چلے جاتے تھے اہل</p>
<p>رو کر جو جہاں سے تھے تھے تھے وہ ملک و جہاں و تھے تھے تھے گھوڑے پھوڑے و تھے تھے تھے شاوی سے ہوا اور تھے تھے تھے</p>	<p>یہ سنتے ہی سارے تھے تھے تھے جہاں و جہاں کا ہو جہاں تھے تھے وہ تھے تھے تھے تھے تھے کس تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>چلے تھے تھے تھے تھے تھے انہو تھے تھے تھے تھے تھے جو تھے تھے تھے تھے تھے چلے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>اندری انیا افہ طالع کی جبین پر آئیے نور شید چو کا تھار میں پر</p>	<p>کھار کے سرتن سے گرتے خاک پیکار مار سے گئے لشکر کی صفیں نہیں اوجھار</p>	<p>لہو اچھکتی تھی صفیں لشکر کین پر گھوڑے کے کہیں باؤن نہ لگتے تھے پر</p>







<p>۱۲۱</p> <p>جسک کہ مری باون کا بخت تھان نہان کے سینے کی چلی کے بجانے خود بچنے کے لئے پوچھوئے کونجیل کسی بے کبود افروختے بر چھو پھان</p>	<p>۱۲۲</p> <p>پسپا تو بانی تھے کونجیل پوچھا تو فرود کس کی پوچھا تین منشاق ہو کر آجائو عورت کونجیل جوانی بچنے کے لئے پوچھوئے کونجیل</p>	<p>۱۲۳</p> <p>کیا نہ نہ درانی جوت افلاطن تار پس آئے سخن کرو سنون سنون رضی ہوں اگر تھانے چوچنی چوچنی</p>
<p>۱۲۴</p> <p>روتا تھا وفاداری کی پوچھوئے جوت پوچھوئے بے آرزو گران سر حضرت کو پکارا وہ جی خاک ادا کر مجان کی خبر لیے با سبک پوچھوئے</p>	<p>۱۲۵</p> <p>احد اودھو فخر کیلئے جو بچانے کھلا سب سدا دین شکر گانے پیر و پوتہ کو سخن پتھر سنانے سکھون بکر با فاقہ کے منور بچانے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>میرتبہ جلا پوچھوئے دو کیا اوت جانے خود کو تو پوچھوئے کب کی پوچھوئے گچا پوچھوئے صحت رت بد دھارے پیلون چھوئے چھوئے پیلون چھوئے</p>
<p>۱۲۷</p> <p>آواز علی آئی کہ اے مرزا چلیا پوچھوئے کونجیل بابین پوچھوئے کونجیل سرسر کے زانو در اندر پوچھوئے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>افسوس صرافسوس غیب جان لنگی سدا دین کو لائے پوچھوئے بچانے تلاشے وہ افسوس دولت جو پوچھوئے مجان پوچھوئے کونجیل</p>	<p>۱۲۹</p> <p>سبب چنی زمانے میں کونجیل اک جو کہ سبب تریاویا کونجیل نشت کونجیل کونجیل صفت ہو اودھو پوچھوئے</p>
<p>میں پاس ہوں پھر کیلئے گھانا پوچھوئے روتا ہوا صاحب بھی ترا آتا پوچھوئے</p>	<p>یہ ماتھے کمین ہند نہیں عقدہ کشا تھان صن دھکا در مان نہیں ہم اوسکی دھان</p>	<p>میں پوچھوئے تو خدوت کونہ افام کو دیکھ حافل اوتے کہتے ہیں جوا خلم کو دیکھ</p>

نہ مائی پتھر ماکس  
میں پوچھوئے بکاکر  
میں پوچھوئے اور  
میں پوچھوئے اور  
میں پوچھوئے اور

<p>۱۳۱۱</p> <p>مرد کو کس طرح کی بے وفائی کرنے          شہزاد کو دم چھین کر تھوڑے ہی وقت میں          شہزاد کو یاد کیا جس وقت وہ اپنے          کیا ہوئے قاتل کے دو چالیس ہزار</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>آدم کو بھائی کی طرح پوچھتے رہا          لاشے کو کیا راحت جان اسدا          بھائی کو تھپتا تھا وہ وقت کا پوچھتا          وہاں سے پہلے کہ یہ کیا ہے شہزاد</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>ختم کیے کیا ہے چھپا ہوا نظام          ہوش میں ہی منتظر تھے کسے سفر          بیجا بے بجائی سے اصرار کیا تھا          کروڑوں کی جانیں دہم آئے</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>گر کسی خود مر کو پہنچتے نہیں دیکھا          سودا کو کبھی بچتے ہیں نہیں دیکھا</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>مکڑی سے بدن از غیب کھائے ہن بھائی          لے ہوش میں آکاش بہر کہ نہیں بھائی</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>دیکھ اپنے مشرق انگہ کو کیوں کیے ہو          فروز می ستر گودی میں لے ہو</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>ہنگامہ غصہ کی بھی کچھ تھا          دوزخ میں اس کے ہر وقت میں          کیا غم جو لاشے پہ نہ چلی نہ پھر          زانوئے مبارک پہ چلی کس سر</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>کچھ دھت کو راہ و مرد لاو          خون پر تیرے غم سے گلہ کی تو لاو          رکھ لے زانو پر سر و قور لاو          نزدیک ہو غلابہ سحر اور لاو</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>سکستہ صدمہ سے جا کھو گیا          سر جھڑپ کی آغوش میں دیا          جلدی قدم شاہ پہ بیٹھ ملے دیلا          صدمے سے اٹھانے کو بیدار</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>تو قیصر سے دھن میں مجھے آج ملیگی          جب تیرے ہر ہر گاہ تو معراج ملیگی</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>پھر بعد ملاقات نہ صحبت ہوئی بھائی          جی بھر کے نہ دیکھا تھا کہ فرق نہ ہوئی</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>تکلیف تیرے زانو کا میسر ہوا آقا          وزہ پہلیہ اب مہر منور ہوا آقا</p>
<p>۱۳۲۳</p> <p>غش ہو گیا تاکہ جو قور بھائی          نہ جانے لاسکا کیا کار وہ کیا          تھوڑے ہی وقت میں کہہ سہ سہ سہ          جہاں کو حسین نے نہ پہنچے ہو</p>	<p>۱۳۲۴</p> <p>بھگوان کر دیو و غار دار          او عالم غیب کے مدد کار          اوصاف قلندر اوصاف و جوار          تاخیر سے پہنچے پہنچے غار</p>	<p>۱۳۲۵</p> <p>غش ہو گیا تاکہ جو قور بھائی          نہ جانے لاسکا کیا کار وہ کیا          تھوڑے ہی وقت میں کہہ سہ سہ سہ          جہاں کو حسین نے نہ پہنچے ہو</p>
<p>۱۳۲۶</p> <p>او چھٹ کی زمین ضرر ہوئی اہل ولی کی          دیکھو کمین بھائی مگر تیغ غلی کی</p>	<p>۱۳۲۷</p> <p>رتبہ ہو ترا سب سے دو بالا شہدین          اکدن تیرے حق کا ہوا ایم غلامین</p>	<p>۱۳۲۸</p> <p>شہید کا جو دوست وہ پاپا ہی کا          تو آج سے کمان ہو رسول غزنی کا</p>









<p>۱۹۸          کی غرض اس میں یہ ہے کہ جو لوگ اس          کی غرض سے اس کی غرض سے اس کی غرض سے</p>	<p>۱۹۷          اس کے لئے یہ ہے کہ جو لوگ اس کی غرض سے</p>	<p>۱۹۶          فیض بہا نظر اور زبان پر علی کا نام</p>
<p>وہ فکر کہ فوج کا یہ بندہ دست ہو          آپس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>اب بیان اس میں کہ جو لوگ اس کی غرض سے</p>	<p>وہ فکر کہ دیکھیں یہ ہے کہ کیا کے          ایسا ہو جس میں کو ظالم عبرا کے</p>
<p>۱۹۵          سادات پر بھی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۹۴          کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۹۳          غل کی ایک شے کہ اس کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۱۹۲          سب ایک سال میں قتل تھے شہرین کو          وہ اپنی جان دیتا ہر نام جس میں اس کے لئے</p>	<p>۱۹۱          پالی کیا ہر بندہ امام سعید پر          دشمن ہر آل نیک کا لعنت بندہ پر</p>	<p>۱۹۰          غرہ تھکا گیا کو جس میں سپاہ پر          سپاہ ہزار ڈھال کا تھکا سپاہ پر</p>
<p>۱۸۹          وہ لوگ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۸۸          جو لوگ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۸۷          غل کا نام اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>
<p>۱۸۶          اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۸۵          یہ غرض اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے</p>	<p>۱۸۴          ظالم کے حکم میں سپہ سلیم در و م حوی</p>

<p>۴۱۲</p> <p>جاس میں تیری راجھی جی پانی تو تیرا دل سے ہی دیکھ لیا خوشی بہت ہوئی یاد رسلمان صاحب لیجی اپنے اٹھنے اور جانے کی</p>	<p>۴۱۳</p> <p>دور کر کے آئے کہ راہ تو نامور غیر جان سوا تیرے رسالے کے کتنے جوان صفوں میں سے کتنے موتے کہہ کر اس کی خوشی چھوین</p>	<p>۴۱۴</p> <p>کتنی خوشی ہے بخت و دولت کھلو انسان اور ان کا مہر بند کہہ دے دست ہو جو میں سے بند دریا پہ جاوین اور جوانان تیر دست</p>
<p>۴۱۵</p> <p>لشکر میں یاں چم لاکھ دلاور جوان وان ایک صف میں جہیں بہتر جوان ہیں ہوں کسی طرف نہ کوئی دیکھ</p>	<p>۴۱۶</p> <p>دنیا میں زور اپنا اور اپنا ہاتھ میں ہوں کسی طرف نہ کوئی دیکھ</p>	<p>۴۱۷</p> <p>آلہ بی گوت شدہ میں فرج کیجو گر باس آبرو تو بانی نہ دیکھ</p>
<p>۴۱۸</p> <p>اوغین جی چھو چھو چھو چھو تو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کیا جانے دل میں چھو چھو چھو کوئی پوچھو تو لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۱۹</p> <p>بولا وہ چیا کہ ہم ہم ہوا چچی بیند تیرے تیرے تیرے موتے کہہ کر اس کی خوشی چھوین</p>	<p>۴۲۰</p> <p>حاکم کوئی ہو نہ گرفت اگر قلعی حکم کو کہہ کر آدین سے خجہ جی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کافری لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۲۱</p> <p>فوج کے ریلے ہوں جو دشت زمین دب جائے سوار کے ٹھوڑی گزین</p>	<p>۴۲۲</p> <p>کیا اس کا ستارہ جسکی اطاعت گزیر حاکم ہو یا رئیس ہو یا بادشاہ ہو</p>	<p>۴۲۳</p> <p>حاکم ہو نہیں سزا کا جج اختیار دست ہو پریان ہیں اسیری ہوا رہو</p>
<p>۴۲۴</p> <p>آباد و قتل نہ ہو رہی جنگ کشتی اب رہی رہی رہی رہی کہاں جہاں جہاں جہاں جہاں موتے کہہ کر اس کی خوشی چھوین</p>	<p>۴۲۵</p> <p>دلت کے تیرے تیرے تیرے تیرے سے نہ تیرے تیرے تیرے تیرے اب لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۲۶</p> <p>چوٹی پر جہاں تیرے تیرے تیرے کافری لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کافری لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۲۷</p> <p>انسان کو اختیار ہے خود اپنے کام میں نیکو شریک کرتا ہے قتل امام میں</p>	<p>۴۲۸</p> <p>دیر لاہ میں کیا ہوا قریب الوقوع ہو تو مصلحت ہو وگرنہ الی شروع ہو</p>	<p>۴۲۹</p> <p>میں بر جہنم قریب جو وہ شیر نرگیا اندک رعب حق پھر سعد و نرگیا</p>

چھو

<p>۴۴</p> <p>کو چھوڑ کر تو قافلہ مرثیہ پر شبیر ہر روز زنی جو سحر کا لہجہ گوارے پر شبیر ہر دم خفا کا یون تو خفا وارے پر شبیر شرع کے غیر قافلہ محنت رے پر شبیر</p>	<p>۴۵</p> <p>ہر دم مود و لہجہ کو کوئی یار نہ خیال ایمان کے گھر سے ملائے نہیں خیال تو کہہ کر دے اور وہ چھوڑ دے خیال نہ کہن کی بات کو نہ نہ نہیں خیال</p>	<p>۴۶</p> <p>لاج کو کھولتے رہی کا خفہ نہ خیال کچھ کو تو دخل کو تو باقی نہ خیال اوس شے کی کو تو سدا چھوڑ دے خیال صحبہ طلبہ ملن دولت یگانہ کو خیال</p>
<p>ایمان کا فیض رتِ عکاسی طرف سے ہے شراس طرف سے خیر خدا کی طرف سے ہے</p>	<p>دنیا میں اک عالمی گامی نور عین ہے جو مصطفیٰ کی جان ہے یہ وہ حسین ہے</p>	<p>دنیا میں کیا خبر کہ رہے یا نہ تو رہے وہ کام کر کے جا کہ سدا آبرو رہے</p>
<p>۴۷</p> <p>کشتہ جی شہرستانِ حبیبی کتون نے دل سے ہو گیا وعدہ است کتون کی جو خوش کو کتنی کی شکست کتون کے ہو گئے ہیں تے غدا پرست</p>	<p>۴۸</p> <p>حاکم کو شہرستانِ حبیبی روح رسولِ حق سے چھایا چہ پیچہ پیرِ دینیوں پر وہ دغا چاہیے پیچہ اودا دیندگان سے دغا چاہیے پیچہ</p>	<p>۴۹</p> <p>انسان کو پاسِ حرمِ اسلام چاہیے عقبتِ حبیبین ہو وہ کام چاہیے منہ کششِ اکبر کریم سے چاہیے حکومتِ حبیبین سے چاہیے</p>
<p>احوال مختلف ہو شقی و سعید کا عاشق کوئی حسین کا کوئی یزید کا</p>	<p>جو اپنے گھر میں آئے اوس گھر نہیں مہمان لگے پہ چھری پھیرنے نہیں</p>	<p>فیضِ محبت شہ نامی انصیب ہو گر ہو تو پنجتن کی غلامی انصیب ہو</p>
<p>۵۰</p> <p>لے لے نیک پہ پہنچ کر گریں فرزندِ فاطمہ کو پہنچا کر گریں پانیِ سدا فخر ہے چہ اس کو گریں وافقتِ قصور ہے وہ شاہِ ارجین</p>	<p>۵۱</p> <p>سجائے گی کوئی نہ کہ نہ خیال وہ شہر کی جان لختِ دل شہرِ خیال نہ ملک جبکہ پاس نہ دولت نہ خیال سید عیال دار سدا فخر نہ خیال</p>	<p>۵۲</p> <p>کیا عالم کی فوجت کا اعتدال یہ عہدِ مود و فدا و شہرِ خیال نامہ دیندینِ جہان ملکِ مود کا وہ نیا پہرست و فدا و بی بی بی بی</p>
<p>اوسست عقل پاس بھی جگہ کسی کا ہے مجرم بھی ہو اگر تو نواسا ہی کا ہے</p>	<p>کیا جانے یہ ستم مجھ کیونکر پسند ہے سولہ بہرے آبِ روان اوسہ پسند ہے</p>	<p>وزرات اوسکو مثلِ شراب و عفا کا ہے شیطان کا طمع یہ عادی زفا کا ہے</p>



<p>۱۵۴ بہارِ احکام میں یہ سبب فرمایا بعض مقلدین نے جو کہ یہاں تک لایا بہر حال اس میں بھی سے بعد عباد موت کے بعد صلیح تھا امارت اس</p>	<p>۱۵۵ یوں کر کہ قریب عالم سے جلد مل و نہ ہو گیا آخر اس سے منقل میں نے یہ سبب میں سے منقل چاہوں کہ یہ وہاں سے منقل</p>	<p>۱۵۶ بہارِ احکام میں یہ سبب فرمایا بعض مقلدین نے جو کہ یہاں تک لایا بہر حال اس میں بھی سے بعد عباد موت کے بعد صلیح تھا امارت اس</p>
<p>۱۵۷ پہلے سے قبور خیر الامام کو دلوں کے زہر جان سے مار امام کو</p>	<p>۱۵۸ چھوڑا کہشت صاحب مہی کے شہر تیرا شریک اب نہیں سید کے شہر</p>	<p>۱۵۹ رحمت اوٹھ کے زہر و زہرینے آئین کو سونے یا ج حسین کا سونے آئین</p>
<p>۱۶۰ چشمِ حبیب کی جگہ حبیب موسا خطوس نام کو تو حبیب گرتے تو سب سے حبیب مسلک ہیں مگر کہ حبیب</p>	<p>۱۶۱ چشمِ حبیب کی جگہ حبیب موسا خطوس نام کو تو حبیب گرتے تو سب سے حبیب مسلک ہیں مگر کہ حبیب</p>	<p>۱۶۲ چشمِ حبیب کی جگہ حبیب موسا خطوس نام کو تو حبیب گرتے تو سب سے حبیب مسلک ہیں مگر کہ حبیب</p>
<p>۱۶۳ لایا تھا لکیر کریں شہر مشرق میں کو پہنچا بھی آؤں قبور علی پر حسین کو</p>	<p>۱۶۴ نام حسین انہ سے نہیں بار بار کہہ دوں کہ کوئی تن سے تر اس قمار</p>	<p>۱۶۵ ہونگی علی کی بیٹیاں بکوا امام میں بندی ہی کی اس کی جانی کی شام میں</p>
<p>۱۶۶ مرد و عورت اقل امام پہنچا بھی آؤں قبور علی پر حسین کو</p>	<p>۱۶۷ نام حسین انہ سے نہیں بار بار کہہ دوں کہ کوئی تن سے تر اس قمار</p>	<p>۱۶۸ ہونگی علی کی بیٹیاں بکوا امام میں بندی ہی کی اس کی جانی کی شام میں</p>
<p>۱۶۹ مرد و عورت اقل امام پہنچا بھی آؤں قبور علی پر حسین کو</p>	<p>۱۷۰ نام حسین انہ سے نہیں بار بار کہہ دوں کہ کوئی تن سے تر اس قمار</p>	<p>۱۷۱ ہونگی علی کی بیٹیاں بکوا امام میں بندی ہی کی اس کی جانی کی شام میں</p>

مفتی محمد رفیع

<p>۱۰۰ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۰۱ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۰۲ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>
<p>۱۰۳ کیا اور مجھے پسند ہو یا ناپسند ہو میں حق پہ ہوں زبان مری طرح بہ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو</p>	<p>۱۰۴ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۰۵ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>
<p>۱۰۶ کشت چمن کی کشت چمن کی کشت چمن چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی</p>	<p>۱۰۷ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۰۸ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>
<p>۱۰۹ نام حسین دوست کو پیار ہو جان اس نام کا ذکر کو کی پوچھے زبان سے چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو</p>	<p>۱۱۰ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۱۱ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>
<p>۱۱۲ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۱۳ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۱۴ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>
<p>۱۱۵ خلاق مدد کر گیا سطح اما کزن فوجین جگائیں جسے میں وسکا غلام چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو</p>	<p>۱۱۶ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>	<p>۱۱۷ چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن دشمن و سپی کو اور تار کجاویں سے تو کشتیری اصل کی کشت چمن سے ہی چو لایق از چنانچہ کی کشت چمن</p>

<p>مرثیہ پرو ہر دور و درخت لگا کر خل علی بن ابی طالب وہ راہ دل کی فتح تھی جس کی آرزو گھر دہشتے اب اور تیرے چہرے پر ہو</p>	<p>مرثیہ لازم ہے میری زمین گم نہ دے دوں برسوں کو جو کہ دشت قلعہ میں جاؤں دشت کے تم چیلے ہو میں پکارا ہوں کس منہ سے نام غم کا لون لے لوں</p>	<p>مرثیہ روٹی یہ استفادہ کرنے سے فیض شاہ خل تھا عجیب صاحب جان ہو راہ وہ اکبر نے دی صد کوئی کو نہ کسی اور تیرے فرس سے جلد شہنشاہ کی جاوے</p>
<p>مرثیہ میر حسن یاسین صاحب خدا کا ہو یا حق تو بنو باندہو سامنا مشکل کا ہو</p>	<p>مرثیہ ڈالا تھا مانتے کیوں تہہ بالا کی زمین میری یہی سزا ہے کہ جاوے گا میں</p>	<p>مرثیہ مشتاق ہو کے دہر زمرہ اروا ہو قطرے کی پیشوا کی کو دریا روان ہو</p>
<p>مرثیہ میر کی راہ رواں اور کھوٹو گھوڑے پر سوار کھیلے تیار ہوں باندھے جو ہاتھ کھلے بیابان پرو ہر ضربی پہ پکارا ہوں</p>	<p>مرثیہ دشت لگاؤں پہ کرو چاک راضی ہوں کہ غم کو جو چاہے چکاو دو منہ کاٹ کے رستے پیاں کر دین کھانے کو لکھو</p>	<p>مرثیہ چیلے کے ہاتھ اپنے بیٹے شاہ قدوس نے فرستے دشت کے رکھنا سنیا سرسر کچھ دو دنوں کا ٹھونچا چلتے جاوے جہاں تیرے لیے دہر دین کی باز</p>
<p>مرثیہ اے صاحبو غلام کو آلی کی راہ دو صدقہ محمد عزیزی کا پناہ دو</p>	<p>مرثیہ رستی بندھی ہو پاؤں تیرے پہنچے یہ سب قبول ہو یہ عذاب سفر ہو</p>	<p>مرثیہ تو سہل گین ہو کیلے میں شرمسار ہوں اوٹ کر گئے تو مل کہ بہت برقعہ رہوں</p>
<p>مرثیہ اے ادا کا مقام میرا رو مدد کرو مفطر ہوں اے غارتگر اے مدد کرو شیر خاں کے شہید پہ ابھارو اے عرش کیوں کہ ستارہ مدد کرو</p>	<p>مرثیہ میں ہوں غارتگر کا قتل کرو راضی ہوں خواہ قتل کرو خواہ چلو جو کہ نہیں سہی دیکھا ہے رہی گئے ہیں باندھے دشت کی جاوے</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر کہے دیکھو میرا کچھ میرا کچھ میری زمین ان کے پاس دشمن کا کہہ دیکھو میرے شہید کی پاس میری چھ بیویاں جان تھی اے میرے پاس</p>
<p>مرثیہ دین پرور و تہ راہ کا مانتے کام ہو عاصی کی ڈھتی ہوئی گشتی کو تمام ہو</p>	<p>مرثیہ ارمان بہ صحت ہو نیک حسن نکال دو سہک کر حسین کے قدموں چال دو</p>	<p>مرثیہ موجود میری کو خیر وقت یاس تھے گود ورتھا حسین علی میر یاس تھے</p>

<p>۳۷۷</p> <p>کیونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۷۸</p> <p>چونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۷۹</p> <p>داخل ہو اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>
<p>کیونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>جاری ہے فیض خانہ رب جلیل میں حصہ ہے فیض خانہ رب جلیل میں اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>جہاں کی کرم سے حضرت شہید کرم سے بخت اسکو کہتے ہیں اسے شہید کرم سے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>
<p>۳۸۰</p> <p>کیونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۸۱</p> <p>چونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۸۲</p> <p>نکاح و بیعت و نکاح و بیعت وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>
<p>نامی ہے اور کسی راہ میں جو خاک ہو گیا دریا سے جو قریب ہو اپاک ہو گیا اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>قربان یا حسین تے حسن پاک کے پیر تو سے مہر کو یاد دے کو خاک کے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>مولا ابھی کسی کو نہ اذن کو خاک ملے پہلے نے غلام کو رن کی رضا ملے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>
<p>۳۸۳</p> <p>چونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۸۴</p> <p>چونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>۳۸۵</p> <p>چونکہ جو شخص اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے وہ اپنے دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>
<p>تو ہوئے اور گلشن جنت کی سپہ میر می بھی یہ دعا کہ عقبی نجی ہے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>دیکھو رسول حق کے نواسے کی شان کو لانا ہو کس خوشی سے سخی میمان کو اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>	<p>دشوار ہے یہ زخم سے برہمی کی نوک کے جانا میمان سے سہل نہیں ہو روک کے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے اور جہان کی دل کو جبر سے بچائے</p>

<p>۵۷۰ میں کیجئے کہ جو تلو لیا وہ فاش و نہایت نازکی کا اہل کیا ہو اعتبار میں نے یہاں انشوی تھا و سب دہندار ایسا ہے جانے نہیں ہو کہ کون فاش</p>	<p>۵۷۱ دعوت کی گئی آج تری کیر گار عبد آسمان غنیمت فردین شمار خانہ میں غلام فقر تراز و فاش آراستہ ہو فقر تراز و فاش</p>	<p>۵۷۲ میں کیا کہوں کہ جو کچھ میں نے کیا مقصود ہو کہ بیس کو کین کیا نہی زبان و کلام کیجئے کیا موت ہو کہ سو غم کیجئے کیا</p>
<p>پہلے کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور ہو وہ ملاقات اور تھی</p>	<p>ہم دین نثار کو طبع زریہ ہو از سر اکھڑی ہیں سافر کو زریہ ہو</p>	<p>مفطر ہوں کہ جس کے یہ ستر و شین پر رہے شاق ہو ستر و شین</p>
<p>۵۷۳ بہشت کی تپ جو کہ ہے کیم چو چنگ گیا قدم پر وہ جزائیم کہ عرض جانے کیجئے جو شیخ شام آقا سیماں اب ہو کہ فرانی غلام</p>	<p>۵۷۴ فرمان شاہ نے ہی دسی ہو کہ توبہ ہر رخ زندگی کا نواز دست کی توبہ فالق تجھے نصیب ہو کہ جس کی توبہ بجائی حسین کیجئے جو توبہ</p>	<p>۵۷۵ پہلے کیجئے کہ شہر آسمان و قار روئے کہ شہر آسمان و قار مجان کے غم کیا شام کی توبہ بتا کیجئے کہ شہر آسمان و قار</p>
<p>دل کو یہ آرزو ہو کہ زخم کسے چور ہوں عزت ہو کہ ہر اول فوج حضور ہوں</p>	<p>یتیمی و مفارقت کا نہایت ملال ہو اندھا بننا ہو کہ کچھ دل کا حال ہو</p>	<p>باہر جو غل تھا رخصت مہمان شاہ کا سیدائین و عین شہر تھا فریاد و آہ کا</p>
<p>۵۷۶ ہو بہشت سے مجھے تپ ہی ان کیجئے ایسی جان کہ تپ ہی ان کیجئے و نہایت غم و غم و غم و غم و نہایت غم و غم و غم و غم</p>	<p>۵۷۷ اس خدا کے فیض و فضل کیجئے اور ہم نہ دے کہ تپ ہی ان کیجئے نہایت تمام رات تپ ہی ان کیجئے ایسی جان کہ تپ ہی ان کیجئے</p>	<p>۵۷۸ میں نے یہ غلام چلتے تھے یہ شاہ میں نے یہ غلام چلتے تھے یہ شاہ میں نے یہ غلام چلتے تھے یہ شاہ میں نے یہ غلام چلتے تھے یہ شاہ</p>
<p>پانی بہا کہ ایک وہ لذت اوٹھا گیا سین کی نعمت کا ہر اہول جا گیا</p>	<p>طوفان میں ہو صہا جناب امیر کا لے دو دم کہ تپ ہی ان کیجئے</p>	<p>مہمان ہو حسین کی اس رخ و یاس میں فاقہ کشو کہ اسام دیا جو کہ پاس میں</p>



<p>۱۰۰ گاہ گاہ کی جتنی سیسے فطرت پر اضطراب چادر قدم کھلے اور سچ پاک پوچھایا کی غرض کیا عام و عالم فکسہ تیار رہی میری کج بود عادت پوچھایا</p>	<p>۱۰۱ یہ عرض کر کے شہید کیا فتنہ گری جو چھتے ہی شعل برق لگا دیا گہر سے دور و نور شجاعت سے لالچ سینے میں لفت شہر میں لہجہ</p>	<p>۱۰۲ یوں بات تو مٹتی تھی فتنہ کی کج بود اتر کر کے لفظ چو بون فتنہ جی رہا سینہ کشادہ اور رگ گل جادو کہ یک غزل لکھ کر شہر کی</p>
<p>۱۰۳ اونکھائی ہو کام جو نوش اعتقاد میں زمرہ کی بہوین بیٹیاں سلپنے شاد میں</p>	<p>۱۰۴ پیر تو جو بڑ گیا تھا عام عسیر کا جلوہ بھار دے پاک یہ ایمان کے کور کا</p>	<p>۱۰۵ رہنما تھے کہ چول ہوں جیسے کھلے ہوئے پلکو لگی صف بھری ہوئی ابروئے ہوئے</p>
<p>۱۰۶ فرمایا کہ اور شکر کیا کی شکر خواہ چو بڑی کی بڑی کیوں کیوں چو بڑی ہر کیا ارادہ سپ سیدر بگیا ہ افتخار کیا کہ سیدر بگیا ہ</p>	<p>۱۰۷ کیا فتنہ تھے دور شہر کے کور کا ایک چھتے ہو کر کور کور کا جیتوں وہ قدر کی بھی کہ کور کور کا دیکھتے جو کور کور کور کور کا</p>	<p>۱۰۸ ایک کور کور کور کور کور کور کا ایک کور کور کور کور کور کور کا ایک کور کور کور کور کور کور کا ایک کور کور کور کور کور کور کا</p>
<p>۱۰۹ بستی محمد علی کی اور جیانی نے پیر و سیدین حسین نے شریف چھو گیا</p>	<p>۱۱۰ جاتا ہوں جہاد کو اہل نفاق سے بیل چہن میں جاتی ہو حیل اشتیاق سے</p>	<p>۱۱۱ سینے میں رگ کفر جو تھا دور ہو گیا نور خدائے آگ ملا نور ہو گیا</p>
<p>۱۱۲ وہ فتنہ تھے حضرت فتنہ کی جہاد وہ فتنہ تھے حضرت فتنہ کی جہاد وہ فتنہ تھے حضرت فتنہ کی جہاد وہ فتنہ تھے حضرت فتنہ کی جہاد</p>	<p>۱۱۳ سہواری وہ نشان سونے کی سہواری وہ نشان سونے کی سہواری وہ نشان سونے کی سہواری وہ نشان سونے کی</p>	<p>۱۱۴ پیر و سیدین حسین نے شریف چھو گیا پیر و سیدین حسین نے شریف چھو گیا پیر و سیدین حسین نے شریف چھو گیا پیر و سیدین حسین نے شریف چھو گیا</p>
<p>۱۱۵ ہم یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کہ آل یمنی سے مجھ کو نہ اس فرود کہ</p>	<p>۱۱۶ ہم یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کہ آل یمنی سے مجھ کو نہ اس فرود کہ</p>	<p>۱۱۷ ہم یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کہ آل یمنی سے مجھ کو نہ اس فرود کہ</p>

<p>۱۰۱          اکبر حسین بن کوثر بن کا الہ          بن ابن قاضی کا بن الہ بن          بن بن بن بن بن بن بن بن بن          بن بن بن بن بن بن بن بن بن</p>	<p>۱۰۲          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          ماراوتہ بن کوثر بن کوثر بن کوثر          پیدل بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>	<p>۱۰۳          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>
<p>اک صاعقہ گر کہ ضیاء فلک گئی          ابر سپاہ شام میں بجلی چمک گئی</p>	<p>سرخ شمشیر چھین کر جوشان میں          مرد و کھانا نہ بنیں مرد و کھانا</p>	<p>کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>
<p>۱۰۴          فانی اور شہر کا اور شہر کا          سطر کا طرح صفین کی صفین          تلوار بن چھ چھانکدین چھانکدین          شہزاد بن خال اور کی سب بھٹکدین</p>	<p>۱۰۵          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>	<p>۱۰۶          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>
<p>روپوش مردمان جہان دیدہ ہو گئے          ڈھالوں کے پھول برگہ زراں دیدہ ہو گئے</p>	<p>شعلہ اوجھ میں اکش شمشیر تیز          دوزخ کھلا پر بندہ بن کوثر تیز</p>	<p>کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>
<p>۱۰۷          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>	<p>۱۰۸          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>	<p>۱۰۹          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>
<p>سارے عالم میں یہ گرتے کانپ کانپ          شیفین جہین تھیں شہزادہ بن کوثر</p>	<p>سہر دم نہی تھی چال جہان قتال میں          مشرق میں مغرب تھی جنوبی شمال میں</p>	<p>کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر          کوثر بن کوثر بن کوثر بن کوثر</p>

<p>۱۱۱۱ ماں جبریل کی برکت سے جگن کیلے جسے سب کی اور کھوس جی جی جی جی جی جی جی جی جی راکھ کر سب کو تو زبردست</p>	<p>۱۱۱۱ سکھش بہت شریف و خفا و شریف پہلے نہ تھی نہ قدر انداز نے سجھ کر کہہ دیا جو کوئی نہ دو تھک کی مائیں جو کوئی نہ</p>	<p>۱۱۱۱ یابی شکست فاش و خوفت کو تال جو چھپا خفیہ تھی و سب کو سنبھال دو تھن مائیں سب کے حق نہ حال پھل چھ کا اور دیا اور پھل حال</p>
<p>اولیٰ نہ ہو یونین نہ پاکھر نہ زمین وہ خاک پر گر ایہ در آئی زمین میں</p>	<p>دیکھیں تو گئے فوج کے سکھش بھگا کتے خدنگ کا کے تو دے لگا دیے</p>	<p>دشمن پہ کر کے رکتی ہو تیغ اجل کہیں قبضہ کہیں تھاتے تنگ کا پھل کہیں</p>
<p>۱۱۱۱ وہاں تیغ کی ترش و ترش چھوڑا نہ سب کی سب کی سب کی چھوڑا نہ سب کی سب کی سب کی چھوڑا نہ سب کی سب کی سب کی</p>	<p>۱۱۱۱ چلا لیا کے فوج سے کل پہلوان بھیا ماریا بھیا بھیا بھیا بھیا چلا لیا بھیا بھیا بھیا بھیا نہو کر کیا لہو تر کر کر کر کر</p>	<p>۱۱۱۱ گر کران اوٹھ کے پکارا وہ ناچار اس ضرب کو توڑ کر تو اس کو توڑا آپنا خاک و شعلہ کر کر ایک بار رو کر کے اس کا اور کیا کیا پوار</p>
<p>دستا نو گلو اور اگلی ڈھالو کی اوٹ میں چار آئینہ کو چار کیا ایک چوٹ میں</p>	<p>غازی نے جنگ کا ہنسنا سوکھ دیا مانند گلک نیزہ خقی اوڑا دیا</p>	<p>میٹھی جو ضرب تیغ دلاور عسود پر نشل خیار کا کے صاف آئی ہو پر</p>
<p>۱۱۱۱ نہو تھلان تھلان تھلان تھلان منظو کر کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے</p>	<p>۱۱۱۱ چو کران کو کیلے بھیا بھیا بھیا آواز دی اجل کے تھان کا کے اللہ سے جبر کی رانی کا بند بٹ سب کی بھیا بھیا بھیا بھیا</p>	<p>۱۱۱۱ دو کر کے فوج کا نہ سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے سب کے توڑ لیا شال بھیا بھیا بھیا کیا کیا بھیا بھیا بھیا بھیا</p>
<p>غیرت ہو کسی کو تو پھر کیا ورنگ ہو یان گوی ہو موری سیدان جنگ ہو</p>	<p>آگ لگی وہ تیغ عیب رنگ و ہفت چمکے کھانے اوگیا اور پر خدنگ</p>	<p>زمین سے کی نہ شکست نہ زیر پرست یوسہ دیا زمین پہ او تر کر سہرے</p>

۱۱۱  
 جو کہ کس کو کس کی بات  
 اور کس کو کس کی بات  
 معنی ہے جس کے ہر ایک لفظ میں  
 کس نے ہر ایک لفظ میں کس کی بات

۱۱۲  
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ  
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ  
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ  
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۱۳  
 ان صفت افاطمہ کی سب سے زیادہ  
 مہربان کہ جس نے کس کو کس کی بات  
 چاہا کہ جس نے کس کو کس کی بات  
 دیو دیو ہی چاہا کہ جس نے کس کو کس کی بات

۱۱۴  
 لاکھوں کو دے شکست کسی کا جگر یہ ہو  
 واند فاطمہ کی دعا کا اثر یہ ہو

۱۱۵  
 خنجر کھنچے ہوئے ہیں اجل سر پہ کی ہو  
 ای دلبر غلامی میں شکست لائی ہو

۱۱۶  
 زہرا کی بیٹیاں خرویشان کرونگی  
 سیدانیاں احمد کے مہمان کو لونگی

۱۱۷  
 بولے ماتھ جو شکست دے صفدر جی  
 کیونکہ زلف آفتاب کے تیرے چہرے پر  
 سرور جاتے ہیں غلاموں کی بستی  
 صفدر حسین کا ہر جگر کو جھٹک دے

۱۱۸  
 قادم جہان سے ماتھو شاہ اب آئے  
 وقت اخیر کو شہر دار اب آئے  
 دشمن ہیں سب غلام ہو تنہا آئے  
 مولا اب آئے سے آفتاب آئے

۱۱۹  
 پوچھتے ہیں کہاں سے رحمت آئے  
 کہ آہ کس کے لیے رحمت آئے  
 دینے والے جو شاہ کی آواز دے  
 قدر و پادشاهان کے لیے رحمت آئے

۱۲۰  
 مختار کائنات ہر وہ علم پناہ ہو  
 غفلتیں جس کے سر پہ رکھو بادشاہ ہو

۱۲۱  
 زخمی رگیں جو کھینچتی ہیں صدمہ چہاں  
 سختی اجل کی سہل کرو یہ مہمان پرہ

۱۲۲  
 دیکھو اجو وہ اٹا ہوا چہرہ عمار سے  
 زانو پر سر کو رکھ لپا حضرت نے پیادے

۱۲۳  
 سب کی تہمتیں گئی تیغ بزم  
 مارا کس کی تہمتیں تہمتیں  
 نہ تہمتوں میں جو تہمتیں تہمتیں  
 کیجیے کہ جس نے تہمتیں تہمتیں

۱۲۴  
 دوش سے بیٹے کی طرف شاہ قلیا  
 بجائی نہ صرف ہو کھنجر میں  
 تیرا بچال ہو تو کمان کیل میں  
 آئی صدا علی کی کہ او کو تیرا

۱۲۵  
 پوچھتے ہیں خلق میں اس تہمتیں  
 زخمی گئی سے خون آلود تہمتیں  
 رومال فاطمہ سے ہے تہمتیں  
 مہمان کے خلق پر ہے تہمتیں

۱۲۶  
 صدمے سے دعا کرو کہ جو بہت پر  
 بس یا حسین کہ وہ نہ چھوٹے

۱۲۷  
 آتے ہیں آج صحر کی ملک پیشوا کی کو  
 کہہ دو کہ ہم بھی آتے ہیں شکست لائی

۱۲۸  
 ایسا کسی شہید کو تہمتیں نہیں ملا  
 مرنے سے پہلے قلم خلد ہو میں ملا

<p>۱۲۱          خون بند ہو گیا تو بے لادہ حامل          اور درخشاں قلمیہ پر استراحت          رو کر صبح بخاں و شربا و قمار          و کچھ جناب قبلہ کے لیے پیار</p>	<p>۱۲۲          شہر کے کما و ہنر میں بے نیاز          جھپٹنے میں بے قرار و بے نیاز          اور قوت سے بے مری واد میں          بیچے میں بلبیت کے ستر میں</p>	<p>۱۲۳          لاشہ اٹھا کے لے چکے عیاں          تھے ساتھ ساتھ بے نیازی          رستہ لگا کر تھکے کے در پہ پہنچے          آواز دی کہ ورم سید لیلیٰ</p>
<p>۱۲۴          پہونچا دماغ عرش پہ اک شہنشاہ          رومال ہو یہ فاطمہ کے دست پاک          کا</p>	<p>۱۲۵          الفت ہو جو مجھے وہ آسمان تین          نیچے بھی نام لیکے ترا ابلاتے ہیں</p>	<p>۱۲۶          یا و پس اب ملیگا نہ مر سہشتین کو          دو آ کے میمان کا پر سہشتین کو</p>
<p>۱۲۷          مرنے کے لیے روئے زار          صدقے کو و ظلم کو قاپہ ساز          منہ رکھتے نہ بچنے کے لئے شہنشاہ          اور مصری و علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۸          زندہ رہنے کے لیے شاہ کے قدم          کچھ جی بولی چھوڑ دے لاد و دم          مولاد مار چھوڑ کر گناہ و دم          نصرت پر چھوڑ دے چھوڑ دے</p>	<p>۱۲۹          بیکس نے پرست کر کے کیا کیا          اہل و عیال میں بن گیا کیا کیا          روٹا گیا اس کے غم میں جیلا و مظلوم          دیکھا جو اپنے فیروستے رب و جہان</p>
<p>۱۳۰          کچھ ہو سکا نہ فاطمہ کے نور عین سے          بھائی مری وفا کوئی پوچھے حسین سے</p>	<p>۱۳۱          یہ کہنے آگے ہیں پھر دین میں کا بھی ٹھکانا          دیکھا حرم حسین کو اور دم کھل گیا</p>	<p>۱۳۲          سر دیکے عزت میں سر مہمان یا لی ہیں          جنت سے فاطمہ سے روٹا آئی ہیں</p>
<p>۱۳۳          کبھی تیری رو بہ کیا ہو کل          حرم کے مرقبہ پر دینے سے قتال          محبوب حق ادھر ہیں اور دھرم کے دل          کہ با بی پستی ہو کر کھڑی ہو کر</p>	<p>۱۳۴          شہر کا پائین میں کھڑی ہو کر          سر پہ پٹی پٹینے کے لئے دینے          حجاب کی لاش لگا دو جو جی چاہی          حجاب کی لاش لگا دو جو جی چاہی</p>	<p>۱۳۵          واری سے سب سے دل میں          صفی چھی نام عالی مقام کی          میرا پیٹنے لگے ہیں نام کی          اور پیٹنے لگے ہیں نام کی</p>
<p>۱۳۶          یوں رو رہی ہو کہ تیرا پاش پاش          مان جہ طرح بلکے ہو پاش پاش</p>	<p>۱۳۷          ماتم کی صف بچھکی بہادر کے واسطے          پینٹنے ابلتے ہوئی حرم کے واسطے</p>	<p>۱۳۸          بہر پا تھا حشر حرم کے تن چاک چاک پر          نیچے ذرا ذرا سے تر پتے تھے خاک پر</p>



مسلم  
ای که در میان من و تو  
بود آن روز که من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو  
پس از آنکه من و تو

<p>۴۱ جس آفتاب تاج حسن انور او جلوہ زلف و طعنتی عیب انور و اماں شب بدین لشکر خستہ تراویح مصوت ذکر حق شکر کون و مکان</p>	<p>۴۲ مخاطب و خفا چون بین بر سر رخ ماں مہربان کا کلوں گراں سب ان چہ سب کستی تھی سر پہ چاک و آریجی جب اب خاک میں یلکے یلکے کلر</p>	<p>۴۳ چو شکر چشپ سب سے بڑا لادہ تابکار بہن چو سیمینہ تو جان اکھ تو نواز رہ قلب چن چن کہ تو تر و تار کار تیر و تیر کی فوج شہر پہ لیکھ</p>
<p>۴۴ وان طبل جنگ بجے لگا رزم گاہ میں کلبیہ یار بلند تھی ناموس شام میں</p>	<p>۴۵ کچھ باغیوں کو ڈر نہیں رہی آدھ کا لشکر ہر آج باغ رسالت سپاہ کا</p>	<p>۴۶ زخمی کرین یہ سب تن اطہر حسن کا چھاتی پہ چڑھ کے کاٹو تو حسرتیں کا</p>
<p>۴۷ وہ صفت تھی صحت چہ بول ز شکر چشپ کی زبان کی تھی چھوڑ چین تھی طبع میں جو کجی رنج پاک زیر پر کار تھی تھی سر پر کار</p>	<p>۴۸ تھی تھی آہ سر پر اک باغ نینیم خونچنے دل دھرتی تھی خفا و توہم کستی تھی عند سب کو فریاد کریم رہی ریاض دین پہ عجب نیت</p>	<p>۴۹ شکر چشپ کا بڑا لادہ کینہ جو اس بات کی تو تھی مٹے مدت سے آواز تو کچھ بچ بچ آج کر وقت کے رعب و کاٹو لگا تھی شہر پہ شہر کا گھوڑا</p>
<p>۵۰ ہو تاہر گھر تباہ شہر مشرتین کا دینا سے آج کوچ ہو میر حسنین کا</p>	<p>۵۱ پانی نہیں ملا ہو کسی کعبہ زار کو لوٹے گی اب خزان تھم اس بہار کو</p>	<p>۵۲ پشو او گلا حید میں جناب بے قول کو پیساکر ونگافج میں سبط اسرار کو</p>
<p>۵۳ مجاہد بیکہ ز قتل نام قلم قطب مکمل خفا و کھلے چو چو پر آفتاب کست خفا منہ چو کھلے فکرت اس جانب سویک آج عاکر فخر نہ بے تراب</p>	<p>۵۴ ہر جہات پہ خفا و یاس کا عجب میدان کارزار میں تھی صفائی کا دیکھ کے بند و بست میں جان سحر و خفا و قتل سب چو پیکر علی</p>	<p>۵۵ ہو متھا و سوط تو سپہ سالان جنگ بیٹھے جانا تپان شاہ کربلا اتنے بینائی با قضا جی کا یہ ندا بان ستر و جگلبہ ایو اشکبار</p>
<p>۵۶ قدسی نام مضطرب و اشکبار تھے خواہندگان کج لہر سے تھے</p>	<p>۵۷ منظور تھی عہد خصم ل کو پانی ملے نہ ساقی کو شر کے لال کو</p>	<p>۵۸ باندھو کمر پہ حکم خدائے جلیبیل ہو ہنگام کار نہزار ہو وقت رسیل ہو</p>

<p>۱۰ جہان ساز شہر شہر خفا من تو چو</p>	<p>۱۱ حالت سب کی کو چو چو چو چو نویسندہ سب کی کو چو چو چو ان کی سب کی کو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۲ ارغامینا سب کی کو چو چو چو آرغامینا سب کی کو چو چو چو ارغامینا سب کی کو چو چو چو ارغامینا سب کی کو چو چو چو</p>
<p>۱۳ اگر اسے زہ کوئی پاک پر کیا چو</p>	<p>۱۴ بجینا گناہگار و کی حاجت رو کو است بہ تاجان کی محکوم کرو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۵ ہر شخص یان مسافر پاور کا بے بہرہ ہائین زیت کا عالم حساب ہے چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۶ کو چو چو چو چو چو چو چو روایت اس کو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۷ سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۸ ہر شخص کی کو چو چو چو چو دیات کوئی آج او چو چو چو انسان نہ اپنی کو چو چو چو لاش کو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۹ حالت تباہ ہو گئی بالوئے شاد کی بالتوئے دل کو مقام کے زمین لاکھ چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۰ سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۱ آج او سکی راہ میں نہ اگر سرکشاؤ گنا تو رہے عظیم شہادت نہ پاؤ گنا چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۲۲ سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۳ سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۴ جہان ساز شہر شہر خفا من تو چو</p>
<p>۲۵ منظوم پر سب کی کو چو چو چو جہان ساز شہر شہر خفا من تو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۶ اعد استون دین بنی کو گراہینگ نہ میں رہو گناہ حسن مجتہد چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۲۷ سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو سب کی کو چو چو چو چو چو</p>

<p>۷۱          صلیبی و شیشہ اوٹھائے سرخ و زرد          پہنچوان بھی داغ سو ابرو کا          ترشہ نہ تھا کہ سوسو سوسویم باغدار          درجائیں پنج تون میں جا کھار</p>	<p>۷۲          بچہ بڑا نہ مریں کبھی نہ اوتھلی          غش آکھیا زینت کے ایک بیانی          اوس نور و دل کی صلیب سے ملے          اب صلیب جس میں آویں گی</p>	<p>۷۳          صلیب سواری و شیشہ سواری          آکھیا بچہ جسے ملک سوار باغدار          فوج غلاموں کی دوسرے سواری کا          سرخان سے چلا کر کھار</p>
<p>۷۴          گھر قاطعہ کاسانے انگھوٹے خاک ہو          سب ہوں ہلاک اور تم سر پہ ہلاک ہو</p>	<p>۷۵          بیٹو نکا کر خیال نہ بھالی کا نام لے          بیڑے کو غاصیو کے تباہی سے ظالم</p>	<p>۷۶          دیکھو سواری بادشاہ مشرقین کی          ہر آج آخری یہ زیارت حسین کی</p>
<p>۷۷          بھارتی و قاطعہ تیرہ تیرہ          حضرت کے سپہ میں جو رہی قتل بابا          رخصت کا آپ جسے فوج میں تین          وارث ہیں کون ہو دوسرے درجن</p>	<p>۷۸          فرزند قاطعہ دربار پر جب          میں نے اسے توات پہنچنے کیا          مہم میں اسے کھلا سونے میں ہے          زمین پر غریب کھڑے ہوئے تیرہ</p>	<p>۷۹          بادشاہ سواری سواری          آکھیا علم کا شکار          فوج کے کھڑے ہوئے تیرہ          سرچا کے غریب و غریب</p>
<p>۸۰          تانہ نہیں علی نہیں مان دلجی نہیں          اب آپ کے سوا تو میں کا کوئی نہیں</p>	<p>۸۱          داغ حسین میں اپنے جگر پر اوٹھا لگا          دوزخ سے غاصیو کو مگر بخشو اوٹھا</p>	<p>۸۲          سوکھی ہوئی زبانوں پہ وکر آہ ہمت          ایک ایک ملک صبر و قہار کا شاد تھا</p>
<p>۸۳          آب پاشی نہ لکھی اسے شہادہ جنگ          اعدا پر اٹھنے سے بوجھیں لگے سر          احواف و ملی لکھی کون ان کے          فوجی شہداء کے ہون چھان لکھ</p>	<p>۸۴          حضرت سے کہنے کوئی نہیں          بوجھ سے جاوے تیرہ شاہ کر بلا          فوج کے کھڑے ہوئے تیرہ          زمین پر غریب کھڑے ہوئے تیرہ</p>	<p>۸۵          بھی کھڑے کھڑے ادا لکھی          اور ایک پست فوج ملک کا تھا پرا          دامن ملک چھان لکھی          گھوڑوں کے آگے تھے سرخ</p>
<p>۸۶          سر پہ تھارے خالق الرض و سمان کو          بھالی اگر نہیں تو سو و کھدا تو ہو</p>	<p>۸۷          طیارو بیکھر شہ گردوں جناب کو          روح الامیں ان کے تھا مار کا بکو</p>	<p>۸۸          کیا نشان شکستہ شہر والا صفات تھی          سوچ جناب قاطعہ بھی سنا تھی</p>



<p>۵۱۷          حضرت کے پاس میں نے کبکب سے          دونوں صغیرین شرف کے لئے          اکھین تو گری توجین توجین کا نظر          ارضا شد کہتے تھے منہ افونے کو چکھو</p>	<p>۵۱۸          کچھ چچو چوس کچھ کھینے میں شام          توج توج توج توج توج توج توج          کچھ صاحب حسن عجب توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>	<p>۵۱۹          اندری سلطان وہ کہ کھنڈے          مشتاقی اون درویش کا کھنڈے          کیا کہ میں بنان قدم کو کون قدم          کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>
<p>۵۲۰          ہین چھوٹے چھوٹے سن پہ قیامت لیرین          کیونکہ ہنوں کہ شیر الہی کے شیر ہین</p>	<p>۵۲۱          اک غل ہوا کہ صل علی کیا جوان ہو          یہی علی دلی کا نشان ہو</p>	<p>۵۲۲          پرواہ نہ سران مٹی وہ سعید تھے          نہ اہد تھے متقی تھے بری تھے شہید تھے</p>
<p>۵۲۳          توج توج توج توج توج توج توج          مادر کو جا توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>	<p>۵۲۴          سب بات بہن توج توج توج توج          عا مہر توج توج توج توج توج          جگہ توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>	<p>۵۲۵          وہ توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>
<p>۵۲۶          حضرت پہ اپنی جانین فدا کر کے جانینگے          اب جانینگے جو ہم میں تو ہم کر کے جانینگے</p>	<p>۵۲۷          حسن حسن کی ہر کیا خوشیاں تھی          قالب تھا زخم کہ میں ملن باطن تھی</p>	<p>۵۲۸          اوسدین اہل گورگی جوان کیے باقی          باغ جناب فاطمہ سر کیا بہار تھی</p>
<p>۵۲۹          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>	<p>۵۳۰          کیا کہ توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>	<p>۵۳۱          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج          توج توج توج توج توج توج توج</p>
<p>۵۳۲          سبقت مری طرقت نہ نہ زہنا کیجیو          جب اونکے وار ہو لین تو تم والہ کیجیو</p>	<p>۵۳۳          ہر ایک کو گمان تھا جلی طور کا          جلوہ گر نقد تھا محمد کے نور کا</p>	<p>۵۳۴          ہوسا منے بہشتن ولیر و برھے جلو          ملو ارین تولے ہو شیر و برھے جلو</p>



<p>۴۱۱</p> <p>چین نے اپنے پاپ سے باریاں دشمن کا حربہ بنائیں کہ بڑا ہوا میں تاج رسولؐ ہوں اور جنت ہوا میں انیس ہوا و جہان کی کب جو چھو</p>	<p>۴۱۲</p> <p>فانصو خیاں کر دے کہ یہ ہو چائے میں چور و پند آئے اب نہ اس بات سے ہر کس کو وقفی سیان ریز میں کاتاب ہو سبیری کا نام</p>	<p>۴۱۳</p> <p>اس غلو بند کا تکیہ چار و خیر میں لگے جو اس وقت خدا اہل جنت نام کر کے چھوٹا ہو جو اپنے پاپ سے میں کا تکیہ چار و خیر</p>
<p>گو میرے دشمنوں کو نہیں کچھ تیس لیکن بوجھ تو نا مکی است عین ہر</p>	<p>سو تین دن گھر میں سر قحط آب ہو ہو گیا تھکی سے کلیجہ کباب ہو</p>	<p>اسنو بھڑائے اٹھ میں بیتاب ہو گیا حضرت کا بیسی پہ جگر آب ہو گیا</p>
<p>۴۱۴</p> <p>یہ کہنے لگا فوج سے آگے ہر حال اعدت اس طرح بوضاحت کیے میرا کو کین شلے ہوا سکناں غم واحد و یک آل محبت ہو سرم</p>	<p>۴۱۵</p> <p>اسکو کسی کا کوئی ہو جو مہمان اوس سے دلچ کپڑے بنیوں کی کہ کہہ شلے ملک بلایا مجھے مہمان کھانا تو کس پالنے سے بھی نہ دیا</p>	<p>۴۱۶</p> <p>کہنے لگا دل میں ایسا کس کا تکیہ جو جو قتل کرنے میں سب کو اہل افسوس نہ کر کو کپڑے کیوں لایا جو کس سے جو کس سے نہ لایا</p>
<p>سید ہوں بیگیاں ہوں تشہ جگر ہوں تم جسے کہہ گو ہو اوسی کا پسند ہوں</p>	<p>بیکس مسافر نہ سچو ارجم کھائیں جو پنے گھر میں آئے اوسے یوں شائیں</p>	<p>یہ جرم آہ کس کین اب نشو او نگا کیونکہ نبیؐ کو مشر میں منہ کھاوا</p>
<p>۴۱۷</p> <p>کجا بوجھ لگا کر کہی کہی مہار می ہو گئے مجھے نہ لگا نہ لگا کہ باغ لوش کے چھ چلے واحد و یک آل محبت ہو سرم</p>	<p>۴۱۸</p> <p>کجا بوجھ لگا کر کہی کہی بادی ہوں پشیمون نام میں ہر چند تھلے ملاوٹا سو نہیں ہر چند لال ہوں اور وطن میں نہیں</p>	<p>۴۱۹</p> <p>کجا بوجھ لگا کر کہی کہی سنا ہوں اب بد کے دھڑکے لایا تو کس کا کیا سحر کو نہیں باریاں نظر ارا ہو خوف سے یہ باریاں</p>
<p>دو گواہ ہر کس کے دن کس بول کیون بچا رہ کرے ہو بچہ رسولؐ</p>	<p>کچھ نہیں کہہ سکتے تو سب ہلک ہو گر بد دعا کروں تو اچھی جل کے خاک ہو</p>	<p>تو رستم عراق یومرو ہرزو ہو یہ یحیٰ اس ہو کہ تزارنگ دزدو ہو</p>



۱۵۵  
 چنانکه سبب چنانچه در اولیای او و بعد از خود  
 میرزا کاظم و آقا میرزا محمد باقر  
 بجای آمدیم سبب رسالت پیدا کرد  
 و آن فیض کبری و فضل کبری کورده

جنت میں آج کو کھڑا رہو  
 حاضر بن جاؤ کہ کوئی غائب نہ رہے

مکرمہ

آئینہ کھل چڑیگی ختم تشدد کام کے  
وہ جرم بخش ہوئیگی اپنے غلام کے

سیری رکاب میں شہم و لدل سوار  
روح جناب فاطمہ تجہ پرست اسہی

سہرا لیکے بیٹے کو اور اپنے بھائی کو  
وہ پیشوائے خلق چلا پیشوائی کو

۱۵۴۸  
کا داد آغا عالم بادست پر صفا  
ای مہمان اینا تو سنت کا یو گلا  
تجربہ قبول چکا ہو شہادت کا سرب  
باب بہشت صبح سے تیرے لیے ہوا

وہی  
الحاصل حضرت زکریاؑ کے ایک بھائی  
عیاض تھے یہ ایک عورت کے ساتھ  
تھے جن کی ایک بیوی تھی جس کا  
نومعنی عیاض تھا۔

۱۰۰  
 مائیں اور پوچھتے ہیں کہ تو نے اس غلام کو  
 جو کہ یہاں رہ رہا ہے اسے کچھ بھی نہ بات  
 رسول سے تو نے نہ کہا نہ نہ دیا نہ نہ  
 دیکھنا اسے لپکے ہوئے ہیں یہاں سے وہ کہتا ہے

موتو جلد جا کہ سبط نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
جنت میں ہے۔ مصطفیٰ اکوتر انتظام ہے

میں اپنے ساتھ ساتھ لیے جاؤنگا  
تیری خطا میں زمین خوشبوؤں کا

دیکھو تو کیا رحیم پہ سبط رسول ہے  
اب اپنی سمت رحمت حق کا نزول ہے

[illegible]

عاجت رولٹ علقی نے حاجت رول کی  
مولا نے اکو مری مشعلکٹ کی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

آراستہ و نگارشات کے لیے  
لاتی میں حوریں طاعتِ جنت کے لیے

توفیق حاصل ہو گا۔

کے لیے گرم فضا میں چھوڑ دیں۔

<p>۱۰۱</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>	<p>۱۰۳</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>
<p>یان برو قصاص ایسے کر تو خوب ہو دینا سے پاک ہو کہ اوٹھوں اگر تو خوب ہو</p>	<p>کو تر کا جام ساقی کو شربت پائیک تو پہلے مجھے گلشن جنت میں جا بیگ</p>	<p>الضار شاہ کا تھا جو م اوس جوان پر اصناف و مرجع ہا ہر اک کی زبان پر</p>
<p>۱۰۴</p> <p>اندازت رسم رفته گشت شاہ کربلا عقدہ کشتن نامہ کتبہ دو خون است</p>	<p>۱۰۵</p> <p>اولی تو تھا پاب ترا علی مقام ہو اب تو تو اور گلشن دار السلام ہو</p>	<p>۱۰۶</p> <p>قد تو نہ پیر کرے شاہ کے بولا وہ فیکہ نام میں نے ہی پہلے آج پورہ کا تھا یا امام</p>
<p>وین میں تو نے دولت عظمیٰ حصول کی بجائی کریم نے تری توبہ قبول کی</p>	<p>واند تو مجھ کو محمد کی آل کا حورہ کو اشتیاق ہو تیرے جمال کا</p>	<p>فقہہ بنو دگاہ اچھی ایسے جوان نکر خمر مندہ جو حسین کو امی میمان نکر</p>
<p>۱۰۷</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>	<p>۱۰۹</p> <p>تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے تو نے جو قبول تو نذرہ سنا ہے</p>
<p>کی عرض کرنے ذکر یہ کیا یا امام ہو وہ آپ کی کینز روح دوم غلام ہو</p>	<p>کیا جانے وہ کون بزرگ امی امام تھے شہر نے کہا وہ خضر علیہ السلام تھے</p>	<p>پچھہ ہر یک پیاس کے ماہے تھو حال ہو فاقہ سے تین دن کے محمد کی آل ہو</p>

<p>۷۷</p> <p>یہ کہہ کر سو گیا ہے اس کی سیرت خدام سے ہیں کیا پیش سید بن زکریا کے ہونے میں کیا اس میں ہیں کیا بظاہر</p>	<p>۷۸</p> <p>فرمانا نہیں تھکے جو کجاہر اگر بچے کو اپنے موتے وطن تو روانہ کر مان پا کیا تو ہم تو دنیا میں ہی رہیں میرا کر نہ میرے لیے اپنا سارا کھ</p>	<p>۷۹</p> <p>خوش ہے کہ کہہ کر ہی مری موت ہے جا تھکے کہہ کر ہی مری موت ہے جا سور کیا سہل کو غازی کے کیا عابدان ہوں چلے چو کیلیان کا</p>
<p>۸۰</p> <p>صدقے آپ کے مجھے عزت نصیب ہو دعوت ہی ہو جس کہ شہادت نصیب ہو</p>	<p>۸۱</p> <p>ہر جگہ رنج اس کی جوانی کے واسطے ہر کوئی پست و فاقہ خالی کے واسطے</p>	<p>۸۲</p> <p>یہ عرب تھا حسین کے اوس بھائی کا فوج ستم سے غور اٹھا اٹا مان کا</p>
<p>۸۳</p> <p>تھکے اس کا ہم پر حضرت نے ہو گیا اوس کو قاتل دوش پڑا ہے چو جا کو اور حال کیا ہے وہ منج سجا دعوت کر کر کیا ہے خلعت نڈے کا</p>	<p>۸۴</p> <p>سید امین تاج قتل ہو گیا نہ خیال مادر کو اس کی ہو گیا رنج و حال فوج کی کسی کو دکھاتے نہ ہو خیال سرسبز پتہ کی کیسی وہ خوش حال</p>	<p>۸۵</p> <p>یہ سچا ہے دنیا کی کھانا مہمور بھیلا ہوا تھا چاروں فوج کی بی بی بیج رکھے غصہ و فتنہ جلائی بی بی بیج اگر کو تھا گمان کہ تو قتل کیج</p>
<p>۸۶</p> <p>کا ندھے پر اس کو ڈال لے ہر چہ کیا ہو یہ اگر مگر تیرے آل غم ہو یہ</p>	<p>۸۷</p> <p>بدیشا بھی قتل ہو گیا وارث بھی چھوٹ گیا زہر آئے لال کے لیے کہ مر مر لٹ گیا</p>	<p>۸۸</p> <p>یوں جلوہ گر زہر میں تن سرخ فام تھا گویا بچھا ہوا چھتہ میں دام تھا</p>
<p>۸۹</p> <p>تھکے کہہ کر گئے اگر تیرا حبیب اس وقت غم سے ملے تیرے ہو گیا کوئی نہ میں غلام کی عزت ہوئی دین فیض خلق کے کیا خادم کو ہو گیا</p>	<p>۹۰</p> <p>رو کر گیا یہ چہ نہ کہرا شہادہ جبر اگر ہے ہی عزت کی کیا بدلتا ہے مان اوس کی غم سے کیوں ہو گیا نیر کا کھٹے میں ہو گیا ہو گیا</p>	<p>۹۱</p> <p>تھکا ہوا تھا نہ پوچھا تھا کہ قربان ہو گیا کیوں نہ ہو گیا قتل باب کی مٹی تھی اوس کی بیاں کیا کہ وہ سپہ سالار ہو گیا</p>
<p>۹۲</p> <p>ملبو سرفراں اپنا دیا ہر حضور نے دور سے کو آفتاب کیا ہر حضور نے</p>	<p>۹۳</p> <p>ہر چہ کی کوک سینہ اکبر کے پار ہو خبر داد سے پر غلام نہ رہیں متار ہو</p>	<p>۹۴</p> <p>جو بہت اوس کے جو سر تائبہ ملندھے وہ ایک تو ہلال تھا اور چاند تھے</p>



۵۷۰  
 دیا ہے تیری چاند سوسو  
 مریں اور کھڑے ہیں چاند  
 کب کب کہ کھڑے ہو کر کھڑے  
 اور آسمان پہ کھڑے ہیں

۵۷۱  
 چچ عدد میں چور تے وہ  
 بنار بس سو کھڑے اور کھڑے  
 چور کھڑے تھے وہ جو انکو کھڑے  
 فخر تھی فخر تھی فخر تھی

۵۷۲  
 زمین نے کھڑے کھڑے  
 سر سر کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۷۳  
 گرد و پتہ وال نہ برف کی چمک تمام  
 اور شرق میں بیان افسر تیر گام

۵۷۴  
 سر سر تیری تو صاف کی فاشن  
 زمین سے چھٹی تو آنکے شہری زمین

۵۷۵  
 میں اپنے کولانہ مسمان پہ اوٹنگی  
 میں اوسکے واسطے صف نام چھانگی

۵۷۶  
 اس شان و شکوے آج کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۷۷  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۷۸  
 آج کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۷۹  
 نیز سپہ سالار کے اوسے صدر  
 دے مارا یوں کہ گردن اوٹھی زمین

۵۸۰  
 تینوں سوار کھڑے کھڑے کھڑے  
 تنہا ہی فوج سے وہ بہادر ملک

۵۸۱  
 اب چہیں در میں سر گردنہ سوار  
 چالیس روز لاش پہ مچانے روٹنگی

۵۸۲  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۸۳  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۸۴  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے  
 کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے

۵۸۵  
 بے تیر سے کو دور کے مار اعلا  
 اصن کی صدا ہی شہر خاص علم

۵۸۶  
 غازی قریب لاش پس جاکے کر  
 مسمان شاہ گھوڑے سے تیر کے کر

۵۸۷  
 کیا تیرے میں نے آپکے صدیہ  
 محبوب کہ یاد سے لینے کوئے ہیں

اور ایک بی بی سلیمہ کی لکڑی  
 ایشیہ کی لکڑی اور اسے دلی جو بی بی مان  
 میں بی بی شہین دولت اور فخریہ کی لکڑی  
 کچھ بی بی بانیات جی وہ بی بی ہوں بی بی کو

ستہ لے گھایا جو ترست غم میں ملول ہیں  
 مادر سری وہ فاطمہ سب رسول ہیں

نیز وہ بی بی جانیہ  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ

کیجی بدو کہ رنج و الم ہمیشہ ہمیں  
 میں اک خیف و زار ہوں شمس اپنی

سلام  
 بی بی سلیمہ کی لکڑی اور بی بی شہینہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

واقعہ تھا کہ میں نے دل فخریہ  
 بی بی شہینہ کی لکڑی اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی

بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی  
 بی بی شہینہ اور بی بی شہنازہ کی لکڑی





<p>عالم عزت خاندان قابوس بن وشمشیر پروکین بدین گنج گنجی جب شیر کی طرف تیر لکھلکے تھے میدو جو کہ اوست کو کشتے تھے</p>	<p>عالم یون جانے سے میدان شام و شام میلین کر کچیلے تھی بلبل گنج خود کو کشتے تھے تھی میری تھی بار بار کر رہتے تھے تھی</p>	<p>عالم ظلمت میں رہنے پر زبانی ایک کھنڈی کا کھنڈی طالب تھا وہ کھنڈی کا کھنڈی غنا اوست طالع نے کھنڈی</p>
<p>عالم بجائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے جب تیرا دھنیں لکھتا تھا تو پتہ تھے</p>	<p>عالم سر جی جی لکھی شہادت میں جان آگے جھوٹے پیام اہل آیا</p>	<p>عالم جنت اور دھرم کی جہر آبادم اوکھا کر دیا پورا انسان کو فرشتہ کرم اوکھا</p>
<p>عالم جب ابلیس نے فتنہ کیا گیا میرا خادم سوسودہ کو کھنڈی کا چوڑا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم آؤ کو کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم آؤ کو کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>
<p>عالم بیتا بچے اس طرح ہر اک کو کھنڈی کا جیسے کوئی سوتا ہو سیرا و کے الم میں</p>	<p>عالم سو کھنڈی کا کھنڈی کا دوروز کی پاس اوکھے کے آبی قاتی</p>	<p>عالم نہ کام کا یوں کام ملاقات میں بنائے ہر سو کھنڈی کا کھنڈی کا</p>
<p>عالم آؤ کو کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم آؤ کو کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم آؤ کو کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>
<p>عالم سید ان کی کوادودہ جو لکھی کے پتہ جلاو کو کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم سرطان تھا پیری سے کھنڈی کا اوپر بھی کھنڈی کا کھنڈی کا</p>	<p>عالم ایک ایک سے پتہ تھا پیرا اہل کا کھنڈی کا کھنڈی کا کھنڈی کا</p>



<p>عالم کائنات سے لے کر حق تعالیٰ تک سب کا پیر و پادشاہ مستکبر</p>	<p>عالم ایک ایک کی طرح زلف و سرور و فاقہ کشی نہایت</p>	<p>عالم فنا کے موت کے تو جیوے بار بار گھر و گھر بجھ کر</p>
<p>لاکھوں پھر اس شان شاہ دوہا دو طفل صلیب فقہ اور تین جوان تھے</p>	<p>پیدا یہ تہوڑے کہ لاکھوں دعویٰ قہار اک کو کہہ سیں</p>	<p>ما تھوڑے یہ محبوب گنوائے نہیں جا واغ اب کج بند سے اوٹھائے نہیں جا</p>
<p>عالم دو طفل جوین فریاد کیا خود اپنی شہادت کے ملک کا مضام بیابا کیوں رہے پیچھے</p>	<p>عالم کوسے بہت لایا کوئی تھوڑا بیابا کہلو کہ چلے میں کج فاوونین از بوجہ کلا کوئی تھوڑا</p>	<p>عالم کاگا ہوا افرو سب زلیلا چو فدا ہو گیا ہے کھل گیا منہ سرخ ہو گیا ہے کھل گیا</p>
<p>جینے کی ہماری جو ضرب یا مٹکی امان لاشے بھی اہتین کہ نہ مٹکوا اٹھا امان</p>	<p>جز مسجد حق سر کھی اٹکے بھجے تھے یہ قبلہ عالم کا ادب تھا چور کے تھے</p>	<p>چو پیر کے فاسو کی بھی اسو پہل آیا چھوٹا تو یہ بگڑا کہ پر سے کھل آیا</p>
<p>عالم سب کا پیر و پادشاہ عالم سب کا پیر و پادشاہ</p>	<p>عالم سب کا پیر و پادشاہ عالم سب کا پیر و پادشاہ</p>	<p>عالم سب کا پیر و پادشاہ عالم سب کا پیر و پادشاہ</p>
<p>تابان نظر آنا کھمتر پس قمر کے پا پچھو یہ جبری چاند تھے پیکر کے</p>	<p>سیر کے تھے جب کہ سب کا پیر و پادشاہ وہ بھائی کا بیٹا تھا یہ تھے بھائی</p>	<p>بیتاب سی دل جان لڑائی میں لڑی اؤ زخرا و تہ نوازی کی گھڑی ہی</p>



<p>۴۳۷ دوونے پہ نہ کر اور دھڑلے سے نہ چلے چپ چپ چلی راہ و زمین و دھڑلے کا آبرو سزا نونہ خفا کو یہ اور لب پہ نہ بھروسہ موجی کیا بیٹوں نے کہ ہر سری تقدیر</p>	<p>۴۳۸ فریاد کیا کہ مان جو حقے تقدیر دکھائے جی جاوے گی سر پہ وہ سید ان سے ہم کیون نہ اسے نصیب کس حق تعالیٰ کیا بلجے کس کو میں بجا و جگہ</p>	<p>۴۳۹ چپ چپ چلی راہ کی زمین گشت و قفا نہا کے تھلا کے میں دھڑلے سے فوجیوں نے گرا نہ فوج ملک سے قوت دوونے میں نہیں کیا جی جی جی جی</p>
<p>۴۴۰ میں جاتی تھی پہلے اجازت وہی لینے اسکی نہ خبر تھی کہ دغا وقت پہ وینے</p>	<p>۴۴۱ جو چاہیں کریں بیٹوں کے قابل مکیاں ہوں اب وہ کفر زندہ میں دو لونگی مان</p>	<p>۴۴۲ یوٹ میں قد بھی نہیں کچھ ایسے بٹھہ ہیں گو تو تو تو پہلے پہل آج چٹھے ہیں</p>
<p>۴۴۳ آتا ہوں صبح سے یان لاشے پہ لاش اگلے پہ اور دکانی ڈال لی ہو جاش پانی نہ اجازت یہ سخی نصیب تو لاش باتیں ہیں یہ ساری مجھے بلو جاش</p>	<p>۴۴۴ یہ تو خفا ہے خبر تھی یہ آگ فریاد کیا کہ تھی تو وقت کی جانی دوبہ خورادوں نے ضعیف کیا پانی اسی بنی علی عدم میں ایک چلانی</p>	<p>۴۴۵ دہ سالہ در سار گشتے مجھے چوڑا یو دو دو کی آئی کون جی اگلے درج چپ چپ چپ کر زمین خاؤں نے غصے سے دھڑلے کر کر کر کر کر کر کر کر کر</p>
<p>۴۴۶ رگتے ہیں دلاور کین روکے کسی کے وہ سب بھی تو پیارے تھے میں ان کی</p>	<p>۴۴۷ مجھے بھی شریک شدا ہوتے ہیں لوگو وہ بھلے ماموں نے جدا ہوتے ہیں لوگو</p>	<p>۴۴۸ محبوب ہوں فدیوں میں لی ابن علی کے تو انکی مدد کر کہ نواسہ میں علی کے</p>
<p>۴۴۹ کہا کرتے کہ داد دینی میں کچھ نہ کہہ سکتے تھے کہ کوئی معرکہ نہ کیا میدار کی صفوں پہ تھے شہر والا آزاد و دونوں آپ بے شکے کا بیجا</p>	<p>۴۵۰ نقد سے یہ شفا نکالیں نہ آگے اور خاک پہ جب کہ کو چکین صفوں میں فریاد کیا کہ مر گیا یہ مطلب غزوں کے چوڑے کی تو تھے غم جو کیا</p>	<p>۴۵۱ فریاد کیا کہ مر گیا یہ مطلب فریاد کیا کہ مر گیا یہ مطلب فریاد کیا کہ مر گیا یہ مطلب فریاد کیا کہ مر گیا یہ مطلب</p>
<p>۴۵۲ سن لیجے گارنیں جو کچھ کام کر گئے حیدر کے نواسہ ہیں بڑا نام کر گئے</p>	<p>۴۵۳ بہتر ہو جو لڑے کہ وہ پکارے دھڑلے یہ خوشخبری آئے کہ مار گئے دونوں</p>	<p>۴۵۴ صدقے کی کیم کام کرمان اسے عار جاتے ہو تو کھیں مجھے دھڑلے سے عار</p>

<p>۴۵۱</p> <p>میرزا کوئی آنست نمیدانم که چه شد چون نامش بر ما بود و بی پایا بود سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۵۲</p> <p>خوش که کما کما که کما کما کما اب و زمین و فضا و هوا و آتش بمان چنانچه که در دنیا است و در دنیا که در دنیا است</p>	<p>۴۵۳</p> <p>قطره ای از عین حق که در عالم کشته شد و در عالم کشته شد قدوس است و با خود که بود و بود بپای که کشته شد و کشته شد</p>
<p>۴۵۴</p> <p>میرزا که در عالم کشته شد چون کشته شد و کشته شد سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۵۵</p> <p>توقیر بخاری و صوری ناموری سر و دونه که لا و توین جانون که حری چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>	<p>۴۵۶</p> <p>ما سونپه فدا سونپه تپه فدا سونپه لو آ و کیمین اب و نه تپه فدا سونپه چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>
<p>۴۵۷</p> <p>دریا که طوفان کشته شد چون کشته شد و کشته شد سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۵۸</p> <p>واد آ و کیمین اب و نه تپه فدا سونپه لو آ و کیمین اب و نه تپه فدا سونپه چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>	<p>۴۵۹</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>
<p>۴۶۰</p> <p>آفت مین حواس و کجیت مین پیا چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۶۱</p> <p>یون سب مین پیر تاج و لیکه کجیت مان صدق کجیت شیر و نه تپه فدا سونپه چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>	<p>۴۶۲</p> <p>کس کیمین آقا پو کجیت سرخ و نه تپه فدا سونپه لو آ و کیمین اب و نه تپه فدا سونپه چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>
<p>۴۶۳</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۶۴</p> <p>کس کیمین آقا پو کجیت سرخ و نه تپه فدا سونپه لو آ و کیمین اب و نه تپه فدا سونپه چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی</p>	<p>۴۶۵</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>
<p>۴۶۶</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۶۷</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۶۸</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>
<p>۴۶۹</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۷۰</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>	<p>۴۷۱</p> <p>چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی چو کجیت مین سر سبز و سوار و نهی سرش که زلفش را با خود میبرد بهر چه بود و هر چه بود که با خود میبرد</p>







مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

اس جگہ پر چاروں طرف سے  
دو تین اکر تم نہ نہ نام نہ بیگا

جہنا کسی صورت میں مطلوب نہیں ہو  
اب کیا کہیں خود اپنی شناخت نہیں ہو

خدا کی ہر تولا طلوع نہیں ہاں کے طریق  
تیسریں نہیں گرو کا کاٹ کے دھاریں

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مرثیہ  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی  
میں نے تجھ کو جاننا چاہا  
تو نے میری بات نہ سنی

مر جانیگے دنیا میں سہ اکون رہا ہو  
دو دم آپکا ہم دونوں غلاموں پہا ہو

کیا رست پھر اونکی نہیں مال پہا ہو  
تو بھی جو پید ہو تو دردم پہا ہو

یہ فصل اڑا کی نہیں کھیل کون نہیں  
میں اسلے کہتی ہوں کہ چو پہا ہو

<p>۵۴۴          تیرا دشت منور منور جو بناس          میرا کیا سحر کر غصین و خوش کا          دنیا بین طر نام تو تم دو کیے جیجا          مان صدف کی وقت کی مانی سدا</p>	<p>۵۴۵          سب بیان آج جو تیرا جیجا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۵۴۶          ایک ایک جیجا اگر ان قدر سب          وہ جنت و جہنم و دوزخ و جہنم          کہیں کی وہ دنیا و دنیا و دنیا          تار و نوین و کھانے کی کھانے کی</p>
<p>۵۴۷          ایک ایک جبری دھما تم لاٹوئے جبروت          اندر تھیں لشکر اعدا یہ ظفر سو</p>	<p>۵۴۸          ڈیوڑھی سے جو دونوں در کیا کل سہ          نر ویک بختا یہ ماکھا کیجہ کل آئے</p>	<p>۵۴۹          اک چاند چھاو وہ جو سرم تو سن کا نشان          بالائے زمین عالم بالا کا سامان</p>
<p>۵۴۹          کو جیجا دودھ سدا دودھ سدا          بو جیجا بو جیجا بو جیجا بو جیجا          مینا کی یہ پوچھا کہ ادا دودھ سدا          دو جیجا دودھ سدا دودھ سدا</p>	<p>۵۵۰          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۵۵۱          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          دھما دھما دھما دھما دھما دھما          قذارت کی شکل ایک سی اور کیا کدا          گشت میں جیجا دودھ سدا دودھ سدا</p>
<p>۵۵۲          خوش ہو گئی میں تب کو زو تیرا تیرا          شادی ہو جیجا کہ پروان چڑھو گے</p>	<p>۵۵۳          یہ وہ ہیں جو خوش میں تیرا تیرا          چنے بھی تری راہ میں سگر کو چلے ہیں</p>	<p>۵۵۴          شوخی میں یہ آج تھا اگر طیرتھا وہی          یہ باد یہ پیا تو فلک سیرتھا وہی</p>
<p>۵۵۴          قوت کے یہ ہیں دوزخ کے تیرا تیرا          اور تیرا کہ باز کو تیرا تیرا          قوت کے یہ ہیں دوزخ کے تیرا تیرا          اور تیرا کہ باز کو تیرا تیرا</p>	<p>۵۵۵          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۵۵۶          تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا          قاتل ہوں جو تیرا تیرا تیرا تیرا          جانیں جو تیرا تیرا تیرا تیرا          جو تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>
<p>۵۵۷          زمین یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں          دونوں دو لہینن بیاہ کے لائے کو چلے ہیں</p>	<p>۵۵۸          مانت نہوا ایک یہ کیا ہو گئے دونوں          جنگل کہ جو دیکھا تو ہوا ہو گئے دونوں</p>	<p>۵۵۹          ہو گا وہی لاریب تصور ہمیں جو ہر          دعو ہے تو انہیں ہی میدان میں ہو گئے</p>



<p>۱۴۴ مضمون میں جو دست پائی ہوئی ناخن میں تکیا ہو دو گئے ہر غفلت کا نہی ہے اگر یا کھینچنے میں آئے دیر جو میں لانا نہ ملے ارض و ملک</p>	<p>۱۴۵ گاہ کہ بوجہ کر سب سے بیکار ایسی ہر دلوں میں کسب کیا ہو نکل تلوار میں کسب کیا ہو کسب سے وہ دل خالق نہ کر جائیے دنیا کو سوار</p>	<p>۱۴۶ فلا اسلاف و گار و دوس دینا انصاف و عدل و دوس سلمان و قن و تنگ و کار و دوس سیر و فلک و قیامت و دوس</p>
<p>۱۴۷ ہر کوئی نہ اس کسش جو بیان پست نہیں ہے اٹنے کوئی دینا میں زبردست نہیں ہے</p>	<p>۱۴۸ خورشید میں تلخ سرعش برینا پہلا یہ شرف ہے کہ علوم شہرینا</p>	<p>۱۴۹ سب اسرار عقل کی میرزا میں تھے عقدت وہ ہو کل جو کسی سے نکلی تھے</p>
<p>۱۴۹ بہن کچھ چھوڑنے لگے یہ بیان کے نہیں جن کو اگر کچھ لگے یہ بیان جو غصہ غصہ ہے وہی ہیں جو کچھ چھوڑنے لگے وہی ہیں</p>	<p>۱۵۰ اسم چار اعلیٰ جو اعلیٰ ہے جن کی کچھ اچھے شہنشاہ کیا وزن میں وزن سے غارت کیا کچھ بڑا علی سالیہ اعلیٰ</p>	<p>۱۵۱ بازوئے بی دست خدا نفس چھوڑ نہیں دنیا و مافیہا کیا نہ وہ اعلیٰ جو کچھ چھوڑنے لگے وہی ہیں جو کچھ چھوڑنے لگے وہی ہیں</p>
<p>۱۵۲ پہرہ الہیہ شمع حرم لم یزلی بہ قبضہ انھیں لوگوں کا ہر شمع شعلہ</p>	<p>۱۵۳ سعد و شوق ہر نوا علی سے کلی ہے ایمان میں اوتارے جسے ہر وہ شعلہ</p>	<p>۱۵۴ اصنام سے کیا فائدہ حق پاک کیا ہے گروا سے میں ازور کا دین پاک کیا ہے</p>
<p>۱۵۴ وہ میں نہیں شہنشاہ جو جہان کی ماہر کے تو لا کہ چھوڑنے لگے چھوڑنے میں جہاں کے وہ جہاں کی وہ جہاں کے وہ جہاں کی</p>	<p>۱۵۵ وہ اوپر شہنشاہ و عالم کا سوار جہاں غور جو جہاں کی وہ جہاں کے وہ جہاں کی وہ جہاں کے وہ جہاں کی</p>	<p>۱۵۶ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۵۷ یہ پاؤں ہر شہنشاہ میں جگہ ہر جگہ سکھنے پہنچے گئے ہیں تو کھیت سے ہر جگہ</p>	<p>۱۵۸ ماہر کے عوض حق سے سرست لیں اٹھنے پہرہ کوئی نہ دے دیے ہیں</p>	<p>۱۵۹ دیکھتے اسے آگاہ جو چیلے نہیں ہے ہر جگہ کوئی نہ دے دیے ہیں</p>





<p>فصل چو پہلے انبوه سوار کا چکر کیا شہزادوں نے ان کو دین سے روک دیا کے شہزادوں نے ان کو دین سے روک دیا وہ چو پہلے سے چکر غنیمت آیا</p>	<p>فصل خانی تھی جو صفات پریشان ہو چکا بیکل ستم کجا دیتی تھی شلوئے کجا نگاہ لگے تھے چہرے لکڑیوں کا خود را خدا وہ اچھ غنیمت سے دھرا تھا</p>	<p>فصل وہ نہ بچا اور چول سی وہ نہ کھائی سب سے ہوئی اید بیاض کی صفائی وہ اوگھلین جنہیں ہر عقدہ کھائی غنیمت کے بھی پہلے یہ وقت نہیں پائی</p>
<p>اکھروہ جبری تخت دل ضیغ دین تھے سر تھے صف اول کے کہیں حکم کہیں تھے</p>	<p>دوست نہ بڑھاتے تھے جو کسر قدم آج تعیین بھی پیا مومنین سے آجین ہم سچا</p>	<p>زور الیا جہان کو وہ سب ماتم کے تل سے ضرب الیسی کہ پوچھے کوئی حیرل یکاں سے</p>
<p>فصل سب چو تو دھننے فتح دین تھے تو اور دھننے ڈھلے کچھ دھن تھے آہستہ بھی چلاک تھے اسپان دھن دھننے میں جو بھی تھے تو دھننے میں تھے</p>	<p>فصل وہ گریہ لہو لہو تھا کر تے نہ دھن اس تھل کو تھلا دھن کے لہو دھن گھمٹے جہاں کو عجیب جہاں بنا کھائی کوئی شمع نہ اور کجا کوئی دھن</p>	<p>فصل دھن دھننے کچھ ستم کجا دھن تھے گر دھن دھننے یہ تو ستم دھن تھے خانی بھی چو دھن دھن دھن تھے میں نسبت الیسی نہ تو دھن تھے</p>
<p>مانند براق بنوی عرش سما تھے گھوڑے نہ کہو اوج سعادہ کے نہ تھے</p>	<p>اب تک یہ ہوا مانع جہاں میں دیکھی غل تھا کہ بہار الیسی خزاں میں دیکھی</p>	<p>ہر دل جو یہ کہو نہ کہو وہ دلہ و نہ پکھا بجائے گا تو کیا صید یہ شیر و نہ پکھا</p>
<p>فصل ہزار دھن دھن تھے فتح دھن تھے ہزار دھن دھن تھے سر دھن تھے ہزار دھن دھن تھے سر دھن تھے ہزار دھن دھن تھے سر دھن تھے</p>	<p>فصل دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے</p>	<p>فصل دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے دھن دھن دھن کی باران دھن تھے</p>
<p>سے ہوتے تھے تیر کہ آفت تھی جہاں پیکان نہ سر پر تھانہ چلے تھا کمان</p>	<p>ایسا کوئی طغی میں نمودار ہوگا ماتم الیسا تو چھوڑے گا بھی طیار ہوگا</p>	<p>بچا عطا نہ وہ لوگ بھی جا لگتی تھی جگو بچا عطا نہ وہ لوگ بھی جا لگتی تھی جگو</p>

وہ نہ بچا اور چول سی وہ نہ کھائی  
سب سے ہوئی اید بیاض کی صفائی  
وہ اوگھلین جنہیں ہر عقدہ کھائی  
غنیمت کے بھی پہلے یہ وقت نہیں پائی

<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>	<p>حالا ہستہ بی کچھ چو پچھ کہ وہاں ہے خفتے نہ د کہ پختہ بھی ابودہ ہے لشکر نہ یہ جا بلکہ وہ چکر چلا ہے آنا تھا کہ چاروں نہ نہ رخ اچلا ہے</p>	<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>
<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>	<p>حالا ہستہ بی کچھ چو پچھ کہ وہاں ہے خفتے نہ د کہ پختہ بھی ابودہ ہے لشکر نہ یہ جا بلکہ وہ چکر چلا ہے آنا تھا کہ چاروں نہ نہ رخ اچلا ہے</p>	<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>
<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>	<p>حالا ہستہ بی کچھ چو پچھ کہ وہاں ہے خفتے نہ د کہ پختہ بھی ابودہ ہے لشکر نہ یہ جا بلکہ وہ چکر چلا ہے آنا تھا کہ چاروں نہ نہ رخ اچلا ہے</p>	<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>
<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>	<p>حالا ہستہ بی کچھ چو پچھ کہ وہاں ہے خفتے نہ د کہ پختہ بھی ابودہ ہے لشکر نہ یہ جا بلکہ وہ چکر چلا ہے آنا تھا کہ چاروں نہ نہ رخ اچلا ہے</p>	<p>حالا ہاں چہ سو فرخ چہا جو بہ نہ پھری منہ پر نہ کی سہا علیا زو بہ نہ پھری چار تہ نہ خالم بد خو بہ نہ پھری روشن کی نہ رہ کاٹ کے پیلو بہ نہ پھری</p>

کمال میں صفا غلام عالم  
مقتل سے بچی ہوا  
تو داں ۱۰۱۰

<p>۱۲۱          تان شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          سب تان شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر تان شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر تان شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۲۲          وہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          وہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          وہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          وہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۲۳          یہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          یہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          یہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          یہ شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>
<p>۱۲۴          اک شمس لوک برج شرف کا قمر ہو          مان کسی ہو پڑی تو پھر کس کا پسر ہو</p>	<p>۱۲۵          بہتا ہو لہو چھاپتوں سے چور ہو دو قون          کس طرح بکاروں کہ بہت دو پڑتوں</p>	<p>۱۲۶          ملواریں علم قاسم و عیالیں          بہ شکل ہی چاک گریبان کیے تھے</p>
<p>۱۲۷          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۲۸          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۲۹          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر          شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>
<p>۱۳۰          سیراب بھی یہ شکر دمان ہوئے نہ پائے          ہر ہر سرگرمین یہ جو ان ہوئے نہ پائے</p>	<p>۱۳۱          دم خون سے سینے میں سما نہیں اتو          ہر ہر شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۳۲          آلود خون دوسرہ کامل نظر آئے          گودی کے پہ خاک پر سب نظر آئے</p>
<p>۱۳۳          سیراب بھی یہ شکر دمان ہوئے نہ پائے          ہر ہر سرگرمین یہ جو ان ہوئے نہ پائے</p>	<p>۱۳۴          دم خون سے سینے میں سما نہیں اتو          ہر ہر شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۳۵          آلود خون دوسرہ کامل نظر آئے          گودی کے پہ خاک پر سب نظر آئے</p>
<p>۱۳۶          سیراب بھی یہ شکر دمان ہوئے نہ پائے          ہر ہر سرگرمین یہ جو ان ہوئے نہ پائے</p>	<p>۱۳۷          دم خون سے سینے میں سما نہیں اتو          ہر ہر شکر کی شکر کاجی کام کر شکر</p>	<p>۱۳۸          آلود خون دوسرہ کامل نظر آئے          گودی کے پہ خاک پر سب نظر آئے</p>



[illegible]



<p>محل کس کو تو سفر و سفر سے لگے کسی راہ کس کو تو گھر و گھر سے لگے کسی گھر مصلحت کی سنت سے لگے کسی سنت پہنچانے پہنچانے سے لگے کسی پہنچانے</p>	<p>محل تو کہ یہ دین کو کی بلالین کی باری غارت کو لا کر کسی آہستہ باری کسی بیجا لام و حیات مع خودی یکبار پر وقت کو اور وقت سے دانی</p>	<p>محل عجائب کی عرض زبان کو لکھتے جو کہ کسی سے لاکھ دہائی پر پہنچتے لوٹتے تھے اسبیل سے کچھ نکالتے انوس کی کیون کو تو نہیں پہنچتے</p>
<p>پیر پول کو رستم سے تشبہ بی بی ہو قربان ہو مان قبر کی منزل بھی لڑی ہو</p>	<p>صدقے کی یہ نیند ہی باغش میں پرچم ہو بیٹھے ہیں حسین ابن علی اچھوڑ ہو</p>	<p>گوار میں جب انکی مجھے ملو آئی ہیں بھینا دو دہلیان آگھو نہیں چمک جاتی ہیں بھینا</p>
<p>محل تو کہ کوئی استی میں تو دین و دنیا کی ملان کو تو دین و دنیا پر چاہیو ہم آں مقرر تیرے میں فصاحت کا سہا ہواں دلیدہ ہو تو میرا مانو کہ میں دوان</p>	<p>محل کیا آج کی غفلت عجیب و غریب کی بوقت پر پہنچ کر سب باتیں کی چو کوئی غلط سے لیا او نہیں کی پھر سوچو آئی ہو شب و روز کی</p>	<p>محل کیا بھنک کر نہ لگے کسی کی دانی گو کہ یہ دین و دنیا پر چاہیو ہم آں سب صاف تھے نصیب کی سرکھائی غل تجھ کو یہ روز لگے اچھوڑ دانی</p>
<p>کھٹک ملا نہ ہیں ولی ابن ولی کے ہم آتے ہیں لشکر حسین ابن علی کے</p>	<p>پھر کیا ہو چوچس کے یہ انداز نہیں تھا گردن کو کہیں ہاتھ کہیں پاؤں کا نہیں تھا</p>	<p>رن پر چوچ دھا ہو دی جانے کہ کیا تھا دینا دین و دنیا کی آج جو ہوتے تو منہ تھا</p>
<p>محل ہو کہ کوئی خبر دار کوئی نہ سبک تو کہ کوئی خبر دار کوئی نہ سبک رہتے تھے وہ وقت کو تو نہ سبک خبر و خبر کوئی میں نہ خبر کوئی نہ سبک</p>	<p>محل کیا نصیب کی غفلت نہیں لکھو نہ خط آگھو اریان دیوان کو تو نہ خط پہنچتے ہیں وہ وقت کو تو نہ خط واسی تھے ضرورت کے لیے ہیں بالہ</p>	<p>محل پہنچتے ہی سرفراز کا تو نہ خط حضرت کے کہ ایک صدقہ کو نہ خط سرفراز کا تو نہ خط کو تو نہ خط ایک صدقہ کو تو نہ خط کو تو نہ خط</p>
<p>ہاند و نہی ظاہر ہو یہ وہ بھید امین کو ایک صدقہ آنے کی بھی امید نہیں ہو</p>	<p>میں ہوئی تو راحت سے نہیں پاس ہوگی کیا گھر کی منزل یہ جو مان پاس ہوگی</p>	<p>آقا مجھے پہلے آگاہی اقبال پر انکے سبکس ہیں پھر ارحم رحیم حال پر انکے</p>

<p>۱۶۱ چو کشتن برین مانے غصبا و درویشی لا لکجا جیو کون کمان طلسه بر آب بر باد منو لک کون آریا کمر آب نکستونے پیکر شیدہ پوشش و کون</p>	<p>۱۶۲ میں ہوں بے نیازی لگا کونست پایت موت فودوس کونست نہ آیتھے اس عمر میں کونست و کجا بھی دور مارا تو جب کونست</p>	<p>۱۶۳ کس نادر غم سے یہ خوش اقبال پڑے قبر و کس پے مانے مرے لال پے تھے</p>
<p>۱۶۴ آب کون سحر پور نین بلیکچر میں کجا کجا چو مر دل رو لکچر پیر داغ تو دھاتے تھے کون لکچر دین جگہ شیب لکچر کون لکچر</p>	<p>۱۶۵ حقے ہوئی تھی تھیں دلی خستہ مان اب نہیں خودی لکچر خستہ سب پڑے غصہ میں جا رہی تھی خستہ میں سے تھی تھی تھی تھی خستہ</p>	<p>۱۶۶ راحت کسی کر دے کسی پہلو نہ ملیگی مرا جھوٹکی زلفوں کی جو خوشبو نہ ملیگی</p>
<p>۱۶۷ و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۶۸ میں بھی تو بھانوں کہ دل افروز نہیں لو کہ وہ بس اتنا کہ ہم آرزو نہیں</p>	<p>۱۶۹ و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا و کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۷۰ بالے جگر خنجر سب یاوہرے ہیں وینم کے پہلا یک منجھہ بہ گوت ہیں</p>	<p>۱۷۱ اب پیاس میں آب و نم شہید گئے بجائی نہ رہے خلق میں ہم ہی شہید گئے</p>	<p>۱۷۲ ہر دم مجھے پر شاں شمالی نہ دکھائی صدقے لگی اما کوجو لنی نہ دکھائی</p>

چونکہ یہی لائق و لائق کے لئے ہے  
مذہبِ حق و حقیقت کا جو ہے  
جہاں کی حکومت ہو کہ وہ جو کہ کسی جہاں  
جہاں کی حکومت ہو کہ وہ جو کہ کسی جہاں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

کھڑو ابھی کیوں داغ دیے جاتے ہو لوگو  
ہی ہو کمر بچو نہ کو لے جاتے ہو لوگو

پیر کیسین جو ان کی توفیق پر مایوس نہیں ہوا  
پیر کیسین فضا میں ہوا پر غیور بن گئی

۱۰۰  
 و چون بنویسد چو جگر بر آید  
 و درون کجایان بماند  
 و چون بگوید که ای کجایان  
 و درون کجایان بماند  
 و چون بگوید که ای کجایان  
 و درون کجایان بماند

پایان از سفر و سیرت  
مجلس در این سفر و سیرت  
مجلس در این سفر و سیرت  
مجلس در این سفر و سیرت

رباعی  
اُمید غلط کی جلا ہی رونا  
اور دیکھ دوںم کی خفا ہی قنا  
و علاج دل بسچلے کی  
اسیچ و ابرو عوا

بحر میں سحر کا سیکویہ پھر آئینے جا کے  
دینے دو کھن دو کو کھن کو کھن کو کھن

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ أَغْفِرَ لِمَن يَشَاءُ وَلَا يَذَكَّرُ إِلَّا السَّعْدَاتُ


بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

یہ کہ خواجه مرے لال و چوٹیں  
سے گئی لاشے کہیں یا مال و جان و جان



بسم الله الرحمن الرحيم

<p>چشم بخت عالم گشت شادمان چشم بخت عالم گشت شادمان چشم بخت عالم گشت شادمان چشم بخت عالم گشت شادمان</p>	<p>ایک بار آمدی رو بہ جاسکنا کون شریفی دشتی جلا آنکہ تا پتلوار کی اوتے کوئی لاسکنا کون ضرب اسد اندا و شاہکنا</p>	<p>دکتر کتبتی اعدا لکھنؤ دکتر کتبتی اعدا لکھنؤ دکتر کتبتی اعدا لکھنؤ دکتر کتبتی اعدا لکھنؤ</p>
<p>غل پڑا جگ کو فرزند حسن آتا ہے لاکھ سے روئے کو اک تشہ وہن آتا ہے</p>	<p>سب پر طالب جو ہوا اسپ بھی یہاں نیکو و جان علی ابن ابرہا سب میں</p>	<p>پھر تو نوشاہی سہ کو اوٹھایا زمین جلوہ نور آئی نفس آیا زمین</p>
<p>تو نہ جانی جا کر کعبہ زاد اور بدوہ تو نہ جانی جا کر کعبہ زاد اور بدوہ تو نہ جانی جا کر کعبہ زاد اور بدوہ تو نہ جانی جا کر کعبہ زاد اور بدوہ</p>	<p>دو دن و دو رات کے کچھ کچھ دو دن و دو رات کے کچھ کچھ دو دن و دو رات کے کچھ کچھ دو دن و دو رات کے کچھ کچھ</p>	<p>سب بیکار خدا قدرت نیران فلک و شوق کامب تابان زینت لکھنؤ شہر و ان میں فاطمہ کا سر و ارمان</p>
<p>اب کوئی آن میں جون ماہ میان ہو گیا آج زور اسد اند عیان ہو گیا</p>	<p>کب شجاعت سے اوخیں زمین کسے مارا سچ جو چوچو تو اوخیں نشہ لہی مارا</p>	<p>راہد اسد دفتر سلطان زمین ہو گیا سچ جو چوچو تو اوخیں نشہ لہی مارا</p>
<p>وہ کوئی آتا ہے جو اوتی جسکے داو اسے لے کر اوتی منجھ کے کہ جسکے لے کر اوتی غیر فرار کا دیندے ہو</p>	<p>بہتر متی سدا دے گئے آتا ہے بہتر متی سدا دے گئے آتا ہے بہتر متی سدا دے گئے آتا ہے بہتر متی سدا دے گئے آتا ہے</p>	<p>کوئی آتا ہے جو اوتی جسکے داو اسے لے کر اوتی منجھ کے کہ جسکے لے کر اوتی غیر فرار کا دیندے ہو</p>
<p>جیتا ہے کانہیں سامنے جو آٹیکا آج اس فوج کا بس خاطرہ ہو گیا</p>	<p>وہ نواسے اسد اند کے تھے یہ پوتا ہے دل مرزا ہے اب دیکھتے کیا ہوتا ہے</p>	<p>غم میں شاہی کی ملاوٹ نہیں جاتی تین دن گذرے کہ پایا نہیں پایا</p>





<p>۴۹ اور جی برکولم اوس نے کس کی سی پی میکو کا ندھ پوچھا تو نے رشتہ کی تین دن سے افسے اس وقت میں کون سی پانی تو پیو پو کوئی بڑے ادبی</p>	<p>۵۰ جا کے جس غول پر شمشیر علم کرنا تھا شیر زبانی سے یہ جان کو کرنا تھا لنگر نام کو جیل میں کرنا تھا جینا تھا جانا تھا جو لگے سے کرنا تھا</p>	<p>۵۱ شاہ فرما نہ تھے پاپا بون قاسم کی ابن زعفر اثر سے سوچو یہ بون قاسم کی پاپا کا خط ہر سق شت میں آیا تھا تین دن سے تین اظھر کو ملا تھا</p>
<p>وہ تو بین دل کے غنی صبری فرما بین تھے چو کلو گریاں سے غش آتے ہیں</p>	<p>عزیز آہن میں جو تھے وہ بھی پارسا تھے ایک ضرب سے تو دس خوں کھا لیتے تھے</p>	<p>سہلو جو سچ میدان اس کی جانی قائم ہا کے کو شری پر اپ پیو پانی قائم</p>
<p>۵۲ چرخ کے بن سحر گم گم گم پانی نے میں جا کر تو بین ملنے کا کسا قائم کہیں ملنے سے بوجا جو بد بین تری فوج میں کجا</p>	<p>۵۳ گر گویا سب سے غازی تھا آگوا اس غور دار کو اور سچ جی بھورا گین و سیر و الو کی طرح جی بھورا سیا بھوہ و مسکار کو نوٹا</p>	<p>۵۴ اتنی باتوں میں لحد کی جو نصرت پانی وشت قائم کی طرف فوج میں کرائی گر گیا لاکھوں میں کچھ شیدائی منور ظلم کا اوس مادہ پانی جی جانی</p>
<p>کونہ کے پاسوں کی ہزاروں لڑائی وین آج قائم کے بھی ماتھو کی صفائی وین</p>	<p>داد مر واریہ شاہ دوسرا دیتے تھے بارگ اند کی ہر بار صدا دیتے تھے</p>	<p>حال فیضیہ و النشہ و من و ولہ کا ہو گیا تیرو نے غریب بدن و ولہ کا</p>
<p>۵۵ کے ملے میں تھانے علم کی جائے فوج سے کونہ کے کھار جی کی وہ برق شریاں بغیر فوج کھار میرا تھانے کھارو اک انبار</p>	<p>۵۶ کھلے نواغہ صدر زینتیدہ جا دوڑت کرتے تھے تیار دم بھجکا اور لب جھک دکھاتے تھے بادیہ تر اعطش اعطش اور مالک فوج کھار</p>	<p>۵۷ کھلے چو بھو میں اک سچ علم کھار فوج میں تیرے کیا تقیض کھار جون کان آواز سے ہوتی تو فوج میں کھار من جبار میں جو آگن نہ جا تھ جا</p>
<p>روم میں وہ تیغ ہزاروں کو ٹکار کھائی رہک ہر وار پر شمشیر قضا کرتی تھی</p>	<p>جنگ سرگردون میں تیرے چو بھو جانی پاس حضرت کے دینی ہر کھج پانی</p>	<p>دیر تک منہ سے قانہ زمین پر قائم بر چھو کھا کر گرسو گھوڑے زمین پر قائم</p>

<p>۱۳۵ تو فتح و فتح گئے سب جان شور و خفا دل و جان فتح و فتح جان بہن و بھتیجی کی فتح و فتح جان کریا و شوق کو فتح و فتح جان</p>	<p>۱۳۶ پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم مگر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم</p>	<p>۱۳۷ کو دین چھوٹی تیرا لاش خلیا گیا بال کھوئے ہوئے تیرا لاش خلیا گیا در پہلو سے تیرا لاش خلیا گیا سہ پہر تیرا لاش خلیا گیا</p>
<p>۱۳۸ ہم نے داما و شہ نشہ جگر کو مارا برجھوئے دن بھر کے لیسر کو مارا</p>	<p>۱۳۹ مقام کر دل کو پکارے تیرے قاسم اوٹھو ہم آئے ہیں لاش پہ تیرا قاسم</p>	<p>۱۴۰ اب نہیں صبر میں دیتی ہوں کمالی خالق اہل شہر و شہر ہیں میری کمالی خالق</p>
<p>۱۴۱ پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم مگر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم پوچھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم</p>	<p>۱۴۲ خون کا کھول کے تیرا لاش جو تیرا قاسم میں مسافر از سر لاش جو تیرا قاسم اٹھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم گھوڑو کو تیرا لاش جو تیرا قاسم</p>	<p>۱۴۳ کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم</p>
<p>۱۴۴ دہل فتح جو میدان میں جی میں کیا کہم اوس رات کی یہ قاسم کہ حد ہو کو</p>	<p>۱۴۵ پہلے و حیرت میں تیرے غزال کیا گر پڑا خاک پہ گھوڑے نو یا مال کیا</p>	<p>۱۴۶ ماتے پر دیکھیں قاسم اوسے نوٹا ہے میری کہ یہ مصیبت کا کھلا ٹھہا ہے</p>
<p>۱۴۷ دہل فتح جو میدان میں جی میں کیا کہم اوس رات کی یہ قاسم کہ حد ہو کو</p>	<p>۱۴۸ خون کا کھول کے تیرا لاش جو تیرا قاسم میں مسافر از سر لاش جو تیرا قاسم اٹھ کر تیرے پاس میں جی میں کیا کہم گھوڑو کو تیرا لاش جو تیرا قاسم</p>	<p>۱۴۹ کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم کبھی تیرے پاس میں جی میں کیا کہم</p>
<p>۱۵۰ اوتھو گھوڑے مرادل سے میں گولہ ابکہ کی آن میں دم سے نکلی جاتا ہے</p>	<p>۱۵۱ اوسے ایک بی بی وہ اس سے جان لی ہے حسرت سے کوئی فرد کو مان لی ہے</p>	<p>۱۵۲ جاہو رونے کی کہ بکس بھی ہوا تھا دھیر نہ تو مانکے مری پوتے بھی ہوا تھا دھیر</p>

<p>عاشق پہنچنے سے پہلے فوت ہونے لگا لاش کو ڈال کے گھر میں چھپا دیا دیکھ کر پھر پھر پھر پھر پھر کبھی چاہے یہ نہیں سے بعد نالہ و آہ</p>	<p>عاشق نے روئے ہوئے تھا نہ پہنچا لاش دارا کی سند پر شادی کر دیکھ کر پھر پھر پھر پھر پھر جاک پھر پھر پھر پھر پھر</p>	<p>عاشق پھر والی گرفتار ہو گیا سلطان سے بالک نے خونیں جگر سے سلطان چاندی چاہی پھر پھر پھر پھر کیرا ورنہ کھانے میں پھر پھر</p>
<p>لاش گھونٹ سے اور تروا کے کو آؤ گھین فاطمہ راند کو رند سالہ بچھاؤ بھین</p>	<p>شرم سے سچ بھی اندر کو دو لہن چلائی بید کی طرح سے سر تا بہ قدم کا پتی تھی</p>	<p>دیکھتی ہو نہیں جو منت مجھے دکھلائی ہو بد نصیب کو نکو بھلا موت کہیں آئی ہو</p>
<p>عاشق کے پیچھے پیچھے پیچھے پیچھے پھر چکا کیوں نہ تھے کیا قسم بوسہ لاش میں لایا بوسہ کا قسم دو چہاں لایا ایک شب کا بد و بد</p>	<p>عاشق آگے شب و شب کی پھر پھر پھر شرم آگے پھر پھر پھر پھر راند ہو خاک تم اس چاند سے پھر پھر پھر چاند سے پھر پھر پھر پھر</p>	<p>عاشق کے پیچھے پیچھے پیچھے پیچھے فاسک پھر پھر پھر پھر پھر کرتی پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر</p>
<p>لاش لیجاؤ تم اب مرے کو میں جاؤنگا اپنا منہ فاطمہ کبر کو نہ دکھلاؤنگا</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اوڑھ لے کیے کیا بنایا تھا دو لہن راند بنانے کے لیے</p>	<p>بدتر از موت ہو مجہ راند کا بیٹا صاحب کس طرح کا لو لگی کہیں کا رندا پاسبان</p>
<p>عاشق کے پیچھے پیچھے پیچھے پیچھے ماتے اس کو کھانا اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر</p>	<p>عاشق پہنچنے سے پہلے فوت ہونے لگا لاش دارا کی سند پر شادی کر دیکھ کر پھر پھر پھر پھر پھر جاک پھر پھر پھر پھر پھر</p>	<p>عاشق پھر والی گرفتار ہو گیا سلطان سے بالک نے خونیں جگر سے سلطان چاندی چاہی پھر پھر پھر پھر کیرا ورنہ کھانے میں پھر پھر</p>
<p>مادر قاسم مقتول کو پڑ سا دیکھی راند بیٹی کو ذرا اچل کھلا سا دیکھی</p>	<p>وجہ آرزو کی کیا تھی جو منہ موڑ گئے آپ جنت کو گئے جھکو بیان چھوڑ گئے</p>	<p>سر عریان پہ ردا لاکے اوڑھا دیوں فیدت آپکی ہو کہ مٹھرا دیکھا کون</p>



<p>۴۰ کے لئے لاکھوں سے چھین چہ چلائے گلزار شہنشاہی میں ہوا کی بارش کے لئے لاکھوں سے چھین چہ چلائے گلزار شہنشاہی میں ہوا کی بارش</p>	<p>۴۱ آمدہ آفتاب کا صبح کا سماں خاک کی فانی موتی و مدینہ کا سماں دور و کجی سے شہر کا سماں خوش فانی سے شہر کا سماں</p>	<p>۴۲ خاک کی فانی موتی و مدینہ کا سماں خاک کی فانی موتی و مدینہ کا سماں خاک کی فانی موتی و مدینہ کا سماں خاک کی فانی موتی و مدینہ کا سماں</p>
<p>تھا چرخ اختری پہ یہ رنگ آفتاب کا کھلا ہوا جیسے بچہ لچل چل میں گلاب کا</p>	<p>بہر گل پر نیلے سر کوہ طور بھی گو یا فلک سے بارش باران لوز بھی</p>	<p>پہاڑی جو بھی پہاڑ اتریں رن کی ساحل سے سرنگین بھین موہو فرار کی</p>
<p>۴۳ پہاڑی جو بھی پہاڑ اتریں رن کی ساحل سے سرنگین بھین موہو فرار کی</p>	<p>۴۴ پہاڑی جو بھی پہاڑ اتریں رن کی ساحل سے سرنگین بھین موہو فرار کی</p>	<p>۴۵ پہاڑی جو بھی پہاڑ اتریں رن کی ساحل سے سرنگین بھین موہو فرار کی</p>
<p>۴۶ کھا کھلے اوس اور بھی سبزہ پہاڑ تھا موہوئے دامن صحر اجمرا پہاڑ</p>	<p>۴۷ روکے چہ بھی نہر کو استیلا کا سبزہ ہر شاخ شک بھی کھیتی قتل کا</p>	<p>۴۸ سہا مستعد تھے قتل شہکشاں پر طوفان آب تیغ اوٹھا قافران پر</p>
<p>۴۹ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>	<p>۵۰ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>	<p>۵۱ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>
<p>۵۲ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>	<p>۵۳ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>	<p>۵۴ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ وہ صبح نور و مدھو کا وہ سبزہ پہاڑ</p>



<p>۱۱۷          ہاں کہہ دے کہ جو حلقے کے ماننے          چاہتے تھے وہی چاہتے تھے تو تان تان کے          دوسرے میں بادشاہ وہ عالم کا جان          دہر لے لے رہے تھے کہ تو تو جسے جان</p>	<p>۱۱۸          رشید کے اضطراب نہ ہو کر لکھ          فرمایا ہی بہن میری الفت میں غار          یاد آج حسین کو اس وقت لکھ پڑ          لیکن میں کیا کروں نہیں کچھ اور بھی</p>	<p>۱۱۹          تو دیکھیں کہ کیا اسے اور لکھ          بولنا بدین لکھ لکھ وہ خدشاہ کی          جیجی میں تو ہی یہ لکھ پڑ پڑ پڑ</p>
<p>۱۲۰          ہرگز کرینگے پاس نہ احمد کی آل کا          رہتی بہ خون بہا لگے زہر کے آل کا</p>	<p>۱۲۱          واہ اپنے قول کا ہر دم خیال ہو          بھین حسین مجھ صادق کالال ہو</p>	<p>۱۲۲          رونا ہی نہ سبب بہن منہ مٹا کر ہو کر          مرنے چلے بہن آپ مجھے گھر میں چھوڑ کر</p>
<p>۱۲۳          کہہ نہ کہہ پڑی وہی وہی وہی وہی          غل میں کیا کوئی کہ کوئی نہ کہی          طرف میں رہتا رہتا رہتا رہتا رہتا          رہتی رہتی رہتی رہتی رہتی رہتی</p>	<p>۱۲۴          چہن میں جو زبان سے کہا کہ کچھ ہم          کہا تھیں ہم کو میں بھی کہتے ہم          خلق اپنا نہ فرما کر کہتے ہم          امت کے تہذیب کے کو یہ ہے کہتے ہم</p>	<p>۱۲۵          معلوم ہو گیا کہ نہ اب رہے گا آپ          چھوڑا چھوڑنے والی تو رہے گا آپ          چھوڑا اگر مجھے تو نہ چھوڑے گا آپ          مہربان جان دو کہی اگر چاہے گا آپ</p>
<p>۱۲۶          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۲۷          اب ہاتھ اوٹھا وفا طمہ کے نور عین ہے          ہو گی کبھی نہ وعدہ خلائی میں ہے</p>	<p>۱۲۸          فرق میں محکوم جیسے کہ راقبول ہو          اچھا سدھارو اگر راقبول ہو</p>
<p>۱۲۹          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۳۰          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۳۱          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۱۳۲          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۳۳          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۳۴          کہہ کر کے سکواں حرم ساتھ ساتھ          شہنشاہ میں شاہ دین کے ساتھ ساتھ</p>

<p>۵۱۱ میراں کا حال دیکھ کر اسنو اب بہانہ ہو پانی پینے کے لیے میری خدمت میں سکھتی زبان دکھائے کہ میری خدمت میں پانی پانے کے واسطے سے تیار ہوں</p>	<p>۵۱۲ وہ کوہ گور جو میری خدمت میں خجلی صفا کو کیجئے میرا بیٹا زیر کی طرح جو میرا بیٹا جوت کا تھا چوڑی کی پٹری</p>	<p>۵۱۳ اون سب گلوں میں اس کی طرح تھا جیسی جابنہ بیٹی کی طرح جس سے جو بھی کہے اس کی جوانی سے سب لگے کہ جابنہ</p>
<p>حق سے کہو بتوں کے جالی پر رحم کر یا رب ہماری تشدد مانی پر رحم کر</p>	<p>کہتے تھے سب پڑھائے ہوتے آستین کو آقا ابھی کہیں تو اولاد دین زمین کو</p>	<p>مشرقی غمی لب پہ گو کہ نہ پالی لہیب تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا</p>
<p>۵۱۴ بچا پتہ لگا کر دیکھو اور تری کا روئے ہو چلے آؤ کہ ہو حضور چلی زمین پر روشنی آفتاب نور پڑھنے کے درود و فغان و شہور</p>	<p>۵۱۵ شیخ الطوفان عزیز شہ آسمان و قار تھا جیسی چاہیں دل کو شوق بھی بظاہر جانباز سر فروش بباد و فاشخار ایک ایک رونق چہستان را و کار</p>	<p>۵۱۶ کہتے تھے مسلک کے پیر سے پیسہ عصر کی کیا سوا ازون اب قدیم آبادہ و عمارت و دھڑلے کا وہ جس کو سب میں تو ہم بھی نہیں</p>
<p>چو ما ادب سے پائے امام انام کو ختم ہو گئے تمام نمازی سلام کو</p>	<p>مہر چند باغ و سر کو کیا کیا ملا نہیں اتنک تو اس روش کا کوئی گل کھلا نہیں</p>	<p>نام و برقی قلع سے جل جالین تو سہی دب و دب کے مور چونے کھل جالین تو سہی</p>
<p>۵۱۷ حق کے دلی صاحب ہر اور سے کوئی جوان کوئی شہسوار کی قانونین باجواں را اٹھیں کہتے تھے روئے میں عجب کا پون</p>	<p>۵۱۸ خلق و خلق صفتی او نہیں تھی من او نہیں تھی خا و نہیں تھی نور او نہیں تھی زنی او نہیں تھی میرے سر میں صفت کشانی او نہیں تھی</p>	<p>۵۱۹ کہتے تھے کنگ جگہ امام کا صفت نہ تھے جلال کے اور کیا دور و دور سے ملا نہیں تھی جی بھر کے کچھ دن تھا کی</p>
<p>مانگو دعا کہ آج یہ مرنا سب ہو قربان ہوں میں ہیں ہر نین و عید ہو</p>	<p>غازی تھے صف شکن تھے دلیر تھے جسمیں علی رہے اوسی ہنیکہ شیر تھے</p>	<p>طاقت نہیں کچھ میں نہیں دلی پیاد میں دیکھتا ہوں ہر آنکھ</p>

<p>۱۱۱          اس فوج بنی کہ ایک شہر ہو سکے          مارا جا رہا ہو جس نے ملک بکیت          منت پر اور غرض کی کھینچ لیا          مہم جو جو کچھ کھینچ لیا</p>	<p>۱۱۲          گویا تو بنید شہر بنی بنی بنی          کا نہ غور نہ خیال نہ تھی وہاں          کا نہ غور نہ خیال نہ تھی وہاں</p>	<p>۱۱۳          مزاران احسان علمدار تھی          لڑان کا جس جی کے توتو توتو          سواران علمدار کھڑے کھڑے          جھمکے کادید پر اس اندک کا شکوہ</p>
<p>۱۱۴          بائیں ابھی تو کشتہ تیغ دو دم کریں          ہم نچوٹے ہاتھ نکالو اسکے قلم کریں</p>	<p>۱۱۵          نو دس برس کا سن تھا مگر کیا دلیر تھے          تھے بھی شیر حق کے گھرانے کے شیر تھے</p>	<p>۱۱۶          دل کا پتہ تھے دیکھ کے بتو دلیر کے          گویا سپاہ خام تھی پتے میں شیر کے</p>
<p>۱۱۷          بایں اچھا کہ تھے باہم وہ گلزار          جودر زمین پر صدر دست بوسوار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>	<p>۱۱۸          دونوں میں جو کچھ کھینچ چلا          حاضر تھے باہم وہ گلزار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>	<p>۱۱۹          اس سوچ میں تھی کہ کھینچ چلا          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>
<p>۱۲۰          پھولا ہوا چمن تھا امام ام کے ساتھ          تھا ماشی جوانو کھا غنیمت علم کے ساتھ</p>	<p>۱۲۱          گھر سے طلب کیا تھا اسی اعتقاد پر          لعنت خدا کی مذہب ابن زیاد پر</p>	<p>۱۲۲          جرات نثار ہوئی تھی اوس سرفروش پر          شملہ چٹا تھا سبز عمامے کا دوش پر</p>
<p>۱۲۳          اندر سے فحش جلوہ ابن زینب          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>	<p>۱۲۴          نہایت سے سکو سا فرستہ وفا          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>	<p>۱۲۵          ملو انزل تو کہ دست خالی بن          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار          کہ تھے باہم کہ کھینچ چلا بی بی بیچار</p>
<p>۱۲۶          کہتی لڑائی دل لوتا دہل گئے          نیر سہم کھانوں کے چلوٹے مل گئے</p>	<p>۱۲۷          ایسی کبھی وکیل پہ آفت پڑی بہنیں          سینہ بن ہم کہ لاش بھی اٹک لڑی بہنیں</p>	<p>۱۲۸          ساعد فروغ دیتے تھے تارنگہ کو          دکھائی تھیں ہتھیلیاں آئینہ ماہ کو</p>

<p>۱۰۰ تکلیف سے توبہ نہ ہو سکتا ہے چلے میں رکھتے تیرے لیے کیا کلام نہاں رہیں غلام دربان فوج شام میں پہلے چلے پھرتا ہوں بنادوں کھنکھار</p>	<p>۱۰۱ راہی کو عدم سے جو صید ہونے لگا کلے ڈھانکوں تو شیت دی جاوے کہ یہ مانتے نہ تھے کہ جیسے ادا ہو وہ کس کا کلے چھوئے اس کے سر نہ تھے</p>	<p>۱۰۲ بامداد اٹھ کر لگے لائے اٹھا کر جب نہاں کا جوش اگر کیا تو کس کا توبہ نیل ملک باغ کو تھی دل سے کہ غنیمت میں ملے مصطفیٰ کریم نے نہ تھے یہ</p>
<p>۱۰۳ ہو شاق جھکو خلق میں جہاں حسین کا کیا رشتہ ہوں ہدف ہو جو سید حسین کا</p>	<p>۱۰۴ اولئین صفین جد ہر وہ دم گلاب پھر سر کا آخر زمین پر بر چھیاں کھا کھا کر کر کا</p>	<p>۱۰۵ اولاد اپنی آج کے دن گر جاؤنگی میں قاطع کو مشرین کیا دم کھنگی</p>
<p>۱۰۶ لکھا جو جب لگا کہ وہ ملک شکر ہے کیا رشتہ ہے چلے میں ہزار تیرے بچان ہو چکا پس رفیقان نے ظہیر لاشوقہ اوتے رو امام فلک میر</p>	<p>۱۰۷ نکاہ گھڑی ان کے فضلہ دیا خبر لو کام آئے وقت نشاندہ کہ یہ زینت کے ہیں اک صلیب میں نامو روئے ہیں بجا جوئے یہ نشا و جبر</p>	<p>۱۰۸ دین سے سنو تھی ہوئی اٹھتی خوشحال قاسم کو اپنے پاس بلا بلا صبر مال رو کر کا کہی حسن مجتبیٰ کے مال کیا اس صفتوں کا ہی چھوئے کا چال</p>
<p>۱۰۹ افتادہ خاک و خونین وہ اہل تمیز تھے بان کچھ رفیق باقی تھے لو کچھ عمر تھے</p>	<p>۱۱۰ رہنے بہن کے یہ بڑے کو پیش لائے گئے صف ماتمی بچاؤ کہ لائے اب لائے گئے</p>	<p>۱۱۱ جاری بہن اٹھ خون مری چشم بر آب سے زمین کے آگے جانہیں سکی حجاب سے</p>
<p>۱۱۲ بوقت خاتمہ رخصت کا ہوا خبر تھے چھوڑے غریب زینت افغانی غنیمت روز تھے حال خرم سیدان و جنت طیب کرنے کے غم نہ تھے بلکہ عدم کا سم</p>	<p>۱۱۳ دوڑ کر حسین جان قبل کہ بھاؤ آکھوئے سائے سوسہ بدم و بھلاؤ مرد کو بجا جوئے اوٹھا لے گھر شاہ سر پہ ابلیسیا رہو فلک بیاہ</p>	<p>۱۱۴ گھڑت مارا قاتل شمشیر اکا کاتے دشمن وہ دوڑا ہو جوڑا اس کو بھونکا غور نہ لے جان حسین کے خون نہ تھے کیا فقر کر چھلی کا جلیا نہ تھے جلیے</p>
<p>۱۱۵ ماتم ہو احرم میں امام جلیل کے تبعوئے حکومت ہو گئے پورے تحصیل کے</p>	<p>۱۱۶ زمین مگر نہ روئی ادب کا امام کے چپ رہی کالج کو با تھوئے تھام کے</p>	<p>۱۱۷ گھیرا ہی وطن کو عہد کی سپاہ نے منہ دیکھتے ہو کیا ستمیں بالا شاہ نے</p>

<p>۴۴۴ سید علی امام دوعالم کے توفیق پاؤں کو ان کی توفیق بخش صفت کے کنا کا جان پہنچو وہ وطن بہ سرور کے لئے توفیق است ہوئی یہ</p>	<p>۴۴۵ بہجی اگر نگینے بھیا سرور رکھ لینگے تیغ کھینچ لینگے یہ آمان دلا کر شہر کے کھینچ لینگے یہ زیر قدم ہو کر اب کوئی مہم پر</p>	<p>۴۴۶ تم بھی کچھ اپنے باپ کا سہم کرو آفتابین آج بھی خیرین دشمن کو بھی خداوند کو اپنے یہ روئے صلو کر دے میں کہ بلا کا کی ہو کرو</p>
<p>۴۴۷ تم بھی جیل رہو گے سدا جہ کے سامنے شرائیک حسن بھی محمد کے سامنے</p>	<p>۴۴۸ کیا دخل ہے آگے جو وہ شہسوار ہوں عباش ہوں کہ اکبر علی قاری ہوں</p>	<p>۴۴۹ راضی رہنا ہے حق پہ بصدار زور ہو حیدر سے ہم تول سے ہم خور ہو</p>
<p>۴۴۹ جو مرد بیادہ دین درگاہی کا کچھ لینے کیا بھی وصیت ہو کھو یاد جلدی دو لکھن کے سدا رہے اپنے بچا قربان ہو چکا ہے بھی مافی کو مراد</p>	<p>۴۵۰ جو کس نے کھینچ لینگے مٹھن میں آکھو عین اکھڑو کھینچ لینگے میں وفا ہو کھو مائے بنادوی نہ آئی اس سب کے غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۵۱ واہ قتل ہوئے عین شہید کی صد سے شہید جا لینگے اگر اکھڑو خاؤ اس سدا رہے اگر مافانے شہید شہید شہید</p>
<p>۴۵۲ بیا مانعین بر آئی ہر اک آرزو مری اب وہ کرو کہ عین رہے آبرو مری</p>	<p>۴۵۳ بستی تمام لنگی ویرانہ ہو گس شادی کا کھ جو تھا وہ عمر خانہ ہو گیا</p>	<p>۴۵۴ وہ مستعد ہیں خلق کر کے وہ اٹھے ہم کیلے ہیں لاش اوٹھ کر کے وہ اٹھے</p>
<p>۴۵۴ مادر کے ننھ کو کھینچ لیا وہ گھٹنے اسے پیچا پیچا پیچا پیچا پیچا جانبین مراد ہوں تو چاہی کہ پیچا رضت ہی وہ مہربان تو کی کیا پیچا</p>	<p>۴۵۵ اس کی کو میں جہاں نہ رہا کہ تلو چل رہی ہو چو چاک چاک اس زندگی پر صفت پر دنیا چاک اب کوئی دم میں دل پر کھ لینگے</p>	<p>۴۵۶ سکھو تو مہربان گلا نہ کرنا تیغ کی بکین فراہم چاک چاک کی صلیب کی بکین رضت کو تو تو فوج میں سے چاک کہو کہ جو بھل گیا تو نہ کر</p>
<p>۴۵۷ رہیں چلے تھے مرے کو پہلے ہی سچے ہم رو کا چپائے کہ نہ سکے کچھ ادب سے ہم</p>	<p>۴۵۸ آلی تباہی ال بھی کے جہاز پر سر عہدو شامیو کا امام حجاز پر</p>	<p>۴۵۹ صاحب بہن سپر دعووس اجل کو سشک لکشا کی بولی ہو مشکل کو حل کو</p>



<p>۱۴۴          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا توخ کا کھنڈ          پس بندہ کی گلی کے ہونے سے دو          کھنڈ پنا کے ہونے سے دو          کھنڈ پنا کے ہونے سے دو</p>	<p>۱۴۵          صبیحہ نے کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          پس بندہ کی گلی کے ہونے سے دو          کھنڈ پنا کے ہونے سے دو          کھنڈ پنا کے ہونے سے دو</p>	<p>۱۴۶          میں کون ہوں کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          راضی ہوں کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>
<p>جینے کی اس چمن میں خوشی و سکون ہو          بدیل جو گل کی شکل نہ دیکھے تو موت ہو</p>	<p>دو لکھواتنی بات شاکر اک آہ کی          صورت بتائے جاؤ ہمارے بناہ کی</p>	<p>مسکن کرینگے زمین تن پاش پاش پر          ہم بھی خیر ہوئینگے صاحب کی لاش پر</p>
<p>۱۴۷          صاحب جلا علم کے کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          ہم یوں صلیب کے کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          ایسی نوا روئی میں کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>۱۴۸          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>۱۴۹          یقین ہے کہ کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          بل میں نہایتی صدا آئی کی کھنڈ          مان لے گیا اشارہ کہ کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          موقع نہیں ہے کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ</p>
<p>رستہ پر نظر کہیں وقفہ در امنو          منزل بہت کڑی ہے یہ جلدی رواں</p>	<p>اک رات کی بنی پہ چھاپو میں چاہیے          اسی شمع بزم مہر و فایو میں چاہیے</p>	<p>کیا جانے ہو گا قبر میں کیا حال باب کا          جی لگ گیا عروس کی باتو میںنہنہن کا</p>
<p>۱۵۰          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>۱۵۱          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>۱۵۲          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ          کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ کا کھنڈ</p>
<p>چسکی یو میں رہو گی تن پاش پاش پر          کیا ہو گا کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>وارث ہو کون کھنڈ پنا کے کھنڈ کا کھنڈ          تم کیا کرو نصیب ہمارے اونٹ گئے</p>	<p>جالی جو اب برات مرے نونہل کی          رخصت ہوئی بیرون بیوہ کے لال کی</p>

<p><b>حصہ</b>          چاہو کہ کھائے کو زمین پر چوک ماحہ          نو میں نے دو چھوٹے سبب سبب بگاڑو          دنیا میں باگہ رستا فتنہ کی یہ سبب          دور اندیش ایک چاہو نہ چھوٹی</p>	<p><b>حصہ</b>          چاہو کہ دل غافل سے خبر نہ چو کی کیا          روئے میں مثال ایندیشہ آسمان و غار          ترا سنو نہ تے ہو گئی روشن مضلہ          تہیکہ کہ قیاس کی گم و مہو اسوار</p>	<p><b>حصہ</b>          دندان عید انور سے پنا گوئی غور          براق اس قدر ہیں کہ بر جاکو حجاب          ان سے مقابلہ کی نہیں افش و کج حجاب          بیتیں مہو پوئی جو غمگین ہوا خراب</p>
<p>مجھے نہ اب کوئی کہ دولہن کی عمر میری نہ          کل تک نہی ساس آج سے اسکی کینہ میری</p>	<p>دو لکھ کے نوز رخ کی ضیا جرخ نگ گئی          جو لان کیا فرس کو تو بجلی چمک گئی</p>	<p>حیران ہوشم حور ظہور اککا و یکھ          دانادو و پڑھے ہیں نوز اککا و یکھ</p>
<p><b>حصہ</b>          کچھ چاہو کہ زمین سے کچھ چاہو کہ          دیکھا کہ دینہ روئے پنا سہو ہلال          بس کہ پند اندم چہ یکہ و خوش خصال          چچہ فضلے عرب بھی برونہ الجال</p>	<p><b>حصہ</b>          چو چو چو چو زخم گاہ میں دہون نہ          نیند بیدار کے گھر سے کچھ اور لوہو          بولے عدد و کوئی فتنہ نہ پنا          نوز نیند فادری کی بھی فتنہ پنا</p>	<p><b>حصہ</b>          گاہ چو چو چو چو چو چو چو چو          عالم کیا کون ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر          ہم چو چو چو چو چو چو چو چو          سے کرا چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>چلا کی مان کہ سبب چہ نہ روکیو          نہ دی صدا کہ برا در نہ روکیو</p>	<p>آندری چمک رخ پر آب و تاب کی          سہرہ بنا ہوا کہ کن آفتاب کی</p>	<p>شہرہ ہر حرب و ضرب شہ خاص و عام کا          سکھ ہو شجرت میں ہمارے ہی نام کا</p>
<p><b>حصہ</b>          چاہو کہ اسکو چاہی سے چو چو چو          پیار سے خط ارادع بھی بڑھ گئے          پیشہ میں برسنزل آتی ہیں کئی نام          تہ کہ چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p><b>حصہ</b>          کیون و صفا لعل لب جان و تاب          کہ صفت خزان کو قدر کر رہا ہے          نہ کہ چو چو چو چو چو چو چو          کیچے یہ بے بوجہ و نوری چو چو</p>	<p><b>حصہ</b>          چاہو کہ اسکو چاہی سے چو چو چو          پیار سے خط ارادع بھی بڑھ گئے          پیشہ میں برسنزل آتی ہیں کئی نام          تہ کہ چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>کچھ ہم نہیں جو راہ ہو خبر کی دھار پر          ہر دم خدا کا فضل ہے اس خاکسار پر</p>	<p>ترک ادب ہو اسکی ثنا اس طریق سے          دھونا زبان کو چاہیے آپ عقیق سے</p>	<p>میں بارگاہ دل حسن خوش خصال ہوں          ہر سے چو نہید ہوا اسکا لال ہوں</p>

سینکھو اور کچھ کچھ لال

<p>مشرقیہ تاریخ                  ارسکے سپہ سالاروں کی ہمت و شہامت                  گلزارِ گلشنِ کمال کی جو ہر سو ہر طرف                  وادعا و سکا لنگھنے کی ہر طرف                  تابوتِ جبرائیل کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  سلطانِ سلاطین و امراءِ مملکتوں                  غرقِ سلاطین و امراءِ مملکتوں                  اوس کی مملکت کی ہر طرف                  توپ کے دھڑکنے کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  کھارچہ و خرچہ کی ہر طرف                  دینار و تال کا ہر طرف                  بولایا و کھلے وہ ہر طرف                  بان جاکے اس کی ہر طرف</p>
<p>جان اوس کی ہر طرف                  ہیکل و مین کی ہر طرف                  ہیکل و مین کی ہر طرف                  ہیکل و مین کی ہر طرف</p>	<p>رکنا و چھوڑنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف</p>	<p>رکنا و چھوڑنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف                  جلدی سناہنے کی ہر طرف</p>
<p>مشرقیہ تاریخ                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف                  ہنگامہ و فوج کی ہر طرف</p>
<p>پیدل تو اوس کی ہر طرف                  دو دو سوار کے گئے ایک ایک                  دو دو سوار کے گئے ایک ایک                  دو دو سوار کے گئے ایک ایک</p>	<p>فرق ہنگامہ کی ہر طرف                  لڑکے سے لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے سے لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے سے لڑکے کی ہر طرف</p>	<p>خلعت ملیکے جاوے جہدِ سلام کو                  سر اسکا نذر و کچھ ہتھیار                  سر اسکا نذر و کچھ ہتھیار                  سر اسکا نذر و کچھ ہتھیار</p>
<p>مشرقیہ تاریخ                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف</p>	<p>مشرقیہ تاریخ                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف                  لڑکے کی ہر طرف</p>
<p>آگ کی ہر طرف                  گھوڑ و نہ بن چڑھے رہے                  گھوڑ و نہ بن چڑھے رہے                  گھوڑ و نہ بن چڑھے رہے</p>	<p>بیکو نکو میر کی ہر طرف                  جنگ آزمائش کی ہر طرف                  جنگ آزمائش کی ہر طرف                  جنگ آزمائش کی ہر طرف</p>	<p>کام لے کے کچھ تو نام نہ نہ                  ہنسی پر ہو کوئی تو مدد کو                  ہنسی پر ہو کوئی تو مدد کو                  ہنسی پر ہو کوئی تو مدد کو</p>



<p>۱۰۰</p> <p>چنانچہ ہر روز میں بیٹے جیواری کے          روز کی بھلائی اور صحت والو اور افسار          جو کہ غضب سے سزا کی ہوئی ہو          شہنشاہ سے کھلے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کے خلیفہ اور سلطان کا نشان          و سجادہ و سجادہ کی اعلیٰ کے          اور خاتون اور خاتون اور خاتون          اور خاتون اور خاتون اور خاتون</p>	<p>۱۰۰</p> <p>جیسا کہ قبلا کو مثل کفن ہے و تاجہ          کھلا پر سے وہ ساجہ کھلا ہوا</p>
<p>۱۰۰</p> <p>اوس خطہ اور خطہ اور خطہ          اور خطہ اور خطہ اور خطہ          اور خطہ اور خطہ اور خطہ</p>	<p>۱۰۰</p> <p>غضب کیا رہی ہے اور غضب          کو غضب کیا رہی ہے اور غضب          اور غضب کیا رہی ہے اور غضب</p>	<p>۱۰۰</p> <p>چنانچہ وہ وہ خطہ اور خطہ          اور خطہ اور خطہ اور خطہ          اور خطہ اور خطہ اور خطہ</p>
<p>۱۰۰</p> <p>کوتی مٹی یہ زہر بدن بد خصال میں          پکڑا ہو پہل سے کو لوہے کے حال میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>جیسا کہ روئے بن علی الکریم          اور جیسا کہ روئے بن علی الکریم</p>	<p>۱۰۰</p> <p>آیت کی دیکھی گئی کہ کلام          اور آیت کی دیکھی گئی کہ کلام          اور آیت کی دیکھی گئی کہ کلام</p>
<p>۱۰۰</p> <p>پایہ دو و دو و دو و دو و دو          دو و دو و دو و دو و دو و دو          اور دو و دو و دو و دو و دو</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کلام کے سب سے کلام          اور کلام کے سب سے کلام          اور کلام کے سب سے کلام</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ہر شکل جیتی کو بلا نو بکار کے          مال کو دھارے و عمارے اور تار کے</p>



<p>۱۰۰ سہرے کے چولہے بجایا جاتا ہے کہ وہ بچہ نہ بولے چراغ لگایا جائے گا کہ بچہ نہ بولے یہ عقد نکاح کی صورت تھی یا عقد کی یاد معدا کے لئے یہ عقد تھی کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۱ سہرے کے چولہے بجایا جاتا ہے کہ وہ بچہ نہ بولے چراغ لگایا جائے گا کہ بچہ نہ بولے یہ عقد نکاح کی صورت تھی یا عقد کی یاد معدا کے لئے یہ عقد تھی کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۲ سہرے کے چولہے بجایا جاتا ہے کہ وہ بچہ نہ بولے چراغ لگایا جائے گا کہ بچہ نہ بولے یہ عقد نکاح کی صورت تھی یا عقد کی یاد معدا کے لئے یہ عقد تھی کہ بچہ نہ بولے</p>
<p>۱۰۳ اوتھون ہجرت کے لئے تشریف لے گئے عورت کی موت ہوئی تو بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۴ جہاں میں ہم کبھی جھگڑا کیا ہے معدا جو بچہ نہ بولے وہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۵ چھتے ہین ہزار میں ہزار لکھ کے یہ تو نہیں کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>
<p>۱۰۶ فوجین اور دعا کا چلنا ہوتا ہے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۷ چراغ لگایا جاتا ہے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۰۸ بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>
<p>۱۰۹ بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۱۰ بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>	<p>۱۱۱ بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے بچہ نہ بولے کہ بچہ نہ بولے</p>

<p>علاء</p> <p>پیر کیس کیس میں جو غنا و دولت محبوب سا بیگم کی بچاؤ وقت کا زور پیر کیجئے گا نہ تو دش اور نہیں بھلا گر نہیں کہ کا وصال کی ہر شے بیدار</p>	<p>علاء</p> <p>کیونکہ تیرے قول کے ہر جیسے بیدار بیجا بیجا ہوئے ہیں بے لوجا پشاور صلت سے جو اس کو ہر شے بیدار تیرا دھون باؤں کو دیکھو گا بھلا</p>	<p>علاء</p> <p>تیرے صد شکر کیا را وہ بیدار کیا ایک سا تو تیرا ہی جان عالم تو ہی میرے صحت کی شے بیدار میں ہر شے بیدار ہی صحت بیدار</p>
<p>علاء</p> <p>لو کہوئے فوجیں بھاگی ہیں منہ پھر تا جی کو مار ڈالا یہ بچوں نے شہر کے</p>	<p>علاء</p> <p>آئے دو اسکو تیرا ہی دم بھری ہے گھوڑا نہ بدمزاج ہو پڑی جی رہے</p>	<p>علاء</p> <p>کچھ جیسے کہ تیرے فوجیں شکر بنیں دو ایک سے لڑیں یہ ہمارا جہنم بنیں</p>
<p>علاء</p> <p>جان کی بچو مصطفیٰ کے مال کے تو کہو دیا دے تیرے ہر شے بیدار بچاؤ دیا دے تیرے ہر شے بیدار چھوڑا فرس کو تیرے ہر شے بیدار</p>	<p>علاء</p> <p>تیرا اس کو نہ کون تو جیسے بیدار دیکھا ہے جو جہاں دل کی بیدار صلت میں آئے تیرے جہاں دل کی بیدار دیکھا ہے تیرے جہاں دل کی بیدار</p>	<p>علاء</p> <p>تیرے ہر شے بیدار ہی صحت بیدار دو ایک سے لڑیں یہ ہمارا جہنم بنیں گھوڑا نہ بدمزاج ہو پڑی جی رہے تو کہو دیا دے تیرے ہر شے بیدار</p>
<p>علاء</p> <p>تیرے لگے صفوں کے جوان سب لڑے ہیں عباس کی نامہ دار قریب آگہ دے ہیں</p>	<p>علاء</p> <p>ابرو پہ بل ہوا گھوڑے لگھیں لڑی ہیں کجاری زہر وہ پینے ہو چوٹیں لڑی ہیں</p>	<p>علاء</p> <p>ضیم نہیں بدیشہ اسد فدا الجلال کے کیجیو سنا کے وارڈ اور دیکھ بھال کے</p>
<p>علاء</p> <p>تیرے لگے صفوں کے جوان سب لڑے ہیں عباس کی نامہ دار قریب آگہ دے ہیں</p>	<p>علاء</p> <p>ابرو پہ بل ہوا گھوڑے لگھیں لڑی ہیں کجاری زہر وہ پینے ہو چوٹیں لڑی ہیں</p>	<p>علاء</p> <p>ضیم نہیں بدیشہ اسد فدا الجلال کے کیجیو سنا کے وارڈ اور دیکھ بھال کے</p>
<p>علاء</p> <p>ہر شہا جان ہم کو دم کارزار ہو جانا ہو اب کہاں یہ کھاراشکا ہو</p>	<p>علاء</p> <p>خیل میں جتے سناپہ وہ تیرے نہیں کہی کرتے ہیں جو بہت وہ برستے نہیں کہی</p>	<p>علاء</p> <p>بل کیا کہتے کہ زور ہی موزی کا گھٹا گیا غلا تھا کہ از رہے وہ افی لپٹ گیا</p>





<p>۱۳۱۱</p> <p>بھینچے جو شاہ فوج چو چکے وہ فقار بجلی گری رہی بڑیکے لشکر کا ایک بار اوس غنیمت میں عین جگہ سے لے کر مجاہد بھلیکے لکھوڑوں کی لکھوڑوں کی</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>بھینچن بھجائی تھی جی علیحدہ نجات بڑی بھینچن وہ قریب اوس مالو ات تیر تو نہ بڑے تھے تو خانیج کمان پر بیکہ تمام فوج کا تھا ایک جان پر</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>کھار جیتے نہیں بگھوڑا دیکھا یوں آئے تھے تیرے دندہ چھپکے آئے بجلی او دھڑکی بہ جھوٹے کہ تیرے صحت کو چھپکے آئے تیرے پورا دل کے</p>
<p>بھاگڑ میں خون سے رنگی زمین لال ہو گئی دو دلو کی لاش گھوڑوں سے پامال ہو گئی</p>	<p>یوں بھجیاں تھیں چار طرف اوس کچا جیسے کرن نکلتی ہو گرد آفتاب کے</p>	<p>منہ سرخ تھا کھلے ہونے نہ خم سینے کے تکر ہو چکے تھے قہر سے پسینے کے</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>دیکھا اعلیٰ کے گر گئے تیرا اہل خانہ سوچے ہوئے تیرے پورے اہل خانہ دعا سے لپٹ گئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بچان ہو آسمان کے آگے وہ بچان</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>غش میں چھٹا فوس بچو نہ غش یار کسی شوق پر ایک گر لگا دوسرے ایک بچ گیا جو بچنے پر جگہ ہو اگلے گر تھے اس پر کہ گر کر بچ گیا</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>کالہ رسلے تھے کالہ رسلے دست بچین نے غش میں آ کر ام لیا چھوڑت چھوڑت تھی دیکھ کر بچیم لیا پورا نے سنبھلے تھے لکھوڑوں کا دم لیا</p>
<p>جب لاش اونٹنی شہر لے تو چوڑا بچا سب چاند سے بدینہ سمون کے عثمان تھے</p>	<p>طاری کی تیغ کھا کے بھارت لہام کو فریاد تھیں جب وہ غلام کو</p>	<p>بان پید ہو کے آنکھ کھلی جتنی دیر میں سو کر بڑل کو توڑ گئے اتنی دیر میں</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>دلو بڑی بولتے لاش جو سلطان کا چرا اوٹا جاتا تو دیر کا فخر نہ دلو لاش کے پاؤں تلخ تھے کونوں کی کھونٹی جادو کس کی تھلے تھے عیاش</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>موتے بچا استفادہ امداد کا صاف دور سے تھیں جا بقتل تیرے کھانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو اس پر چلی ہو تو پو پو کیا</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>تو کھڑا رہا دینا وہ چوڑا کچا روکنے تھی فوج تیرے اور چھوڑ دینا لکھ کر تھم تھام پھر سر پر لیا نہا اوٹا رہا تھی کہ افسانہ کیا</p>
<p>لشکی تھیں دونوں دھار میں نصیب کی تھی سرخ پر بڑی تھیں سہری کی لڑائی کی تھی</p>	<p>چٹائی مان آ کر مری مٹی اور دھڑکی اسی بھائی دوڑو بکے روٹی کی بکڑ گئی</p>	<p>علی شاکر تو نہ ڈالا ہر لشکر کے باغ کو مان غازیو بوجھا دوسٹن کے چراغ کو</p>



<p>لاش اودھ سے لیکے طے شاہ کے لے دور سے اودھ سے اپنے تالوں کے فخہ خانی آگے لگے کھلے سب سے آج جو حین میں نوبہ راشد و فلاحی</p>	<p>چکر کے غنیمت لگی سر اوہ گوار افغان چکر کے خاک میں غنیمت پونہ کتنے لگی لپٹے کے سکھ کے جاگیر جو کہ بدین بدھاؤ نہ ہو کر پونہ</p>	<p>لاش کے کھنڈے لے لیا شمشیر حضرت کے کھنڈے لے لیا شمشیر پیشی سے سر کو غش ہوئی باغیانہ جادو سے بداد و فلاحی کے کھنڈے</p>
<p>چھپ جائے جس سے دور کا نام ہو دو لکھ دھن کے لینے کو آتا ہو چھپ جائے جس سے دور کا نام ہو دو لکھ دھن کے لینے کو آتا ہو</p>	<p>وہ کہنی تھی کہ جاگ کے تقدیر ہو گئی بی بی نہ بکرو وراثت کہ بدین راشد ہو گئی وہ کہنی تھی کہ جاگ کے تقدیر ہو گئی بی بی نہ بکرو وراثت کہ بدین راشد ہو گئی</p>	<p>جلائی مان یہ کر کے تن ہاش ہاش پر قاسم بنے اودھ و دھن آئی ہاش پر جلائی مان یہ کر کے تن ہاش ہاش پر قاسم بنے اودھ و دھن آئی ہاش پر</p>
<p>بنین کہ عین داکہ تھی اب دیکھا ہو چھپ جائے رضعت ہوں جلا کا کہ لپٹے لپٹے جاگے بن ساری راشد کے کھنڈے</p>	<p>چکر کے غنیمت لگی سر اوہ گوار افغان چکر کے خاک میں غنیمت پونہ کتنے لگی لپٹے کے سکھ کے جاگیر جو کہ بدین بدھاؤ نہ ہو کر پونہ</p>	<p>صدر کے کھنڈے لے لیا شمشیر حضرت کے کھنڈے لے لیا شمشیر پیشی سے سر کو غش ہوئی باغیانہ جادو سے بداد و فلاحی کے کھنڈے</p>
<p>دلپرست فراق کی شمشیر عافیت کہ وہ دھن کے کھالے دلپرست فراق کی شمشیر عافیت کہ وہ دھن کے کھالے</p>	<p>کیسی دھڑا دھڑی سی یہ مان کر گئی دوڑو پھو پھی جہاں کہ گزرتی کیسی دھڑا دھڑی سی یہ مان کر گئی دوڑو پھو پھی جہاں کہ گزرتی</p>	<p>کروٹ تو نہ کہ مان کے جگر کو قرار ہو اس پھینے کی نیند پر امان نہ ہوا کروٹ تو نہ کہ مان کے جگر کو قرار ہو اس پھینے کی نیند پر امان نہ ہوا</p>
<p>لاش حسن لکائی لکائی چکر کے غنیمت لگی سر اوہ گوار افغان چکر کے خاک میں غنیمت پونہ کتنے لگی لپٹے کے سکھ کے جاگیر</p>	<p>رو کر میں کہنے لگے شاہ کے اوس نے نصیب لکھ لکھ لکھ لکھ پیشی لگے لگی پونہ میں اسکی اب شرم کیا ہو بدھاؤ نہ ہو کر پونہ</p>	<p>صدر کے کھنڈے لے لیا شمشیر حضرت کے کھنڈے لے لیا شمشیر پیشی سے سر کو غش ہوئی باغیانہ جادو سے بداد و فلاحی کے کھنڈے</p>
<p>وولہ لک لک لک لک لک لک لک لک سند لک لک لک لک لک لک لک لک وولہ لک لک لک لک لک لک لک لک سند لک لک لک لک لک لک لک لک</p>	<p>زخمی بھی ہو شہید بھی ہو لے پھر بھی دو لکھ نام کو بھی چھی کا بے بھی زخمی بھی ہو شہید بھی ہو لے پھر بھی دو لکھ نام کو بھی چھی کا بے بھی</p>	<p>بولی نہ تھی حجاب کے قصہ وار ہوں اب حکم ہو تو لاش پڑاؤ نہ کر شہار ہوں بولی نہ تھی حجاب کے قصہ وار ہوں اب حکم ہو تو لاش پڑاؤ نہ کر شہار ہوں</p>

<p>۱۰۰۰ جو دل طلبیہ و خجین کا چرخ پر گرا کر مزارِ حق پر چوبیس کیلیب پر رہا ۱۰۰۱ زبان سوال نہ کی کہیں نہ بند ہوئی خوش گنج کہیں حاضر خواب پر رہا</p>	<p>۱۰۰۲ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۰۳ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>	<p>۱۰۰۴ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۰۵ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>
<p>۱۰۰۶ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۰۷ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>	<p>۱۰۰۸ نہرین روان میں فیض شہرِ قدس کی پیا سو پو بسبیل ہو نذرِ حسین کی</p>	<p>۱۰۰۹ چھوڑا دوطن کو لاش پر رونے کے واسطے دولہانے تھے قبر میں سونے کے واسطے</p>
<p>۱۰۱۰ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۱۱ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>	<p>۱۰۱۲ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۱۳ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>	<p>۱۰۱۴ کلمہ شمس خواب غریب غریب کجا ہے شوقِ حقیقیہ غریب ۱۰۱۵ اگر جا کر ہو تو غریب و غریب اوس کے مہم گلوں کا دیو غریب</p>

<p>۴۳          حبیب الرحمن سید کا حکم ہے کہ          جو شخص خدا پرست اور          جہاد میں حصہ لے کر          جان و مال قربان کرے</p>	<p>۴۴          فرمان اقتدار علم و          روح و طوالت شدہ دوران          جہاد و قربان سادہ و سیر          فریضے میں توفیق یار و دوزخ</p>	<p>۴۵          فرمانی ہے کہ جو شخص          خدا پرست اور جہاد میں          حصہ لے کر جان و مال          قربان کرے</p>
<p>۴۶          دیکھو کہ خدا کا حکم ہے کہ          جو شخص اس کو دیکھ          دو لون طرف کی فوج میں          غل و غل و دیکھ</p>	<p>۴۷          چاہا خدا رب لشکر ابن          غل و غل و دیکھ میں          غل و غل و دیکھ میں</p>	<p>۴۸          جہاد میں حصہ لے کر          فرمان اس جو ان کے          غل و غل و دیکھ میں</p>
<p>۴۹          وہ شاندار اس حکم کے          غل و غل و دیکھ میں          غل و غل و دیکھ میں</p>	<p>۵۰          وہ شاندار اس حکم کے          غل و غل و دیکھ میں          غل و غل و دیکھ میں</p>	<p>۵۱          وہ شاندار اس حکم کے          غل و غل و دیکھ میں          غل و غل و دیکھ میں</p>
<p>۵۲          میرا کہہ رہی گوشت کی          طوفانی اچھی دیکھ          طوفانی اچھی دیکھ</p>	<p>۵۳          کیا رفعت نشان سعادت          سائے میں جہاد          سائے میں جہاد</p>	<p>۵۴          دیکھو کہ خدا کا حکم ہے کہ          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر</p>
<p>۵۵          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر</p>	<p>۵۶          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر</p>	<p>۵۷          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر          جہاد میں حصہ لے کر</p>
<p>۵۸          اللہ ہی چاہے ہم کو تراب کی          مار لکھ رہی تھی کرن آفتاب کی</p>	<p>۵۹          آسمان بہشت میں مولائے نام          بیعت کر حسین علیہ السلام</p>	<p>۶۰          سنتے تھے ہم کہ عالم بجا و شرف ہو          ایسے میں کہیں میں تو دنیا بہشت ہو</p>



<p>۴۱۱</p> <p>چین چادمان اولو العزیزین جب جابین مسکو میں چین کی بادین نقشے کے روکین چچیان میں نہیں جی گی کو نو سو چچیک کر شیر بادین</p>	<p>۴۱۲</p> <p>سینا زور و عزم میں بانی پہ جو بے بولہ سنم چون در جان باتین بے بولہ سنم اندک شوق چینی کو ذوالفقار کی کس جان</p>	<p>۴۱۳</p> <p>جھکے بلک کسی سے تو آنکھیں کھالے برہ کر مہین جو باؤں تو سر کا ڈالے</p>
<p>۴۱۴</p> <p>پاس ادب شاہ کے صف برہ نے تم گئی پڑی مہر اس ار کی گھوڑے بہ جم گئی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>کس دہر برہ کا نہ ہونہ پیر سہن گو یا چلن لڑائی کا سب دیکھ بھانین</p>	<p>۴۱۶</p> <p>میں نے تیرے لیے جو ہر حال کھلے بن خود دینے جو ہر حال</p>
<p>۴۱۷</p> <p>منا ہو دیکھ کوئی قبضے کو چمک جہا لکھی نہ کیا کا نہ ہے چھوڑ بورا کوئی نہ غول میں کب نہ معلوم جہا سے اور اٹھنے کو نہ توں</p>	<p>۴۱۸</p> <p>میں نے تیرے لیے جو ہر حال کھلے بن خود دینے جو ہر حال</p>	<p>۴۱۹</p> <p>اور تری بونجھکے لیے وہ دلبر میں سب بھوکا جاتے ہیں کہ شیر و کتہ میں</p>
<p>۴۲۰</p> <p>دو نو زمین صدا و جید رو چھوڑ امد کی پناہ پہ پور ہی اور میں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>پہ درخاک بنے لگا طبل دیکھ بیکل کی فوج بندہ کی ادھر ہی</p>	<p>۴۲۲</p> <p>پہ درخاک بنے لگا طبل دیکھ بیکل کی فوج بندہ کی ادھر ہی</p>
<p>۴۲۳</p> <p>دو نو زمین صدا و جید رو چھوڑ امد کی پناہ پہ پور ہی اور میں</p>	<p>۴۲۴</p> <p>پہ درخاک بنے لگا طبل دیکھ بیکل کی فوج بندہ کی ادھر ہی</p>	<p>۴۲۵</p> <p>پہ درخاک بنے لگا طبل دیکھ بیکل کی فوج بندہ کی ادھر ہی</p>
<p>۴۲۶</p> <p>کھلا کوئی مسند کو زانو میں داپ کے غصے سے رگیا کوئی ہونو کو چاب کے</p>	<p>۴۲۷</p> <p>مخاسک شوق جنگ ہر اک کھلا کو جو شرا گیا و خا کا حسینی سپاہ کو</p>	<p>۴۲۸</p> <p>صبر اتھک رہی ہو ہر اک کے کلام سے یہ نیچے رکھنے بھلا فوج خنام سے</p>





<p>۵۲۳</p> <p>حالی ہوا وقت ہم فریقوں کا جب کیا کلیاں پس شہر سے ہم شہر میں کہیں لگا غنیمت و کجا بھی جہاں ہوا تہہ پہلے سے آپ کا جو جابجی ہو</p>	<p>۵۲۴</p> <p>نہا چو نہ چاہا نہ کیسے نہ حضرت علی آگہ شہر کے پاس نہ کجی لشکر کے متصل دفعہ نہ تھا کہ شہر کی کھانیاں تھیں جل سپہ سالارین نہ ناخدا نہ کوئی نہ مصلح</p>	<p>۵۲۵</p> <p>پہچان چو پورا خدا امین وہ شہر میں حضرت فضیلت ہم کو نہ تھے ہم کو ماہر مدینا تھے کہ موت نہ ہو نہ تھے ہم کو اگر ہم مدینہ قتل ہو نہ تھے نہ تھے ہم کو</p>
<p>۵۲۶</p> <p>اڑکے کے جو یک بیک کئی ہاتھوں نے کھو گئے گنہگاروں کی طرح کیلئے کے ہو گئے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>یہ وقت آبرو ہو بڑی تہہ وہ کہ کرو ٹال بچاؤ تو امام کی اپنے مدد کرو</p>	<p>۵۲۸</p> <p>سب جل بسے ہی تو علی پاس رہ گئے ستروں میں اکبر و عباس رہ گئے</p>
<p>۵۲۹</p> <p>تھی قہر تھی عقول تھی کھو گئی کا زار شہر میں تھی کھو گئی کھو گئی کھو گئی عزت سے سب کی عزت تھی کھو گئی کھو گئی تھی تھی چار کھو گئی کھو گئی کھو گئی</p>	<p>۵۳۰</p> <p>اور تو یہ دیکھو اور دیکھو کھو گئی کھو گئی ساحل کے پاس تو کھو گئی کھو گئی کھو گئی جب باب اوٹھا تو فوج کے کھو گئی کھو گئی بار کے دو بابا فوج کے کھو گئی کھو گئی</p>	<p>۵۳۱</p> <p>بناظر و ناظر و ناظر کھو گئی کھو گئی اکبر و عباس کھو گئی کھو گئی کھو گئی کھو گئی کھو گئی کھو گئی کھو گئی پہلو سے آتے رہتے کھو گئی کھو گئی</p>
<p>۵۳۲</p> <p>فتح و ظفر تھی مثل حالی اختیار میں تھے میں تھا وہی جسے تاکہ ہزار میں</p>	<p>۵۳۳</p> <p>ٹال صفرو نشان نہ تھی فوج شام کا بیٹو نکو پاس چاہیے بابا کے نام کا</p>	<p>۵۳۴</p> <p>تھی بہ بات جوش بکامین زبان سے قاسم کے ساتھ جابجیے ہم بھی جہاں سے</p>
<p>۵۳۵</p> <p>کھلے بازار ان عداوت کھلے کھلے دکھادیے حالی کھلے کھلے کھلے نہ سر تھے سو چو نہین جو ان پلین لاشوں پہ لاشیں کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۵۳۶</p> <p>دولت پر کیا لاشی کھلے کھلے کھلے جہاں کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے جہاں کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے جہاں کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۵۳۷</p> <p>پہچان کھلے</p>
<p>۵۳۸</p> <p>آنکھوں میں پھر دیکھی تھی یک ذوالفقار عباس و او دیکھے تھے ایک ایک لکھا</p>	<p>۵۳۹</p> <p>اب باب کی جگہ شہر حالی مقام میں صدفے نہ کس طرح بہوں کہ ہم فلاں میں</p>	<p>۵۴۰</p> <p>حسرت ہو کہ بیخوش تھی ہاں ہاں ہاں بہلو میں ابن عم کے ہماری بھی لاش ہو</p>

<p>۵۴۴</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۴۵</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۴۶</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>
<p>روئے کو کوئی دوست نہ دیا اور سر جانے ہوا فرزند باپ تیری ہو برادر سر جانے ہوا</p>	<p>تم پہلو ہا میں تھے جہ یہ یکس سنبھل گیا بچہ خاتمہ ہر جسم سے جب دم نکل گیا</p>	<p>جان و جانم پر کاشوشی دل سے تو تھی عیا سس نامہ از نوئے تو موت تھی</p>
<p>۵۴۷</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۴۸</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۴۹</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>
<p>دیتے ہیں جان اہل وفا نام کے لیے باپ ہیں کہ یہ راتھ اسی کام کے لیے</p>	<p>عمر میں بھی بڑی قلیل کم ایسے نہیں دونوں کا بڑا شباب یہ مرنے کے دن میں</p>	<p>صدے وہاں سے دل حسن کا چل کی روئے نہیں دیا مجھے ماتم میں بھائی کے</p>
<p>۵۵۰</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۵۱</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>	<p>۵۵۲</p> <p>میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل میں نے تجھ کو دیکھا ہے جس طرح تیرا دل</p>
<p>ہم تم کو گھٹن ہنسی سے جاننے اچھا ہماری لاش کو اگر کھڑا دیکھتے</p>	<p>سرت پتہ سے گل ہوں تو دل کا باغ اندھیر جو قبر پر بے چراغ ہو</p>	<p>قائم رکھے خدا کے نشان ہیں مالک ہی ہیں گھر کے بیٹن کی جان ہیں</p>

<p>۱۱۱</p> <p>اچھے خدمت آج لافتنے کیل خفے میں جھول جلتے ہو جیسا بار پیا آج میں قدم پہلے ہو لادہ غدار مے اذن جنگ ستر اوٹھا لگا نکلا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>جھٹکے نہ کرو دیکھو اچھے غدار جھٹکے نہ کرو دیکھو اچھے غدار جھٹکے نہ کرو دیکھو اچھے غدار جھٹکے نہ کرو دیکھو اچھے غدار</p>	<p>۱۱۳</p> <p>تو نے وہ مورسے جو تھے پھیل بوجھ کر زمین پس کی کی کی اندھی بہت غلط فہم و لجلال کاجی دین کو کھو پھو پھو پھو</p>
<p>۱۱۴</p> <p>افیا نہ پھل ہوں رسالت مآب سے پہلے مر ونگا اکرم عالی جناب سے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>خود دیکھ کر یہ حال پھر ہوں بنگاہ ملنے گئے ہن خیمے میں ناموس سگاہ</p>	<p>۱۱۶</p> <p>منہ زد ہو کے رہ گیا ہر جوان کا دشت ہنر و کیمت بنار عضران کا</p>
<p>۱۱۷</p> <p>صوفی کا راج کا اکبر کو کجا دیکھ کر نہ پتہ نہ پتہ نہ پتہ نور کا ہاتھ نہ پتہ نہ پتہ نہ پتہ او آفتاب دین بہ انور کو کجا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>تھے آگے مانع تھے خاتم نور و صید و منہا اب چھوٹا منہا تھے گھاٹ روک لوار اوٹھا رہا سحر کہ ہو فقر کا اس کا نام</p>	<p>۱۱۹</p> <p>اوشکیا اس کو کج و صفا لبتہ اوس شمشیر کو کج و صفا لبتہ مس ابیہ و کج و صفا لبتہ مس ابیہ و کج و صفا لبتہ</p>
<p>۱۲۰</p> <p>پہلے رھا طے ڈھرت ٹیک نام ہوں آقا یہ شامہ اڑو ہوا و مین غلام ہوں</p>	<p>۱۲۱</p> <p>دیکھو بچے رہو کہ روائی ہو نہ رہے چھوٹے کی مشکو نہین ترالی دلیر سے</p>	<p>۱۲۲</p> <p>حملہ غضب ہوا زوئے شاہ حجاز کا لنگر نہ ٹوٹ جائے زمین کجہاز کا</p>
<p>۱۲۳</p> <p>شہر کے کہ نہ شرف خدمت اچھے بیچے رھا تے حرب نہ آفتو کجا فرت میں ہم جہین کہ مر نہ پنا انچا سیکر نہ آفتو کجا</p>	<p>۱۲۴</p> <p>دل کے سپاہی کہ نہ پنا کلیں نہ شال پوجا ان پر کجا بل بل میں او طرف کہ نہ پنا راحت نہ پنا کہ نہ پنا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>وڑے بہا تو کجا لکھت گودا طے جہاں نہ پنا کہ نہ پنا کہ نہ پنا نچ رو کجا نہ پنا کہ نہ پنا نچ رو کجا نہ پنا کہ نہ پنا</p>
<p>۱۲۶</p> <p>روزہ کو پیتے ہو سہو دیکھ لیجیے چو کو اور ایک نظر دیکھ لیجیے</p>	<p>۱۲۷</p> <p>پچھے ہٹیں صفین یہ تلام عیان ہو دربار جو بارہو ہوا واد و لکھوان</p>	<p>۱۲۸</p> <p>بجائے تھے نیزہ باز روائی کو چھوڑ کر خیمہ کھل گئے تھے ترالی کو چھوڑ کر</p>

<p><b>۱۷۷</b></p> <p>تھی تیری سپاہ خلافت سارین اس صف میں تھی جو غفلت و غفلت میں منو با جو بدست تھی اس لیے سزا میں وہ جا اس ناخوش تھی کہ کارزار میں</p>	<p><b>۱۷۸</b></p> <p>منہ کھینچی تھی کھینچ کر کتنے ہیں تھی انشا کے سے سلطان رنگ تو اس کا کس کس کی تھی جانیے نہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p><b>۱۷۹</b></p> <p>جھانک تھی تھی کھینچ کر کئی کئی تھی تھی تھی تھی نواہن میں تھی تھی تھی تھی پیشہ میں تھی تھی تھی تھی</p>
<p>بہرے تھے زردخون سے چمکد کمال کے قلم و منہ چھپاتے تھے گوشت و کھنکھل کے</p>	<p>اگنوں بہا بہا کہ نہ پانی کا نام لو واسن و قبا کا تھے سے ماتھونے تھام</p>	<p>پرو چاس میں سب تھی تھی کے ماتھ سے دنیا میں کچھ تو کام ہو بازو کے ماتھ سے</p>
<p><b>۱۸۰</b></p> <p>کرتھانے تھی مخالف تھی چلیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ سب کا قول تھا اب تھی تھی تھی غیر تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p><b>۱۸۱</b></p> <p>جانی کے اختر لب میں تھی تھی وہ تھی تھی تھی تھی تھی عجب تھی تھی تھی تھی تھی چھوڑ دینے تھی تھی تھی</p>	<p><b>۱۸۲</b></p> <p>تھی تھی</p>
<p>طاقت سے ہیں بھرے ہو بازو و دل خبر کش کا زور ہے تھی میں نہیں</p>	<p>کیا کہتے ہو سدا تھی تھی تھی بھینکا کہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>بیکس ہوں تھی تھی تھی تھی میں اپکا غلام تھی تھی تھی</p>
<p><b>۱۸۳</b></p> <p>اوس تھی</p>	<p><b>۱۸۴</b></p> <p>تھی تھی</p>	<p><b>۱۸۵</b></p> <p>تھی تھی</p>
<p>پٹا کھڑا ہے جاکر گریبان کے ہو رونی ہو سو کئی شکل سکینہ لے ہو</p>	<p>عاشق ہو دلبر اسد و الحلال کے باز و قوی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>موقع نہولنے کا ہو نہ بول سکتی ہو حضرت کے منہ کو گزری اگھوٹے تھی</p>



<p>۱۷۷</p> <p>سستی جو روکنے کی کوئی راہ ہو جگو شاہ کرتے ہیں عیاش غدار دو لڑائی کے باب میں لالچ کو اختیار کر آسپو لے رہیں اس وقت میں تار</p>	<p>۱۷۸</p> <p>کھولا تو غنڈہ لالہ کو کھینچ کر کیا کیا پوچھ نہ سکو کہ وہاں کون سا فرزند رہا نیرنگ لالہ لالہ پوچھو میرا نام خدا غدا کی کاپی کو غلام کھائے گی بوجھ</p>	<p>۱۷۹</p> <p>دیکھو کہ غصہ کیا دیکھو زنجیر میں تھک چکا آواز بند ہے صیغہ میں کون کی تھک چکا رہ جائے با تار اور کھڑے ہیں کھنجر وہاں کوئی نہ تار نہ تار نہ تار</p>
<p>۱۸۰</p> <p>کیسے جو روکنے کی کوئی راہ ہو اب غصہ صیغہ ہو کہ مرا گم تہا ہو</p>	<p>۱۸۱</p> <p>ایذا میں صبر صاحب بہت کام ہو سیری بھی آبرو ہو مختار ابھی نام ہو</p>	<p>۱۸۲</p> <p>سو ایسے نصیر بہت ہیں ایک اکاں ہیں صاحب رہا کوئی بھی جیسا جہان میں</p>
<p>۱۸۳</p> <p>ایک لڑکھا واسطہ کوئی نہ سیر ایک اور بے گرفت شہر کی سیر کچھ دل کو تو تار وہ نظر سے ہیکھا وہ بندھتے ہیں بغیر</p>	<p>۱۸۴</p> <p>کچھ چھوڑا تو غنڈہ کو بڑا لالہ دیکھو زیادہ رہنے سے ہو گا بوجھ لالہ میری مفارقت کا جو بوجھ خیال فانم ہو کر سر پہ رہے غلطی</p>	<p>۱۸۵</p> <p>کدوئی کو کچھ صیغہ لالہ دیکھا کدوئی کو کچھ صیغہ لالہ دیکھا دشمن کو کچھ دیکھانے نہ انداز لیا سیرا صیغہ ہو دیکھ کر کچھ لیا</p>
<p>۱۸۶</p> <p>اک دل ہو میرا اور کئی غم کے تیر ہیں بی بی میں کیا کروں کہ مجھے صغیر ہیں</p>	<p>۱۸۷</p> <p>غم چاہیے نہ آہ و بکا چاہیے بھین بشہر کی سلامتی کی دعا چاہیے بھین</p>	<p>۱۸۸</p> <p>سستی ہیں یوں جیائیں جفا رائے ہوئی آواز بھی بھلا کوئی ستا ہوئی</p>
<p>۱۸۹</p> <p>جیائیں کچھ میں خود چاہے ہو گیا جو غم کا جانا تو ان کے بار روئے میں خود کھڑے آواز ہو بار شہر کے غم میں یوں کوئی ہو بار</p>	<p>۱۹۰</p> <p>صفت میں ہیں فاطمہ صیغہ میں دیکھو قریب سے دیکھو غم کیوں لایم کہا اکل خون جانے لگا خون کا لایم پانچ جوڑے ہیں یہ جو صیغہ لایم</p>	<p>۱۹۱</p> <p>آفت میں صیغہ میں ہیں صیغہ میں ہو گیا صیغہ میں صیغہ میں خلوت دل ملتا رہے آہ کا لایم آفت میں صیغہ میں صیغہ میں</p>
<p>۱۹۲</p> <p>اؤ اس جلد زمر کے سامنے روٹی ہیں لونڈیاں کہیں آگے سامنے</p>	<p>۱۹۳</p> <p>بوجھ میں حضور کر کہ بھین کی قبول ہو صاحب یہ کیوں کہ نہ آیا قبول ہو</p>	<p>۱۹۴</p> <p>چرخ چاہے کہ وقت پہ کیا کام کر گئی چھوٹی ہو چلی کی بڑا نام کر گئی</p>

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

صدقے رنگ بھڑپتی آرزو ہو گیا  
کانشیہ یہ دمن و پاکہ بدن سر ہو گیا

ہن دزدہ پروری کے چلن آفتابین  
آفتابہ دیر کیلے فادم کے باب میں

مرنے کا خطرہ جینے کا مطلق مزارنا  
اٹنا لگی ابرو نری جب تو کیا رما

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

سوزِ لبست تلخ فاطمہ کے روزِ عین کو  
مرثیہ گمان ہوا کے سبھا کو حسین کا

مشکل ہوائیے وقت میں رکنادہ بکرا  
اکثر سپہ سہل شیر الہی سے شیر کا

وقت مدد کے بھی ادا کیجے  
بندہ بچکے اب مجھے آزاد کیجے

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

مرثیہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ  
بہارِ بخت کا یہ سبب ہے کہ

یہ نوجوان سبھا لیکھا بندہ مہر و گلین  
جہاں شہر اک کی سفارش کرو گین

اب بھی نہ تیغ و تیر اگر تن پہ کھا و گکا  
مولا بتائے کسے پھر منہ دکھا و گکا

دم بھری زندگی تھے دشوار ہو گئی  
سب تو خاتھے موت بھی بیزار ہو گئی

<p>۱۹۱</p> <p>خاکی نہ کہد یاد مرغشاہ و دیار بے گھر گئے گھر کے شہنشاہ کب دیر ایں کی جان اس سبب فوت بلکہ یوں ہو خوشی تو خیر جانے کہ سفر</p>	<p>۱۹۲</p> <p>آج بچو اودھ برائی سندس خا خود فلک پہ اوڑھے کو طیار بلکہ ہو تا خالو کے زلزلے غزلو کا گل غیر الٹی سپاہ سر دے کہ نہ تو بلیغ</p>	<p>۱۹۳</p> <p>شہبے اضحیٰ یک بغض جان ہی گرداؤ کے غافل رخ پہلی شال ہی چلو سے راہ دینے کا لکٹاں ہی ڈرے بے خوف زمین آسمان ہی</p>
<p>۱۹۴</p> <p>بھائی ہنو تو بھائی کی مٹی خراب ہو اچھا امتحان کچھ مرابا تراب ہو</p>	<p>۱۹۵</p> <p>صبر قدم کی گرد کو باقی نہیں کبھی وہوٹے بھر پری نظر آتی نہیں کبھی</p>	<p>۱۹۶</p> <p>گم ہدایت تھے تو غل بھی چاروں ہلال تھے نقش غم غرس سے ہزاروں ہلال تھے</p>
<p>۱۹۷</p> <p>روتا ہوا چھپا لیتے نہ وہ جبری سب دے شکر و شوق میں کبھی اگر ہر سرور عجب اس نے جبری ملنے کے ریزہ ریزہ کا تو خیر تو</p>	<p>۱۹۸</p> <p>وہ زینت زمین کیا کا وہ زینت زمین زیر است جیسے ہو قادی آراستہ زمین چشم سپاہ دیدہ آہو جہان سرعت پہنچا کہ بھولتے تھے چو کوئی</p>	<p>۱۹۹</p> <p>وہ دبیب و طاوت غلام و دہلیب نظر ایا تھا جسکی حالت سے آفتاب وہ عجب حق کہ تکیہ زمر ہو آفتاب صورت میں نور و فخر و تاج</p>
<p>۲۰۰</p> <p>سرسر سے اچھی دوش تلک لگ کر پڑی پاکو کے پاس خاک پیش کھا کے گر پڑی</p>	<p>۲۰۱</p> <p>جاد و جادو مجھ سے بھاری بھلا کھتا پاکھڑے تھی ریزہ میں امن کا جسم کھتا</p>	<p>۲۰۲</p> <p>صورت میں سارے طور و مذاک کہیں سنگوت بھاری ہو کبھی وہ لک کے ہیں</p>
<p>۲۰۳</p> <p>نگار و شہبہ سے باہر کبھی خود کو ملی تھی سپاہ شہبہ کبھی جڑت نے بے پردہ کے بوسہ شمع دو کبھی نظر نے چوے ماتہ نظر نے قدم کبھی</p>	<p>۲۰۴</p> <p>یہ قافم رکاب میں خیر لال غلین یکو شہر سے جو ہلال نے پہنچی جو صدر زین کو ضیا تو خیال نے وہ کوئی کبھی کبھی خیال نے</p>	<p>۲۰۵</p> <p>خیر و شہبہ سے کبھی کبھی گھوڑے کو تھام رکھا کے آواز دی کبھی کبھی صفت جی جو چھپا رہا نہیں نہو کیا کہ نہ چھپا رہا نہیں</p>
<p>۲۰۶</p> <p>خونید کا حلال لگا ہونے گر گیا اقبال سر کے گرد ہما بکے بھر گیا</p>	<p>۲۰۷</p> <p>کس ناز سے وہ رنگ غزال متن چلا طاؤس بھاگ کر سر کو سوچو چلا</p>	<p>۲۰۸</p> <p>رو کیا کجاوہ موت کے بجے جن آگیا بہت جاؤ سب کہ شہر ترائی میں جا گیا</p>





<p>۱۱۱ آنکھ تھی تھی کہ اجل کا بیل بخت پھٹا آنکھ تھی وہ رسالہ تھی جلی سا بھر فرس بیکار بخت ششہ تھی موت جاوے تو فتنہ بخت</p>	<p>۱۱۲ منہ چھوٹے سپاہ کے تھے بخت کیا پالنے وان گئے اسے مارا دے کیا باقی رہے نہ رات بیکار بخت کیا اگر دے دے مہم ہو پادشہ بخت کیا</p>	<p>۱۱۳ غور جو اصداس بگیر وہ بخت کیا گوشے کی حالت دور تھی بخت کیا بکیر جو ان میں بیکار بخت کیا نیز دل کو دیکھ دیکھ بخت کیا</p>
<p>اس غول پر کبھی تھی کبھی اوس قطار پر پڑتا تھا ایک شمع کا سایہ ہزار پر</p>	<p>اس پر بھی تشنگی من و لیسکین در تھی گو باخشی لگ پڑتھین اوسے بھری ہوئی</p>	<p>اگر دے فرق گردن و سر بھی ہم تھے کشتہ کا دگر کیا ہو کہ تیغ و نہیں دم تھے</p>
<p>۱۱۴ وہ تھی کی جیک وہ تیری لپکی مخفی کی اس شب تیری دل و لقا کی نیکویت سوادین شہر دلدل کی صلو بن شان سب اسد و گاری</p>	<p>۱۱۵ بیک خا کا نام اس پر کیا تھا پوچھا وہ خا میں سو طرف اس شہر کیا تھا آئی اجل اوٹھا جوئی شا ادب کیا تھا شیر خدا کے نیلے مار اٹھ کیا تھا</p>	<p>۱۱۶ کسی طرف نظر نہ لگے اجل بھی کچھ شے تھی اسے اسی جانب اجل بھی رمز یون چکر آرا اشارت میں اجل بھی نظارہ بھی گلوئی طرف بوجھ اجل بھی</p>
<p>چہ تون وہی غصہ وہی بے باکیان ہی بھیرتی وہی تیرے وہی چالاکیان ہی</p>	<p>باز وہی آئی تیغ و دو دم شانہ گان کے پہونچے کو بھی قلم کیا و تہا کاٹ کے</p>	<p>ایسے جری سے کسکو مجال مصاف بھی یون بھر کے صف کی صف کو جو کلاں بھی</p>
<p>۱۱۷ تورا مہم جو بھلا دے کو بھی موا افتون بے تپا پینے میں کو بھی یون فلک پر گرا کے بغیر کو بھی چھپے لکھ کر کھیلے ہوئے کو بھی</p>	<p>۱۱۸ فلک تھانسل برقیوں کی کیا بھی دور دور سے تھے فضائل کیا بھی انہی نہ ایک چوٹ نہ اون کے منزل کیا بھی کا فتنے سب تو تیغ و دو دم کیا بھی</p>	<p>۱۱۹ جل جبر کا تھی وہ دل و رات کیا بھی دور سے بوجھ لکھتے تھے کو بھی سر نہ کیا تو مہر کے کیا کیا کیا بھی جکھی گئے تو نام تو چھاپا کیا بھی</p>
<p>تھی نہر کی نگاہ غصہ کا جلال تھا آنکھیں بھی تیغ و تیغ چہرہ بھی تھا</p>	<p>آواز شجرت میں بگیر و بزم کی بھی اگر کارم تمامہ و پنہن کی بھی</p>	<p>جلای روح تیغ پیر آئی شکل جلاو بولی اجل اب اوٹھ کے تو پہنکے جلاو</p>





<p>۱۳۱۰ و نہی جو اک طرف ہو نہ تیرے طرف نہایت فانوں میں نہی ہو تو قابل تو نہ ہو کس دہد بہت جو نہی نہی کہ جان نہ</p>	<p>۱۳۱۱ گرمی سے تیری بن جائیجا آب تو بار بار قلب کو جو جو کچھ آگاہ تھے تو نہی جو سوا کچھ کہنا تھا سچو کچھ جو سوا کچھ</p>	<p>۱۳۱۲ تیرے قلب کی طرف کوئی آنا تھا نہی کہتے تھے یا غیب کی بجائے جہاں آقا تھے نہی نہی نہی نہی جائے نہی نہی نہی نہی نہی</p>
<p>۱۳۱۳ بس رہنے گاہ چھین لیا مسک چکر نہی نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۱۴ یہ ایش ابرو میں اچھی فوفی ایش بانی پیا تو نام وفا ڈوب جا لیا</p>	<p>۱۳۱۵ یہ اس جہاں اچھی کی جانب سے ٹوڑو بان بہ چھوڑنے تیرے کچھ نہی نہی</p>
<p>۱۳۱۶ لب تیرے میں نہی نہی نہی نہی جانبین اچھی تو نہی نہی نہی نہی بزرگ نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۱۷ وہاں سے مسک کچھ جو کچھ نہی نہی آؤں سے گھٹا کی سوچ نہی نہی نہی یوں ڈوب کر نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۱۸ نکریاں وار نہی نہی نہی نہی عجب ایش نہی نہی نہی نہی نہی تلاو نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>
<p>۱۳۱۹ آقا کی نشانی پہ جگہ جگہ چاک ہو نہی نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۰ موجیں بھین رو پیل کی فوج کو کھل چکا پرواہ نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۱ تہا سب نہی نہی نہی نہی نہی نہی بلوہ ہو ساری فوج کا جہر وہ کیا کرے</p>
<p>۱۳۲۲ وہاں سے نہی نہی نہی نہی نہی نہی گو باخیر اوتارے آب جہاں نہی نہی وہاں سے نہی نہی نہی نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۳ جانی تھی نہی نہی نہی نہی نہی نہی کانٹے نہی نہی نہی نہی نہی نہی نہی داسچ گنگ کے نام اولیجا تھا نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۴ نہی نہی نہی نہی نہی نہی نہی نہی دریائے نہی نہی نہی نہی نہی نہی کھاتے اودھتے نہی نہی نہی نہی نہی</p>
<p>۱۳۲۵ سیاہ جیب تلک کہ شہر بھر نہی نہی منظور تھا کہ ماکھچھی بانی سے نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۶ اوڑاؤ کے بر چھو نہی نہی نہی نہی نہی گھوڑے کے چاروں باؤں نہی نہی نہی</p>	<p>۱۳۲۷ جب دم لیا تو سینے پہ سو تیرے نہی نہی پہلو کو توڑ توڑ کے نہی نہی نہی</p>

۱۳۱  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۲  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۳  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

جہاں جو چوں شک لیک جو تھوڑی ہی آہ  
 اے باہو کہ پیاسو ملی کشتی سب باہر

کی آہ سامنے کہی نظر اکی جا کی  
 در و کر کہی لپٹ گئے پیش سے بجائی کے

لب افراودا وہیں نہ کور کور ہیں  
 آنکھوں میں اشک مہوین کا کی کو نہیں

۱۳۴  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۵  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۶  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

چھوٹی جواگ پاؤں فرس کبھی رکے  
 پھیلا کے ہاتھ شک سکینہ پہنچے

واہر تاکہ بیکس ملے بار ہو گئے  
 سرس سے پیشین ماتم تو بیکار ہو گئے

کیا میں سفر کر دگی جہاں تب اٹھنے  
 بہلانے میں حسین کہ لی بی ایٹھنے

۱۳۷  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۸  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

۱۳۹  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا  
 کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا کھنڈا

لکھ کر اوتھے تریکے اوٹھ کر دھڑکے  
 جب آہ کی تو سنے جانا کہ مر گئے

بیاری بخاری تھے ہاتھ کو ماتی ہو  
 لوٹو دھونڈھنے کو سکینہ کھلی ہو

رکھے خدا جہاں علی کی نشانی کو  
 مین کی کر دنگی آگ کے ایسے پالی کو

<p>۱۰  <b>حصہ ۱۰</b>          یوں کہ خاک و فتنے کے باعث نے کھو دھس          نہ پہنچے زمین پر گئے شہنشاہ جب سے          چلائے پڑے فوج سے دھارائیں          حضرت کہان میں سے عیال میں</p>	<p>۱۳  <b>حصہ ۱۳</b>          غم دور کیا اسکے زانوں کو جان          گھر گئے کیا پوچھاں دور لایا جان          طاقت بدین اب نہیں مان جان          کہ اس قدم پہ جو رہیں کیا جان</p>	<p>۱۶  <b>حصہ ۱۶</b>          اگر کوئی ناخداوٹھکے بجایا وہ گھوڑا          ہو جو حسین ہوئے بیاد و گھوڑا          مانو جو ان بجائی کا جو تہیہ میں تیار          اگر تیر خدائے واسطے بیات ہو تیار</p>
<p>کیا کی گئی ہیں تیغ و سپہ تیغین لڑائی میں          وہ زخم کھائے شیر سڑا سڑائی میں</p>	<p>وہ شکستہ بیٹے کا گردنیں ڈال میں          بچیا میں تو اکبر مرہ رو سب خال میں</p>	<p>گرے لگین تو حیدر و صغیر کا نام لو          بیٹا پدر کے ماتھو تو مضبوط تھام لو</p>
<p>۱۱  <b>حصہ ۱۱</b>          افغان و سحر خوان کی جو فوج تھی          عباس کا نہ جانے تھے کبھی تھی          عام آوردن نے آج مرثا و بیٹا          کیوں اگر حسین کو نہ اٹھا لیا</p>	<p>۱۲  <b>حصہ ۱۲</b>          دیکھا جو دستہ بنی علی نے تھی          ڈیوڑھی سے نکلی خدیجہ کو تھی          ملا کہ کون قتل ہوا کی تھی          تو کہہ کر حسین نے عیال تھی</p>	<p>۱۷  <b>حصہ ۱۷</b>          اگر تیر پر کوئی نہ تھی تھی          سلطان امویں بازوئے کمر تھی          چلائے شاہ لاش کھڑے کوئی تھی          فرق آگیا جاسی بھارت میں تھی</p>
<p>لاش اوٹکی پامال ہوئی زخم کھٹ گئے          جنہیں عالمی کا زور تھا وہ ماتھ کٹ گئے</p>	<p>دربارہ فوج شہانے مارا دلیر کو          زمین اجل نے چھین لیا تیر کو</p>	<p>رو لیں گلے لگا کے تن پاش پاش کو          اکبر نہیں دکھا دوبرا وری لاش کو</p>
<p>۱۲  <b>حصہ ۱۲</b>          آگیا صدایہ نہر کا جانبست اکبر          آقا نام ہو ابو عبد جان نثار          جس سے نکلتے تھے خونیں پھکی جان نثار          اب یہ فقط حضور کے لئے کا نظر</p>	<p>۱۵  <b>حصہ ۱۵</b>          تو شہر شہرین زانے سے اٹھ گیا          حیدر کا زور عین زانے سے اٹھ گیا          وہ خدائی حسین زانے سے اٹھ گیا          یہ بیٹے ہمارے جانے سے اٹھ گیا</p>	<p>۱۸  <b>حصہ ۱۸</b>          اگر تیر شہر کے ماتھ کو پکڑا لیا          رکھے چھپے سینے اور کچھ لیا          بچے بی بی لاش خدایہ باطن          چلائے جبکہ لاش با سلطان لیا</p>
<p>بابا کے ساتھ خدمتے شریف لائی ہیں          حضرت کی ہالہ کر لینے کو آئی ہیں</p>	<p>آٹا نہیں قرار ملی بقیہ ار کو          دیا یہ روئے جاتے ہیں خدمت کر کو</p>	<p>ٹوٹی ہوئی کمر و سبھا کہ حسین کو          بچتا دوا گلے سے لگا تو حسین کو</p>









<p>۵۱۱          غلہ میں ایک ایک بوٹہ لگی ہیں          دوسرے کی بوٹوں میں چھوٹی بوٹیں          وہ دور دور سے ہیں یہ بوٹا ندین ہیں</p>	<p>۵۱۲          کھانا ہم سب سے جو وہ آج کا ہے          حضرت نے روچ کر کھانے کو پسند فرمایا          شکر و داد میں جناب کی و رفتہ علم          پیچھے کی صورت سے سبق کی چابی کی دیں</p>	<p>۵۱۳          ناگاہ غلہ ہو افسر میں گام لگاؤ          آج تاج کی کامروران خوش خلق لگاؤ          مان خوش و تیز کو تعبیر تمام لگاؤ          اس پر اگر ان کتاب و مرقع کا نام لگاؤ</p>
<p>غل چار سو پہر کہ قدم سر کے جائے ہیں          گھوڑے جگا و ہزن عجب اس آئین ہیں</p>	<p>۵۱۴          ذرو سے شرم گینچ گہر لعل نگہ سے          صحر از نردی تھا چہرہ کے رنگ سے</p>	<p>۵۱۵          ہر انتظار آئین میں آئینہ شکار کا          بیٹا سوار ہو ٹیگا دل دل سوار کا</p>
<p>۵۱۶          وہ جان و غم جو ہو چکا ہے          روتا ہو کر جاتا ہے جگہ کی یہ دیکھ کر          زور اور آواز کی آواز میں جگہ کی یہ دیکھ کر          جہاں کی جگہ جہاں کی یہ دیکھ کر</p>	<p>۵۱۷          وہ قتل و حکم و دہش عجب اس کا ہے          رکھے خانا ہم چہرہ کی شہید خیر          چہرہ او دھم کا کٹ ہو گیا ادھر          دو نور سردی ہو رہا ہے جگہ کی یہ دیکھ کر</p>	<p>۵۱۸          آواز میں جگہ کی یہ دیکھ کر          سرور کا فائدہ کل آج جاڑ سے          رکھتا تھا پڑن ملک پر اس کا ہے          جگہ کی یہ دیکھ کر</p>
<p>۵۱۹          لرزہ ہوا کے تھیں جو مرد و بند ہیں          شیر و گے ماٹھ پاؤں شرابی میں شہر ہیں</p>	<p>۵۲۰          لیکتا وہ زرق برق میں یہ آئینا ہیں          تماخرق ایک نیزے کا دو آفتاب ہیں</p>	<p>۵۲۱          فوق او سکھ تھا ہوائے سعادت نشان کی          شمع تھے زمین پر تو دماغ آسمان پر</p>
<p>۵۲۲          ان سے قدم اوٹھنے کے جو ہیں          مانند پر کا پتہ ہے میں چو ان فوج          و شہت سے میں چھوٹے ہیں تو میں کیا فوج          داسن لہجے میں کہتے نشان فوج</p>	<p>۵۲۳          خیمے خیمے خیمے خیمے          داسن جی ابد حست پروردگار کی          ہو چکا جو اس کے سایہ میں وہ لوگ ہیں</p>	<p>۵۲۴          وہ خونی آفتاب سوچ گنگ          وہ اکھڑیاں چل رہی ہیں جگہ کی یہ دیکھ کر          کہ ہیں جو غم نعل ہال اور غم          باریک جلد سید نے شاد و دلدار</p>
<p>۵۲۵          رایت نامہ خود سے تھکے جاگہ ہیں          لشکر کے جگہ کے نشان پاجاتے ہیں</p>	<p>۵۲۶          کشتی کا بادبان ہو تو نہ شہر جاگہ          طوبی انہماں ہو اگر او سکھ ہو لگہ</p>	<p>۵۲۷          کھائی تھی ہر بری تھی قلم لکھی جان کی          غصہ یہ تھا کہ رنگ ہو شمع جہان کی</p>

عزیز امیر خسرو  
 نور کی جگہ کی یہ دیکھ کر  
 عجب اس کا ہے  
 جگہ کی یہ دیکھ کر  
 جگہ کی یہ دیکھ کر  
 جگہ کی یہ دیکھ کر

<p>۲۸۴</p> <p>دل دل شراد برقی تپتی برقی سیر دیر دیرین ہرچ شمع شمع میں کیا ہو پوچھو اسوار دم دلاستے گئے کچھ کچھ تونہ گر سائنس کا تو دم چم کے کچھ کچھ تونہ</p>	<p>۲۸۵</p> <p>لو اب سوار ہوئے ہیں عجیب لو دامن قیب لے لیا ہو سنے کہ لو کچھ نام آئے اپنے کچھ عجیب لو آفتاب غارتہ زینہ پر جو جلیوہ</p>	<p>۲۸۶</p> <p>سبکے گلونین انکی غلامی کا طوق ہو یہ وہ ہشہ ہیں جنکو ملک پہ فوق ہو</p>
<p>۲۸۷</p> <p>سبکے گلونین انکی غلامی کا طوق ہو یہ وہ ہشہ ہیں جنکو ملک پہ فوق ہو</p>	<p>۲۸۸</p> <p>برچھالیا سمن کو زانو میں دابکے لو دو ہلال بن گئے حلقہ رکابکے</p>	<p>۲۸۹</p> <p>سرعت غضب ہو گو کہ وہ لے آگے نام ہو اوسکو تو نبھل کی حرکت تازیا نہ ہو</p>
<p>۲۹۰</p> <p>پید افسانہ خلید کرار عرب جن جیکہ جو نور عشق پہنچا کا طبعی رضا رنج کہ سورہ و انشیکس کے رون ازیر تھو خط کو آو و الیل کا سبق</p>	<p>۲۹۱</p> <p>بہشت میں حرف مان جو کچھ دشمنی غزال زشت قتل سے کھلی ننگہ نگاہ کی بویا جو کچھ جھوٹا کمانہ کمانہ کچھ کچھ</p>	<p>۲۹۲</p> <p>سایہ نہ بخت ہوائے سعادت پہا تھا گو یا ہو کے زور میں شاہین تباہ تھا</p>
<p>۲۹۳</p> <p>وہ نام کا فخر کچھ روز شب ساعتی صاف ساعتی صاف باز و جنین قوت و سبقت خانہ و جنین کا نشان و غرور</p>	<p>۲۹۴</p> <p>کھڑا اور آگے ہو گئی سرعت یہ ہے چین میں یہ قدم بیاگے جلیوہ پوچھتا ہے فوج میں شریک یہ ہے کہ سر فلک پہ کچھ لایا گیا</p>	<p>۲۹۵</p> <p>وہ شہزاد فرس کا تو عین قتل تو فوجی غلطی ہے بیکار کا جب جلیوہ تیرے عالم آگے تاری ہو لیں بازو قدم و لطف</p>
<p>۲۹۶</p> <p>ہلہ میں قلب وہ جو ہمیشہ کھڑا رہا سینہ وہ صدر تھا جو وفات سے بھرا رہا</p>	<p>۲۹۷</p> <p>خوشید کی دنیا بھی سونے کا نشان خوت سے تھا زمین کا دماغ آسمان</p>	<p>۲۹۸</p> <p>رفعت میں پست جو صلہ یک در کھنا چھل چل بہر ن کی تھی توجہ کدو کی کھنا</p>

یہ بھی ہو جی ہند  
اور شریک خال خال  
پیشہ زمین و ہوا

<p>۵۳۱</p> <p>شان مشکوہ صولت عدل از نیر باد اسلام و دنیا ملت و امان و اوقاف اشفاق در رحم و در کسبی و خلعت و دراد خوف و جوار و اسنو و مطلب و دراد</p>	<p>۵۳۲</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>	<p>۵۳۳</p> <p>خیر کار کا ذوالفحاشے لاکھوں سے کھنکھن خوشن میں سینے سے نیر سے لاکھوں سے کھنکھن خیر میں جیکہ کھنکھن سے کھنکھن پر یوں کے کھنکھن سے کھنکھن</p>
<p>۵۳۴</p> <p>اندوہ و درو و درو و درو و درو سب غاشیہ بدوش و فرس کی جاوید کھنکھن</p>	<p>۵۳۵</p> <p>دہشت سے گوشت گیر نیرسان غلام کھنکھن ترکش کے سار سیر اہل کے پیام کھنکھن</p>	<p>۵۳۶</p> <p>مرثیت کا حال عمر و دلاور سے پوچھ کھنکھن خیر کار کا زور و مرثیت سے پوچھ کھنکھن</p>
<p>۵۳۷</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>	<p>۵۳۸</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>	<p>۵۳۹</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>
<p>۵۴۰</p> <p>فلت سے نیر سے پیر صبر بھی منہ ورتا کھنکھن ہر گام پر بیانات قدم چھوڑتا کھنکھن</p>	<p>۵۴۱</p> <p>غل غلام زبان ناطقہ الحسن و لال کھنکھن لاریت فیتہ مصوف ناطق کال کھنکھن</p>	<p>۵۴۲</p> <p>سینے پر پیر کھاو کھاو کھاو کھاو کھاو کھاو کھاو یہ سنگ آب نیر سے من لیکے جاو کھاو کھاو</p>
<p>۵۴۳</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>	<p>۵۴۴</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>	<p>۵۴۵</p> <p>نیر سے کیوں سے گلزار نیر خون سینہ پر آسمان کا اوسب سے نیکون ایک دھڑکھ فوخ و فوخ کا کھنکھن مخامہ نو چھی جیکہ چھ سے کھنکھن</p>
<p>۵۴۶</p> <p>رخ کے عرف سے نیر کے قطر کھنکھن حلقہ نہ نیر میں سار کھنکھن</p>	<p>۵۴۷</p> <p>زلیب سے پیش و ہون خدا کی سپاہ کھنکھن پیر و ہون بادشاہ ہدایت پناہ کھنکھن</p>	<p>۵۴۸</p> <p>دودن تو بیکو نیو پلش میں گزر کھنکھن کسیر خون ہو گا جو مہم مر گھنکھن</p>

لے لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ





<p>۵۵۵ غل غل چلتی آئی ترخی اجل سپید ڈر کر اس امان کے قتل نصیب سپید دیکر صد اخروں سے دی سرے بیل سپید یوں اسلامی اس سلاکت کھل سپید</p>	<p>۵۵۶ ہر دم بھی سر میں اجل کی کھلی گرتا تھا خود کھلے بابا جو بیک کھل پڑی تھی اس طرح ظفر و ترخی کھل جھپٹے جھپٹے رہتا سپید کھل</p>	<p>۵۵۷ کویاں ترخی و ترخی گرو زوستان و ترخی دود و ترخی شیش ترخی ترخی ترخی دوم ترخی صفت تمام او دھوکا ترخی آفت کا سر ترخی ترخی ترخی</p>
<p>دو ریاہیگا خود کا کنا رس فرات کے دم بھر میں بند ہوئیگی کوپے نجات کے</p>	<p>ہر دل پر اس کی شان لگا کا لفسن تمہ نہ کہیے آید نصرت کا لفسن تھا</p>	<p>اوڑ کر بھی مرغ کوچ کا بچنا مال تھا جو ہر شام میں بھی کہ لوہے کا جال تھا</p>
<p>۵۵۸ دھالوئے شامیوں کو چھوٹا لگا دریا پر چھوٹا چھوٹا لگا اسی طرح اب اس کی کھلی کھلی باران ترخی ترخی ترخی</p>	<p>۵۵۹ بسم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مانند ذالفقار اگر ان قدر لاجو جو ہم میں آبرو میں صاف سے لاجو وہ ترخی ترخی ترخی</p>	<p>۵۶۰ یوں سوچو کیوں پات گئی ترخی کوئی کوئی شورو میں کھل کھل کہ ترخی ترخی ترخی ترخی جو ترخی ترخی ترخی</p>
<p>کشتو کھو اپنے فوج عدد دھند لگی جنگل میں برق فخر خدا کو نہ لگی</p>	<p>او ترے جگرتے جسکے اوسکیو خبر نہ کاٹے گلے ہزار کے او تر نہیں تر نہ</p>	<p>ملواریں منہ چہ پائے تھیں فخر و ترخی دھالیں لہنگی تھیں سوار و لہنگی ترخی</p>
<p>۵۶۱ چکی ترخی آمد فخر اس کی اس کی ترخی ترخی ترخی ترخی پہلے سے رنج مگر گردن اجالہ ترخی فوج میں دیکھ کر ترخی ترخی</p>	<p>۵۶۲ پا پتھا بخیر و ترخی ترخی دھالوئے چو ل اور ترخی ترخی شاخیں کی گئی ترخی ترخی گر ترخی ترخی ترخی</p>	<p>۵۶۳ ترخی ترخی ترخی ترخی دو ترخی ترخی ترخی ترخی شاخیں کی گئی ترخی ترخی گر ترخی ترخی ترخی</p>
<p>باڑھ اس غضب کی وار دھانچ ہو دشمن کو اوسکا گھاٹ کن راجھا گور کا</p>	<p>کشتو کھو دھو دھنٹے کھان لہ لہ رہی پہ نکل تر تر پٹے ترخی کٹے ہر تر</p>	<p>کشت ترخی ایک غزب میں دھو کھانچو شدر ترخی سب کہ ترخی ترخی کھو کھانچو</p>



<p>جمع یون خنجر خنجر سے نکلے اس کی تیرے طنے میں جب کہ اپنے پیرا فانی کے پیرا اوٹھ اڑھنے سے سپاہ قتال نہ لائے یوں رہیں جب سے تو اسی فوج کے یاروں</p>	<p>جمع نیز سے کوئی نہ ہوا اگر کوئی بی بی تھا ورایت فوجی طرف سے مدد مل گیا کچھ نہ تھا کچھ جسم و دوسے کا چھل گیا مبارک سر پر آئی کہ دست اجل گیا</p>	<p>جمع ہر دست تھا مقتدر جاؤ تو کھار دیا آئی تھی سوخت جا پڑا یہ کیسے کہ بار بار اسوار ہر طرف تو نڈار درسا دار ملہتی کیسے تھے یہی فوجی شہر علم</p>
<p>جمع ہشتا بھی جو جہاد میں تھی کا و لی کہیں عباس بھی پٹن جو پٹے میں غلی کہیں</p>	<p>جمع دو ٹکڑے طول میں جو دم امتحان ہو غل تھا کہ معنی یہاں طوطا عیان ہو</p>	<p>جمع کیا انہری سپاہ قتال اشرفین ہو غل تھا چلو کہ فوج کی بھرتی سفرین ہو</p>
<p>جمع جب تیرے آئی کا نہ تھے تیرے صف آئی صف کو کھو گئے تیرے اب کیا بڑھیں کہ دست امتحان کے جنگی قدم سے لے سوائے کہ</p>	<p>جمع راکت تھی در نہ تھی تیرے حال ہو جوت تھی فوجی فضا کو اس حال ہو بالا تھا راستی میں تو اس حال ہو خوب تر تھی تھی تھی اس حال ہو</p>	<p>جمع نیکو تھی تھی تھی تھی تھی تھی نیکو تھی تھی تھی تھی تھی تھی اوٹھا تھا شور تھی تھی تھی تھی نوبت ہو تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>جمع حملو کے بعد تھے یوں گویا مارے اگر دانی شیر لیا ہر جسے ڈکارے</p>	<p>جمع چشمک یہ دم دم تھی کہ سرکش لیل طنے میں جھک کے وہ جو خبر اصل لیل</p>	<p>جمع آفت پیام ہو باؤں تھے کیا سپاہ کا سکے پڑا ہر مزب علمدار شاہ کا</p>
<p>جمع آتش فوجی فوجی فوجی فوجی فوجی ہاوک کہ تھے دو کمان میں تھی فوجی آتش فوجی فوجی فوجی فوجی فوجی ہاوک کہ تھے دو کمان میں تھی فوجی</p>	<p>جمع کوئی نہ تھے فوجی فوجی فوجی فوجی مقتل تھی فوجی فوجی فوجی فوجی قہر جان تھے فوجی فوجی فوجی فوجی مقتل تھی فوجی فوجی فوجی فوجی</p>	<p>جمع حب اوٹھے تھے فوجی فوجی فوجی فوجی سنگ کیا برفی فوجی فوجی فوجی فوجی آباد دھوا کا فوجی فوجی فوجی فوجی سنگ کیا برفی فوجی فوجی فوجی فوجی</p>
<p>جمع سارے عتاب تیرے غم نے پری سر تھے ہیکانہیں نہ سری تھی نہ ہیکانہیں سری تھے</p>	<p>جمع نہی کیسے ہو تھیں اک خو غلہ تھا زخمی تھے نہ تھے کوہین اشرفان غلہ تھا</p>	<p>جمع سیدی جلی کہ سیف صف کا زار پر گھوڑے گئے پادہ نہ پیدل سوار پر</p>

<p>۲۵۶ کے جسے جو تیرے نہ تھیں جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے</p>	<p>۲۵۷ کے جسے جو تیرے نہ تھیں جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے</p>	<p>۲۵۸ کے جسے جو تیرے نہ تھیں جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے جس کے کہ نہیں جو تیرے جو تیرے</p>
<p>وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>بالی سے اس فرس چھپے جیسا بتایا ہو سبز اب کس طرح بسر بوز اب ہو</p>
<p>۲۵۹ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۰ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۱ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>
<p>۲۶۲ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۳ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۴ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>
<p>۲۶۵ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۶ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۷ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>
<p>۲۶۸ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۶۹ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۷۰ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>
<p>۲۷۱ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۷۲ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۷۳ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>
<p>۲۷۴ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۷۵ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۲۷۶ وہ ہے چھپا ہوا نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہنچے اوٹھائی وہ صاف</p>



<p>بہت چوین در آواز نغمہ سحرین غریب ہو گیا بن عجیب دارایاگر جو برابر است اک لعین بالہ سے کھلے کئے اگر باز دست پیر</p>	<p>دیکھو جو فرشتے قاتل چو نظر مارا کبھی شیر دلا دیکھ کر چشم پر چو چکی نہ آکھو اکھ دل و آہ جگر پوچھو جو کہ ہے جو ہم سے بظلال و کبر</p>	<p>دیکھو جو ہے بلبل کے سہیل مان مان مٹی مٹی مٹی مٹی جلدی کسی کو بھیجیے پشیمان بگڑے عین بگڑے عین</p>
<p>دگر گز گاہ کی کہ آہی یہ کب ہوا اک نام نہ رہ گیا تھا سو وہ بھی جدا ہوا</p>	<p>جوش غضب دین خاک پر بیٹھے تھے نیست گو یا ہو شکستہ انچشم دلیر سے</p>	<p>مرد جاوگلی اگر او نہیں جہت نہ پاؤنگلی کیونکر چھی کو ملے یہ صورت و کھانگلی</p>
<p>خند جو ہو گیا غم شاہ و نینہ عجیب اس مورے بھر کا کایہ دانتوں سے پڑی شک و خوف تباہ محبت سے پڑی بزرگوار اصبہا</p>	<p>شفاؤت سے سادے کلمہ گریا ہو ریتا پتھر خطر کے چکے آپ قید ہو آواز دیا کہ آئیے شاہ بیکچہ سرن سے کات لیتے کیے پتھر</p>	<p>حضرت آقا کا کرنے کا عین ماگہ وراثت ہو گیا بیکچہ عین اس جہل سے کہی کہ تو بن ماگہ عین سرسے کو آگاہ کیا عین</p>
<p>گھوڑے سے ڈگمگا کے بعد یاس گریہ پانی کے ساتھ حضرت عباس گریہ</p>	<p>خوین ترپ ترپ کے یہ غیور رہ گیا حد مہ یہ ہو کہ حسرت و دیدار رہ گیا</p>	<p>مشتی و پانہ کھاٹ سے آگے و سر کو کیا گھر کے کچھ نہ دین مارا ہر گھر کو</p>
<p>اچھو پچھو کر حضرت عباس گھٹنے سے نیچے شک و خوف تباہ بجک از زمین پاؤں جو بظلال و کبر گر از آن عقب سے پڑا سر پر کبر</p>	<p>کھلا صدمہ لے کر علمدار کا گورنگے میں سنسلیان بھینکا کا چہرے کا رنگ اڑا ہو آرتا عرق کا کی عوض شہر سے تھے سے بھونکے ہو</p>	<p>پوچھو تھے جو چھو گیا بازو جو افقار و وہ وہ خاک پر چھو گیا آئے ہیں بیان بھوکے کے سر اڑا کا پانچ ہند ملک میں ہو عجیب کا</p>
<p>گھڑے ہو اگھر اسد و الجلال گھا سرباش باش ہو گیا چیدر کے لال کا</p>	<p>شاید خبر نہیں ہو امام غیور کو آقا پد رکھا رہے بہن تنہا کو</p>	<p>وینا سے آج اوٹھ گیا حامل نشان کا کشتا ہو سر ترالی میں کوہیل جو ان کا</p>

<p>مرثیہ نہی بجائے جس حد تک ممکن ہو نہی پیا چلے کہ نہ سبھا لگا گیا کلینچے جو پاؤں خاتم لباب سے چلائے کہ مولا کی آنکھیں چلین کرے</p>	<p>مرثیہ غریب دین لکھیا لکھیا جاتا سیدھی نونو کا یہ کھلے کھلے تازہ ہو آج دانغیات سے گاما گیا چھری سے جرات سے</p>	<p>مرثیہ جوانی کی لاش بھائی نے دی جی جی اگر ایسا دل کہ نہ کھلے تو کیا بولے یہ جو کچھ بول کے عجب اگر سب بھائیوں کا کرم ہو چکا</p>
<p>خویش رکھو نہ چھپاؤ یہ کیا واردات ہو کچھ سوچنا نہیں بہن دن ہو کہ رات ہو</p>	<p>عجائب اس کیا جانے کے ہم گندگے محسن ہوا شہید محسن آج مر گئے</p>	<p>صدقہ ہزار جان امام عینور کے تھکوا اوٹھا کے گرد پہرہ حضور کے</p>
<p>مرثیہ جیسا کہ تیرے تیرے تیرے تیرے دیکھو تیرے تیرے تیرے تیرے نقد انجی تیرے تیرے تیرے تیرے اگر تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>مرثیہ دل کا تیرا غرض بلکہ کوئی تیرے زندہ ابھی ہیں حضرت عجب تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>مرثیہ نہی تیرے تیرے تیرے تیرے عجائب تیرے تیرے تیرے تیرے اگر تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>پوسا تو دونوں بچن کی طرف تھکوا تھکوا سر پہنچا چلو دکھائے تا تم چھوڑ دو</p>	<p>مردم اوٹھنا گیا جب پاش پاش کو چلیے حرم میں لیکے ہشتی کی لاش کو</p>	<p>اگر امرا گپ تپش روح و دل گئی آپ آئے کہا کہ دولت کو نہیں مل گئی</p>
<p>مرثیہ یار و قریب تیرے تیرے تیرے یوم وفات حضرت تیرے تیرے یہ تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>مرثیہ عجائب تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>مرثیہ سوا لائے دل جیسا تیرے تیرے اباؤ آؤ تیرے تیرے تیرے</p>
<p>سیرالم سہول کی جاکے سے پوچھیں صدقہ جوان بھائی کا بھائی سے پوچھیں</p>	<p>دو کوہ غم کے دل پہ جو اک گر پڑے سہلو دین لاش کے شہر ہمارا گر پڑے</p>	<p>خدی کلار باندھے بہن تاقونہ پور کے آئے بہن باغ خلد سے نانا حضور کے</p>

<p>کیا بندہ پوری عزت و قدر و شرف لاکھوں برس کی نسبت پر اس کو چھوڑ نہیں دے جس کو چھوڑ کر جان نثار وہ خود ار پر مغافت نشانہ دار</p>	<p>کچھ کہے منع میں علی التبع کیا اسی شانہ اودہ و جہان میں کچھ میرا کچھ ہر طرف گلشن لب فرزند قاطعیت سے خبردار کر دیا</p>	<p>چاہے شرف ہی غلامی کا اور کچھ نور سے اسے لائے کچھ دنیوی شرف جتنی بھی ہے جہنم میں جہنم وہاں خاصہ سے بن جائے جہنم</p>
<p>کیونکر نہ ایسی مرگ پہ نازان غلام ہو بہر مقام نزع جسے سرھلے امام ہو</p>	<p>گر منع بھی کریں تو کیا نہ چھوڑ دیو عمرہ نثار باب کو تنہا نہ چھوڑ دیو</p>	<p>پیر سائیں شہید کا دینے کو اے میں یہ سب تمھارے بھائی کے لیے کو اے میں</p>
<p>روئے لگے یہ کیسے عیاں تشریف فرمایا نہ نہ روتے کو یہ نہ پیر کی عرض اب بدلے کچھ ہی جان نثار انعم کہ آپ کیلئے بن یا شاہ نامدار</p>	<p>یہ کیسے پات شاہ کا جانب پر چلیا کلپے لو جو جی ہوئی کچھ کو کو تکلیف نذر سے خون کے قطرے اھل و عیال کس بائیں جھینپیں کی اتھری</p>	<p>اودھ کر کچھ حضرت شریف میں انقلاب دہائی ہوئی تیرے چہرے ہر دم از غیبی مراد ہو گئی خود کشد از عاشق صلوق و فنا</p>
<p>تو اورین کچھ کچھ کے لشکر جو آئیگا اب کون ہی جو قبائے دین کو پائیگا</p>	<p>منکا جری کا ڈھل گیا بھائی کی کو دین بھائی کا دم کھل گیا بھائی کی کو دین</p>	<p>بھائی کا کاپا سفر ہو امین آپ مر گیا پکے مرے پیٹ پر ہوت باب مر گیا</p>
<p>کیا نہ کسی ہوت سے اولیاء بائیں کو متعین بہت نہیں جان غلام گجرا ہو دم کا اولاد کا تھا غلام سچو ایسی آنجی کو کہ جو پر غلام</p>	<p>چاہے کہ کوئی سلطان جھٹلے فرزند پر کہ مرے عیاں تشریف کبیں ہو حسین کی پیٹھ پر وہی صد اٹھی</p>	<p>بازو شکستہ ہو گیا تو کی مری وہ کہیں اور ہو نہیں سکی جہنم کی اب جہنم کون کہیں کیا خبر مری وہ کہیں مری ہو گیا جہنم کی</p>
<p>پاؤنگا اب کمان میں امام غیور کو جی چاہتا ہی کہ چھوڑوں ہتھوڑ کو</p>	<p>فرزند خاتم راہ بخوار غلام تھا جو حال ہو گیا کہ پیار غلام تھا</p>	<p>کیون مجھے سپرد الہا نصیب کیا ہے سب جس سے کاٹتے تھے وہ تو میرا ہے</p>

حاصل  
چشمی گریہ سے نہ دلا بڑھکاس  
مردم کو کس کی شہادت سے فتنے قلب پاک  
پیش کشی کر کہید یہ سب کس کے  
سردار الادب سے غم کے گمان پاک

حاصل  
از انچھڑی کا یہ لکھی کہ ہو سب  
نوجوان کہ میں تو ہوں گھر بھائی کی لاش  
دوبارہ ہی بغل سے زور دے جاؤں  
دورن غلام سے کہ دوں جیسا کہ

حاصل  
صد سے نئی علم کی جی ٹوٹی ہوئی  
چھین چھین کر کھینچ کر کھینچ کر  
بہرہ پر یوں تو کچھ سب سے بچو  
سہو سے بیٹیاں جو کی تو گوار

پتور جو اے گرسہ شہر فتن کو  
چلائی فاطمہ کہ سہی تو سہی کو

صد سے جہان میں بے بدر کی خطیم  
اک سو گوار رائے اور دوشیم

پید انھی ہر قدم سے علامت نشان آتے  
پیشو کہ اوشم کیا نہ حاصل جہان سے

حاصل  
جلدی جلاؤ فتنے دلاؤں کا لاش  
اکٹے غرض شاد سے کی فتنہ جو  
فحش سے کھل گئی ہیں رشتہ میں  
نہا کھڑا اور نہ میں جیسا کہ

حاصل  
فاجہ رانہ چور کی شہادت  
مسلک و کھلم کی ہے اکثر ضیق  
کوئل غلام سے اس خطیم  
باگ بیٹھی چھین چھین کر

حاصل  
دور انش کے دیکھ کر  
فدا کیا غنیمت سے بولیا نام  
کوئل کیوں فرس کر باک ہر گز  
سر پر گرسٹیں بکارا کہ مر گئے

آیا وہ گرسٹ سیکھ بھی نیگی  
دیکھی جی کی لاش تو جی بن نیگی

انکی ہولی بھی تیغ و سب بھی دلی کی  
پر خون نہر سمند پر بھی نیگی

کوئل کیوں فرس کر باک ہر گز  
سر پر گرسٹیں بکارا کہ مر گئے

حاصل  
مردم کو کس کی شہادت سے فتنے قلب پاک  
پیش کشی کر کہید یہ سب کس کے  
سردار الادب سے غم کے گمان پاک

حاصل  
از انچھڑی کا یہ لکھی کہ ہو سب  
نوجوان کہ میں تو ہوں گھر بھائی کی لاش  
دوبارہ ہی بغل سے زور دے جاؤں  
دورن غلام سے کہ دوں جیسا کہ

حاصل  
صد سے نئی علم کی جی ٹوٹی ہوئی  
چھین چھین کر کھینچ کر کھینچ کر  
بہرہ پر یوں تو کچھ سب سے بچو  
سہو سے بیٹیاں جو کی تو گوار

ہو کہ ابھی سے رشتہ الفت کو توڑو  
کس پر میں انکی لاش کو بگل میں چھوڑو

خادم بہرہ سر پہ آنا ہو اس طرح  
دلہ ل کو لوگ لائے ہیں مجلس میں چھوڑو

پانی کو جو مدھار سے تھے وہ فتن میں  
آمان اوڑاؤ خاک کہ ہم نے بدر ہوئے

<p>حاصل چو را اولٹ کے نیچا قصہ دی صلہ اگر پورا لود پیر سے بچا کا زرا لائے ہیں گھر میں رشک عاشق کہ بلا ماں کے تیرا دین عجیب اس بادشاہ</p>	<p>حاصل بیاہو چو تکریر کی لال بجھار دیے جس میں کی ہر نوجوان پیشی چھاپی کھلے چو بیاہو فیصل مندی چو بولنے لگے اطفال خرد سال</p>	<p>حاصل بچہ سو چو تو بولتے کہ راتے العباس سوفت نامہ اوٹاں علم کی پانچ کہ کہ سیکھو نہ بیکاری وہ دین صاحب حسین اس کے پانچ</p>
<p>موت آئی اونکو پاسو کی نقدیر سو گئی ہر پر علی کی چوٹی ہو رہا ہو گئی</p>	<p>فق ہو گیا سکینہ کا سنہ سالوں گئی پھیلا کے شمع باقم علم لپٹ گئی</p>	<p>جنگل بسا دہا شہ والا کو چوڑ کے صاحب کہ ہر چلے آقا کو چوڑ کے</p>
<p>حاصل حق میں خضر گیتے بی بی خیر راٹو کے دل لٹ کے تھوڑے لکھ بے ماں کی صف پر چھپ گئی کوئی نغمہ افش کھلے گری پر کوئی کھوا کا چشم</p>	<p>حاصل نغمہ اس علم سے چھپا ہے نصیب کا چانی تھی کہ دھڑکے سرور سے چھا اس خون جوت علم کے مین فلان خدا مشک کیوں دبا تھا یہ سب بوجھ</p>	<p>حاصل صاحب سکینہ جان بیکو بی بی آئے کھنڈے زبانی دیکھے آستو بلیے مدھنے گئی چھپ کو بانی بلا ہے قرآن جادو سنک بھری مالک بلیے</p>
<p>ہر پر کاغذ اس سکینہ اوچھل پڑی جھلے سے بال کھولے دولہن بھی کھل پڑی</p>	<p>بابا اکیلے ہو گئے آفت گذر گئی ہر پر یہ بانی مانگنے والی نہ مر گئی</p>	<p>الفن کے دل ہی کے منافی بنایے صادق ہیں آپ وعدہ خلا فی بنایے</p>
<p>حاصل اک لڑکے کا زور دیا جین عام کھوئے سو کھوئے علم کے سب جرم خشت بیکار سے بیکارے زانو بد وقت پور پیکار پیکار کو روایا بچ</p>	<p>حاصل افندہ سے دلکش دانش کی کج بوی قلبان آسمان زمین کو بھی تھا چین جاد پڑی تھی نہ چو کہ تھے سنہ حسین خلفے تھی مانتے خواہ سلطان زمین</p>	<p>حاصل کل تھی سما گئی آج تو جیو کو کو بون بیوہ ہوں جان بلیجین غریب بون جان تھی میں آپ نو ہوں جان بون بان تازی نو ہوں کہ تھوڑے گنار بون</p>
<p>جیتے رہے تھے اس الم و پاس کے لیے رند سالہ لاؤ زوہر عباس کے لیے</p>	<p>نگر سے تھے تیغ غم سے دل سو گوار کے حکم حیا یہ تھا کہ نہ رونا پکار کے</p>	<p>جنگل میں چھوٹے بے رحم تھے مانتے تھام کے بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے</p>



<p>۱۳۱۷ والی کسان ہر مذہب کو ایک جہاں اس کر بلائے لوں کیا جگہ ملے ایکھٹے کام کیا جو خدا کو ادا ہے میری ہوئی پسند کیا کینہ آئے</p>	<p>۱۳۱۸ کتنے غمے شب کو جگر کے دم سے دوں تم کو جو اپنے غم میں جا رہے ہیں ہم موسم خوار جو کوئی نہ رہا گر کہ تو نہیں بھاری جا رہی کا کلم</p>	<p>۱۳۱۹ ہر کس کو غم سے کچھ گھٹا گئی نہم کہ کیوں نہ میں نہ غم نہ ہو ان راہوں میں نہ غم نہ ہو والی مجھ بلایا کر دنیا اور دین</p>
<p>۱۳۲۰ کیا او کی زندگی جسے وارث سے پاس ہو میری بھی قبر ان کی تربت کے پاس ہو</p>	<p>۱۳۲۱ کل ہم ہیں اور خیر و شہر و ترہین اسکا بھی غم بڑا ہے کچھ صغیر ہیں</p>	<p>۱۳۲۲ کیا راہ و رسم پر ہی دینے زشت ہیں لوٹدی تو قید خانہ میں جہاں بہشت ہیں</p>
<p>۱۳۲۳ آج کہ حکم ملے کی شادی کو نکاح خود کو نکاح کے حکم سے کیا باجہ سے اپنے اسے پاس ہو خج جی جی آندو ہیں عہدہ وہی ملا</p>	<p>۱۳۲۴ کسی غفلت آج کو شہر کی کال پتہ کی اب نہ ملے نوڈی کا کو خیال جوانی خج کیے باو کی بوا بکمال اوتے نہ تھا سو گ میں کھلے کمال</p>	<p>۱۳۲۵ کیونکہ کہوں کہ آپ میں معرود غفلت میری ہی جگہ قابل قاتل غفلت نہ تھی زنا حکم پر جس کی غفلت دوا نہ تھی کیا پانی پانی پانی کہ میری شہر کی جانی</p>
<p>۱۳۲۶ صدقے شہ کے جو طیار ہم ہوتے صاحب نہیں خبر پر علم دار ہم ہوتے</p>	<p>۱۳۲۷ اب وصل کے دن نہ میں اشتیاق کا کیونکہ کر ٹینگ وشت میں راہیں خرق کا</p>	<p>۱۳۲۸ ہر دم خبر خواہ سے منہ موڑے نہیں ساتھی بڑا بھی ہو تو اسے چھوڑے نہیں</p>
<p>۱۳۲۹ میں بلاتین لیکے ہیں از تہذیب کا آج کا اور کھو سلامت رکھے خدا سورافین بخش عدا را با وفا ہوئے سب حسیں کی کر شوق</p>	<p>۱۳۳۰ صاحب تہذیب تو سنوئے کی ماحول دریا قریب سوزش کی قتل ہو میں اور آپ آج کی شہر کی جگہ کب نہ کو غالی دیکھ کر گریہ ہو</p>	<p>۱۳۳۱ میں نہ کہ کو موٹا و طریق و فانی عدت گئی میری او کوئی اسرار نہیں کیونکہ غم سے صبا نہ سوا فانی ہو انہیں میں چلا دین تو ناخوشی اور ناخوشی</p>
<p>۱۳۳۲ کیا کیا نہ از میں ہیں امام غیور کی لے او تم بھی جا کے بلاتین مہنور کی</p>	<p>۱۳۳۳ ترشپوں نہ کھڑے کہ ٹی واردات ہو صدقے گئی فراق کی یہ پہلی رات ہو</p>	<p>۱۳۳۴ دیتی ہوں واسطہ میں تہ شہرین کا والی مجھے بنا ہے صدقہ حسین کا</p>

صاحب نجیب سبکدین نانا خان صاحب نجیب مصیبت کجا کوئی نگو جستن کشته بیدار کیست نگو ماست ناز و فرزند کیست	صاحب سبکدین سوره سوار دو دیو بھی بے آئے روئے کجا بجای کج کے ماتم خاتم کسے بجای میں بس خدا کو یاد کر اب جو کجا	صاحب سبکدین سوره سوار دو دیو بھی بے آئے روئے کجا بجای کج کے ماتم خاتم کسے بجای میں بس خدا کو یاد کر اب جو کجا
--	--	--

جب تم نہ نوہ خاک ہر دنیائے زشتین مجلو جی اپنے پاس بدلو بہشت میں	انجام کار سب کے لیے مرگ گور ہر لی بی خدا سے کیا کسی بندے کا زور ہر	جلوہ بہ مزار پرمولا کے روز کا خاک شفا میں قبر پر صدقہ حضور کا
--	---	--

سبکدین سبکدین سبکدین ابن کین دین دین دین دین بنا کوئی دین دین دین دین دین دین دین دین دین دین	سبکدین سبکدین سبکدین نشان سبکدین سبکدین سبکدین نشان سبکدین سبکدین سبکدین منع جو روئے کوئے کوئے کوئے	سبکدین سبکدین سبکدین نشان سبکدین سبکدین سبکدین نشان سبکدین سبکدین سبکدین منع جو روئے کوئے کوئے کوئے
--	--	--





۱۳۰  
 قوت و جلال کی مادہ نے بابا  
 اور دین و دنیا کو دیکھ کر سنا  
 نواری و فادار غلام آپ بابا  
 غلامین اور فادار لکھا مٹھاری راجا

۱۳۱  
 قوت و جلال کی مادہ نے بابا  
 چھین کر دیکھ کر دیکھ کر  
 حاضرین کو دیکھ کر دیکھ کر  
 لازم نہیں مان عمل نہیں بنایا

۱۳۲  
 قوت و جلال کی مادہ نے بابا  
 دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 یاد آئی جبری رنگ کیچے

۱۳۳  
 آقا ہوشمند شاہ ہوسہ واسی  
 مالک ہوشمیں اور تھیں ہوش

۱۳۴  
 گوہر میں چھوٹا ہو گل اندام محبت را  
 ہر خلق میں ہو بنگا بڑا نام محبت را

۱۳۵  
 طاقت نہ ہی صندھ کی احمد کے وصی کو  
 نزدیکی کا حد سے عشق آجائے غلی کو

۱۳۶  
 چھائی کے گلزار سے لب لباب  
 یہ قوت و جلال کی مادہ نے بابا  
 اس گل و فادار کی مادہ نے بابا  
 کتنا سبب سے مستان پر ہو گیا

۱۳۷  
 مادہ کو قوت و جلال کی مادہ نے بابا  
 لیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 کپڑے سے ہوا تھا لے لے لے لے لے لے لے  
 کی عرض کر دیکھ کر دیکھ کر

۱۳۸  
 عجیب سے لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 چھوٹے سے عجیب سے لکھ کر دیکھ کر  
 فدا کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 صدقہ سے لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر

۱۳۹  
 یہ شہر مدد گاری شہر کر گیا  
 اللہ اسے صاحب نو قری کر گیا

۱۴۰  
 تھادین او کر لے گا اسکے سر پر  
 آپ اسکو خدا کیجے زمر کے سر پر

۱۴۱  
 ماتم تر اہر تخریر ظانی میں رہ گیا  
 شہر تری الف کا زمانے میں رہ گیا

۱۴۲  
 جہان میں کون سا کسب و کار  
 مان لے کر ماننے میں ہو سنا  
 مان لے کر ماننے میں ہو سنا  
 اب کون سا کسب و کار

۱۴۳  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار

۱۴۴  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار  
 کسب و کار میں کسب و کار

۱۴۵  
 حق الف زمر کا او کر لے ہون میں  
 جو محمد کہا او سکود فاکر لے ہون میں

۱۴۶  
 میں عاشق فرزند رسول رسول  
 سوا بار جو زندہ ہون تو سوا بار خدا ہون

۱۴۷  
 ہالی جو ہوا بند دل و جان بی پر  
 اوس روز کھلا حال وہ عجیب اس غلی



<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب سخن سنانا نہ تھا عالم کلمہ سخن کے ماتم میں ہوا اور بیان فونہ کے ماتم میں ہوا اور بیان گو کہ آگے تھی پستی سرسبز و باغ نزدیک یہ نظارہ جو عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>
<p>کہتے تھے کہ رخصت کا بہانہ نہیں ملتا سب جاتے ہیں مرنے نہیں جاتا نہیں ملتا</p>	<p>دل ہل گیا سینے میں رنڈا لپے کی جبر سے گھبرا کے جو ادھی نور دالگر کی سر سے</p>	<p>کہتے تھے کہ رخصت کا بہانہ نہیں ملتا سب جاتے ہیں مرنے نہیں جاتا نہیں ملتا</p>
<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب سخن سنانا نہ تھا عالم کلمہ سخن کے ماتم میں ہوا اور بیان فونہ کے ماتم میں ہوا اور بیان گو کہ آگے تھی پستی سرسبز و باغ نزدیک یہ نظارہ جو عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>
<p>یہاں سوچ کہ بیان ہو افرید حسن کا سر شہناؤ کیجا نہیں جا لگا دو لہسن کا</p>	<p>یہاں سوچ کہ بیان ہو افرید حسن کا سر شہناؤ کیجا نہیں جا لگا دو لہسن کا</p>	<p>یہاں سوچ کہ بیان ہو افرید حسن کا سر شہناؤ کیجا نہیں جا لگا دو لہسن کا</p>
<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب سخن سنانا نہ تھا عالم کلمہ سخن کے ماتم میں ہوا اور بیان فونہ کے ماتم میں ہوا اور بیان گو کہ آگے تھی پستی سرسبز و باغ نزدیک یہ نظارہ جو عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>	<p>عجب شمع خاموش ہوئی جیسے نور سرمہ کے آگے صدف شہادت کے طلسم روشنی سے جو مراثی جا کر شہر ابر غم کے دل عباسی بھل جاتی تھی نالہ</p>
<p>لو صاحبو تشریف لے جائیں عباس نئے تیغ میں دھج کے جاگن عباس</p>	<p>چلائی تھی منہ بونڈی سے تیرا صاحب ان قدموں کے منہ بونڈی سے تیرا صاحب</p>	<p>لو صاحبو تشریف لے جائیں عباس نئے تیغ میں دھج کے جاگن عباس</p>

<p>۱۷۸          جاورچو وطن د جو پورا نا کو به پنهام          جو اپنے فریاد باخدا و دین کے کربانم          کاٹھے ہو اوجھا یا علم کرم اسلام          سقائے عدم پر کیجیے گا ہوا نام</p>	<p>۱۷۹          شب شہر سوچا کہ کوئی تے کیجیے          و دیو کا دل حال کو میں کیا درج          بین عاشق عجب اس کی          تو اب جو کو دور کر کے جانے لگے</p>	<p>۱۸۰          چال سنگا کی کسب سے سارا          گویا کہ کوا طرب ہو سب صفت          آنا ہو کو نہ اندھا کا پیرا          مان خاں یوسف سے ہو دیا کافرا</p>
<p>۱۷۱          مشہور میں غنچا رشید شاہ زمین ہون          پر دو دم تو بخشو کہ ابھی تشہد دین          کہتے تھے تشفی ابھی میری بہن جو تھی          سپہر چھاتی سے لگ جاؤ کہ سیری نیشی تھی</p>	<p>۱۷۲          عجب اتھری نہ کہ کو کھتا ہو علم          گر میں بین کا کیے کو کس نہ شرم          صوفی سنی علی صوفی کو کس نہ پیر          جا یا بیون فالو نہیں دے لے لے لے لے</p>	<p>۱۷۳          ہر ایک کے نصیب سے بادیدہ خونبار          مانگی جو ساری تو کیا ہے شہر ابرار          اس وقت دل راحت جان بیلو قمار          چھاتی کے کیجیے لے پر چھا کو کج کربار</p>
<p>۱۷۴          قسمت کو چین مانگوں سے کھوئی ہو چھاتی          تم جاتے بہن روح جدا ہوئی ہو چھاتی          رقت کا یہی جوش کہ تھرتھرتے ہیں لباس          ہر مرتبہ قدموں سے لپٹ جائے ہیں لباس</p>	<p>۱۷۵          چھاتی کو دیو بھی سب سے اک فتنان          عجب اس چھاتی کو کس نہ شرم          غنچا کوئی بین میں کس نہ پیر          باقی کس لیے اب نہ سوار ہو کھوئی کھوئی</p>	<p>۱۷۶          دی فوج خدا کو شہر شہر جانے          بلان لشکر لڑتے ہیں عجب اس حال          سناہ غم فرم کر آہن میں صوفی          شہر نظر لے دینا اوس کیے ہو نور</p>
<p>۱۷۷          شہر کی طرح ہاتھ میں تھمیر دو دم          ہر نے یہ تو مسکیرہ ہو کا نہ یہ علم          جو ہری قسمت میں بہت شرم          بابا کو رولاؤ نہ ملین پر پاسی ہو گئی</p>	<p>۱۷۸          شہر کش کے جو پہنچے تیر گلن کو کھوئے          اثر درخت کے ڈنٹے کو دھن کو کھوئے          گو کہ نہ کھلے تو سب سے مار زبا نہن          کو کھنچے جو چھاتی کو کھنچے کھنچے</p>	<p>۱۷۹          شہر کش کے جو پہنچے تیر گلن کو کھوئے          اثر درخت کے ڈنٹے کو دھن کو کھوئے          گو کہ نہ کھلے تو سب سے مار زبا نہن          کو کھنچے جو چھاتی کو کھنچے کھنچے</p>

<p>۳۰۸          اس سمت زید پویش سوار فکرت کے          منت اٹھکدین بانہ لے انھوں نے          تو کہ کوئی شمشیر لگی گرز سب جملے          اور تیس ہزار اکیلیات جو جیون والے</p>	<p>۳۰۷          ابو کی کا تو نہیں عجیب دل کا ختم          بیوہ سہتی ہے رات بیکو تو نوین ہر دم          اکملہ ایسی کہ صورت زلفا اس پر صبر تھا          میر سے فریاد ک دل میں کچھ نہ تھا</p>	<p>۳۰۶          ہر ضرب دین غم تھا کہ بیتکلیہ صفات          مفضل کی زمین ہو گئی غم کی غم و شوق          جیو کچھ وہ جگہ تو جہاں ہے سب کے          گردنے سرو جہاں تہاں جان کچھ نہ تھا</p>
<p>کو سون ہی دھوڑ سپہ شام ہو اٹھا          اک پیاسے کی خاطر یہ سر انجام ہو اٹھا</p>	<p>دل سہم گیا سینے میں ہر دشمن جاکھا          تھر پڑ تھی سر کے چلے تھا کمان کا</p>	<p>وہ قابض روح جہاں اہل جنت تھی          عباس کی شمشیر کے قبضے میں فضا تھی</p>
<p>۳۰۵          ریب چین غم و غم و غم و غم          عمارت جو سر شمشیر شمشیر          شبنم اسب کہ نظر سے کچھ شمشیر          موشی اسے دیکھتے تھے موشی</p>	<p>۳۰۴          غم و غم و غم و غم و غم و غم          عباس کی دل و دلا ہی نام غم و غم          جو فخر الی مری مصداق غم و غم          نیز جو میر اسات کا پیغام غم و غم</p>	<p>۳۰۳          لڑنا ہو اہو جا سپر اسلحہ غم و غم          غم و غم و غم و غم و غم و غم          دیا جو فخر آتا تو رفت کا ہو اہو          یاد آئی کہ شمشیر کی ہوئی جگہ فخر و غم</p>
<p>خود دشمن نے منہ آن کے فرسوسے ملا تھا          ہر عضو بدن نور کے سانچے میں مچھلا تھا</p>	<p>لوتن جگہ صاحب شمشیر دوسروں          ہشتیار کہ میں شمشیر انہی کا پسروں</p>	<p>تھی خشک زبان پیاس کی گرمی غم و غم          آگے جو ہو اسروں جو ان آگے تن میں</p>
<p>۳۰۲          غم و غم و غم و غم و غم و غم          ہوا وہ در غم و غم و غم و غم          تھی تپتے ہیں سر سے وہ آگ کی جہاں          اور جلوہ داری میں کھنکھاتی ہوئی</p>	<p>۳۰۱          فخر کے لیے تھی تہاں نہ مہیا تھی          گھر میں تھے کو جو چھوڑا تھا لاکھوں          ہر وار میں سر کرنے کے بگ فخرانے          چلنے میں زیادہ تھی روان آب دہانے</p>	<p>۳۰۰          جیو کچھ کہ سب کو اس میں شمشیر          لہر ایا جیو کچھ تو ہوا دل نہ دیا          پیاسے تھے جو جھوڑے گھر میں غم و غم          شمشیر کے کو جو کچھ کہ شمشیر نہ تھا</p>
<p>بچپن سے جو سر گرم عبادت وہ جہاں تھا          سجدے کا نشان صاف ستارا اس جہاں تھا</p>	<p>جس پر مڑی نازل ہو اقمرا و پر خوکا          غم و غم کی ضرب کہ طمانچہ تھا فضا کا</p>	<p>اسو ار جو نے پیاس بھجائے ہوئے کھلا          منہ پانی سے گھوڑا بھی اٹھائے ہوئے کھلا</p>

<p>۵۵۵</p> <p>سوار سے فرار کیا بیٹھ گھڑی کو رستے پر پہنچا دھڑکتے ہوئے فوج کو مشکیت سے ایک ایک کی کھینچ کر روکی بانی نے ملحق ہوئے تھے کھر بوجی کو</p>	<p>۵۵۶</p> <p>مکھڑ سے کہہ ادا اسد ان کے جانی مہر چڑ پر دو دھڑکتے ہوئے فوج کو چرب پیوین آب کو تیرے پیوین بانی مگر تیرے منظر کو پیوین بانی</p>	<p>۵۵۷</p> <p>مکھڑ سے کہہ ادا اسد ان کے جانی مہر چڑ پر دو دھڑکتے ہوئے فوج کو چرب پیوین آب کو تیرے پیوین بانی مگر تیرے منظر کو پیوین بانی</p>
<p>دل سینے میں بیتاب ہو پیا سوئی کے الم مشکیرہ سبھا لون کہ لڑوں فوج سے</p>	<p>ناخبرہ کیا کج کے اگر فوج سے چار انگین نہو لگی فرس شاہ ام سے</p>	<p>سب صورت غریب بدن چھن گیا اوکا چار انگین تیرے زہ بن گیا اوکا</p>
<p>۵۵۸</p> <p>گھڑ سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>	<p>۵۵۹</p> <p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>	<p>۵۶۰</p> <p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>
<p>نہ بانی پہ صفوں سو اہو بیگا آقا طاقت ہی نہو لگی نو کیا سو بیگا آقا</p>	<p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>	<p>مہر چڑ پر دو دھڑکتے ہوئے فوج کو چار انگین نہو لگی فرس شاہ ام سے</p>
<p>۵۶۱</p> <p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>	<p>۵۶۲</p> <p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>	<p>۵۶۳</p> <p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>
<p>تو پی لے اگر نہرت نقشہ دہنی ہی اب ہم ہیں یہ ابنوہ سو اور تیرے ہی</p>	<p>تلوار تو اوسکی صف احد کی طرف تھی اور آگے خیام شہ والا کی طرف تھی</p>	<p>جہاں سے کہہ ادا اسد ان کے جانی نہیے تک اس فوج سے مشکل ہو جانی خون نہ تو بانی بانی بانی بانی اور اسے پوجی مشک پوجا دھڑکتے ہوئے</p>

<p>سب جانیاں خستہ کھلتی ہیں باہر وہ دنیا جو کھلتی ہے وہ دنیا میں چلتی ہے وہ دنیا میں نہایت بن گئی ہے دنیا میں</p>	<p>دع خفتہ خفتہ میں عیش و عشرت اکتیر کی تو جو خیر و شر نہایت بن گئی ہے دنیا میں</p>	<p>دع نہایت بن گئی ہے دنیا میں نہایت بن گئی ہے دنیا میں نہایت بن گئی ہے دنیا میں</p>
<p>کہتی ہو محکم کرنے کو امانتیں کوئی ہو ہر دہرے بابا کو چہ امانتیں کوئی</p>	<p>سجدے ہی میں دنیا سے ہر گز نہ ہٹاؤں مشکیزہ لیے چھاتی تلے رکھے ہٹاؤں</p>	<p>یہ عقدہ نہ کھلتا کبھی عیش و عشرت عناایت میں مشکلات ہموں</p>
<p>دع جو شے بھی گدگد کرے عجب عجب اور دوسرے کہہ کرے عجب عجب خستہ کی طرف جذبے پہرے کہہ دوسرے دعوت و دوسرے کہہ کرے عجب عجب</p>	<p>دع خاموشی کی سبیل بیدار مرتب ہی اس مرثیہ کی مطلع انوار گر کشتہ فانی ہو چکے غم زمین و آسمان ہماری بن گئی ہے دنیا میں</p>	<p>خوشامد کو نہ دیکھا جا رہا گر وہ ان کھلیاں میں شفا ہو گئی خفتہ میں غلاب اسے کھلیاں ہو گئی وہ کیفیت نشہ کی کیا ہو گئی</p>
<p>دع دوسرے طرف راست نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بان دوسرا باز و چہرہ جلاؤں</p>	<p>فیاض و عالم میں انیس غرابین سب سنگھین اسان میں کون عجب و کون</p>	<p>خفتہ میں غلاب اسے کھلیاں ہو گئی وہ کیفیت نشہ کی کیا ہو گئی</p>
<p>دع خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>دع خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا خفا کا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>خفتہ میں غلاب اسے کھلیاں ہو گئی وہ کیفیت نشہ کی کیا ہو گئی</p>





<p>۴۱ خداوند عالمی قیاد باب و فاد خویشید بر سر دم و طفت و عطار ثابت قدم جاودہ سیم و زمانہ شمس خیز او طفت شیر خیز</p>	<p>۴۲ کیا حسن کی کیا عیب کی کیا نیچان کیا زور کی کیا وید کی کیا نیچان مقام حق او کے سر کی کیا نیچان مرغضو کی خویا جو لطافت فکر ان</p>	<p>۴۳ نشان جهان او کے متوسلے سے زنجیر و بند الیہ کہ افلاک میں کوتاہ دور الیہ کہ کوہ گردان مثل چاه رعاب الیہ کہ توبہ و عقیدہ اس آفت</p>
<p>۴۴ کس شوق سے صد قے ہو فرزند می قربان علمد الحسین ابن علی کے</p>	<p>۴۵ شیدوں ہی پیا تو مزید دار و کئے کا نہیں ذکر فد و قیامت سے قیامت ہو جانیں</p>	<p>۴۶ حسن الیہ کہ نور کا منہ زرد و سیاہ یوسف کا بھی بازار بیدار سرد و گرمی</p>
<p>۴۷ سقاے صفا و کس پرور کا دل شمع بھرانے کی بکین پرور کا پچاہ کچھ تو شریک بناتی غافلان کا فدا نہ رہی نے کیا آب روان کا</p>	<p>۴۸ اقتلے خجندی و عیب نام کو تیار قدیم کی تپا اور قدیم کے تیار وہ بھٹکل لاطل جو میل کی بھی نہیں بایضرت عجبائیں کما چہ نہیں</p>	<p>۴۹ ساقوت و اور شریک کا پیر جزا کی کلمہ ظالم و پور منہج اور کی کلیہ در اقبال و طغیور اور آپ نہ بہ دین کی صفت کا پیر</p>
<p>۵۰ تھے پیاس سے لب خشک پیر دریا کا وہ کر گیا دنیا میں جو کچھ حق و فاقہ</p>	<p>۵۱ اجاز کو امرت اسے کیسے توی ہو بیدار ہو اویشل علی عقدہ کہ توی</p>	<p>۵۲ یا دور ہو تو الیہ ہو جو صفہ ہو تو الیہ عاشق ہو تو الیہ ہو برادر ہو تو الیہ</p>
<p>۵۳ افندہ سے اقبال نے عفت و عفت ارضا کو زمین عفت باز و عفت سربابہ قدیم کرکار کی نصیب زینت نام و فاقہ نامی ہیں صفت</p>	<p>۵۴ عین کا خوشی کی فیض میں کلام چو کلم آغاز ہو اور شریک کا کلام پاے برکت اور الف اول اسلام جو سیدین سعادت پانچ نام کا کلام</p>	<p>۵۵ بھلے محمد بن فدا سے حق حیدر الکوچا اویسی طوت سے حق حیدر حضرت اکبر کی بی بی سے حق حیدر جون سائیں قدیم سے حق حیدر</p>
<p>۵۶ پیر اسو شاعت رخ گلشام سے اوکے شیر و نلک جگر کا پنتے ہیں نام سے اوکے</p>	<p>۵۷ یہ اسم مقدس موسیٰ بنی اسرائیل اعلیٰ ہو کہ نہ کرے شریک اسے علی</p>	<p>۵۸ فرز نلکے جان و تن شمس عیسیٰ قوت ہو مری اور مری شمس عیسیٰ</p>

<p>۱۱۰ اور کتنے تھے تو زخیم و خندان اور کتنے تھے یہ بندگان غلام جس کو دیکھتے تھے شاہ وہ جوں کی توڑ</p>	<p>۱۱۱ کیا تبت تھے یہ بارگاہ امیر اس گھر کا ادب و فاضل و جبکہ دارم گر آؤر کچھ نہیں ملو گی کچھ</p>	<p>۱۱۲ سید ان شہادت میں جوں کی توڑ وان گناہ پو اور پو اٹھا کا کلم پا پانی دینا بی بی خیاں شہر پا پانی دینا بی بی خیاں شہر</p>
<p>۱۱۳ کتنے تھے نشانی یہ ہر اچھ کے وصی کا یہ بہت مرقع میں یہ حضور علی کی</p>	<p>۱۱۴ یہ اچھ و تار کے پیار و کا مکان ہو یہ عرش عالی کے ستار و کا مکان ہو</p>	<p>۱۱۵ عجاس کو بانی کے نہ ملنے کا الم بجائی کی بھی غمی فکر سکینہ کا بھی غم</p>
<p>۱۱۶ کتنے تھے یہ بن پو جان گری انداز کا ان پوشت کی تار سرو جوں کی توڑ کچھ خوشی دینا بھی گردن میں تھانوی کی طرح طوق</p>	<p>۱۱۷ بیت نقل اس پوچھنے شہر ابرار اور شہر و دار سے ہوئی راہ میں کل بگ اٹھتے جو کچھ تھی تھی قبول سنا نہیں تھی شہر کی کلبک بیاں</p>	<p>۱۱۸ جس کو دیکھتے تھے صف آرا کچھ عجاس کی تھی تھی پوچھ کا بجا پوچھنے شہر کی سب سے کچھ راہ سے عبد الرحمن کی دھڑکیں</p>
<p>۱۱۹ پروانہ شمع رخ شاہ سحر راقا بلبل کی طرح سے گل زہرا پوچھ</p>	<p>۱۲۰ تھر آتے تھے یہ عطا تھا عجاس علی کو سحر کے قہر ہاں زینت تھی کسی کو</p>	<p>۱۲۱ ہمراہ کسی کو نہ ومان لاؤنگا میں بھی کچھ کہنا ہو تہا ترے پاس آؤنگا میں بھی</p>
<p>۱۲۲ جس کو دیکھتے تھے شہر کی تار عجاس کی تھی تھی پوچھ کا بجا پوچھنے شہر کی سب سے کچھ راہ سے عبد الرحمن کی دھڑکیں</p>	<p>۱۲۳ پیدل ہوتے تھے شہر کی تار پیدل ہوتے تھے شہر کی تار پیدل ہوتے تھے شہر کی تار پیدل ہوتے تھے شہر کی تار</p>	<p>۱۲۴ سکر پوچھنے شہر کا وہ صف سے نکلا سکر پوچھنے شہر کا وہ صف سے نکلا سکر پوچھنے شہر کا وہ صف سے نکلا سکر پوچھنے شہر کا وہ صف سے نکلا</p>
<p>۱۲۵ عاشق تھے زبس و دل کچھ کچھ سہر و دین ہو تھے نقدی شہر</p>	<p>۱۲۶ آہام لہو لہو دوش نبوی ہو کیونکہ نہ ملو میں مجھے ملنے کی خوشی ہو</p>	<p>۱۲۷ پیر بجائی کی تہائی سے کچھ تھے عجاس سایہ کی طرح پھر ملے جاتے تھے عجاس</p>



<p>۵۱۰ دو جہان اور ایک جہان بے حساب اس طرح اگر کسے نہین سبب چھوڑ کیا اور ہر اس وقت کہ تباہ بین ہر ترہ کی حدایان چاہی آقا کی کوئی</p>	<p>۵۱۱ اے دل کی جو کہتی و صبر و ادب فریاد و غم و بیانی کی ہوں چاہی بجز لا دومی مشک کو دیکھنا بیچہ شہر کیس کی سکتی تیرے ہون</p>	<p>۵۱۲ بولا کوئی کہ تباہی خستہ ہو خانی سر و قدر ارباب شجاعت کی ہون خانی نفت جگر شاہ ولایت کی ہون خانی فخ شہر ابرار کی زینت کی ہون خانی</p>
<p>۵۱۳ روئے ہر گئی بار دوم سر و ہجر تو سن تو کہ فریاد میں کیا درد و ہجر نہیں شک کہ ہر نہتہ خانی نہ ہجر عیا سہل پہر کو کہ نہم آج گرہا</p>	<p>۵۱۴ یہ درخت جو فوج میں غل گیا گھوڑے کو اور تاسو آزار و عمار کانٹے پر تو مشکل عالم ہوں کر آدمین و آں بد بختیہ کر</p>	<p>۵۱۵ صفت کی طرح دل و دشت نہا ہم شکست خورہ یہ تباہی و ہجر چون شہر خوار و خستہ کی ہون مظلومی تھی تیرے خانی کی ہون</p>
<p>۵۱۶ دنیا سے وہ مظلوم سفر گئی ہوگی روئے کا یہ غل ہو تو وہی مگر گئی ہوگی جس طرح کبھی تھکے لشکر میں پڑ گیا کس کا یہ کالج کہ جو اوسٹ پڑ گیا</p>	<p>۵۱۷ نور تجھ عیاں تیرے حوا و ارشاد نور شہید نظر و احوال و تیرا حسن سید ان بلا خیز ہوا وادی آیین ہیبت بھی بدلی کی کھلی کھلی</p>	<p>۵۱۸ اسکے قدم قاست کا نہیں ہر گز پائی یہ کمان سر و گلستان روانی شاہ اب کی جس جگہ گلزار جوانی شہرین بھی کبھی غنیمت نہ پائی</p>
<p>۵۱۹ یہ وجہ نہیں ہے میں یہ روئے کا غل معتوق سے عاشق کے جدا ہو کا غل دندانے بخشا تھا عجیب رعب نظر کو معا انکم ملنے کا نہ مقدور شہر کو</p>	<p>۵۲۰ شوق اسکی قد مبوسی کا ہر صبح ہر کیا و کونتا ہر شک سے جھک کر زین معتوق سے عاشق کے جدا ہو کا غل دندانے بخشا تھا عجیب رعب نظر کو</p>	<p>۵۲۱ شوق اسکی قد مبوسی کا ہر صبح ہر کیا و کونتا ہر شک سے جھک کر زین معتوق سے عاشق کے جدا ہو کا غل دندانے بخشا تھا عجیب رعب نظر کو</p>



<p>۳۱۷ کیا دوش سبک است یا نه جنت کی جو اس کے پیچھے خیر خیر خیر خیر خیر خیر اند کا نظارہ سے عیان ہو جاوے</p>	<p>۳۱۸ نیز کیسے ہو اور کیا ہو عجب کیسے کہ تو نے اس خان کی طرح ہو کر</p>	<p>۳۱۹ یا کہ جس وہ نکاح علی کو اور غلطی سے بیان خفیہ سے کہ تو نے کیا کھلے لگا کر ہو کر</p>
<p>۳۲۰ دیکھو تو مشہور بازو سے شاہ شہد اکا سایہ سر پر نور پر ہو دست خدا کا</p>	<p>۳۲۱ ملو اور چلی گرو خدا چاہیے کیا ہو کچھ فکر کیا ایسی کہ یہ بھالی سے ہوا ہو</p>	<p>۳۲۲ ایروہ تو بلی آگیا شہر کی صورت دیکھا طرف نظر لعین شیر کی صورت</p>
<p>۳۲۳ کیا تو نے نہ دیکھا چاہے تو نے نہ دیکھا کیا تو نے نہ دیکھا سروبان پہن رہا کہ نہ دیکھا</p>	<p>۳۲۴ اوس شہر کی شہر کی شہر کی شہر حاکم تو نے نہ دیکھا غلام ہو کر نہ دیکھا بیان نہ دیکھا نہ دیکھا نہ دیکھا</p>	<p>۳۲۵ شہر کی طرح کا نہ دیکھا چھپ چھپ چھپ چھپ شہر کی طرح کا نہ دیکھا حاکم تو نے نہ دیکھا</p>
<p>۳۲۶ قیفہ میں قضا جس کے کان دوش لہری شہر کا دم ہند جس سے سہ لہری</p>	<p>۳۲۷ خون او سکا پسینہ پشیمہ دیکھ کر گنگا ہو جاوے گا گنگا سے نہ بھالی سے پیر گنگا</p>	<p>۳۲۸ غصے کی نہ بانیں نہ دھالی کے سخن میں سن لیجے کہ حضرت کی بھالی کے سخن میں</p>
<p>۳۲۹ پتھر وہ کہ چاہے نہ دیکھا اچانے عدد بیکان میں جو چوہو وہ چوہو کہ نہ دیکھا کیسے اہل او سکا یہ نہ دیکھا</p>	<p>۳۳۰ پہن اہل و خانہ دل میں صفور نیکانہ دل میں صفور رکت نہ دیکھا نہ دیکھا سیریف آئی ہو وفا چاہا جو ہو</p>	<p>۳۳۱ فریاد اہل و خانہ کہ نہ دیکھا نہ دیکھا وہ نہ دیکھا کرے میں عجب آہ لہرائی کا نہ دیکھا حضرت کے نوہو کہ نہ دیکھا</p>
<p>۳۳۲ گھوڑا وہ کہ چلی کی شہر گروہولی ہو یہ گروہولی ہو کہ ہو اسروہولی ہو</p>	<p>۳۳۳ ساوت میں نور فطر شاہ نجھ میں یہ جس طرف از میں بس اسکی طرف</p>	<p>۳۳۴ مشتاق ملاقات کے سب چھپ کر نہ دیکھا وہاں ماتھو میں نذرین یہ نہ دیکھا</p>

۱۰۰  
پانچ سو سالہ اور حکومت و پندرہ  
سالہ کی حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۱  
اور دل کی حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۲  
تو کیا ہو گا کہ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۳  
جاگیر بھی ملے گی اور حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۴  
رہتی ہے بندھا جائے گا اور حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۵  
مرکز بھی شہر دین میں مری جان رہی ہے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۶  
کیوں آپ اور حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۷  
حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۸  
روشن ہو گا کہ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۰۹  
نہ ہمارے نہیں بغض و حسد کو کسی سے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۰  
میں عاشق نہیں ہوں میں اہل حق  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۱  
تخت پر یہ منصب و جاگیر نہیں ہے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۲  
فرزند کو اگر کسی نے پڑھنا دیا  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۳  
اس قدر کہ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۴  
حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۵  
احمد سے نہ حکم دے نہ حکم دے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۶  
واقعہ میں کیا رہے سے اولاد کے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

۱۱۷  
کچھ حشمت ظاہر کی ہیں چاہ نہیں ہے  
کے لئے جو لوگ حکومت و پندرہ سالہ کی حکومت

<p>صع تجربہ تو نہیں ہو سکتا نہ پڑھ نہ دیکھا نہ سمجھ نہ کیا نہ پایا نہ یاد نہ کیا نہ آپ دیکھ نہ سکتے تھے جب ہو گئی روانی یہی دیکھ لیتے تھے ہم باغیچے نہ دوسرے پانی</p>	<p>صع وان شمر و ملکہ میں نہ پڑھی نہ دیکھی نہ پانچ بے کی توبہ بھی نہ ہو سکتی نہ خجے کے قریب لگے ان کا لہنے پر چلایا کہ لوگوں کے لئے اگر کوئی دیکھ</p>	<p>صع بویا یہ سیکھ نہ سکتے تھے کہ کوئی روئے نہ کیا نہ پایا نہ یاد نہ کیا نہ اوتھتے تھے یہاں آسمان کی توبہ نہ عباش بلاتے تھے ہم باغیچے نہ دوسرے پانی</p>
<p>دربار کی طرف ترغیب دیا کہ جو جھگڑے جو نہ سہیل نہ ہزار دیکھ نہ روکے نہ لگے</p>	<p>اس فوج میں فرزند امیر خجے آیا عباش علی دار بہاری طرف آیا</p>	<p>اس صدمے سے تھا سا کلیم مرثیہ ہی میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ عمر کا فانی ہی</p>
<p>صع غیر ادا کا تو کیا دیکھ نہ دیا نہ بیٹا میر اسوار کی طرف نہ لگے نہ زیر آ کی مہربانیان بلوتے تھے ہم زور میر کی جگہ سے یہاں ہوا دیکھ نہ ہو سکتا</p>	<p>صع الکثر سے یہ بویا اب سپر خدادی کاذب بہر چھٹا کا سر پہ نہ لگے نہ پہاں نہ بین و در عباش لکھ نہ لگے نہ وہ جو سر اسید را را دور نہ لگے نہ</p>	<p>صع کھیلے سیکھ نہ سکتے تھے کہ بویا توقی عرف شرم نہ لگے نہ لگے نہ گھبراہی ہوئی تھی کہ بویا جھگڑے نہ کھیلے سیکھ نہ سکتے تھے کہ بویا جھگڑے نہ</p>
<p>آقا کا نہ دون ساتھ میں ایسا نہ ہو زمین کی وہ لوٹدی میں غلام نہ ہو</p>	<p>بھائی سے کنار اکبھی بھائی فکر کیا عباش علی مجھے برائی فکر کیا</p>	<p>قوت شہ والائی او خین نہ مقرر ہی عباش بھرتے شہ سے نہ مالو کی غلطی</p>
<p>صع فرشتہ امیر مراد شہر تصدق چھوڑا امیر علی اصفہان تصدق زور میری شہر کی خاطر تصدق سار اکھ فانی کہ نہ کھو تصدق</p>	<p>صع ناموس بی بین بی بی چھوڑا زیر تپتے کہ نہ بویا تو نہ لگے نہ گئے گئے کہ نہ بویا شہر تصدق کیا باجیہ کی بویا شہر تصدق</p>	<p>صع بی بی بی بی شہر تصدق نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ سردار بیکل نہ لگے نہ لگے نہ لگے نہ کیا باجیہ کی بویا شہر تصدق</p>
<p>سہو جان گرا ہی سر شہر تصدق عباش علی دفتر شہر تصدق</p>	<p>ہر دیر سے اس شہر سیا لکھ نہ لکھ نہ وارث نہ لکھ نہ لکھ نہ لکھ نہ</p>	<p>فدیہ ہوں میں اوسکا جو شہر تصدق میر ہی بھی صلوات نہ لکھ نہ لکھ نہ</p>

<p>۱۲۴ جانی کو وہ پکارا نہ دینا چاہی ہو کیا عاشق کو بھی مستحق سے کہہ کر چلا یہ رنگ عکس کو جو گمان گوارا نہستے تو لڑتے جاتے تو اس کے چلا</p>	<p>۱۲۵ اگر کسی شخص سے کہو اری ادا ہو باندھو کہو اور طلب سے تیار لگاؤ نہ شکر کے خیر نہ موبدان چاہے میتا بہ ہون او راں فیہ کیا ناؤ</p>	<p>۱۲۶ پیشے یا فوادہ عجائب نشاں نہ ہے جسے چاہا نہ سلیان نہ سہو سہاں مان کہتی چلی چلی چلی چلی لکھ کر ہے کہتی چلی چلی چلی</p>
<p>لیکن فلک اس طرح سے کرتے نہیں دیکھا بجالی کو کہ بھی بجالی سے پھر نہیں دیکھا</p>	<p>نہے پانی کو دریا کے تار کے گھاس دیکھ آؤ تو لڑتے ہیں کہ تار کے عیاش</p>	<p>عجائب کی ہر چیز عجب روتی ہوئی بچے کہ بھلا ماتم سے کیوں کوئی ہوئی</p>
<p>۱۲۷ اس سچ میں جتنی بھی سچ ہے اس کا بھی نہ تھا ہوش کب گری باور میں نہ تھا دل نہ تھا سلسلہ اند دھڑکا تھا کہ اب کیا گشتے آئے اند</p>	<p>۱۲۸ نہت سے موفی جانی ہو نہت میں کتنے ہیں صد و عجب کیا بجالی سے عدا مدت کے بھی بیوقوفی جانی سے کیا قدرتی نہیں ہے کیوں</p>	<p>۱۲۹ تھا وہ سچ جو ہم اچھا نہ تھا مفرداتے بھی سرور عجب عیاش کہتا تھا وہ مستور ہم سے نہ تھا کہوں اس کا جانی نہ دیکھو نہ تھا</p>
<p>یار بہ سنو نہیں کہدا ہو گھاس یہ غل ہو کہ بجالی پہ فدا ہو گے عیاش</p>	<p>وہ تقریر انداز ہی مرد و فدا ہو شہید کے دشمن سے علاقہ متحین کیا ہو</p>	<p>بابا تو مرے ہوئی گے سرور بہا صدق ہو جاؤ نگاہ میں وہی علی اصغر بہا صدق</p>
<p>۱۳۰ جو چوچا کے غنیمت و فضل کیلئے کیا وہ جو کوہ میں نہ تیرا خبر دیتے نہستے آرا کا نہ اسید بر آرا تیرا آئین ویا سکتی عظمیٰ نہ تیرے</p>	<p>۱۳۱ پاک کے لالہ کا نہ تیرے نہ تیرے فات ہو سکتی کیست کیست کہو اس میں دھرم تو ہے نہ تیرے کیا سنو وہ ہو عجب میں نہ تیرے</p>	<p>۱۳۲ کہے ہیں کیا پاپ بہ نعمت یہ سنگ اس جمعوت کی دیا ہون نہ تیرے دکھلاؤ لگاؤ دین و فادہ کی چوچا یہ ہے نہ تیرے عظمیٰ نہ تیرے</p>
<p>اکھل جائے کہ عاشق تھا نہ مرد و لکا شہر ہو جہان میں موالی وفا کا</p>	<p>تم صاحب شمشیر ہو فرزند علی ہو وہ کام کرو فاطمہ کی حسین خدی ہو</p>	<p>ہم اہل مروت ہیں وفا ختم ہی ہم سر سرکات کے رکھتے ہیں وفا کے قدم سر</p>





<p>۵۸۶ محبوب فاسن بن شمس بین او کی شمعیں نورانی ہیں کہ دین جو جیسے شمعوں کی</p>	<p>۵۸۷ بان درن خاوار و در فوج مہربان بن شمس جو کہ سب فوج سقاے سکنین کی</p>	<p>۵۸۸ نورین اور پانچو فوج جو کہ سب فوج نورانی ہیں کہ دین جو جیسے شمعوں کی</p>
<p>عباس سے سب ساکن فلاح راضی ہو خدائین پاک خوشی ہیں</p>	<p>ملواریں جبکہ یقین علم دولا کہ جوان ایک سے دولت</p>	<p>غل تھا کہ علم ارحمین سقاے حرم ہر ملک جائے نہ پائے</p>
<p>۵۸۹ کسک کھون اسم جو جود افسوس کہ چھوڑا وہ افکار جو چھوڑا جائی کی فہمت</p>	<p>۵۹۰ صیغہ کہ شمس کی فلاح جلی سدا کی طرف سب ہیں چاہتا ہر ملک اسوتے</p>	<p>۵۹۱ جہاں کی پجارت سوار کی ایک ایک تنگ اسادت پائی کی</p>
<p>دو روز کی اس بھوک شیر و فاداری عباس شیر</p>	<p>وہ فرق پہ چکی کہ اہل دریا کا گیس ہوش دیرا کو تو رو کا</p>	<p>مان دیکھیں ذرا دیرا کو تو رو کا دیرا کو تو رو کا</p>
<p>۵۹۲ اوسنے کہ شمس عباس غلام کے شمس</p>	<p>۵۹۳ اگر کہ شمس سب کو کہ شمس کے شمس</p>	<p>۵۹۴ اپنی شمس سب صاف شمس جو کہ شمس</p>
<p>دنیا میں رہیں آپ سلامت عباس سے سو ہو میں صدق</p>	<p>سنگام و غاشیر کو گرئی ہوئی جلی کسی</p>	<p>شعلہ تھی شرارہ تھی شمشیر تھی یا برق تھی تھی</p>

<p>۱۹۱ جون مریخ گزینہ ان سہوئی فوج تھی اعدائے کیا کھٹ سے دیکھ کر وہ ڈوب رہے تھے جھوٹا جنگی کار سوار کو چوچے کے عمارت مارا</p>	<p>۱۹۲ چوڑے تختے بنائی سکھتے تھے تو دیبا سے رہے اور کیا شکر کیا دیبا سے چلا جب کھڑی ہو گئے تو سہرا کی چھتری فوج</p>	<p>۱۹۳ نیکو بیگم کے کانا اور کھٹ کے پہنچات ہیں لیٹے علی ان کے جابو تو لکھتے وار اور سہرا کو لے کر ہیرات کے شاناز سے فوج</p>
<p>اکدم میں نہ بیدل نہ سوار و نگار تھا خالی دھین دھین دشت سہرے تھا</p>	<p>نہ تر نہ شمشیر کے پھل لے آئے وکا اعدائے نہ رکنا پہ اہل آئے وکا</p>	<p>ہمت کے سبب پہنچے ہے فائدہ زیب پر جب مشک چھدی گر پڑے عیاش</p>
<p>۱۹۴ سکھتے سکھتے کو جو دریا تھا جون شہر زلیخت وہ بابی تھا سچھی ہم اس باجی دریا تھا پاکش فکک باغ فکک اور تھا</p>	<p>۱۹۵ کیا نہ دلت شک کو کیا تھا گو چلتے نہ سہرا گاہ تھا تو کب کر بھی دامن زندہ اور تھا وہ نہ لگا سہرے جو شک تھا</p>	<p>۱۹۶ پانی جو بہا شک سے اتنی بھاری چلے کے کہ لکھتے سکھتے تھا نہیں دہل ناخ بچا لے گا تری شکر کیا حضرت کے شکر تھا</p>
<p>سہوئی تھی چکا چوندیہ ہر وہین جھک درباکہ جابو وہین سہرا وکی چمک</p>	<p>پانی کے لیے خون میں تر ہو گئے عیاش تلوار جب آئی تو سپر ہو گئے عیاش</p>	<p>بھالی کا جھد سہرا دل مصطفیٰ اٹھایا غش کھل کے گسے تھے مگر اٹھایا</p>
<p>۱۹۷ اندر سے نکس رخ عیاش دربابین ملا ان کے اک حسن دریا جہاں سے بانی ہوا آئینہ کا تھا ظہر مر اک اوس جابو تھا</p>	<p>۱۹۸ مظہر عالم جابو تھا کاجی دو تو کھو گیا جابو دلی کاجی یہ کیا ادھر کا اور دھڑلے امان نشہ گج کر سہرے گجی دھڑلے</p>	<p>۱۹۹ چلائی یہ توتینا بخت بگ بھالی کے المین جابو تھا عیاش کا زجہ لے لے لے لے لے چوہہ ہوئی یہ لکھتے دلت کا تھا</p>
<p>پریشانی شام سے مغرب تھی عیاش سے نہ زمین اور پانی سے محروم عیاش</p>	<p>مجموع مختار تیرے بھائی بھائی اسہرے ہی زور ہی صف شکن تھی</p>	<p>اسی طرح کہ حضرت سجد اسو گیا بھالی لو صاحب بھالی جو فد اسو گیا بھالی</p>

<p>مرثیہ دریا کا طوق پہنے دوئے طاق سود نقا در دریا نہ لائے اٹھائے بید جائے کھڑے کوڑا پکانے سے جو اکبر ریختے ہیں عجب جال سے ہو پختہ</p>	<p>مرثیہ اسستہ کرتے لگا دے شہر خدائی ہر اس سیکھتے نو بہنیں تیرے ہی لود و سکر اس شرم سے جو اکبر شکر کی باتوں سے مگر نہ زور کھائی</p>	<p>مرثیہ روئے لگے جاگتے تیرے تیرے ہی جائے آتا آواز نہ ہی جو کو کیا دیکھتے ہیں عجب کجے سے جو کو سر پہنے چاہتا ہے عجب کجے کا بیجا</p>
<p>مرثیہ ہر گام پر گر پڑے سچے زور گشتا علا سہ شہر سے گر بیاں پھٹا علا سہ شہر سے گر بیاں پھٹا</p>	<p>مرثیہ شہر ہو لے کہ کو لو میں ان کھو نہ نہ سنا سیکھتے نہ زمین تر چلے نہ نہ سنا سیکھتے نہ زمین تر چلے نہ</p>	<p>مرثیہ سہ شہر میں رخ گردے تیرے آٹا ہی دور ہٹا ہی کرتے کا گریبان پھٹا ہی</p>
<p>مرثیہ نکاہ عجب راکا لاشہ زلف تیرے اس بجائی کو اس بجلی تو تیرا نظر آلودہ خون چہرہ زیب نظر آتا جلت کہ ہی جھجے نہ کیا نظر آتا</p>	<p>مرثیہ پیشے ہی عجب شہر اکھو کو کیا سویہ کبیر فاطمہ سے ایشا بوجہ شہر کے کما کو علم کے ایشا اس انجامات کو اوشا چھی ایشا</p>	<p>مرثیہ اوس خط کو عجب کجے سے جو کو کچھ چھوڑے مگر کو خط لے جو کو عجب شہر کی عرض کھنڈے میں چھو بوجہ کجے کجے نہ دو ایشا ہی</p>
<p>مرثیہ عاشق مرست تو ہو گیا شہر کے صدر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر</p>	<p>مرثیہ حضرت ہی ہماری کہ کوئی دم میں اب جھڑکے دن ہماری کا نہ ہے نہ اب جھڑکے دن ہماری کا نہ ہے نہ</p>	<p>مرثیہ روٹا کھایا یہ جی لو میں ماوری ویا کھا چلتے بہت میں نے اس کم پیار کیا کھا</p>
<p>مرثیہ چمکے اگر کشاں پہ اوردے کجے کجے چمکے کجے کجے کجے کجے کجے چمکے کجے کجے کجے کجے کجے</p>	<p>مرثیہ اگر کجے کجے کجے کجے کجے کجے اگر کجے کجے کجے کجے کجے کجے اگر کجے کجے کجے کجے کجے کجے</p>	<p>مرثیہ سربا بافتوں وہ مصوم جو کجے عجب شہر کی عجب شہر کی عجب شہر عجب شہر کی عجب شہر کی عجب شہر</p>
<p>مرثیہ کیا شرم ہی کیوں انکھیں نہ کوئی ہم روئے ہیں نہ شہر نہ نہیں شہر</p>	<p>مرثیہ سر کجے سر نہ علم ہو کجے کجے وینا میں علم ہو گا نہ ہم ہو کجے کجے</p>	<p>مرثیہ کنا کھا پس حد ہی کیا حال ہی مایا گھر میں چلو اما کنا کنا کنا کنا</p>

[illegible]

که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم

که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم

که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم  
 که در این عالم بخت و قدر  
 صفتی نیست که در این عالم



<p>۴۱</p> <p>جس کا خدا کا نام نہ لے کر نہ ہو اس غور کا کہ نہ دین کے استحقاق سقط ہے اہل بیت کی غرق خون ہوا سید نبی میں اور ناطق فرزند ہوا</p>	<p>۴۲</p> <p>نکھر دین کا دین چلن و چلن سلمان کا خلیفہ کا نام نہ لے کر نہ ہو امید اور دھڑکی باس کا قلم خاتم اقرار میں عبدی تو قلم خاتم</p>	<p>۴۳</p> <p>کسی کو کہ نہ لے کر نہ ہو کافر چلنے چلنے کا جو قلم اسلام کے نبی کا قلم کو سلام کجا کا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>دو بالہ زمین چاند شہ مشرقین کا خالی کیا اجل نے بھرا کھر سیکین کا</p>	<p>کمر بن کے ہو کھا زمانہ مبادل پر کیا وقت پر گیا تھا مگر کے لال پر</p>	<p>کسی چھینکے روز عداوت ہندو پر ہم دور ہیں حوۃ قیامت ہی دہر</p>
<p>۴۴</p> <p>یاد رکھو کہ جہاں میں اس میں جنگل میں گھر لے کے کوئی ہو لین مان باہر سے جاوے گی گل پر ہون چو لا جلا جلا جلا کی کاجین تو</p>	<p>۴۵</p> <p>مرا جوان بھائی کا اولاد میں پیشا نہ دل سے نہ تھی نہ درد میں لہذا اصفیٰ بن بابک کے پیر سینے سے سگوار کے دے پیر</p>	<p>۴۶</p> <p>بانتھتے تھے روزانہ کا اب دھڑکیوں کو در و در میں اکھین بن شکر کے آگے پھر کربا و فقار کو شکر کا</p>
<p>جہاں کچھ چھوڑا کہ شہ مشرقین سے اب لو جو ان پسر کی ہر تھک جگین سے</p>	<p>نزع میں اوتے سبط رسالت پناہ مشراب میں جسکے بالی کا ویا گناہ تھا</p>	<p>و دشمن ہے نہ ایک شہ مشرقین کا اوس دن غلام سول و تارین سیکین کا</p>
<p>۴۷</p> <p>طاقت پہنچتی تھی کہ گریہ کر دین صبر سے نہ اجاں کا خاکہ کر دین پیا سا جہاں سے لب کو گر گیا دین سقا کر کے خون میں جو کچھ کر دین</p>	<p>۴۸</p> <p>پاپس انجین پی کا دسلان کا قرآن سے یوں فوج میں تھی تھی باتو میں نہ دین میں بدی طبعیت نہ تھی بیکار و بدضال بد افحال نہ تھی</p>	<p>۴۹</p> <p>اعلا و اولیٰ دین میں کہیں کہیں ہوئی کہیں کہیں الف و ز و س و ج بیشا عہد جوان ہے اوصاف داک پیل کیا ہو گا و غیرہ مول خدا کا مال</p>
<p>حم گاہ کہ میں شہ خوش خصال کی نقد ویر سنگی رسد و الجلال کی</p>	<p>پیدا تھا کہ شہرم و جیانا بد بد تھی ساوات فتح ہوئے تھے لور و کھجکا</p>	<p>حان پاپ کے لیے تو اجل کا پیام ہو دشمن بھی روئے گئے ہیں نہ رہا ہو</p>

[illegible]

<p>۱۷۱ اگر شمع تجارتی قدر نہیں تو سیکھو اس شمع کا از بند نہیں کوئی خدا کو وہ موسے کے جیسے کوئی احمد رسول کے پیچھے نہیں پہنچتے نالی پیچھے نہیں</p>	<p>۱۷۲ اگر تیرا رنگ اور گلیاں سنتے ہی کلیم کا عرش بولے جو کہتے شہسے کلیم فرزند اجندہ ہیں جی شہسے کلیم اگر تیرے جیسے کا ادنیٰ اگر نظام</p>	<p>۱۷۳ اقتل کروں سلطنت عالم کا دیکھیں جو توں بڑا کرت اور جواب سرمسبز در اہل عالم کا دور کا رنگ کا یہ فقط اوقاف</p>
<p>اگر کوئی نہیں دیکھتے فخر سے نہیں پاک کو اگر عیاں ہے انہیں قدموں کی خاک کو</p>	<p>اس امر سے فزون کوئی نہ مندی نہیں اگر کہ بعد موت یہ یہ زندگی نہیں</p>	<p>چھوکر پار سے باپ کے پیار کہاں ہیں جب آسمان منو تو ستار کہاں ہیں</p>
<p>۱۷۴ بچنے کا اب ہوئی برونیکا کی بوسہ جہول کہ شوق آ رہا تم میں نفس چھپھڑھٹنے سے اگر تو صدمہ ہی ہوں چلنے تو رہے یہاں غدار اسباب</p>	<p>۱۷۵ بند سے مزار سے تیرا مسخ دنیا میں اور آپ میں اس کی کون روشن ہو جو زبان اس کی دھماکے ہو دورہ مہر کہ برونو قسم سے چلے ہو</p>	<p>۱۷۶ مہر سے صفوں کے غلام کوئی سب سے بچے مہر میں اس جہاں میں درجین و دور اگر تیرے خطا و کریم فرجین ہو دراگ انو جو جہاں کی سب صفوں</p>
<p>دولت ہمارے شان شہلی بھی دیکھتے طفنی تو دیکھی حسن جوانی بھی دیکھتے</p>	<p>ظلمت زدوں سے خلق شہدین کی دلانہ دینا میں آفتاب شہد ہو دولت</p>	<p>سب خلق شاہ دین سے طلب کار عیون جب نوح عرق خون ہو تو کشتی کا لون</p>
<p>۱۷۷ چلو چلو کہ زینت خان جہاں تم آخر کی عمر میں ہم تو جوان ہو تم مقامان رہے جا رہے کہ احسن کا تم مرنے کے بعد باپ کا نام و نشان</p>	<p>۱۷۸ روشن فزین کی بکرا نام نہان سایہ چھپا خوش بودہ اس کا نام جک جہاں میں باغ اس زمان میں شیرازہ بھی قہر کون و مکان</p>	<p>۱۷۹ چیز بہت کی تیرے جو دنیا کی چیز کہاں ہے علم اور خون ملک و جہیز غیر دل سے آج بہت صبار کہ پوچھیں چیز بہت سے تیرے باندی و غلام</p>
<p>اگر ہم نہیں تو خانہ زہر امین تم ہو اب زندگی بھی ہو کہ دنیا میں تم رہو</p>	<p>فردوئی ابتری یہ جو دفتر کشاں ہو کیونکر تھے جہاں اگر ناخداں ہو</p>	<p>اب بچیں کا خانہ ہو کوئی آن میں پھر بھی یہ عمر کہ کبھی ہو گا جہاں میں</p>

<p>سب جان برونش سے خوش خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا</p>	<p>سب جان برونش سے خوش خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا</p>	<p>سب جان برونش سے خوش خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا خدا کو دعا سداوت عقیقہ کا</p>
<p>کس سے کہوں اگر کروں عرض اپنے بیٹے کی آبرو متعلق ہی باپ سے</p>	<p>کس سے کہوں اگر کروں عرض اپنے بیٹے کی آبرو متعلق ہی باپ سے</p>	<p>کس سے کہوں اگر کروں عرض اپنے بیٹے کی آبرو متعلق ہی باپ سے</p>
<p>خدا برین بھید نہ باغ ارم سے دور کو شش میں اسطرح کو تو طبع میں</p>	<p>خدا برین بھید نہ باغ ارم سے دور کو شش میں اسطرح کو تو طبع میں</p>	<p>خدا برین بھید نہ باغ ارم سے دور کو شش میں اسطرح کو تو طبع میں</p>
<p>نہ زندگی نہ جاہ و چشم چاہتا ہوں آقا کی اک نگاہ کرم چاہتا ہوں</p>	<p>نہ زندگی نہ جاہ و چشم چاہتا ہوں آقا کی اک نگاہ کرم چاہتا ہوں</p>	<p>نہ زندگی نہ جاہ و چشم چاہتا ہوں آقا کی اک نگاہ کرم چاہتا ہوں</p>
<p>مظہر بر بارش مظہر بر بارش</p>	<p>مظہر بر بارش مظہر بر بارش</p>	<p>مظہر بر بارش مظہر بر بارش</p>
<p>وہ اہل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو ہر عام کا خود بھی اسام ہو</p>	<p>وہ اہل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو ہر عام کا خود بھی اسام ہو</p>	<p>وہ اہل مصطفیٰ کا مدار الہام ہو جو ہو ہر عام کا خود بھی اسام ہو</p>

<p>۴۱۱ مولا باغ نام جو کہ فرزند کیدام خیرے میں طبعی سہم و سہرا پائے نام تہا بیان ہو جو کہی خوش کن علام اسنو مہر کے لئے شاہ شہ نام</p>	<p>۴۱۲ فکر چکے فیض سے نام پڑ تو ل انہیں دیکھیں ہوں یہ مہر کیا سنی ہوئی کہ شاہ کے واسطے پوچھیں کہ کوئی فیض میں ہو</p>	<p>۴۱۳ کچھ مہر نام لکے جو کہ گار اچھا چہین نظر میں نام مال گار پورہ اوٹھ کے شہر پورہ دودھ طبعی نو آہیت میں بدشاہ نام</p>
<p>۴۱۴ کرتے ہو رحم حال پر ظالم باب کے کچھ کون ساتھ دیکھا مر بعد آپ کے</p>	<p>۴۱۵ طبعی نہیں بچو پکی کو نہ پھر پائے گا جب دم بکل چکے تو طبعی آپے گا آپ</p>	<p>۴۱۶ دامان ابن قاطعہ پر نام چاہیے مشکل ہو جب توقعہ کشا ساتھ چاہیے</p>
<p>۴۱۷ فکر چکے طبعی رات خبر شاہ دین گردن چکے ساتھ خاطر فرزند ہو چاہے خبر دوجہ کار دین نہم کر شاہ کو مہتی ہیں یہ زمین</p>	<p>۴۱۸ طبعی سے طبعی لکے شاہ خبر کیون گفتگو چو پکی سننے لکے فارس کے عورتوں کا دل اس وقت تم پانچی اچھا رضا میں اور سہی نام</p>	<p>۴۱۹ زمین چو پکی اس کھڑی زمین اکتہ کار سے پاک اویں اگر کفر جلدی بلندی لکے کار دودھ مدت چو پکی اس لئے ہے زمین</p>
<p>۴۲۰ لوگو بلاؤ اکبر کو سرف جمال کو کیون زمین اتنی دیر لگی میرال کو</p>	<p>۴۲۱ اونکو پور اور فوج میں کچھ حال ہو رحمت وہ دیکھی مرنے کی جگہ حال ہو</p>	<p>۴۲۲ خوش ہو مہر ہی ہر رسالت مات کی دیور بھی میں روشنی ہر سر آفتاب کی</p>
<p>۴۲۳ طبعی سے طبعی پس یہ زمین طبعی میں جان پس طبعی جا پس طبعی سے طبعی کہ کچھ کو طبعی پس طبعی سے طبعی کہ کچھ کو طبعی پس</p>	<p>۴۲۴ اسناتے طبعی سے طبعی انکھار مانے طبعی سے طبعی تبلایے لکے طبعی سے طبعی سب کو طبعی سے طبعی</p>	<p>۴۲۵ اکتہ لکے طبعی سے طبعی صفت کو طبعی سے طبعی نہم سے طبعی سے طبعی نہم سے طبعی سے طبعی</p>
<p>۴۲۶ کستی میں چہین اب خجے دم ہر آہنگ نکھو لگی خود اگر طبعی اکبر نہ آہنگ</p>	<p>۴۲۷ تم زندگی ہو دفتر شہر لکے کی کیسی رضاؤں تو دعائیں میں لکے کی</p>	<p>۴۲۸ رو نام اسنا تھا تو کھلے آہنگ مدت کو میں کہ مہر سے بھائی کو لکے</p>



<p>دشمنی میں ان کے جو کچھ ہوتا ہے خدا کے فضل سے ہر کام میں کامیاب رہتا ہے خوشی کی باتیں سن کر ہر لمحہ مسکراتا ہے جہاں کی باتیں سنیں وہیں کی باتیں کرتا ہے</p>	<p>خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے</p>	<p>خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے خوشی میں ہر لمحہ مسکراتا ہے</p>
<p>سوزش نہ وہ ہی جگر دل کے لئے نہیں گو یا بہار اگلی بہ نہ وہ بارغ میں</p>	<p>اوٹھ جاؤ نہیں جہاں کیا کے سامنے میرا گلہ کالے منہ والا کے سامنے</p>	<p>کیا لطف زبیرت وہ جو نصرت کا مل گیا بابا او وہ گئے کہ اوہ دم بھل گیا</p>
<p>بیت الشرف میں آج بھی ہر لمحہ رازد کو کوئی سے بولے کہ اس کی مثال بڑھ کر چوٹی سے بولے کہ اس کی مثال علیہ فیہ الکونون کچھ بڑھ کر</p>	<p>آمان قیامت آئی جو جانی تو اس کا جان بیا جان کا اور کھیل پلین میں بزار کا اور کھیل دیکھو اس کی کئی شے نہ ہوتی</p>	<p>خیر جو سرک کے نور ہو جاوے خیر جو سرک کے نور ہو جاوے خیر جو سرک کے نور ہو جاوے خیر جو سرک کے نور ہو جاوے</p>
<p>سب گھر شمار حسن کا شہر کیجیے لئے کا طور ہو کوئی نہ سیر کیجیے</p>	<p>کفار لوٹ لیتے تھے کی آل کو رو کو خدا کے واسطے زمین کے مال کو</p>	<p>اسان ہو جبر دل پہ اگر اختیار ہو وہ کیجیے کہ فاطمہ سے اکٹھا چار ہو</p>
<p>میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو</p>	<p>میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو</p>	<p>میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو میں نے دیکھا کہ کوئی شے نہ ہو</p>
<p>میں باؤن پر گر اسوں پر نہ ہوتا ہے گھر میں حسین آخری نصرت کو کہہ دین</p>	<p>حق بھی ادا ہوئے نہ تھے تو خصال کے خوب آبرو حضور نے دی ہو کہاں کے</p>	<p>میں باؤن پر گر اسوں پر نہ ہوتا ہے گھر میں حسین آخری نصرت کو کہہ دین</p>

بجی آج کوئی اور نہ آتا



<p>بہارِ وفا و غنیمت چہ بون و بخت نکو دی و سب پر سب پر سب پر سب انجمنِ غنیمتین و گلشنِ عریض دعائے رایتین و شادین قبول</p>	<p>حکایت ای روز عیدنا ای سبب قوت کیا اپنا دورِ قریبانے کو</p>	<p>حکایت کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے</p>
<p>شادی سدا انہیں چہن رو گاہین دے کے خزانہ انہیں وہ جو ہنہ امروہا بس قطع ہو گئی جو توقع تھی آپس انتھار وین برس میں پچھو تہہ</p>	<p>حکایت انقصان کو فوج چو خراج ہو ناسدان چو بدلیسے افسوس رہی ہو گدا دل چو جاک مروتیت باری جان بلیں کی</p>	<p>حکایت جہنم لکھتے و غنیمت لکھتے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے</p>
<p>خان دل تو جاہ ستارہ کہ دم جھجھکا کلم آئینِ عزیز چو کہو مگر خدا کئے کی جان اٹھو کھانا راہی تو تھا بابا کی زندگی کا سہارا یہی تو تھا</p>	<p>حکایت تسے جی کرک سکھانیدہ زبانی کچھ کرک سکھانیدہ زبانی قالہ ہوا بس کچھ کرک سکھانیدہ نوصا جی کرک سکھانیدہ زبانی</p>	<p>حکایت کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے کھنٹ چھا پانچ و دو بجے</p>
<p>خون لکھ گیا امام زمان زرد ہو گئے اچھا کہا مگر مہرہ شہن در ہو گئے اس کہ ملا میں کوئی کرب و بلا نہیں کشتہ ہو وہ مدال جو بھولا بھلا نہیں</p>		

<p>۱۷۴ ملک سے ملنے والے جو کچھ ملے میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۷۵ آپ نے میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۷۶ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>
<p>نور باجول تو تانقو نکو مرزا فتح علی خان کو سر رکھ پا پس نے قدم پر امام کے</p>	<p>الکجا سے بہ غوغا طغر کے ہین مدت گذر گئی کھلے سے ملے ہین</p>	<p>قدسی دو دہشت تھے جہر کے نور پر گھوٹے بہ آب تھے کہ غلی تھی طور پر</p>
<p>۱۷۷ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۷۸ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۷۹ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>
<p>الف ہین یہ پاس رسالت تابو ایسی سعید لال کی خدمت ثواب ہو</p>	<p>گو نہ خفی قریب مگر دست رس نہ تھا تم خوب جانتے ہو کہ بابا کا پس نہ تھا</p>	<p>یچلی کی زرق برق بھی ساز و براتی پر غل تھا چڑھے ہیں احمد مرسل برقی پر</p>
<p>۱۸۰ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۸۱ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>	<p>۱۸۲ میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو میرزا فتح علی خان کو</p>
<p>طاقت تھی جس کل کو وہ وقت تھا میں توجہ جان ہوں کہ دہلاؤ دہلاؤ گئی</p>	<p>انکے قدم میں جو کوئی دستگیر ہو السیا نہ ہو کہ دختر مٹا اس ہو</p>	<p>ملق ہین یہ کیسے ہو نہ مرث کے دیکھو ملے ہوتے ہیں دو جہنم کے</p>

<p>۵۷۲ سلسلے کے عود و غیرہ اثنائے جنگل کے سنگ و پتھر سے شکایت حلقہ کے عود و فادہ سے شکایت سنگ کا اس کے ساتھ کیا افتادہ</p>	<p>۵۷۳ ایک سو بیس دن کے لئے یوسف جو پہلے تو جیل سے نکلے افزون کے ایک روز قیامت زیادہ کو جو غیب کیسے دراز</p>	<p>۵۷۴ ابو یوسف کی بیوی کی خوشنود صانع نے ایک لمحہ پر کھینچ کر پا پہلے جان کیا بیٹے کیسے بچ کیا متصل کے گوشے سے</p>
<p>۵۷۵ بہرینہ جو گیسو کے بیچ قلاب سے خفیہ کے ایک شب قداس حجاب سے</p>	<p>۵۷۶ ابو نظر یہ شب معراج پر گئی حیرت زدہ تو کم ہوارات پر گئی</p>	<p>۵۷۷ مدن کھینچے تو بھر کشش انکی بیان ہو قربان ہو لاکھ بار تو طریشان ہو</p>
<p>۵۷۸ پیدا ہوا زلف و کمر و حسن کا کھارے قلاب میں سب سے خوب یہ طعن عید و شب قدر میں یہ طوفان تو پہلے ہی طعن</p>	<p>۵۷۹ بہن زلف کی فانی و بیخ و بن نکھچا ہوا بیان ہو تو صفحہ پر تغذیہ سب سے فضل کے خلاف باریک اس حسن کی بی بی</p>	<p>۵۸۰ خدا وہ بھین و جہین و قنار تا بندہ ایک چاند کے چھپے پر طالع و صاف نور سے بنائے خیل نظر و نور کا ابو یوسف</p>
<p>۵۸۱ رستہ نہ بھول جائے مسافر بھین اک شب کا فاصلہ یہ فقط شمع و قہر</p>	<p>۵۸۲ فکرین رسا بہن جنگی پہاڑی بھین رستہ تو بال بھر کا دور لاکھ بھین</p>	<p>۵۸۳ خون مین یہ تو یہ ہمہ تن لاجواب دیوان حسن مین ہی بیت انتخاب</p>
<p>۵۸۴ معراج و مصطفیٰ کی یہ توفیق نیاز اس کو یہ اندھ کے کاجاگر یہ زلف و رخ و قہر و اللہ الیہ یہ خضران حلقہ و سلیہ</p>	<p>۵۸۵ دخو و ذوق ایک پہ چاند سی جبین یہ توفیق کے فخر و عتاب زبین قرآن کا لوح مطلع نور و قہر یہ توفیق کے فخر و عتاب زبین</p>	<p>۵۸۶ آسمان حسن و شرف و فخر ابو یوسف وہ بلال تو بیانی نقاب منظور شمس و قمر کا سہو حساب بان کی جلیب کا رخ طعن ابن یوسف</p>
<p>۵۸۷ دن جس کا یہ سعید مبارک وہ دن ہی ظلمت کو لے گیا تو پھر آب حیا ہی</p>	<p>۵۸۸ اوسکو جو اس جبین کے برابر دیکھنا پھر اپنے انہیہ کو سکندر دیکھنا</p>	<p>۵۸۹ باریک مین سمجھئے مطلب انیس کا اونیس کا وہ چاند ہی پہاڑ تیس کا</p>



<p>۱۰۰</p> <p>موت نگیں در تین بخت به سر انگھو نہ جسکو رکھتے ہیں مردم تو کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>چشمک ہر انگھو عیسی گردوں پنہا سے مروت جلا دیسے ہیں گنہگار سے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>جانبے ہیں راستی تو قیامت ہی ہے دور سے جو پنج میں نہیں تو ہے ورنہ کافرا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>سین شکر کوئی کے گرجی ہے پیا پیچہ نیش نیش نیش نیش نیش نیش نیش</p>	<p>۱۰۴</p> <p>روشن میلان کعبہ میں یاد و دل جلا بجاف دکھنا دکھنا کر یک جا ملو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>روئی ہیں فرق شہ عالمی جناس ہیں سرگس کے پھول شیر رہت ہیں گلایہ</p>
<p>۱۰۶</p> <p>اس نور کے مکانے مکان فضل تو گھر رچھے انگھو سیر دو عالم حصول تو</p>	<p>۱۰۷</p> <p>حق بین ہیں حق فاس ہیں دیاں سرت ہیں اربکوں نہوٹا غر غارے ست</p>	<p>۱۰۸</p> <p>دینا میں کوئی شے نہیں اس آفتاب کی رنگت ہر سیول کی تو خوشبو گلایہ کی</p>
<p>۱۰۹</p> <p>دکھائی ہے بیاں مسودا واد کا قافلہ دکھائی ہے بیاں مسودا واد کا قافلہ</p>	<p>۱۱۰</p> <p>بیشہ صوفی وانی سے لال ہیں سلاخی ہیں دوسرا دوسرا حال ہیں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>کھل مفرق ہو اندھو نکسے سانسے منہی میں جا روتے ہیں کسے سانسے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>وکیہیں جو عرب شہر بیتان غزال دینا ہو غرق خوان جو یہ غصے سکان</p>	<p>۱۱۳</p> <p>پتلی نہیں چشم سید کے تیار ہیں بندان پر دوسے عزت یوں تو تھا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خوشبخت سے عطر نہیں بر جو دماغ کے تازہ یہ دونوں پھول ہیں رنگ کے پانی کے</p>

<p>مشتعل مشتعل بن تو با منوشتی جلدی جلدی بازت بلا بلا کے سوار اور دھوکو کو تو بان ای کمان کہ شوقدار زبان دوا فرزند قاطعہ کے بسیر کا لبو بیو</p>	<p>مشتعل مشتعل کو ماراج کا جو پتو اور دھوکو پتو پتو کی جلدی کی طرح ماکو اور دھوکو گر کے پتو کا پتو پتو پتو اور دھوکو نکستہ بن کے قضا کو ماراج اور دھوکو</p>	<p>مشتعل مشتعل کا کوسن اب طالع پتو پتو پتو پتو پتو پتو پتو پتو کیا طالع گزرا تا اوٹھ پتو پتو پتو خود پتو سے لے کے فصاحت پتو پتو</p>
<p>گر نور احمدی کی جبا کبھی دنیا منو انعام پھر وہ دون جو کسی نے دیا منو</p>	<p>غل تھا عیر کا سر اکی لائیں جو زور ہو اسکے نگاہ بدست جو دیکھیں تنگور ہو</p>	<p>اعجازی زبان بلاغت نظم مین فرانگی ساری شان پر انکے کلام مین</p>
<p>مشتعل مشتعل بن اس کے باقی وہ تیر مشتعل کہ اسلف پتو اور دھوکو دریا پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل بلان فوج پتو پتو پتو</p>	<p>مشتعل مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو</p>	<p>مشتعل مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل کو پتو پتو پتو پتو پتو</p>
<p>جنگل پتو پتو پتو پتو پتو پتو کوسون چھی ہوئی پتو پتو پتو پتو</p>	<p>وقت ادب پتو پتو پتو پتو پتو اے رسول دور کے پتو پتو پتو پتو</p>	<p>قبضے مین آسمان کے خزانے مین کے گنج منہس ہنس کے بیدار مین در شین کے گنج</p>
<p>مشتعل مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو</p>	<p>مشتعل مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو</p>	<p>مشتعل مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو مشتعل پتو پتو پتو پتو پتو پتو</p>
<p>دیکھا نگاہ قہر سے ہر تاجار کو گو یا خدا کا شیر پتو پتو پتو پتو</p>	<p>پیارا ہی بسیر پتو پتو پتو پتو پتو خوش ہو کہ فامتہ ہو افوج جگہ مین</p>	<p>کیون شور ہو نہ انکے قدم کے تباہ کا ہنس سے قہما ہو اہو سفینہ تباہ کا</p>

اس کا کوئی اثر نہیں ہے

مشتعل

<p>۱۱۵۱ اندازتہ نسیب ابو خوافی نثر جھجھکا کے گویا نسیبان میں صلیغ جباتی ہوئی تھی صلیغ غلات مثال بر چونچلے تھے صلیغ میں پھٹا تھا اونچ</p>	<p>۱۱۵۲ بیزونے لکے گئے ڈرے کی سیوا صفا سے پوچھ کے بیان کی تیغ تبار سبا کا نظریں کو نگرانی برفا تھا لوٹے حکم کے جو الف ہو کر لیا</p>	<p>۱۱۵۳ کالمہ جلی بیان دو صلیغ نعلیہ دو صلیغ میں گرم ہو گیا سلیکے لکھنے آئی ایک جھجک کے سر نثر صلیغ اونچ سے ایک کو نعلیہ جھجک</p>
<p>۱۱۵۴ غل تھا کہ سب عالمی کا جلال اتھکا ہے فقرہ ہر اک رجز کا نہیں ذوالفقار غل تھا کہ سب عالمی کا جلال اتھکا ہے فقرہ ہر اک رجز کا نہیں ذوالفقار</p>	<p>۱۱۵۵ غل تھا کہ سر بلند ہو جو وہ بھی بہت ہے اکیر نے دی صدا یہ نشان ٹھکے غل تھا کہ سر بلند ہو جو وہ بھی بہت ہے اکیر نے دی صدا یہ نشان ٹھکے</p>	<p>۱۱۵۶ سالم تھے غل فدیہ نشان نثر نہ حق دونوں مدفوعین ایک کی گرد نہ تھا سالم تھے غل فدیہ نشان نثر نہ حق دونوں مدفوعین ایک کی گرد نہ تھا</p>
<p>۱۱۵۷ منور کیا جو نسل علی آسمان ہے نخل کی پودن زین کہ ریکل کر لیا ہے سینو میں دل ہے تو صفوں نشان ہے کیا سنو کی کا خاکہ بین میں باج ہے</p>	<p>۱۱۵۸ فرات سے کہیں کی سب ایک حکم بجائے لگا فیکے انار سب کچھ حکم سرخ و خوش کی وہ فیکے حکم کس بقا کو نہ تھی بیان سب ایک حکم</p>	<p>۱۱۵۹ برہمن تھے یون کہ نثر جھجک جھجک پتھر تھے دل کہ آبر سب ایک حکم باق اور لکے تھے کوئی حکم جھجک بازیم حکم صلیغ کے حکم کو جھجک</p>
<p>۱۱۶۰ گردن نہ اونکی اوٹھتی تھی جو سر بلند ہے انداز سے رعب لٹھکی مضیونے نثر گردن نہ اونکی اوٹھتی تھی جو سر بلند ہے انداز سے رعب لٹھکی مضیونے نثر</p>	<p>۱۱۶۱ دل دل کی جال جو وہ جلیں بابو کا تھا جلی کی تھی جو تیغ کو کھوڑا ہوا کا تھا دل دل کی جال جو وہ جلیں بابو کا تھا جلی کی تھی جو تیغ کو کھوڑا ہوا کا تھا</p>	<p>۱۱۶۲ جو اونچی دو چار ہوا صاف جابریا فولا و موم مسم سب ایک حکم جو اونچی دو چار ہوا صاف جابریا فولا و موم مسم سب ایک حکم</p>
<p>۱۱۶۳ بوسن لٹش اب جو نثر نثر پیشی ہو گئی گھٹا کی طرف جو نثر لاکھوں تھے بڑا ایک اوکھو اور نثر بڑا تیغ تو لکھنے سے بڑا نثر</p>	<p>۱۱۶۴ کہنی تک آئے جواوٹ کی تیغ کس زب زب کا تیغ نثر کی تیغ کہنی تک آئے جواوٹ کی تیغ کس زب زب کا تیغ نثر کی تیغ</p>	<p>۱۱۶۵ تھی استخوان نشان سب ایک حکم وام زبہ تھا سبیل نثر ایک حکم مودار سب تھی کاسہ سب ایک حکم جھجکی کو جھجک ایک حکم</p>
<p>۱۱۶۶ یون خندہ رو گیا وہ جری ازو گاہین جاتا ہر جسطرح کوئی اپنی سپاہ میں یون خندہ رو گیا وہ جری ازو گاہین جاتا ہر جسطرح کوئی اپنی سپاہ میں</p>	<p>۱۱۶۷ افزون تھی اونکلیوں کی ضیا تھو جھجک میں روشنی تھی کھلائی کے دوست افزون تھی اونکلیوں کی ضیا تھو جھجک میں روشنی تھی کھلائی کے دوست</p>	<p>۱۱۶۸ اوت کا کاٹ قہر کا خم منہ ملا کا تھا سب رنگ و رنگ غریب ٹھکے کا تھا اوت کا کاٹ قہر کا خم منہ ملا کا تھا سب رنگ و رنگ غریب ٹھکے کا تھا</p>



<p>۱۳۱ بل لکے تلوں کوئی لی بجا کر ہو نہا پسند خاک کے لب پر دھیر کچھ جو تیغ بستی زندی اور ہوا آہل سون چسے وہ باہی نظیر</p>	<p>۱۳۲ چشم و تیغ کا وہ گلاؤں وہ کتب آتش کی جاوین کی کین حجاب بیل خلی کہ پیری کے حکم کے نیتری باہن زہن زہن کے</p>	<p>۱۳۳ پیر اٹھان کو تو دشنام و حق دین چلے تھے سب کی کشت چاہو قادری شکر قضا یہ جب تہ سکے آئے تیرے چلے اسف</p>
<p>چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اک شور تھا کہ کھائی مچھلی نہنگ کو</p>	<p>جو ہر سے اسکا جسم جو اہر گلاؤں گویا گے مین حور کے ہیرے کا ہار</p>	<p>پیتا سے علم تیرین برسوں گزاری کے بس پھیکڑ و چڑھے ہوئے چلے مار کے</p>
<p>۱۳۴ تنبہ و تہی پہنچتے تھے گر دیکھتے تھے کئی آواز یون تھا زین کے تلے تھے تیر تھے تیر کو ان اٹھانے تھے تیر</p>	<p>۱۳۵ پاسی بھی خون رنج کی اور تیر بھی من شاہ کی گستاخیاں بھی جی بھی ابر بھی خزان بھی سا بھی تو اور بھی تیر بھی میر بھی</p>	<p>۱۳۶ تیروں کے خند بظلم بوجھان دین نیل فلم زبان مدد زبسان دین پار تیر کے ہوئے گزراں دین ظفر سے اک تیر بیلوان دین</p>
<p>۱۳۷ ہر اک کند دام بلا مین اسیر تھی واہن ان کی طرح کان کو شیر تھی</p>	<p>ہالی نے اسکے آگ لگا دی جو کھین اک آفت جہان تھی لگائے بھگین</p>	<p>سالم تعایش آئینہ تیغ جو نہ تھی شکر مین کونسا تھا وہ کیا جو نہ تھا</p>
<p>۱۳۸ فطرت پہلے کی کھڑے کیا پہلے کوتی تھی آج بر آں میری شرا نہی نہ فکر عرض کہ کیا فائن عباد جلدی جلتے پائین یہ سب بابا فائد</p>	<p>۱۳۹ کرتھی پامال صفوں کو جرتی ہر دشمن سے تھا سپاہ تھا و کلا حراج نیچو کو باہ نہ اس سے سپر کی خیر جیہا آئینہ سے لاک تھی اسکو چھوچر</p>	<p>۱۴۰ دفع جب بھی صفت تھا اسٹھ چکی جو بقیہ مصلوں کی بدل تھی دھڑکنے میں صفوں کو اس کے کھین سکھنا مین کو کے مارے کھین</p>
<p>۱۴۱ پامال کر کے یون انھین یہ مدعا پھر سے بسی طرح جنگ بند سے شیر خدا پھر سے</p>	<p>سکے پڑے تھے اکبر غازی کی جھکے ہو دیا بھی دہ گاتھا مین جہن خستہ</p>	<p>ہو دیا بھی آبدن خستہ بے ابر و ہوا مطل تھا کہ تو فرما سکے ہاں ہوا</p>



<p>۱۳۱۱</p> <p>گوئی بلادی غم و غم نام و غم گمیلرک کو حضرت باری کو باغی پناہ چھوڑے ساحل کو چھوڑے گرداب کو بیکار بنیے پیر بنیے</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>جب کندر سندیانے دیان نابست نہ چھوڑو اکدم آگیاں گیا جہازین چو تیلیان تو نکلے نہ گیا گھوڑا براق بنیکے سوئے آسمان گیا</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>ملواری جوارو گھوڑا جی بخت منزل و س اور غریبی میں بخت کچھ اسمن اور اسمن مطلق و غم دو کلمہ اسکو فاصلہ نہ بخت بخت</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>گھر اسن کا جو بحرین نایاب ہو گیا کانپین یہ مچھلیاں کہ جگر آب ہو گیا اب نہ تھکے نہ تھکے نہ تھکے نہ تھکے نہیں میں اپنے حق پیر اکدم نہ تھکے</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>عزت میں نہ سنا نہ سمجھ سوتی آکھن میں کھنکھن کر نہ کھنکھن کر سوتی نہیں سے حق کی بونہو بونہو بونہو خجاک دوی اکدم نہ کھنکھن کر سوتی</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>تخاس گرو دین تلو طو انتار تاکا اٹھا جو نام کی جانب سے آئے بار بولانیہ فوج سے عمر سعد نا بکار جھپی لکے نہ پڑو نہ کھنکھن کر سوتی</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>چشمہ ہی یا محیطی شرطی کہ نہری اسکے گواہ ہم میں کہ زہر اکامہری باجل تھلی غضب کی صکارا زور دیکھ لکھ شمشیر نیسان کھلیا دین</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>بار بار جلد و کھنکھن قائم و جوتی شکین پڑا چھوڑم خور نہ کھنکھن کر سوتی حلقے بھلون لکھلیا جیسے کمانے کمانے آتش فوج اوب با فاک سب کمانے</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>نہیں تھکے نہ تھکے نہ تھکے نہ تھکے دیکھ لکھ شمشیر نیسان کھلیا دین چھپی لکے نہ پڑو نہ کھنکھن کر سوتی جھپی لکے نہ پڑو نہ کھنکھن کر سوتی</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>اک نور تھا کہ لکی کائنات میں ریتی پو مچھلیاں تھیں سمندر فرت میں یون فح ساتھ ساتھ تھی اس اموار جیسے پیادہ چلتا ہی آگے سوار کے</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>قامت سے شان مروتی اسکار ہی سمجھے یہ سب کہ خوش رہے رست سوار ہی یون فح ساتھ ساتھ تھی اس اموار جیسے پیادہ چلتا ہی آگے سوار کے</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>قامت سے شان مروتی اسکار ہی سمجھے یہ سب کہ خوش رہے رست سوار ہی یون فح ساتھ ساتھ تھی اس اموار جیسے پیادہ چلتا ہی آگے سوار کے</p>

۱۳۱۱

سمندر لیک جانور  
بیشکل موشی  
آگ میں پیدا ہوتا ہے  
اوداگ میں رہتا ہے  
اصاگ ہی اسکی  
غذا ہی مچھلیاں  
پانی میں  
ریتی پو  
گمراہ تھکے تھکے  
سکن بیکار تھکے  
سمندر فرت  
رست سوار

<p>۱۳۵ وہ خود جیکوڑ یکے کو چوبیس گنگوٹ کیف شکر غلیظے کے گھونچے جاجوٹ نقال و بفرج و مہیب و سیر درون تکاش غلیظے بھی باؤن میں فرو</p>	<p>۱۳۶ بولاشک فوج لالہ کے سے بر مال وٹے میں جوئے صفت شکر پربال شیر نہ کہہ کہ پین کے کچ لال لفظ جان چوہر میں کچ پین لال</p>	<p>۱۳۷ آباد لال کے خشن و مہیب و فریب نخل صلف نے کہا یا علی مد بیشی بچہ شیر آبی ساجک جابد مہربا کی مہربا کیسے لاکھ جابد</p>
<p>تبع و سائید شک زریان و گیو تھا کے کو آدمی پر حقیقت میں دیو تھا</p>	<p>سر پر ہو کون تم خدا پر و غا نہیں اسپر کہ تین روز سے پانی ملا نہیں</p>	<p>دریاے موج خیر پر تھے وہ جاب تھا زہرہ شقی کا انگہ ملائے ہی اب تھا</p>
<p>۱۳۸ عبادہ و مہربا کے غرض کیا بیان آپ کے کیا کہانی تیرے ہو و غیاں پیشہ میں پکا ک بوزا وہ دیوان سرور کا زاری ہو کو نہا جان</p>	<p>۱۳۹ ناری کی لگ لگتی سر کی کام جور لگتی و کدو سے شکر پیر کام کھل گیا اگر علی کا خلفت ہی نہ کام کریں جو تیرے پیر کا سیر ہی نہ کام</p>	<p>۱۴۰ مکڑ جاکر جو سخیلا وہ پیر بوتے میسر کے علی کے پیر آدمی وہ شکوہ و غمی وہ کدو گر جاجا اس قدر تو نہ ساجی جاجو</p>
<p>عباشل ہو کہ فاطمہ کا بوسین ہی کی عرض اس غمی شکہ بن حسین ہی</p>	<p>مید کیا ہی نام ہزار و نو مار کے اتر و لگا اب فرسے لڑو کا امار کے</p>	<p>سرتن میں پہ گریکے سخیلا نہیں کھی نخل خور بھولہ بھولا نہیں کھی</p>
<p>۱۴۱ کاش میں جے دست غلامانہ گھر میں کاش میں نہ شاہ کا لہجہ نخل شقی نے مہربا کی کھٹ مہربا کی کھٹ مہربا کی کھٹ</p>	<p>۱۴۲ نخل شقی کی لگ لگتی کو سیت نات مرتب میں پیر کے کھٹ سارے پیر کوئی کھٹ کھٹ سرتن میں پیر کوئی کھٹ کھٹ</p>	<p>۱۴۳ مہربا کی لگ لگتی کو سیت نات مرتب میں پیر کے کھٹ سارے پیر کوئی کھٹ کھٹ سرتن میں پیر کوئی کھٹ کھٹ</p>
<p>اٹھارہ سال ہو سچ حساب میں سنہ راجی خود ہی یانے شباب میں</p>	<p>لوٹا کیا فرس کی جواگ سے پیر بر صفت میں غل ہو اچلا مٹھو میں پیر</p>	<p>دیکھ نہ راستی کا مزاج ادائی میں سبقت کسی پہ ہم نہیں کرتے لڑائی میں</p>

<p>۱۴۱ سب جانتے ہیں علی کی شان کس کی جگہ سے لے کر کون سا عالم کے سرسبز دشت کی نورین باغیان</p>	<p>۱۴۲ جہاں نسیب سازوں کی راجت کے لئے نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے پتھر کی بجائے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۴۳ شہنشاہ خفا کے لئے نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے پتھر کی بجائے پتھر کی بجائے</p>
<p>۱۴۴ میں علی رسول خدا کی زبان پر لا سیف و لافنی کی صدا آسمان پر</p>	<p>۱۴۵ میں تھے نیر بھی زور میں گروہ زیاد تھا نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۴۶ تو بان زور و ضربت نصرت نشان کے کھل کر قفا سے بندھ گئے بازو کان کے</p>
<p>۱۴۷ میں نے دیکھا ہے دھوکے گر کر نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۴۸ میں نے دیکھا ہے دھوکے گر کر نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۴۹ میں نے دیکھا ہے دھوکے گر کر نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>
<p>۱۵۰ ساتھ آتش فرقہ میں جلتے ہیں نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۵۱ باتا کہ ہر یہ تیغ سے جاے اماں تھی دیکھا جو غور سے تو نشان کی بان تھی</p>	<p>۱۵۲ سہا یہ دل کہ نگاہی سو فی کی جان پر تا کہ زمین پر تھا لوکان آسمان پر</p>
<p>۱۵۳ تو لا تھی نے تھے جگہ گزرا کا نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۵۴ بالا سے سو جو داؤد کو لیا دھوکے نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۵۵ مان اور عین طبع روحانی دیکھا تھے نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>
<p>۱۵۶ گزار اس طرح کی جگہ سے چھوڑا نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۵۷ گروہ بھی ہاتھ کی نہ بڑھ چکے نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>	<p>۱۵۸ تو این کچھ گیندیں زمین آواز ہی نیز سے کسے چاہیے پتھر کی بجائے</p>

<p>۱۳۱۱ اس شمع بادشاہ خجستہ شعلہ بار ہو اس سوسا رستم کا رزار ہو اس برق کج کوئلے کے گردن کے بار ہو اس سیدین نامہ دوزبان دوزخ کا ہو</p>	<p>۱۳۱۲ عاری بن بنغین شمشیر کا شمع گل بین چرخ قمر و فشان شمع کیا سحر ساری بن عریان شمع کیا مورو کی بساط سبکیا شمع</p>	<p>۱۳۱۳ کنک و کار ناری ہم وہ سید پیرانی شمع کبدین مانی بن پناہ رواہ وہ پخت دل ضیفہ آہ جنگ غلام ملک شجاعت کے یاد ہم</p>
<p>۱۳۱۴ مان معرکہ ہر بن کے روالی بکڑ نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا چو شین نئی ہوں سب کوئی زمین نہ جا</p>	<p>۱۳۱۵ آہو کا اور شیر کا انداز اور ہی حقاکہ اور ہی اعجاز اور ہی حقاکہ اور ہی اعجاز اور ہی حقاکہ اور ہی اعجاز اور ہی</p>	<p>۱۳۱۶ زیبا و برق شعلہ فشان شمع کے لیے تبع لکے واسطے ہو بہ بین تبع کے لیے تبع لکے واسطے ہو بہ بین تبع کے لیے تبع لکے واسطے ہو بہ بین تبع کے لیے</p>
<p>۱۳۱۷ مان غازیو کھانا ہوں شمع و شمع غل مورو کا عوض شمع و شمع تولے و شمع ادھر سپاہ دین پناہ آواہ نہر او دھری وہ رو سیاہ</p>	<p>۱۳۱۸ دو جلیان سی کوئلے کی پناہ دھالوئے پڑتے اور پڑتے پناہ طاووس آہن برن پناہ چیلہ پناہ لشکر کرکے پناہ کہ بہ جرت پناہ</p>	<p>۱۳۱۹ اس دوپہ کی دھوپ پناہ شمع دو جلیان سی کوئلے کی پناہ جسٹ بین شمع پناہ شمع شعلہ شمع پناہ شمع</p>
<p>۱۳۲۰ دو نوٹو موم کہ میں تمنا ہر جنگ کی باکین اوٹھی ہوئی ہیں کمیت ہر جنگ کی باکین اوٹھی ہوئی ہیں کمیت ہر جنگ کی باکین اوٹھی ہوئی ہیں کمیت ہر جنگ کی</p>	<p>۱۳۲۱ غالب ہی ہیں گو وہ قوی تر کیو سے غل ہی کہ لڑتے ہیں بیدار دیو سے غل ہی کہ لڑتے ہیں بیدار دیو سے غل ہی کہ لڑتے ہیں بیدار دیو سے</p>	<p>۱۳۲۲ رخ پر ہر اس کچھ دم جنگ و جدل تھا نکو اصل رہی تھی بہا برو بہ بل تھا نکو اصل رہی تھی بہا برو بہ بل تھا نکو اصل رہی تھی بہا برو بہ بل تھا</p>
<p>۱۳۲۳ دو شمع او دھری خلد برین کا پناہ کلتے او دھری لالہ شمع و گل پناہ کا فز او دھری شمع پناہ شمع حسب ہر اوسط شمع پناہ شمع</p>	<p>۱۳۲۴ بہ خفا شمع شمع او دھری پناہ دب دب کے شمع پناہ شمع یونانہ زن ہر خلد پناہ شمع یہ اضطراب جنگ بین عالم شمع</p>	<p>۱۳۲۵ لکھنیاں بہ آ کر تاننا ڈالاکم کوٹھ لیکن کمان چرخ کمان مہر کمان او جھک سب کی جو اوٹھتے شمع نور بہ تہمت کمان کمان شمع نور</p>
<p>۱۳۲۶ باطل چلا جس اتنے کہ حق کا ظہور ہی جہ ناری وہ ناری پھر نور نور ہی جہ ناری وہ ناری پھر نور نور ہی جہ ناری وہ ناری پھر نور نور ہی</p>	<p>۱۳۲۷ محلے نو دیکھ رخ سے جھلم کو اوتا کر اور سیاہ آنکھ نو شیر و ناکہ کر محلے نو دیکھ رخ سے جھلم کو اوتا کر اور سیاہ آنکھ نو شیر و ناکہ کر</p>	<p>۱۳۲۸ سچ کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور جس سچے میں شیر کے ہو تو کیوں نکل سکے سچ کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور جس سچے میں شیر کے ہو تو کیوں نکل سکے</p>

<p><b>محال</b>          شانہ کا سپہ سالار جو اپنے          قتل سے اور سے بچنے کے لئے          چار تہائی جسم تو محفوظ رکھا          سارا چھوڑا اور آخر یہ کی طرح</p>	<p><b>محال</b>          قتلوار دیک کر یہ کیا روئے          قتل سے نہ خود کو گلا کہ ہم بھی          قتلوار دیکھ کر خاندانِ خاں          بڑے بیٹے نے پانی کا پیو</p>	<p><b>محال</b>          سب سے پہلے جو وہ سنگان          کی عرض کی ہے چلی پانی کے          فرمایا نشہ لب لباب          اب جیسا کہ تو پہلے ہی</p>
<p>تاب و تو انکو حرب میں مارا          تیغ زبان کے زخم کا مارا          وہ</p>	<p>وینا منہ میں کریم بن ابن کریم          دشمن پہ رحم کرتے ہیں ہم وہ          یہ اب نہ خاک ہی اپنی گدا میں</p>	<p>دوسرے دوسے ہیں شہرہ کو شری          یہ اب نہ خاک ہی اپنی گدا میں</p>
<p><b>محال</b>          خانی آگین بنی ہوئی          منہ کو چھوڑ کر          قتلوار کو اوٹھنے کی          ہشیدار و عین اجل کی</p>	<p><b>محال</b>          خندان کو شہرہ پہ          پھر کہ زبان طعن سنگان          آواز دہی کا کانٹے سے          سوخا سے صدی کی</p>	<p><b>محال</b>          شہرہ پہ جو دور سے          دھار کا گم ہو کر          اب سب سے پہلے</p>
<p>مہلت ابھی ہو تیغ و سپر          باقی ہو کر ہوس تو اوست          کمال</p>	<p>ہو خون ضرب تیغ سے طالب پناہ          بولی سپر کہ بھر گیا تیغ          روسیاد کا</p>	<p>کیونکر نہ صبر و شکر میں ایسا          کیونکر نہ ہو کہ ساقی کو شہ          لال ہو</p>
<p><b>محال</b>          بولا سپر کو فرق پر          چلنا ہوتا ہے          میدان کی گرا</p>	<p><b>محال</b>          لے آیا اب سب سے پہلے          پانی پر گریو اور          ظالم نے سب سے پہلے</p>	<p><b>محال</b>          لشکر کے شہ کو          مثل اسد شکستہ آیا          لغو کیا کہ اسگ بڑول</p>
<p>مہر چند ہاتھ دھوئے ہوں اپنی          مہلت ملے تو لی لون میں پانی</p>	<p>تریا جو قلب شہر کے          اوٹھا دھواں جگر سے</p>	<p>ہمنا ہو کیوں نہ ہو          پانی تو لی چکا ہو میں اب</p>



<p>۱۸۱ عکس میں پڑا وہ جتنا دیکھ کر رو کے سارے وار بھٹا شاہ کپڑے لہرا رہی تھی فرق پر وہ مہاجی ظفر مارا جو باغ و بہار کی کوئی تریہ</p>	<p>۱۸۲ فرما یا شہنشاہی اور علی اکبر چینی میں کیا دونوں نہیں ملایا لی بھاری کو شہید شہید حق کو تھارایا بھاری مظاہرہ میں اپنے نہایت بھاری</p>	<p>۱۸۳ آگے آگے چھوٹی سے لشکر کے بار بار مابین راہ تھوڑے دن ہو گیا فکا ابا اوسط میں آپ ادھر چھوٹا غل جو دھڑا اپنے اپنے پائے تار</p>
<p>۱۸۴ چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹا شور تھا کہ کھا گئی مچھلی ہنگام چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹا شور تھا کہ کھا گئی مچھلی ہنگام</p>	<p>۱۸۵ لے لے کھانے دل کہ یہ صدر ملو چکے تم مانگو اور حسین نہ پالی بلا سکے لے لے کھانے دل کہ یہ صدر ملو چکے تم مانگو اور حسین نہ پالی بلا سکے</p>	<p>۱۸۶ نیز ملا دو سینے کو ڈونکو پیر کے کشتہ کرو وہیں علی اکبر کو گھر کے نیز ملا دو سینے کو ڈونکو پیر کے کشتہ کرو وہیں علی اکبر کو گھر کے</p>
<p>۱۸۷ دو عالم کے پڑا جو بڑا وہ پہلو جیکر پیر اوٹھ کے پیر کے لالان دو عالم کے پڑا جو بڑا وہ پہلو جیکر پیر اوٹھ کے پیر کے لالان</p>	<p>۱۸۸ روٹی بھری ہوئی تھی علی اکبر چینی روٹی بھری ہوئی تھی علی اکبر چینی روٹی بھری ہوئی تھی علی اکبر چینی روٹی بھری ہوئی تھی علی اکبر چینی</p>	<p>۱۸۹ روٹی خام فوج ناک نہ تھیں کی گھوڑا اور کے فوج میں آیا اور کھانہ روٹی خام فوج ناک نہ تھیں کی گھوڑا اور کے فوج میں آیا اور کھانہ</p>
<p>۱۹۰ افلاک سے گزر گئی ساونت کی صدا اٹلی خدا کے عرش سے ہنس کی صدا افلاک سے گزر گئی ساونت کی صدا اٹلی خدا کے عرش سے ہنس کی صدا</p>	<p>۱۹۱ سب طور تھا وہاں جہاں بڑا جلد نہ تھے غضب تھا نہ آقا تیر کا سب طور تھا وہاں جہاں بڑا جلد نہ تھے غضب تھا نہ آقا تیر کا</p>	<p>۱۹۲ لاکھوں سے معرکہ میں کوئی یون لڑا نہیں غل تھا کبھی عرب میں رن ریا دہ نہیں لاکھوں سے معرکہ میں کوئی یون لڑا نہیں غل تھا کبھی عرب میں رن ریا دہ نہیں</p>
<p>۱۹۳ موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کبھی دعا کہ جلد شہادت نصیب ہے موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کبھی دعا کہ جلد شہادت نصیب ہے</p>	<p>۱۹۴ یوں حمد و رتھے تیغ تو تکی قطار پر جاتا ہر شہید جس غزائے الہی ڈار پر یوں حمد و رتھے تیغ تو تکی قطار پر جاتا ہر شہید جس غزائے الہی ڈار پر</p>	<p>۱۹۵ رہنمائی تو بھی جو ہو اوہم بھی جو ہو افسوس میں ہی ہو کہ بابائے دوزخ رہنمائی تو بھی جو ہو اوہم بھی جو ہو افسوس میں ہی ہو کہ بابائے دوزخ</p>

<p>۱۹۱ تکامل سے پہلے دنیا پر بھی چھٹا تھا حیرت انگیز شے کی کہ خدا ارادے سے بنا نہ تو کمال نہ ہو سکتا یہاں تک کہ ایک ارباب جو کہم کو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۲ سید تو میرا بوجھ تھا اب اس طرح چھوٹی تھی کہ ایک ہاتھوں سے منہ پر اٹھا کر ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۳ پوچھا یہ جانکر اب جو خدا ارادے سے بنا دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے دور سے دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>
<p>اوڑاؤ کے طے جو کرتا تھا راہ تو اب غل غلط کہ پر خدا نے دیے ہیں عقاب کو</p>	<p>تڑپا تا تھا جو کہو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے غل غلط کہ دم نکلتا ہے کہ پل جو اب</p>	<p>چاروں طرف جلال میں جاتے تھے طرح بچے کو کہو کہ شہر تڑپا تا تھا</p>
<p>۱۹۴ تکامل سے پہلے دنیا پر بھی چھٹا تھا حیرت انگیز شے کی کہ خدا ارادے سے بنا نہ تو کمال نہ ہو سکتا یہاں تک کہ ایک ارباب جو کہم کو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۵ سید تو میرا بوجھ تھا اب اس طرح چھوٹی تھی کہ ایک ہاتھوں سے منہ پر اٹھا کر ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۶ پوچھا یہ جانکر اب جو خدا ارادے سے بنا دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے دور سے دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>
<p>۱۹۷ تکامل سے پہلے دنیا پر بھی چھٹا تھا حیرت انگیز شے کی کہ خدا ارادے سے بنا نہ تو کمال نہ ہو سکتا یہاں تک کہ ایک ارباب جو کہم کو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۸ سید تو میرا بوجھ تھا اب اس طرح چھوٹی تھی کہ ایک ہاتھوں سے منہ پر اٹھا کر ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۱۹۹ پوچھا یہ جانکر اب جو خدا ارادے سے بنا دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے دور سے دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>
<p>۲۰۰ تکامل سے پہلے دنیا پر بھی چھٹا تھا حیرت انگیز شے کی کہ خدا ارادے سے بنا نہ تو کمال نہ ہو سکتا یہاں تک کہ ایک ارباب جو کہم کو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۲۰۱ سید تو میرا بوجھ تھا اب اس طرح چھوٹی تھی کہ ایک ہاتھوں سے منہ پر اٹھا کر ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۲۰۲ پوچھا یہ جانکر اب جو خدا ارادے سے بنا دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے دور سے دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>
<p>۲۰۳ تکامل سے پہلے دنیا پر بھی چھٹا تھا حیرت انگیز شے کی کہ خدا ارادے سے بنا نہ تو کمال نہ ہو سکتا یہاں تک کہ ایک ارباب جو کہم کو دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۲۰۴ سید تو میرا بوجھ تھا اب اس طرح چھوٹی تھی کہ ایک ہاتھوں سے منہ پر اٹھا کر ہاتھ پکڑ کر دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>	<p>۲۰۵ پوچھا یہ جانکر اب جو خدا ارادے سے بنا دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے دور سے دیکھ کر کہے کہ یہ تو کمال ہے</p>

<p>۱۰۱ بیا صحت پاپا کہ در دھو دھو چو پڑے پدے عین جوانی بیا بیا وہیں کوئی خندانہ فراق بیا بیا چو بیا بیا جان کے بیا بیا تو بیا بیا</p>	<p>۱۰۲ دیکھا کہ جسم میں تڑپیں بیا بیا دم بڑا گویا بیا بیا میں بیا بیا منہ رکھنے منہ بیا بیا گنگے گنگے سبوں بیا بیا جان کہ گنگے گنگے</p>	<p>۱۰۳ مرے کی جسے فصل بھی اسنے قضا کی واہسرا نہ کرنے سے وفا نہ کی بولو تو منہ سے کہ میں بیکس لام ہوں سو کھی زبان دھکاکے کہ اسنے کام ہوں</p>
<p>۱۰۴ یون قافلہ سے جو شاہ کی بیا بیا غش اگر گیا بیا بیا در دھو دھو بہن بیا بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۵ جان بیا بیا کہ بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا جان بیا بیا بیا بیا بیا بیا اے نور صبر بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۶ درد جگر کہیں نہ اجل کا بہانہ ہو عیدار دیکھئے تو سا فروانہ ہو سید سے بغض ہو سپر بد صفتان کو گھیر سے بہت ہیں خون کے پیکار کو</p>
<p>۱۰۷ خبر آگے آگے جانے ہو تم اسرا تو ہو گو ہم شکستہ پاہن پر سر سردا تو ہو دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۸ دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۹ دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>
<p>۱۱۰ دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۱۱ دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۱۲ دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا دور سے بیا بیا بیا بیا بیا چو بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>

<p>۵۱۴          اس غل اوچھڑے کے ہونے کی وجہ سے          اس سناخ کی بدولت رائے کو مٹا دیا          چھوڑ کر دیکھنے کی زبان دورین پر</p>	<p>۵۱۵          ہر کہہ کر تو گریہ ہونے لگا          جہاں میں ہے جہاں کی کہنے لگا          کہ خاک پر تیرا پرورش کیا گیا          کہ جس نے تیرے پرورش کو دوس</p>	<p>۵۱۶          ایسی بیچ دار کیسوں والے ہونے          ایسا کار کیسوں والے ہونے          ایسا سگبار کیسوں والے ہونے          ایسا بیچ چار کیسوں والے ہونے</p>
<p>آفت میں ایک کو خبر دست و پا نہ تھی          سر پر کسی کے مٹی نوکسی کے روانہ تھی</p>	<p>پیٹھ کی بین کہ کے بن پاش پاش          بٹھلا دو ماتم تمام کے لکڑی لاش</p>	<p>دہا سپاہ ہو گئی رستہ بہاڑی          جیگل اب سا ہوا ہر اکھر اوجاڑی</p>
<p>۵۱۷          سب کی بوجہ میں ایک بیٹھ جھک جھک          غم خاک میں دوڑے کیسے کیسے          سید اپنی زینب کو اس کیسے کیسے          چلائی تھی کہ غم سے اس کیسے کیسے</p>	<p>۵۱۸          لونا اجل نے میرے سچے اکھ کو غنیمت          خونین ڈوبو دیا سدا انور کو غنیمت          بونہر سے کیا شمشیر کو غنیمت          برچی کی اسے شکاری کو غنیمت</p>	<p>۵۱۹          ایسا سگبار اکھ کو غنیمت          ایسا سچے اکھ کو غنیمت          ایسا سب صفت اکھ کو غنیمت          ایسا بونہر اکھ کو غنیمت</p>
<p>وہی ہوں واسطہ میں رسالت بنا گا          رستہ کوئی بنا مے مجھے قتل گاہ کا</p>	<p>اس عمر میں یہ گل جو ابی کا جھل ملا          بستی مری لٹی تھی کیا ابی جھل ملا</p>	<p>لاکھوں سے سوکر پیش آفتاب میں          دوو کی پیاس لے تجھے مارا سناپ میں</p>
<p>۵۲۰          کہہ چوٹا نہ چھینے قتل کر دیا          زنجی کو جینے نہیں وہ جھک کر دیا          حسین چھپا ہوا دلا کر دیا          پویشیہ اچھا کر دیا</p>	<p>۵۲۱          ایسا سچے شمشیر کیسے کیسے          ایسا بونہر کیسے کیسے          ایسا بونہر کیسے کیسے          ایسا بونہر کیسے کیسے</p>	<p>۵۲۲          وہ چھینے شمشیر کیسے کیسے          مان صدف کیسے کیسے          کھانچا کا صدف کیسے کیسے          جی بونہر کیسے کیسے</p>
<p>مانکا پیام کہہ اوستہ دینے کو آئی ہوں          اپنے مرادوں والے کو لینے کو آئی ہوں</p>	<p>عاشق کے دل کو صبر کمان ہر فراق میں          گھڑتے گل پڑی ہوں سزا شوق میں</p>	<p>غربت میں شوق سے شہرہ لاکھ ساتھ          جگر کھانچا کے پردہ میں بابا کا ساتھ</p>

حاصل  
 کہ جو کہ ایک شخص کو چاہیے  
 بنی کی پرستی جو چاہیے  
 مریخ پر چاہیے  
 بولادہ گاہ پر کرنا مست ہوئی

حاصل  
 اب روک کر گسیٹ کر دینا  
 بزم عزت میں جو چاہیے  
 پوری اور سفارست ہو جائے  
 کہ چاہیے رو اندہ ہو کر جاوے

حاصل  
 جو چاہیے  
 قریب و دور و قریب  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

خواہر حسین کی ہر نوامی کی  
 منہ پھر لے اسے بچا بیٹی کی

خسے مسافر ان عام کے نکلے  
 جس قافلے میں نہ ہو وہ چلے

حاصل  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

گر کر کے آشیانہ کسے طائر کہتے  
 چنگھاڑتے تھے نہ مرن سر نہ تھے

حاصل  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے  
 کہ چاہیے

سر ڈھانپ لو دے اس قیامت بہانہ  
 گھر میں چلو ہنس غلی اکبر خف نہ

حاصل  
 کہ چاہیے

حاصل  
 کہ چاہیے



جہاں پہنچاں غم کا رونا  
 غم العنت کرتے ہیں  
 جی کے مال سے تیرے لئے  
 یہ اعلیٰ ہے اور جی  
 یہ وہ سید ہے جو  
 اگر کوئی شکوہ کرے  
 اسے ادا کر دے  
 خدائے تعالیٰ کو  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا

جہاں پہنچاں غم کا رونا  
 غم العنت کرتے ہیں  
 جی کے مال سے تیرے لئے  
 یہ اعلیٰ ہے اور جی  
 یہ وہ سید ہے جو  
 اگر کوئی شکوہ کرے  
 اسے ادا کر دے  
 خدائے تعالیٰ کو  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا

جہاں پہنچاں غم کا رونا  
 غم العنت کرتے ہیں  
 جی کے مال سے تیرے لئے  
 یہ اعلیٰ ہے اور جی  
 یہ وہ سید ہے جو  
 اگر کوئی شکوہ کرے  
 اسے ادا کر دے  
 خدائے تعالیٰ کو  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا  
 خدائے تعالیٰ کا

<p>۴۱          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          دل کو لگا کر تیری خوش طلب کا داغ          آجھو کانوں کو تیرا زور ہے کجا داغ          مرزا جوان بیٹے کا ہو مجھ کا داغ</p>	<p>۴۲          ہر دم بیکار نہ رہے کہ          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          مرزا بیٹے کا ہو مجھ کا داغ          آواز دے شہید کی پیچھے</p>	<p>۴۳          بیٹا بیکار کو بہت بے خبر اے میرٹھ          بیکس بیوں میں کس کا داغ          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          آجھو کانوں کو تیرا زور ہے کجا داغ</p>
<p>یہ حال ابن فاطمہؑ کے دل سے چھپے          زخم جگر کے درد کو گھائل سے چھپے</p>	<p>اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>	<p>بولو پیر سے نشہ دانی کا واسطہ          صورت دکھاو اپنی جوانی کا واسطہ</p>
<p>۴۴          جب جرجی کھا کے گھر میں          فرزند فاطمہؑ کا مرنے کا حال          مرزا کجا جسم یک بن خوشی کی کجا          جلیانے تھے شہید ہوا تیرا بال</p>	<p>۴۵          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>	<p>۴۶          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>
<p>تھامے ہوتے کچھ کو کچھ کہہ رہے تھے          اک اک قدم پہ پھوڑیں کھا کھا کر تھے</p>	<p>اکہر سب بھال کو کہ نہایت ضعیف ہیں          بدیٹا ابھی جو ان ہو تو ہم خوف ہیں</p>	<p>اک داغ خیرت خلق سے جانے کا گلیا          ارمان مانگو بیاہ د جانے کا گلیا</p>
<p>۴۷          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>	<p>۴۸          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>	<p>۴۹          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>
<p>دیکھی جو کوئی لاش تو گھر کے گھر سے          جلدی کبھی پہلے کبھی غش کھا کر پڑے</p>	<p>فرزند فاطمہؑ کی جینی پر جسم کم          اے میرٹھ کی فاطمہؑ کا دل</p>	<p>طاقت جو تھی بدخون وہ میرٹھ کی لگا          اب تم ہماری آنکھوں کی مینائی لگا</p>

جی چاہتا ہوں کہ چھوٹے بچوں کا دل بچوں کا  
 محبوب حق کا اتھری دیدار دیکھ لوں  
 منہ پر رکھنے کیسی خوشگوار دیکھ لوں  
 پونے لمبے ہونے چاہئے خیر دیکھ لوں

میں نہیں کہوں صدق الہی نہیں  
 درود دل سے کہیں چکا کہ نہیں  
 اس وقت میں سب سے بڑے چاہیوں  
 چاہ کر کہ آج کو سے چھوٹے چاہیوں

آقا زین الدین حسین جی کا خاکہ  
 گویا زین پوچھنے سے اور ان کا خاکہ  
 پیاسا تھا زین رو کر کا وہ آفاق چاہیوں  
 غریب نہ تھی کہ پینے کو نہ تھی چاہیوں

اکبر کے سے لپٹو تو بابا کو کل پڑے  
 اب ہر یقین کہ منہ سے کچھ نکل پڑے

اکبر جو ملے تو تھہر جائیگا سہیل  
 ورنہ ترقیب کے خاک میں ہو جائیگا سہیل

سو کہتے تھے ہونٹ پیاس کی کچھ نہ تھی  
 لیکن طلب اس کی زبان آفتاب تھی

اکلی جی طرف سے نہ الگ کی جی  
 احد کو یہ جازے نہ منشا کر لیا  
 سچائی کے حال پر اب حکم کا جی  
 تیار و طرف پر مرال سے لیا

کتنے تھے اہل ظلم کیاست بدنام  
 حضرت نے نور سے تھیں تھیں بدنام  
 اس نو جوان کو آیتا تھا شہر بدنام  
 چھاتی پر اس جبری سے لگا لیا

چوچہ بی بی کی بونگی سینے کے والی  
 رہوال سے جدا ہوا بونہ شہسوار  
 گھبراہٹ سے چلے چلے چلے چلے  
 برباد ہوئے تھے برباد ہوئے

برچی بستی کی کھلے وہ پیار اگد گھلا  
 اس فوج شام چاندی سا کہ ہر گھلا

دو بار گولے گرنے وہ خانہ جی بھلا  
 گھوڑا کسی طرف او لیکر نکل گیا

مانند شیر جو ہوتا تھا فاش زین پر  
 ہوندرین شہک ہی چھین لہو کی بونہ

ای عالم کیان پر انجمن کی کشتی  
 اوسکی ناش میں میں ہیں کشتی  
 اب خطیب بہت ہوں بیخدا نہ ہوں  
 یہ صرف درجہ میں ہیں کشتی

میں وہ چہن تھا وہ چہن  
 سبیل سے کیسی بھول چلا نہ ہوں  
 نہیں زبان شکستہ نہ زنج اور زنج  
 کہ کیا ہوا ہر لاکھوں کشتی نہ ہوں

برچی کے ساتھ چھلے نکل آیا تھا  
 ماشد گل سخن کی قبا خونین نہ ہوں  
 ملو اراکب باغ میں اک باغ میں  
 کہ منہج بہ نظر تھی کچھ نہ ہوں

کیا قتل کر کے جاہدین لاشہ کر لیا  
 کیا زبر خاک رہے قمر کو چھایا دیا

جہے اوس کے جسے لشکر میں نہ ہوں  
 پان کے جی لوگ اوسکی ہوائی نہ ہوں

پہنچا گلے پہ تیر تو دم اوس کا رک گیا  
 ہاتھوں سے دل کو قلم کے گھوڑ چھک گیا

<p>جلالت شاہ دین کو ہی بالبال تھا وہ یوسف جیسے دین علیہم السلام تھا آزاد وال اوسے چوبدر کس ل تھا بانی محمدی کا وہ قاتل نہ تھا</p>	<p>سکندر ایکارتے شہنشاہ عالم مہم کل مصطفیٰ تری آواز سے تار دوڑے گئے جوں ایش پر بالان بفر دیکھا کہ غش بڑا بڑا دین پر</p>	<p>جلالت شاہ دین کو ہی بالبال تھا وہ یوسف جیسے دین علیہم السلام تھا آزاد وال اوسے چوبدر کس ل تھا بانی محمدی کا وہ قاتل نہ تھا</p>
<p>یہ داغ دل حسین کو پہلے پہل ملا برجی سے اوسکو مار کے کیا ٹکڑا ہوا برجی سے اوسکو مار کے کیا ٹکڑا ہوا</p>	<p>دیکھا اوسے کس کا تو دل تھر تھر گیا اتکھوتے تھے شہ کی اندھیرا لگا دیکھا اوسے کس کا تو دل تھر تھر گیا اتکھوتے تھے شہ کی اندھیرا لگا</p>	<p>اب والدہ سے تائب قیامت فراق مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق اب والدہ سے تائب قیامت فراق مادر کے دیکھنے کا بہت اشتیاق</p>
<p>سوراس الم سے کھینچے دین لکیر مینا گت کیا تباہ ہوا کھر اور کیر کس بنو جان ضعیفی میں ہے کھینچ لکیر سبطی کی زب سے کا نقشہ لکیر</p>	<p>لالش سے دوڑے لٹے لٹے لاکھ لکیر کاخی زمین تریب کے جو کی آہ لکیر جلالت تھے نہ غم سے کج جو کج لکیر اروال پر کج جو کج لکیر</p>	<p>شہ کے کما کھڑی ہو دوڑی ہو کج لکیر آؤ مین سے جلوں تھیں اور تھیں لکیر فرزند کو جو لیکھ لکھ لکیر سے جا میں ہو کج لکیر</p>
<p>صدقے گرد پدر کو اب اوس نو جوان تلوار لاکے پھر دو خلق حسین پر صدقے گرد پدر کو اب اوس نو جوان تلوار لاکے پھر دو خلق حسین پر</p>	<p>میں دیکھتا ہوں باؤں میں گریز اٹھارو بن برس میں بڑا کچھ لکیر میں دیکھتا ہوں باؤں میں گریز اٹھارو بن برس میں بڑا کچھ لکیر</p>	<p>جلالت شاہ دین کہ جہان سے گزرے مادر کو دیکھنے بھی نہ پائے کہ مرے جلالت شاہ دین کہ جہان سے گزرے مادر کو دیکھنے بھی نہ پائے کہ مرے</p>
<p>اب جان بلب ہوں آج شاہ بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب حسرت ہے کہ وہ بلب ہوں و بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب</p>	<p>تقدیر کی کج ہے جو آج بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب تقدیر کی کج ہے جو آج بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب</p>	<p>اب جان بلب ہوں آج شاہ بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب حسرت ہے کہ وہ بلب ہوں و بلب وہ غصیب کو کج سوئے گلشن بلب</p>
<p>آلودہ خون بھر اہو اجہرہ گردے فصل سالوٹا ہوں کلجے کے درے آلودہ خون بھر اہو اجہرہ گردے فصل سالوٹا ہوں کلجے کے درے</p>	<p>بدلے عصا کے مانع میں بیٹے کا ہم ہر آرزو جانے سفر ہو تو سا ہم بدلے عصا کے مانع میں بیٹے کا ہم ہر آرزو جانے سفر ہو تو سا ہم</p>	<p>دو جانب میں خون کی انھدی لکیر سہرا انھو میں دکھ کے کو قتل آئے ہیں دو جانب میں خون کی انھدی لکیر سہرا انھو میں دکھ کے کو قتل آئے ہیں</p>

<p>۵۴۳ آ کر نہ زنیار باہ رجا بلو انضیب آ کر دو دھن نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب پورے کو گو دھن نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب شاہی کے بد سے خاک و لانا بلو انضیب</p>	<p>۵۴۴ میری اسبید چہ بر آئی نہ راجہ منہ دو دھن نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ بائی کی ایک بونہ نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب</p>	<p>۵۴۵ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>تدسی لہو کی جانہ سے چھائی سے پہ گئی نہنو نکونگ لینے کی حسرتی رگی</p>	<p>بابا بہ صدقے ہو گئے اندا قبول کی ایک لے ہو نہ من اٹوٹی زول</p>	<p>کسا جو ان پسہ تھا جو بابا سے چھائی گیا یہ کسی کو کہ او چہ لگی گم کال گیا</p>
<p>۵۴۶ بایدن نہ چھائی کی جب بلو انضیب بہنیں بلائی چھین تو نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب ننگہ دو دھن کا کر نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب کیا سکر کے شرم سے گرد و خاک</p>	<p>۵۴۷ بابا کے سانسے چھین نہ چھائی نیکہ چھو چہ کا کر نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب دی جان نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>	<p>۵۴۸ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چھائی چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>بن بیات اوٹھ گئے مرے بیہ چہ جان ناشا و نامہ ادا سدھار چہ جان سے</p>	<p>بیجان کئے کر دیا پاٹو کی جان کو کسی نظر لگی مر کر دہل جو ان کو</p>	<p>کہتی تھی مان نہ دیا لہو انکھیں تو واکرو ان نوچین ڈولی زلفونہ چکھو ذاکرو</p>
<p>۵۴۹ بہنیں نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب واری جو اب دو دھن اب کی اب کی اب سا کی کے بلوچین نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب جان سبیتے کو دھوم سے اب کی اب کی</p>	<p>۵۵۰ اسی لال چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ وہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ اور اوڑھے رہت نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب اکبر نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب</p>	<p>۵۵۱ امان نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب اٹھارو دھن برس نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب جنت کا بوستان کی فضلہ چہ چہ چہ بان سے پاری جانب ملک چہ چہ چہ</p>
<p>ہستی مری او چہ لگی وہ نہ ہو گیا شاوی کہ لگی کمر نہ بیاہ کے لانا بلو انضیب</p>	<p>چہن آئنگانہ دکھ نہ رائو تکہ نہ ہو گیا جب تک چہ لگی تیری جو الی کور ہو گیا</p>	<p>واری کے نہ فرسہ امان کو گاؤں کے جنت میں جا بے مری ہستی او چہ لگی</p>



۱۰۰۰  
 چو آنکه شوق تو را بجا نیت کنم  
 او را بگویم و تو را بگویم بلب لبانم  
 ۱۰۰۱  
 لک جواری علی اکبر باغ بهمن  
 گویند خضر بهمن پررون کو کم سن  
 ۱۰۰۲  
 سلام بر تو ای که در بهشت  
 ایام زمانه میگذری  
 ۱۰۰۳  
 تصویرین که تصویران میباشی  
 جلوه مولی را در آرزوی خاطر  
 ۱۰۰۴  
 زمین پر شمع وین روشن کن  
 ۱۰۰۵  
 بهت بگویم باو اگر کن  
 ۱۰۰۶  
 شایخه بین او آسمان کن  
 ۱۰۰۷  
 زین سر که آفتاب قیامت  
 هدی بر بخت سالیان کن

۱۰۰۸  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۰۹  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۰  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۱  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۲  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۳  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۴  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۵  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۶  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۷  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۸  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۱۹  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۰  
 دکان دار تو نه من است بهر کار

۱۰۲۱  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۲  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۳  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۴  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۵  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۶  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۷  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۸  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۲۹  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۰  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۱  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۲  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۳  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۴  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۵  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۶  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۷  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۸  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۳۹  
 دکان دار تو نه من است بهر کار  
 ۱۰۴۰  
 دکان دار تو نه من است بهر کار



<p>۴۷</p> <p>حضرت نے دو دانغ سے دل پہ لپیٹ کر اک قوت عجیب اس کے کھلنے پر جائی جی وہ جانی کہ جو خفا کی یاد فرزند وہ فرزند کہ نصیب پر</p>	<p>۴۸</p> <p>مرثیہ نے زلف میں فون پر چڑھ کر سوداغ کے سنو غم کے ابیدین پر غم کنا جو گل جیسے وہ خیر پر غم مون او کی جی پر غم پر غم</p>	<p>۴۹</p> <p>کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی</p>
<p>۵۰</p> <p>اک کوئی نے نہان چاہنے والے ہو دھون محبوب جو ان گود کے ہائے ہو دھون</p>	<p>۵۱</p> <p>سب دکھ ہوں پہ خالق بیدار کی بھلا داغ اپنا کسی بجائی کو بجائی نہ دکھا</p>	<p>۵۲</p> <p>صبا بر جی مرثیہ ہیں وہ کیا رنج و الم اک داغ ہے اولاد کا اگلی کا غم ہے</p>
<p>۵۳</p> <p>جانی کو وہ اب نہ ہو کیونکہ وٹے ہوئے باز کو سب بجا دین توڑا جو حلاوت کے نام نہ لے کر چھوڑا ہے جو اب الیہ ہے جی پر</p>	<p>۵۴</p> <p>مرثیہ پر بیت نیک ہے بے نیل کو سید پیر کا عہد لکھ کر داغ اپنا دکھا کو دنیا پر یہ داغ کاچے کو دہلیا جانی پر مگر زینت کا بجائی نہ دکھا</p>	<p>۵۵</p> <p>وٹس جی دنیا میں ایک طرف لکھ کر جو زینت ہو وہ صف پر جان نہ لے لکھ کر جو زینت ہو وہ صف پر وٹس جی دنیا میں ایک طرف</p>
<p>۵۶</p> <p>فوج غم و اندوہ میں شکر گھر ہیں اک جانی پھر دو کوہ الہیہ شام کے ہیں</p>	<p>۵۷</p> <p>مرثیہ ہے پسر تو ہے پھر امید لبر کی بجائی نہ جدا ہو کہ کشائی ہے بیدار کی</p>	<p>۵۸</p> <p>دولت پر بڑی بیٹے کا اور بجائی لکھنا السنہ کی لیے موت پر تمنا کی کا جینا</p>
<p>۵۹</p> <p>دو آتش مالک سے آگ میں خنجر دو بختیہ گلاب اور آگ میں خنجر دو بختیہ گلاب اور آگ میں خنجر دو بختیہ گلاب اور آگ میں خنجر</p>	<p>۶۰</p> <p>بختیہ ہے بختیہ بختیہ بختیہ دل جی کا ترنم دو دم ہو جی کا بختیہ ہے بختیہ بختیہ بختیہ دل جی کا ترنم دو دم ہو جی کا</p>	<p>۶۱</p> <p>کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی کیا خبر ہے وہ جو کہ بار بار اس کی</p>
<p>۶۲</p> <p>جین غم جانکاہ میں مشکل پر بش کا بھڑکا کیجی نو نہیں دل پر بش کا</p>	<p>۶۳</p> <p>مظلوم سے باغ نفس مر دکا بچو گر بچو تو سب سے مراد دکا بچو</p>	<p>۶۴</p> <p>بہر صوفی نگران گلشن اولاد کو دیکھ بر چھی او سے لگتی پر خوش شاد کو دیکھ</p>

۱۰  
بن خال نشین زبور و حکم حضرت  
اور اسانے کو غور سے دیکھ کر  
دلست کو سبب خلعت کے لئے  
جس پر پہنچے ہیں

۱۱  
نورین کو جب کو نور عالم کی  
بین بھوس سے ملے بین نور عالم کی  
ماشعراں سے جان کو نور عالم کی  
بین بھوس سے ملے بین نور عالم کی

۱۲  
دل کا کھڑا کس طرح کی  
نورین سے اٹھا رہے ہیں  
نورین سے اٹھا رہے ہیں  
نورین سے اٹھا رہے ہیں

۱۳  
فرمانے میں ہو کہ میں سرگجالی کے  
بندہ نہیں ہوں وہ ہیں اگر دوسرے کے

۱۴  
نورین اور کا ہوا چہ ہم ہی سرگجالی  
ہی یہ ہم ہی یہاں کہ نام نہ کہیں

۱۵  
جو بھی یہی یہاں والہ کیا ہو  
وارث کا نام اولاد کے نام سے ملے

۱۶  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی

۱۷  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی

۱۸  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی

۱۹  
ہو دلوں بڑا بھائی کے مر جائے کا کجگو  
کیوں نہ کہی ہو کہ میں ان کا کجگو

۲۰  
اب نہ ہوں سے نکلتا یہ کجگو  
رویکہ کا حسین اور کجگو

۲۱  
کئی دیکھیں آئے ہیں شہرین و شہر کو  
نخامو نہیں کو کو میں رو دیکھی ہو

۲۲  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی

۲۳  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی

۲۴  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی

۲۵  
بھٹ جاتے ہو کہ ہوا و فری ہونے کا  
کیا بھائی کے نام میں ہر ہونے کا

۲۶  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی  
نورین کے جان کو نور عالم کی

۲۷  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی  
نورین کو نور عالم کی

<p>۴۷۰</p> <p>نہیں بن لو لاش جو کچھ کی جاوے چوہا کی تصویر کیا ہے کی جاوے بیکل نہان ہے کی جاوے میں خوی خستہ ہے کی جاوے</p>	<p>۴۷۱</p> <p>پتے ہی خستہ تو وقت ہو گیا منہ کو باجھالی ہے کی جاوے فرز کا نہ کھنکھو ہے کی جاوے نہیں نام باب ہے کی جاوے</p>	<p>۴۷۲</p> <p>صدمے کی سنتے نہیں غایب راوی بازو میں ہلائی ہوں خفا ہے نہ اوٹھو تو چھوڑ دو کی جاوے بہرہ جو کھینچو ہے کی جاوے</p>
<p>کس پیاس میں تہا یہ منہ مار دے کر کس نشان کچھالی پہ نشان کھا کر</p>	<p>رو لے بھی نہ دیتے تھے سوچی ہو حد کی تم نہ ہو اور سوچیں</p>	<p>ہر فرش کی جا خاک بن نہا کر تکبہ تو دھرو چاند سے خفا کر</p>
<p>۴۷۳</p> <p>دل کھول کر رو کر تیرا اور کچھ بیا تو خچن ریح کی جاوے نظم و حکم نام پر کیس کا الم ہے جو جی اچھین دایوین کی جاوے</p>	<p>۴۷۴</p> <p>بہن کھو اوٹھو کی جاوے آواز تھی کی جاوے کیا گیا تیرا کی جاوے کی جاوے</p>	<p>۴۷۵</p> <p>بہن تو غافل تھی کی جاوے گر دینا تھو کی جاوے اب سوئے تھو اور دے کی جاوے کی جاوے</p>
<p>کیونکر اچھین یہ نشہ و مان باہن روئے داوی سے کسکے یہیں مان باہن روئے</p>	<p>غفلت تھوین ایسی کہ کوٹ نہیں لے نہیں آج یہ کیسی کہ کوٹ نہیں لے</p>	<p>بر دیس میں رہا دھجے کسکے بیٹ معلوم یہ ہو تا کہ تم مر گئے بیٹ</p>
<p>۴۷۶</p> <p>بچاؤ کر کے بیکرین ہے کی جاوے دور کر کے بیکرین ہے کی جاوے بچاؤ کر کے بیکرین ہے کی جاوے دور کر کے بیکرین ہے کی جاوے</p>	<p>۴۷۷</p> <p>تیار رہو بیکرین ہے کی جاوے واری دین بیکرین ہے کی جاوے بیکرین ہے کی جاوے بیکرین ہے کی جاوے</p>	<p>۴۷۸</p> <p>بیکرین ہے کی جاوے مان بہا جو کر کے کی جاوے نصرت ہے اب ہو کر کی جاوے بیکرین ہے کی جاوے</p>
<p>تالوت بھی اوٹھو انہیں سکنڈر کا کس عالم غربت میں ہو اسے ضرر کا</p>	<p>ون و محل گیا اب کوئٹا کو کا یہ نیند جوانی کی ہی ناخواب اجل کی</p>	<p>معلوم نہ تھا یہ کہ جوان ہو کر چھوڑا ہیں اب قبر کو آباد کر گئے</p>



<p>۴۷ کیا بھلا کہ انہو خفا و غم کا کوئی حال تھی ہوئی ہو تو نہ پوچھو زبان کا کوئی نہیں نہ دوسری کسی جان کا کوئی حال ایام ہمدردی میں خزان کا کوئی حال</p>	<p>۴۸ بیاں خوشنویس کا کیا کہار غنی خفا ہر دم دیکھو قفل میں صنفین خفا بس رو چکے لب جگر آئین شہر خفا ہو جاؤ نہ بے پروا کی محنت اطوار خفا</p>	<p>۴۹ بڑی بی کار تلب اور کیا بی بی خفا غایت ہو اسب کہ علیہ سر خفا سرسریکے بانٹوئے غری خفا اکبر کا جی غم چوں گئی بانٹو خفا</p>
<p>۵۰ و ادسی کی ملاقات کے خیال پر کھینچا سوت آگے جو بیاہ کے لایق ہو پیشا</p>	<p>۵۱ گر رو کی ہن بی بیان زمرے کے پیکر ہم آگے وہیں کاٹنے شہید کے پیکر</p>	<p>۵۲ گو دی سے رکھا خاکہ پہ دلبند کا لاشہ سرتنگ اوٹھی چھوڑ کے فرزند کا لاشہ</p>
<p>۵۳ بیاں شہنشاہ کی تلب اور کیا بی بی خفا ان کی مراد سے پہلے ہی خفا زبان میں نہ چھوئے پہلے ہی خفا بیکر کے گلے پہ پہلے ہی خفا</p>	<p>۵۴ واقعہ سے جدا شہنشاہ کی تلب اور کیا بی بی خفا زبان سے کہا لاؤ بہن خفا بیاں کو کوئی تلب اور کیا بی بی خفا بیجے کہا تو ہوا ہر نصرت بی بی خفا</p>	<p>۵۵ گر قدم نہ پہ کیا اس نہ خفا سر پر کیا کیسی پہ بلا جھٹنے خفا کی موت نے نوٹھی کی جبر کی نوٹھی خفا چھوڑ دینے پہ خفا کی جبر کی نوٹھی خفا</p>
<p>۵۶ برجی لگی یہ نخل ممتا میں بھل آیا خط بھی نہ بھرا تھا کہ پیام اجل آیا</p>	<p>۵۷ اب دیکھو کاموقع میں حاکم کی طاعت تا محرم اگر خیمہ میں آئے تو غضب</p>	<p>۵۸ وارث شہد والا کے سوا کوئی نہیں میں غیر ہوں اس گھر میں ہر کوئی نہیں</p>
<p>۵۹ تو کہہ کر ارمان جو کیا بی بی خفا تو کہہ کر ارمان جو کیا بی بی خفا اس دار فنا سے مر جان نہ خفا ایکوں اور کیا بی بی خفا</p>	<p>۶۰ کفر میں نہ پہاڑی اور نہ شہنشاہ جراں کی تلب اور کیا بی بی خفا بیاں آگے کالے نام کی کاغذی خفا عیاں کے جانے سے ہم کی خفا</p>	<p>۶۱ ایسا جو پہلے سے ہی کی اور خفا تقدیر کا گھر میں کی اور خفا تقدیر کی ہو جاتی ہے ساری خفا جس نے پہاڑی اور خفا</p>
<p>۶۲ ساتھ اپنے مزار بہت کالے گئے وہی ہر دم مجھے مٹی بھی نہ دیتے گئے وہی</p>	<p>۶۳ ستیا یہ سخن صاحب شہنشاہ جو چاہیں کہیں قتل ہو شیر مارا</p>	<p>۶۴ ان قدموں سے چھوٹی تو کہہ جاؤ گی ایکے جو ہوئی قید تو مر جاؤ گی</p>





<p>مرثیہ برائے چوپہ بیضاغت پر جاری راحت است و یکجہ کہ یہ راحت پر جاری اٹھارہ برس کی ہی دولت پر جاری</p>	<p>مرثیہ سینے کا ملبہ جگہ ملا نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار اسی خاک عجیبہ گریہ کن خانہ کا سلیماں</p>	<p>مرثیہ کچھ ہی آجنگا نہیں زندہ نہ رہا بی بی کچھ ہی بولتی ہیں خدا رکھو اگر کس امر سے غائب ہی کو اس آفت کی خبر کچھ ہی</p>
<p>مرثیہ تربت کی جگہ جا یہے حیا کی خاطر خاطر سے سری کچھ مہمان کی خاطر</p>	<p>مرثیہ جدت اسے فرستے پیر مرگہ مرگہ رونی مرگہ مرگہ مرگہ مرگہ</p>	<p>مرثیہ نہ مرگہ اکا پس با بی سے مرگہ مرگہ خون چھپ چھپ کے نواسے کا بیگہ</p>
<p>مرثیہ سب کچھ تر ابرو لگا اچھ نکلتی ہیں بن جا بیگہ محلے آبادی ہیں ون چاہی ہو سن وہ پید ہیں اسی شہر پر آشوب رتھالے ادا</p>	<p>مرثیہ سن گئے بہر درد کلام شہر کہتے ہیں نہ نقل کی زمین جا پید ابولی آوارہ اس غم کے دار لال انجیاں سوئے طالع</p>	<p>مرثیہ سب کچھ بن بیچ کی آفت کی تباہی طوفان ہوا ادا جو افسر سے جا سب کچھ بن خفت کی غم کی تباہی مجید ہوں بن اچھ نہیں</p>
<p>مرثیہ شیرین سخن و گلبدن و غنچہ دہن ہی لازم ہی ترجمہ کہ یہ محتاج کفن ہی</p>	<p>مرثیہ ہوں رکھو نئی آرام کس نو نظر کو مان چھانی بہ جہ طرح سلائی کی</p>	<p>مرثیہ بر باد یہ ناری ہوں تو کچھ نہیں ہی قایت ہوا حضرت ہی کو منتظر نہیں ہی</p>
<p>مرثیہ نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار</p>	<p>مرثیہ نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار</p>	<p>مرثیہ نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار نہ زار</p>
<p>مرثیہ اچھ دس جا کے نظر آئنگے تھے ہزار مانے کے شہا پائنگے تھے</p>	<p>مرثیہ لہتی عوض اس قتل کا بیدار کو جبریل اسین مجھے روکا ہی برہنہ</p>	<p>مرثیہ طوق امش سوزا کے ہوا اورنگے ہو قارون کا خزانہ تو ہوا برہنہ</p>





<p>دل کو آگ لگوان کی صفائیں بنائیں مہتاب کو جو عجب گلی ملنے کا ارمان گو کہ جمال شب اول پر گریبان شائستہ نشان اسحق پر غلامان</p>	<p>مطلع چند ننگ لگتی سرکار جینی رہی جو جنت کو انصار جینی خالی افاقے ہو اور بار جینی ماں گیا دریا چلبہ آری جینی</p>	<p>حکم افروز تیرا چہرہ نورانی روشنی نہی رخ مہر جینی زلف تیرے نمایان تھی بربانی تو تیرے تلخ سنبھلے تھے بربانی</p>
<p>حیران ہو نظر دوش مہارک پہ کمان ہو باقوس میں خوشید جہا تاب نہان ہو</p>	<p>نہ مونس باور نہ مددگار تھا کوئی ہمراہ نہ پیدل تھکانہ سوار تھا کوئی</p>	<p>نعرہ تھا کہ مین مہم و نشان اب جہر ہوں رہ باد میں سب میں اس حق کا پھر ہوں</p>
<p>حکم ہو جا باز فتنے شکر کہ شمع خشن پڑتی ہو سدا تو پہ چہرے نظر خشن گم حسن کا سینہ ہو تو نسلے میں خشن طالع ہو کف و دست سے ہر کمر خشن</p>	<p>حکم او وقت تھی سولا عجیب شکر نشان نصو غم دور و سر ایسے عیان تھی منجھندہ دغا نیلے تھے لب و لہجہ عیان تھی نورانی ہوتے مانتھو بنی گئے نور نشان تھی</p>	<p>حکم دو نور کے دریا جو ملا تھی چو اکبر پیدا کیا اقدار نے عجا و شہسوار وہ شمس و قمر تھے خدا کے چو سیار پہن چکی غیب سے بنو نور مطلع انوار</p>
<p>ان مانتھو سے ہمدست کہن جو نہیں ہو خوشید کے پنجے میں بھی یہ نور نہیں ہو</p>	<p>نسبت ہو مہ نوسے قدر است کہ مہ کو مانتھو سے رکاوٹ نہ سبجلا ہو قدم کو</p>	<p>روشن ہو شرف خلق پرچم و دو نور کے چکر میں اختر تابندہ ہوں اور شمس قرمکر</p>
<p>حکم گشت دہ سے بلا قدر بالائے مبارک دشمن ہو اب وصف قدر مبارک نعمت ز شفا نقش کف پائے مبارک جاکندرا اکلا ہو وہ ہر جا مبارک</p>	<p>حکم تو تیرے چہرے سے لکھ کر تیری بار خون تھی چہرے مبارک سے شمع شہسار ننگا ہو رہا اس زکریا سے وفا شہسار صلح ہے کہ جس کی دلہا کی سولہار</p>	<p>حکم وہ چل کر جس محل کی بر اصل توت وہ چل کر جس محل کی بر فوج ملک وہ چل کر جس محل کی شمع شہسار وہ چل کر جس محل کے شہسار کے چرخ</p>
<p>وان آنے میں سچ کو ملک عرش پرین احسان یہ کھین باونکے میں سر پرین</p>	<p>معلوم یہ بدو تا سچا کہ چھو کھن ہوں آجانی تھی کچھ نو نلی مہک خدا بنوں</p>	<p>میوہ بھی اوسی کاہوں اوسی کا کھن شہسار بھی اوسکے میں ہیں اوس کا کھن</p>

۴۵۲  
 مین عطر گل شیدائی خندان  
 بانی بود ملک و عجاوین بود  
 کازین بنین مین عطر گل کی بانی  
 کو تو تو خندان مین پرستد و دان

۴۵۳  
 تو خندان را بکشتی جو شیدار  
 نو فریب می خنج جی جی خندان  
 کوز میران بانی گشتی جو خندان  
 تو خندان کی گشتی بدی جو خندان

۴۵۴  
 عجاوین تامل مین وادیان  
 حین شویست مین کی خندان  
 وزیر عجاوین کی خندان  
 عذر کز تقدیر مین کی خندان

۴۵۵  
 بکے لے دست ہون عنایت ہون  
 کو تو تو خندان مین امانت ہون

۴۵۶  
 بخشا نہ انور می کسی با تو لے  
 سب بخلو کہ لیا مرگ مفاہت

۴۵۷  
 آمد مین بہادر کی سنجی عوج کے چلے  
 نہ شیر ترائی مین نہ جنگل مین

۴۵۸  
 فرزند امیری مادر سرباز  
 احمد کا بھی وہ دست خدا کا بھی  
 فرزند اندر شجاع ازلی  
 پنج وہ جو سرباز پوچھو

۴۵۹  
 پینتے کی آواز سرباز  
 اور تپتے کی آواز سرباز  
 کھنڈی کی آواز سرباز  
 خاندان وہ سرباز

۴۶۰  
 گاہ میدان مین گاہی مین  
 رکا سرباز کو سرباز  
 ویشنتے کی آواز سرباز  
 دیو چارہ سرباز

۴۶۱  
 کیا منہ ہو جو وار اسکا کر کے فوج  
 جبریل کے پر چلتے مین اس برق دو

۴۶۲  
 کاتاجے بھر کب آویار آسرخ  
 دیکھو کہ زبانیں تو مین دو ایک مین

۴۶۳  
 بڑے لگی اعدا بہ جو ضربت شہ مین  
 خم ہو گئی ضربت سے کہ گاو زمین کی

۴۶۴  
 تو خندان شیدائی خندان  
 خندان شیدائی خندان  
 خندان شیدائی خندان  
 خندان شیدائی خندان

۴۶۵  
 یہاں لے نصف آواز سرباز  
 لشکر خندان لا گئی جو سرباز  
 زمر اور سرباز خندان  
 از دہری کھلتے مین سرباز

۴۶۶  
 بچکی کی شیب سرباز  
 نصویر اجل پنج و سرباز  
 اور اکھ مین کر خندان  
 قوت اسد اندکی سرباز

۴۶۷  
 گرد و نہ نہ ٹھہری زمین سے  
 تم کہ ہو پر روح امین سے

۴۶۸  
 زور اس کسی کا نہ گرد و نہ چلیکا  
 جہدم یہ چلیکی کوئی افسون نہ چلیکا

۴۶۹  
 تیر ایک طرف تیر فغان ایک طرف  
 تیر ایک طرف جمع تھے تیر ایک طرف

سید عیسیٰ خاں  
 سید عیسیٰ خاں  
 جول ۱۲  
 بجی دہ کو ۱۲۵

چاندی

<p>۱۷۱ جگہ کی صفت برق جو شیشہ لاند انداز و طاقول کے سب قدر انداز گوشے میں چھپا سہ کے ساتھ انداز میں چھپنے کے لئے صفت نور انداز</p>	<p>۱۷۲ سب سے پہلے تو نظر و بین زینت لال لال گوئی کے چورنگ اور خیرین مول لال لال تلوار کے بھلے ہو و نکور لال لال صفر کے درخ و ظفر لال لال</p>	<p>۱۷۳ جس وقت جگہ کی وہ بیکار و متزلزل ہو جائے تھے جگہ بیکار و متزلزل ہو جائے تھے جگہ بیکار و متزلزل ہو جائے تھے جگہ بیکار و متزلزل</p>
<p>۱۷۴ گجہ کے جلے کہ ہم اور تیر کہاں کے خود اہل خطا چھنس کھٹو نہیں کہاں کے</p>	<p>۱۷۵ خون من اعدا سے نہیں لال ہوئی تلوار کلید در اقبال ہوئی تھی</p>	<p>۱۷۶ ہم سنا رسد ایتھے تھے جاگو اہل آئی ہر صف میں یہ تھا شور کہ بھاگو اہل آئی</p>
<p>۱۷۷ تھے موت کے جگہ میں کھنڈ نظر نہر و نکاح عالم خجک کہ کھنڈ نیز کے کا کوئی باندھا تھا کہ کھنڈ دار کا تھا مرنے کو کھنڈ کا کھنڈ</p>	<p>۱۷۸ کیا تاب کھنڈ کے کوئی لال لال پیرت ہو و خود و خود پیرت کیا سنا تھا جو کوئی سر پیرت کھنڈ کے نظر میں خفاں لال لال</p>	<p>۱۷۹ جگہ بیکار و متزلزل جگہ بیکار و متزلزل جگہ بیکار و متزلزل جگہ بیکار و متزلزل</p>
<p>۱۸۰ سب بند کھلے باغ شمشیر فصل باغی کوئی رستی ہو گدہ عقدہ کشت</p>	<p>۱۸۱ آگ کو نہیں چکا چونکہ جی اوس کو منہ ڈھانہ تھا مگر ایک سیہ و سیہ</p>	<p>۱۸۲ آفاق میں ثانی بین اس برق دور کا شمشیر تو یہ باتم بد اندکے لہ کا</p>
<p>۱۸۳ خون کا لال لال سب سے پہلے موت کا لال لال برق کا لال لال دروازہ اہل کے لال لال</p>	<p>۱۸۴ پتھان تھے نڈیہ میں جو پتھان صاف اوس میں جیان جو پتھان پتھان کے کوئی پتھان جس سے ماری کو پتھان</p>	<p>۱۸۵ کہ غریب کا جانب کو سونہ خنجر اوغا کین دبا لنگ خنجر کہ غریب اور سیر خنجر کہ غریب اور سیر خنجر</p>
<p>۱۸۶ نہر او کو زب سے تیغ سرور کے لگے تاری سبھی رستے پہ جہنم کے لگے</p>	<p>۱۸۷ وہ تیغ زہر پوٹوئی کیا فوجیہ ٹھہرے در پلہ گرت برق تو کیا فوجیہ ٹھہرے</p>	<p>۱۸۸ بدست سنگار و کے دست لال لال ہر ضرب میں سر فٹ لال لال</p>

۱۸۹  
دروازہ اہل کے لال لال  
دروازہ اہل کے لال لال  
دروازہ اہل کے لال لال  
دروازہ اہل کے لال لال

<p>صفحہ ۱۱</p> <p>تو تیرے ہیں بے غور و غافل جو کچھ کہتے ہیں سو کچھ کہتے ہیں ان باتوں کو کہ جو دلوں میں کھینچتے ہیں وہ تو ایسے ہیں جو کچھ کہتے ہیں</p>	<p>صفحہ ۱۲</p> <p>حضرت نے یہ ارشاد کیا کہ انصاف کو انصاف کر اور عالم قرار تینا میں کئی لاکھ ہست ہست ہست اسنے دے دیے ہیں کسی میں ہست ہست</p>	<p>صفحہ ۱۳</p> <p>مجاہد طرقت شام کے غلے میں آج بھی سے اچھے سے سنے ہیں بہت بچا ہے بچے سے تو میں نام وان جو میں بل چل تھی اور تھی</p>
<p>چرا ہے اسکا بھی کہ ظلم جان ہی طالب جو امان کلمہ تو لے چکا امان ہی</p>	<p>مان ظلم رسولو نہ بھی ہر چہ ہوا ہی پانی تو کسی پر نہیں یوں نہ ہوا ہی</p>	<p>تھا شور کہ دھڑکی بھی کثرت میں کی ہی لوٹی ہوئی کشتی کہیں پانی میں تھی ہی</p>
<p>صفحہ ۱۴</p> <p>ہر کون نہ بھی مانا تو کھانا کھانا نہیں جو کہ کچھ حال بہت ہے لے شیخ سے کہہ کہ جو آج کل فانی کو ملا ہے جو جی</p>	<p>صفحہ ۱۵</p> <p>بہت ہو اسکا اور جانی سنا موتی بے سنا کہ جسے جان ہی غیرت میں کئی ہست ہست کہ نہیں ہوئی کہ کچھ ہوئی</p>	<p>صفحہ ۱۶</p> <p>اب کچھ کہہ کر دے بال بال گھر کے کچھ کہہ کر دے بال بال اب کچھ کہہ کر دے بال بال اب کچھ کہہ کر دے بال بال</p>
<p>جرات کو تو دیکھا ہے شیر خراکی مطلوبی بھی اب دیکھ کر پتھر خراکی</p>	<p>یوں باغ کا شجر و شمشیر لکھا شش ماہ پس قتل ہوا ایت لکھا</p>	<p>پیرو انہ بھی فاش کیا امت بد کا مشہور و عالم میں کرم ایک جہ کا</p>
<p>صفحہ ۱۷</p> <p>کچھ کہہ کر دے بال بال خون کو کچھ کہہ کر دے بال بال خون کو کچھ کہہ کر دے بال بال خون کو کچھ کہہ کر دے بال بال</p>	<p>صفحہ ۱۸</p> <p>اس خط کو کچھ کہہ کر دے بال بال میرے ہی خط کو کچھ کہہ کر دے بال بال اس خط کو کچھ کہہ کر دے بال بال اس خط کو کچھ کہہ کر دے بال بال</p>	<p>صفحہ ۱۹</p> <p>سویا رہی ہو کچھ کہہ کر دے بال بال روس جسے حق سے کچھ کہہ کر دے بال بال کھو نہ کیا کچھ کہہ کر دے بال بال کھو نہ کیا کچھ کہہ کر دے بال بال</p>
<p>کبر ہے جو کسب سے نہ تہہ لگو ہر نرم سے جھٹلے لگے قوارے لگو</p>	<p>ہوتا ابھی نازل غضب اس لگو ہوئی یہ زمین جہنم پر اور جہنم لگو</p>	<p>حضرت میں بھی خوب سے شہناہ لگو کھٹا نہیں اس غینا کا کیا آج لگو</p>

<p>۱۱۰</p> <p>تیرہ کے چھان تو غم ہے ان کے چہرے تلاوار سے غم ہے لگے ہر چہرے غم ہے چہرے غم ہے ہر چہرے بہرہ ہے ہر چہرے غم ہے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>کتنی ہی بیان کرتے کرتے تیرہ جاویدین جاویدین نہی ہے سے اٹھا تاخیر کتنی ہی نہی ہے ہر چہرے غم ہے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>ان کتنی ہی ان کے چہرے ساواں کے چہرے ہر چہرے کتنی ہی چہرے ہر چہرے کتنی ہی چہرے ہر چہرے</p>
<p>دھارین بھین لہو کی رخ پاک نہیں پرست ہو سے کئی تیرہ بن پرست ہو سے کئی تیرہ بن</p>	<p>کیون رو کئی ہلو تیغ و تبر کا رہو اسے گرتے ہیں ہر چہرے رہو اسے گرتے ہیں ہر چہرے</p>	<p>اس وقت اگر رو کو کئی چہرے اجھا میں تھیں لوگوں سے اجھا میں تھیں لوگوں سے</p>
<p>۱۱۳</p> <p>ہر چہرے غم ہے ہر چہرے کتنی ہی غم ہے ہر چہرے کتنی ہی غم ہے ہر چہرے کتنی ہی غم ہے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>اس غم ہے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے</p>
<p>تیرہ بازوون ہر چہرے ہر چہرے ڈوبی ہو میں تھیں ہر چہرے ڈوبی ہو میں تھیں ہر چہرے</p>	<p>نہی ہے ہر چہرے ہر چہرے نہی ہے ہر چہرے ہر چہرے نہی ہے ہر چہرے ہر چہرے نہی ہے ہر چہرے ہر چہرے</p>	<p>فریاد میری سنگے ہر چہرے زخمی ہر چہرے ہر چہرے زخمی ہر چہرے ہر چہرے زخمی ہر چہرے ہر چہرے</p>
<p>۱۱۶</p> <p>ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے</p>	<p>۱۱۸</p> <p>ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے ہر چہرے</p>
<p>گھر کے ہر اک کام یہ گری ہو بہل کی طرح لڑتی ہو بہل کی طرح لڑتی ہو</p>	<p>رہو اسے گر کر شہر والا جیتے ہیں ابھی ہر چہرے جیتے ہیں ابھی ہر چہرے</p>	<p>یہ قافلہ سید ان میں جا بابا کوئی غم نہیں آنے بابا کوئی غم نہیں آنے</p>



۱۸- شہزادہ جہانگیر

حاصل  
مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
نزدیک تخت خیمہ بیخالی کی بجائے  
کس قریب مرثیہ جو لگا سینے پر لگا  
گھوڑے سے لگا تھا کہ فرزند بچا

حاصل  
یاں کی مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
وان اعلیٰ کی مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
خانوش مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
تاج شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

بابی  
دل عالم شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

تھا دھیان کہ مل کیوین اگر سیکھتے  
بجر نفس سر و کما مائے سیکھتے

جب تک کہ زمین پر فلک سر میر کا  
میر کہ زمین کیوین نام شہزادہ کی

بابی  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
میر شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

حاصل  
اوسلم سیکھتے مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جلالی کہ امان ہے بابی  
کچھو کہ اس وقت بھی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
اوسلم مرثیہ صدا شہزادہ کی

بابی  
کیا مرثیہ سلطان جازر کا  
کیا مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
کیا مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
کیا مرثیہ شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

بابی  
بادشاہ کے روئے کی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
آمنشویا بابی  
جی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
لوکھوئے مرثیہ صدا شہزادہ کی

گرے ہو یا تو دے جگر عاف مایا  
کس دروسے بابی مرثیہ صدا شہزادہ کی

بابی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی

بابی  
وہ سوچ حواش کا مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی

حاصل  
کیا مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
کیا مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
کیا مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا  
کیا مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

بابی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی

بابی  
وہ سوچ حواش کا مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی

جلالی سیکھتے کہ جگر بھٹا ہرمان  
ہر مرثیہ صدا شہزادہ کی جس نے فرزند بچا

بابی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی  
جب بی بی مرثیہ صدا شہزادہ کی

بابی  
وہ سوچ حواش کا مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی  
کشی وہ مرثیہ صدا شہزادہ کی

<p>۴۱ جب بخین آمد آری سلطان قتل خود راے نور سے دشمن بنی امامہ بنو سپاہ بھائی رج جناب فاطمہ زہرا علیہ السلام</p>	<p>۴۲ عقبتہ کین غصت و الحال دیار ملک شیر کو مارین حال تو کبوتر جیسے چمکیا اوسکا لال سید انبیا اوسے سے نہ لال</p>	<p>۴۳ غل خانہ حسنین شہ شہ دیو جانیہ شکوہ نہابی دلاوری نبوت پر منکار و عیب غصتی کسی حال پر جو کہتے اسے شہ</p>
<p>نبین کبھی پیاموں سے خبر نکل پرو خیر خدا مراد سے باہر نکل پرو</p>	<p>بدر واحد کار اسے عالم کو یاد خیر کی ضرب آج تلک ہم کو یاد</p>	<p>قابو میں ایسے شیر کا آماجھال لڑنا تو کیا کہ اکھ ملائحال</p>
<p>۴۴ یہاں تو قیامت کی خبر ان کا معاویہ کے ملک کی خبر یہاں تو قیامت کی خبر</p>	<p>۴۵ کالم سوار زین و کمان چمکیں جالی بون صفا علیہ السلام چلو نہ تیرے ملک کی خبر غل خانہ ان دین کو کوئی خبر</p>	<p>۴۶ کبھی کہ وقت میں جلیاں اس آفتاب کی خبر غل خانہ کے سر کے خبر تو قیامت کی خبر</p>
<p>شیر خدا کے شیر کے آل کا وقت یان غازیو یہ جان لال کا وقت</p>	<p>کچھو نہ پاس یہ کہ امام زمانہ یان ای کمان کٹو یہ بخار اٹانہ</p>	<p>یہ فیض ہی رخ طفت بو تراب ذرت ملاہت ہیں نظر آفتاب</p>
<p>۴۷ اسکندریہ کی خبر رکھو گاون خبر بان اسکندریہ کی خبر</p>	<p>۴۸ یہ درخت کاتے میں کھنڈ طبل و غلام چوبی خبر سوز ارفع شام کے قدم نہ جبر سے صفی کے</p>	<p>۴۹ صحن صحن کی خبر ابو و فضل کی خبر اندکس عرصہ کی خبر بابا نونین کی خبر</p>
<p>رکتی نہیں وہ تیغ جو برجا گوہ پر نازل خدا کا تیرہ اس گروہ پر</p>	<p>اندکس رخ سیم تھر تھر لگی چہرونہ رو بہا ہونے زدنی لگی</p>	<p>سجدت کے بہ لٹان میں چلی طوس صاف اول نخل میں دیدہ جانا کونہ</p>



<p>۴۷۵ کشتی کے لئے چاہئے کہ وہ جلد سے پہلے باندھی جائے کہ نہ تھوڑی دیر میں کشتی کے لئے چاہئے کہ وہ جلد سے پہلے</p>	<p>۴۷۶ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ چاہئے کہ وہ جلد سے پہلے</p>	<p>۴۷۷ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ چاہئے کہ وہ جلد سے پہلے</p>
<p>شعبہ کا جو کام ہو اسے نہیں لے کر دیکھنا کہ کچھ ہوتا ہے</p>	<p>ہوئے مثال سے یہ کام میں لالی نہنگ بھرنا کہ وہ کام میں</p>	<p>دل و دہر اہل کفر و مفسدین کی حکومت کی طرح خطا سے بری تھی یہ</p>
<p>۴۷۸ کامست سنون میں جو کچھ میں جاکر دیکھتا ہوں کہ یہ کام میں</p>	<p>۴۷۹ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ</p>	<p>۴۸۰ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ</p>
<p>کس کو کہ میں نے جو کچھ صفات بہر بات یہ ہیں ثبات ان کے</p>	<p>ہر تو فکریں جو چہ شاہ زمیں کا ہر چار اہل دنیا یہ ہیں ان کے</p>	<p>اوس کو کہ میں نے جو کچھ صفات بہر بات یہ ہیں ثبات ان کے</p>
<p>۴۸۱ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ</p>	<p>۴۸۲ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ</p>	<p>۴۸۳ جو کچھ زبردستی سے کیا جائے وہ کچھ نہیں ہوتا جو کچھ</p>
<p>ہر فرق پر رسول کے لئے کجا دیکھو قرآن ہوا زل و آفتاب کا</p>	<p>اکجا دھوان ہر فاطمہ زہرا کا مکڑا ہر آفتاب پر ابر سیاہ کا</p>	<p>اس پر مقابلہ کو نکلتا نہیں کوئی حرے تو سیکڑوں میں بچتا نہیں</p>





<p>۴۵۳</p> <p>منصور زبانی بجاں عدا ابو داس غصہ کہ اندر کی بندہ نیک کی حق شان کہ خوشی نہ نگاہ سویا زبان کھلے شکار انجلیک</p>	<p>۴۵۴</p> <p>نہ اٹھ کے اوس چلے شاہ جہا ویدا دیو اوں سر آرا سر رب ان باتم جہاں سے اوسے کیا بان شائے کائناتے کیا کجا</p>	<p>۴۵۵</p> <p>جگہ جودہ تو تیرے تیرے در آئے دروغ نیندین جہاں جان لگین او دھم جہاں ماہسان بلند شو انور و دار</p>
<p>ماننا عمر و مسر کہ آرا سے رزم تھا گھوڑے شاہ دین کو گرا دیوں پہن تھا</p>	<p>بیکار دست کفر بہرست لعین لو نیزہ تو ماتم دین کیا ماتم آستین لو</p>	<p>سرخ پر سپر امام دو عالم نہ لے تھے اک تیغ سے جواب ہزار نکو تیغ تھے</p>
<p>۴۵۶</p> <p>نہ ماتم موت جہاں آرا سے بجا سمندر کو دے دار آواز دی اجل سے قافل لکار شاہ تیغ جانی بوجاں</p>	<p>۴۵۷</p> <p>مولا کاں کشمیر جہاں دینت نہ دیو گاہ حکم جہاں گسٹے گاہی کسکے جہاں گشتو نوبت جہاں کجاں کجاں</p>	<p>۴۵۸</p> <p>وہ تیغ جسے سر پر شری شنگ گاہی صبوت ماتم اوٹھا تو جب تا فکری دینت نہ دیو گاہ حکم جہاں جگہ جہاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>افول گرفتہ شہر سے ہم رلے واکھن نیزہ یہاں کی فوج کے سب پہنچا ہن</p>	<p>جو ہم گیا وہ تیر اجل کاں نہ تھا ترکش بخاندان نمی نہ بانو نہ تھا</p>	<p>غل تھا صفونین زربک امینک ہن روکین کسے کہ تیغ دین جلی کے دھوکا</p>
<p>۴۵۹</p> <p>پور سے دین میں کیا کجاں مجھے سب کیو گیا چھاتی کے اڑا شہر سے آئی تو خام کسکی دین اتوار کھلا نہ زور دین شہزادہ و قفار</p>	<p>۴۶۰</p> <p>حقیقت میں کو قدر انداز کجاں چلے جہاں کجاں کجاں کجاں جو تیغ دین تیرے دین کجاں وہاں دین کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۴۶۱</p> <p>آمین دین عرق تیغ جود دین کجاں خود اوتے تیغ سے سر نہ کجاں زربک دین کجاں کجاں کجاں جہاں دین کجاں کجاں کجاں</p>
<p>ساعدا سے ماتم ماتم سے نیز اکل گیا گھٹنے زمین پہنک کے گھوڑا سنبھل گیا</p>	<p>سرخ خطا شعار و کوکھا تو کئی فکر تھی نیرو کھا ہوش بخاندان کھا تو کئی فکر تھی</p>	<p>گر گر کے مرکبوں عدا ماتم ملے تھے آمنو لوک جہم زہرہ سے نکلتے تھے</p>



<p>۱۰۰          چلیاں تھی یہ باتھنئے مختلف ہو کر          کیوں تھی یہ باتھنئے مختلف ہو کر          اسے عوفیہ بھر اور جوہری سے بھلائی          ایسا سوہنہ بھلائی رخصت کا کر</p>	<p>۱۰۱          ہاکی صدائے یکے جا رہی تھی          امان پہنچی یہاں ہی تو ان کے شمار          بھلائی سے چھوٹی ہون چھوٹے سے بھلائی          کر رہی تھی یہاں ہی تو ان کے شمار</p>	<p>۱۰۲          چشم سیاہ گیس شملہ طبعان          فائز وہ کیا کہیں سبیل گریں          وہ کوئی گور گل وہ چھوٹی چھوٹی          سوہنہ دوج لعل خانہ چھوٹی</p>
<p>۱۰۳          کٹا ہر ایک حلق کی گھر اور ہرے میں          رہ رہ رہ تھر کے کلے پہ پڑتے ہیں</p>	<p>۱۰۴          اس یکسی میں کام نہ بھلائی لے لگوئیں          فکلی ہو تو تو فرست اور گھر میں جاؤں</p>	<p>۱۰۵          زلفین اوڑھیں ہر اسے تو کوئی نہ کہی          گوہر ملا جو کان کا بھلائی چمک گئی</p>
<p>۱۰۶          نقش میں امان چھوٹے کی سبیل          گردن اوٹھ کے بولے کہ جینا کیا          سر نہا کر کر کیوں بھلائی          آئی صدائے فاطمہ بی بی مال فاطمہ</p>	<p>۱۰۷          رو کر بیان یہ کرتی تھی وہ سبیل          اور نہ ہی بھلائی لے لگوئیں          چلائی تھی یہاں ہی تو ان کے شمار          چھوٹی سے چھوٹی چھوٹی</p>	<p>۱۰۸          وہ چاند سا گلادہ سبیل          گردن اوٹھ کے بولے کہ جینا کیا          وہ چاند سا گلادہ سبیل          گردن اوٹھ کے بولے کہ جینا کیا</p>
<p>۱۰۹          شمشیر فرج ہوتا ہے میں جو اس میں          تو گھر میں جا کر میں سے بھلائی لے لگوئیں</p>	<p>۱۱۰          ہر دے سے کمال کہیں لگوئیں          مائیں جو بیٹی بھلائی لے لگوئیں</p>	<p>۱۱۱          نوحہ بازو نہ کہیں ہاں تو بھلائی          دوڑا چا کو دیکھ کے بھلائی لے لگوئیں</p>
<p>۱۱۲          نقش میں امان چھوٹے کی سبیل          گردن اوٹھ کے بولے کہ جینا کیا          سر نہا کر کر کیوں بھلائی          آئی صدائے فاطمہ بی بی مال فاطمہ</p>	<p>۱۱۳          راوی نہ کہیں کرتا ہے اس میں          فکا اوٹھ کے بولے کہ جینا کیا          سر نہا کر کر کیوں بھلائی          آئی صدائے فاطمہ بی بی مال فاطمہ</p>	<p>۱۱۴          چلیاں تھی یہ باتھنئے مختلف ہو کر          کیوں تھی یہ باتھنئے مختلف ہو کر          اسے عوفیہ بھر اور جوہری سے بھلائی          ایسا سوہنہ بھلائی رخصت کا کر</p>
<p>۱۱۵          اوٹھ اوٹھ کے جب زمین پہنچیں          ہر دے سے کمال کہیں لگوئیں</p>	<p>۱۱۶          رخصت روئی میں فروں آفتاب          کانوں میں سبیل لے لگوئیں</p>	<p>۱۱۷          لوہے کے دیکھو سے باہر بھلائی          اچھا نہ آؤں میں بھی لے لگوئیں</p>









<p>۴۱</p> <p>جب اتنی خفگی سے کہیں کہیں سب بیاں ایسے بنیں غم والے ہوں خوشی کے نہ ملے فطرت میں کسی کو جس کے سینہ میں ہم بھی گھر گھر</p>	<p>۴۲</p> <p>اب اس سے کہیں کہیں کہیں خوشی کے نہ ملے فطرت میں کسی کو جس کے سینہ میں ہم بھی گھر گھر</p>	<p>۴۳</p> <p>جب جانتے رہیں شہید کے اقلے الہی مکہ کوئی اسی طرح سے دعا کوئی نہیں اب جانتے ہیں کہ جوتے تو فطرت میں جو آئے ہیں اب ان جوتوں کو نہیں</p>
<p>۴۴</p> <p>ماہیت نہ جب تک وہ گل اندام ملیگا تب تک نہ ہمیں ایک دم آرام ملیگا</p>	<p>۴۵</p> <p>اب پاس نہ بھائی نہ بھتیجی نہ بھیسری سو داغ اور اک دل یہ ہماری گھر</p>	<p>۴۶</p> <p>جب جانتے تھے سب گھر کے لئے آئے تھے وہ مگر جو بھیک کے لئے آئے تھے</p>
<p>۴۷</p> <p>سب کی طرح کہیں کہیں کہیں اب نہ بھائی نہ بھتیجی نہ بھیسری سو داغ اور اک دل یہ ہماری گھر</p>	<p>۴۸</p> <p>اب جو میں سنا آرزو و خفگی یاں میں ہیں اور غم میں مانگی</p>	<p>۴۹</p> <p>اب کیوں ہو جو دیکھ کر کہیں کہیں جہاں ہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۵۰</p> <p>نئے اونکے دکھانے کا نہ پتہ کھڑا ہی فرزند سلاست ہو تو جسے کا نہ ہر</p>	<p>۵۱</p> <p>کیا جانتا تھا کہیں کہیں کہیں ماہیت اب ایسے نہ وفادار ملیگا</p>	<p>۵۲</p> <p>وہ سمجھے کہیں کہیں کہیں کہیں اکبر ننو دنیا میں حسین ابن علی</p>
<p>۵۳</p> <p>اب جان جس کا بچا بچا بچا راحت اب ایسی ہیں اب بچا بچا</p>	<p>۵۴</p> <p>اب کیا تھا کہیں کہیں کہیں کہیں سب کی طرح کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۵</p> <p>اب کیا تھا کہیں کہیں کہیں کہیں سب کی طرح کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۵۶</p> <p>خارج نہ اس طرح سے ہو یاغ کسی کا اب مجھ کو دکھائے نہ خدا داغ کسی کا</p>	<p>۵۷</p> <p>روح علی اکبر سے ہیں شرم مری میدان میں لے گور و کفن لاشی</p>	<p>۵۸</p> <p>میں وہیں ناچار مہین مرضی خدا سے بجائی نہیں جی اوٹھنے کا فریاد و بکا</p>

<p>۱۷۱ ان بالقیل فی وقت کائنات اور کمال کمال کمال کمال کمال نہ جی تو نہ صبر حسین و زینب علیہما السلام</p>	<p>۱۷۲ تو بہین نہ بلیدین نہ ان کی ممانی کس طرح چھوٹے کے جانے پر پوری فوتانے سے سب بے ہوشی میں</p>	<p>۱۷۳ روانہ سے کچھ</p>
<p>ہم خلق پہ لین تیغ ستم دشت بلامین نہ رنج اسیری کا سہوراہہ صدامین</p>	<p>دینا میں رہیں لاکھ برس آپ سلامت کس جاتی ہوں کہ میں کمان یا لپٹ</p>	<p>ہوں لاکھ ستم رکھو نظر انہی خدا پر اس ظلم الامضاں کو اب روز جزا پر</p>
<p>۱۷۴ میں اور نہ ان سے دوسرے میں نہ صبر و وفا کو دین نہ جی تو نہ تقدیر کرنا کی کو نہ جی تو نہ</p>	<p>۱۷۵ اس تاجی بزرگوں میں نہ ان کے کس طرح کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ حضرت کی کس طرح کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۷۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جیانی سے لپٹ جیانی سے لپٹ جیانی ایک سید مظلوم کس طرح کچھ کچھ کچھ</p>
<p>ملان باب سچی کیسے جسے مہت کو تم بھی امت کی شفاعت میں شراکت کو تم بھی</p>	<p>بچپن سے کبھی شہر میں کچھ کچھ کچھ کچھ سو مرنے کو تم جاؤ میں بلچھی ہوں کچھ</p>	<p>تو جاؤ جیب جی سے گز جائیگی مرثیہ حضرت نے کہ ماہی تو جائیگی مرثیہ</p>
<p>۱۷۷ مان صابر و صبر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ مار گاہ ایک کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۷۸ ایک جانی جوان کچھ</p>	<p>۱۷۹ کچھ</p>
<p>جو کہتے ہیں ہم اس کو اگر کو مرثیہ شدید کواست سے نہ یا اگر کو مرثیہ</p>	<p>اعدائی لڑائی سے نہ دریا کی مرثیہ کٹو کے گانچ سے مرثیہ کی مرثیہ</p>	<p>مرثیہ بھی کرونگی میں قدم بھی لگی سرتنگے مرقید میں اندرون پھر ونگی</p>

<p>۴۱۱ اس راہ میں گنہگاروں کا کھنکھار چھین چاردا اس سے تو سرسے جلی بردا جو نہ بیا تو جسے کہ کو چھینا باز جو جو بد عین بہر دعا تھا تو چھینا</p>	<p>۴۱۲ پس اس کے لئے تیرے سب بار فرمایا کہ کیا حال تیری بار و قار پیشانی تھی جو جی کر کے چھینا ان باتوں کے لئے تیرے سب بار</p>	<p>۴۱۳ خدا ہی سہی کہ کیا حال تیری بار کیا جو جو تیرے سب بار فرمایا کہ کیا حال تیری بار کیا جو جو تیرے سب بار</p>
<p>سقبول بہن عجز پر درگاہ خدا میں بند خواہاں ہو کر رہے گلارہ خدا میں</p>	<p>پیغام جو دینا ہو سو دو وقت سفر ہم بھی وہیں جاہن جہان تیرا سفر</p>	<p>بچتا ہی ہوں لیون آگے دلبر کو خدا کی مان یہ تو ہر فقیر کہ اکثر کو رضا کی</p>
<p>۴۱۴ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>	<p>۴۱۵ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>	<p>۴۱۶ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>
<p>درد رکھو گئی قبر میں بھی جاؤ گی سب ہو گا مگر تلو کمان باؤ گئی جالی</p>	<p>بہنوئے تو خضر ہو گئی تھی ہم تھی قدر ہماری نکلی اکثر تھی دم</p>	<p>لب خشک تھے خار و نیل انسو تھی رضعت کے نہ ملے یہ تھا ہو کے جانے</p>
<p>۴۱۷ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>	<p>۴۱۸ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>	<p>۴۱۹ تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا تو تیرے لئے کیا ہے جی کا تیرا خفی جو تیری در خواست مندر تیرا</p>
<p>اک داغ اوٹھا باہر جو ان بیٹے کے غم اور دوسرا گرتا ہی ہوا اس پر تمکا</p>	<p>نہا نہیں باؤ سے جدا ہو گئے اکبر حضرت کو بھی ماتوئے سے گھر کے اکبر</p>	<p>ان قدموں نے چلنے کا فریہ نہیں لے وراثت لے لے اس کا حبنا نہیں</p>

<p>۴۴</p> <p>رو کر حضرت کے اسوہ و سیرت پر و ان کی خلق پر مودت و مہربانی جو جو ملک و قوم و سرزمین پر چک چک کر رہا ہے وہ سب</p>	<p>۴۵</p> <p>ایک دنیا کا سدا بہار و تابناک ایک دنیا کا سدا بہار و تابناک ایک دنیا کا سدا بہار و تابناک ایک دنیا کا سدا بہار و تابناک</p>	<p>۴۶</p> <p>ملتان خرو و سیکان و مشکل و تنگ ملتان خرو و سیکان و مشکل و تنگ ملتان خرو و سیکان و مشکل و تنگ ملتان خرو و سیکان و مشکل و تنگ</p>
<p>۴۷</p> <p>جس نے کو جو نو رو رو کے جلائی ہو اگر نہ آئے مجھے شرم آتی ہو اگر نہ آئے مجھے شرم آتی ہو اگر نہ آئے مجھے شرم آتی ہو</p>	<p>۴۸</p> <p>اک دولت والا جو خالق تعالیٰ سودہ بھی برف میں شومہ پیو سودہ بھی برف میں شومہ پیو سودہ بھی برف میں شومہ پیو</p>	<p>۴۹</p> <p>کیونکہ نہ شرف ہو مجھے اس کدو سے انڈے لے پیو نہ کیا آل عباس سے انڈے لے پیو نہ کیا آل عباس سے انڈے لے پیو نہ کیا آل عباس سے</p>
<p>۵۰</p> <p>جس نے باخدا بن کر کھڑے ہوئے و خوب خفا و سرکشی سے و خوب خفا و سرکشی سے و خوب خفا و سرکشی سے</p>	<p>۵۱</p> <p>رو کر کیا باقوت ہے یہ فرمانہ حضرت کوین کی دولت و محضت کا دیو کوین کی دولت و محضت کا دیو کوین کی دولت و محضت کا دیو</p>	<p>۵۲</p> <p>و نیا بین کی کسب و تجارت پر قانون قیامت نے دیکھ کر قانون قیامت نے دیکھ کر قانون قیامت نے دیکھ کر</p>
<p>۵۳</p> <p>کس منہ سے کو کا گھر گئے اکبر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکبر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکبر جیتا ہو حسین ابن علی مر گئے اکبر</p>	<p>۵۴</p> <p>کس کی جو بولی ہو تو کچھ فرمیں سرتاج مراد و شمس محمد کا ملین سرتاج مراد و شمس محمد کا ملین سرتاج مراد و شمس محمد کا ملین</p>	<p>۵۵</p> <p>اب رائد ہو بولی ہو زمر و علی کی لشکر مراد و شمس محمد کا ملین لشکر مراد و شمس محمد کا ملین لشکر مراد و شمس محمد کا ملین</p>
<p>۵۶</p> <p>و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو</p>	<p>۵۷</p> <p>و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو</p>	<p>۵۸</p> <p>و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو و کس نے کو کس نے کو کس نے کو</p>





اس شان و جا و عظمت کا رتھ میں  
میدان میں جو پوچھا تو تعجب و حیرت میں  
نخل لب سوفا کا ملائے خوش  
اچار و موہا ایک کا انداز فراموش

کے دیدہ و حق پہنچا کفایت میں  
یوں سرس سلا بھی جسے ایک کھینچا  
ہر نقطہ منزل عارف کا سہارا  
ہر دوسرے عجیب رت نہان کی سیارا

۴۵۲  
نور گلشن تجھی سے خوشی میں  
غلام بھی اوجھائے بھجان نہ خیر میں  
اور ساتھ میں غلام شجر وادی کیسوں  
سینہ پر وہ آئینہ کعبہ میں

برہمن سے قدم کئے گئے فوج اعدا  
غیرت کو عالم چھلنے لگے فوج عین کے

گردش بہ کبھی جبرج جھانکے ہو کبھی  
اکٹھو ایسی کبھی خواہیں آئینہ کبھی

بوسہ کے لیے لب نہیں اچھڑا  
اسرار الہی اسی سینے میں بھجریں

۴۵۳  
نہایت سے اوتار سے غلامی  
دشمن بھی جو کچھ کئے گئے غلامی  
غل خانہ تار و نسف قدرت خلاف  
میری سیساں طاقت و سر پر جی

۴۵۴  
تا بندہ ہو نہ سب جہاں غلامی  
بکلی ہی ایک جانی ہو میدان غلامی  
آئینہ کو ظلمت کا دس غلامی  
چشمہ شفا و دین بھجریں غلامی

۴۵۵  
دور دراز سے غلامی  
پارالم وقت عکاس سے غلامی  
پیشانی است پر کندھے پہ جام غلامی

کس حسن سے شکل نہ لگ کر کبھی  
گو یا ورنہ نور یہ تصویر کبھی

حاضر کبھی دیکھ نہیں اس حسن سے  
کیا ایک سے دو آئینہ میں ہو کبھی

کشتے کی پروا نہیں میدان و غلامی  
کس خبر سے مارا قدم راہ خدائیں

۴۵۶  
پیشانی روشن ہو نہ غلامی  
ظہر و دین کیسے سے غلامی  
اور اس کو فوج غلامی  
نہ کھینچ کر جو کچھ غلامی

۴۵۷  
اس آئینہ دین لعل غلامی  
پیشانی کو کون سے غلامی  
پیشانی کیسے سے غلامی  
پیشانی کیسے سے غلامی

۴۵۸  
پیشانی غلامی  
پیشانی غلامی  
پیشانی غلامی  
پیشانی غلامی

پیشانی صف مرگان کو کی کیا سبب  
بھر جائیں تو اک بل میں جان پرور سبب

۴۵۹  
وصاف ہوں کیا ورنہ غلامی  
یہ جو سننے والے ہیں غلامی

۴۶۰  
محتاج سپرد ہیں جہن جہاں کا ورنہ  
بان سامنے تلوار سے سینہ بھی سپرد

<p>۵۶۱</p> <p>منا منین طراز منین منین یا منین منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۶۲</p> <p>کیا سیرت تو سیرت کرم خدای مجتبی و سیرت دو جهان کرم خدای کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۶۳</p> <p>ان باتھوں کو دست انوکھی جارہا کو کیا فرزند بداند تو خود دست خدا ہی</p>
<p>۵۶۴</p> <p>بیاسا تو بدون لیکن فرسٹا ہر طرف عجائب کے گھوڑے سے بھی کیونکر</p>	<p>۵۶۵</p> <p>اس تیر ہی کرم کو گندے ہینڈ کی جون رقی کہی او کو شہر منین</p>	<p>۵۶۶</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>
<p>۵۶۷</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۶۸</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۶۹</p> <p>متنظر رہین اس کفایت تن سر کی نیچ اسلے باندھی کہ فشتانی ہویدر کی</p>
<p>۵۷۰</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۷۱</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۷۲</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>
<p>۵۷۳</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۷۴</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>	<p>۵۷۵</p> <p>کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین کرم خدای منین منین منین</p>

**حصہ**  
 اوس آفتاب میں جو تیرے لئے ہے  
 ہنستے تھے علو و جلال  
 تھا ضعف سے چونکہ میں نہ تھا  
 گویا سب سے کم تر تھا

**حصہ**  
 کھلتی تھی ہر طرف سے  
 کہہ دیتا تھا کہ میں  
 پس الال کو جانی سے

**حصہ**  
 راضی ہوئیں تیرے لئے  
 مظلوم و مظلوم  
 مذہب و مذہب

پانی جو نہ مانا تھا شہ کون و مکان  
 سوکھے ہوئے ہوئے نہ پہلے تھے زبان

پانی کو نہ شہ سے ہم زیادہ سے کہتا  
 حال اس کا کسی صلاب اولاد کہتا

راضی ہوئیں تیرے لئے  
 پھر تیرے اس پانی سے دریا سے پلا دو

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 یہ بے تعلیق مسافت میں تیرے لئے  
 مونا کو کی دم باد کی تیرے لئے

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل

سب مر گئے باقی ہی مظلوم رہا  
 اک در حالہ خجستہ و مظلوم رہا

ہا میں لیا ہوا شہ سے  
 رقعہ ہزار کی ہو سکتی ہے

پانی کے نہوئے کا سوار تو میں ہوں  
 تقصیر کی کیا اس کی گنہگار تو میں ہوں

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل

**حصہ**  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل  
 کہتے تھے کہ جی دل

عربان ہر جا کہ بیان کیے  
 مرد کی طرح ہاتھوں پہ اٹھ کر گویے

ہا میں لیا ہوا شہ سے  
 رقعہ ہزار کی ہو سکتی ہے

پانی کے نہوئے کا سوار تو میں ہوں  
 تقصیر کی کیا اس کی گنہگار تو میں ہوں







سکھو بیان حال جودن علی بنیادی  
وہاں ایک سو گنا جی مان پائے دانی  
رونے کو جو تیرتے اٹھتے سو دانی  
خون بہن خطا دوتے باور سو دانی

بان رکنا اور ادین نرا آتش خالی  
ماٹوٹے بھر اڑتے صفین دانی  
نلو شری جیسے ناز تیرے سر دانی  
بہرے کانت دیکھ کر ان جیسے دانی

فاروسا کوئی کوئی سکھ سکھ  
جکجک چوچوچو جی جی جی جی جی  
گرہ نون پائے تیرے پاؤں کا کہ کہ کہ  
سب قطع ہو جاوے خطا دوتے باور سو دانی

بڑی تھی نظر فوج پر شمشیر کی صورت  
روبا روپہ غصے میں چمکے شیر کی صورت

نیز کے ہلے میں چور سے یہ کہ کہ کہ  
اک ماتم میں بس ماتم ہی نیرہ کی صورت

جس پر گئی ملے دو کے پھرنے نہیں کیجی  
بھلی کو بھی اس طرح سے کہے نہیں کیجی

سکھو جو ان فوج سنگرمین کا  
اوتھان تہا اس لڑائی کا  
تو اوجھڑی تو نہ آئی فضا  
یہ غیب میں آجی ہوا

چار اڑتے ہیں جو اڑتے ہیں سو دانی  
کشتے تھے کشتے تھے کشتے تھے  
جہاں اڑتے تھے جی تھے اس جہاں  
وہاں اڑتے تھے کشتے تھے کشتے تھے

سطح فکرم سے اس تھی  
منور ہو وہ یقین غصے کا  
ملو تو نہیں تھی تھی تھی تھی تھی  
یہ اوجھڑی اس تھی تھی تھی تھی

یہ زور تھی ماتم میں اس سرور میں  
بان روح امین تمام لے طبقہ کو

ضرب اوسکی کسی سے نہ زکی فوج لے لیں  
اوسری جو زور لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

غل تھا نہیں لڑا کوئی تہہ میں لیا  
تھج ایسی نہ دیکھی نہ کبھی تیغ لیا

سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا

اوس سرور میں تھی کو دانی  
اوس سرور میں تھی کو دانی  
اوس سرور میں تھی کو دانی  
اوس سرور میں تھی کو دانی

کیا تھم تھم تھم تھم تھم تھم  
اوس غیب میں تھی تھی تھی تھی تھی  
اوس سرور میں تھی کو دانی  
اوس سرور میں تھی کو دانی

سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
سکھو تہا تہا تہا تہا تہا تہا

خونیں تو بدن غرق تھی کو دانی  
ہم نے تھے جہاں تھی کو دانی  
خونیں تو بدن غرق تھی کو دانی  
ہم نے تھے جہاں تھی کو دانی

میدان تھم تھم تھم تھم تھم تھم  
خون علی تھم تھم تھم تھم تھم تھم  
میدان تھم تھم تھم تھم تھم تھم  
خون علی تھم تھم تھم تھم تھم تھم

[illegible]

**صفحہ**  
 افسوس نہ ہو گیا است کو شادمان  
 اب بھی اگر چین تو فرج کے جان  
 مانا کا بھی پاس آ کر انا چین کیا جان

**صفحہ**  
 فنا کے گھوٹے سے دھڑکنے لگا  
 سب ٹوٹ پڑے دوش کی طرح  
 پٹنے لگے تارین سرور دین پر  
 جہاں پہ لگے بھیاں اور جہاں پہ

**صفحہ**  
 خاموش امیں ایک ہی عالم  
 اوس خلق کا اور شمع کا احوال غیبی  
 ہر دہانہ لانا مری بخشش کا سبب  
 اوقات طلب کرنا جس کی طلبی

امت کا سفینہ تو ڈوبنا نہیں جاتا  
 فرزند تو کو کو یا نہیں کو یا نہیں جاتا

سج گوسرہ یک جہاں طاعت حق میں  
 خورشید زمین دُوب گیا خون کی نفوس میں

کیا کچھ نہیں حضرت کے قصدِ ملاہی  
 تصنیف کا تیری گہرا شک صلاہی

**صفحہ**  
 ہر دم کو کچھ ہے ہر دم کو کچھ  
 رہ نہ رہا ہے نہ تو کائنات نہ رہا  
 نہ کوئی کچھ نہ کوئی کچھ

**صفحہ**  
 جیتا ہے جہاں کون فوج کا کچھ  
 طغیانی ہے جہاں کون فوج کا کچھ  
 وہ سب کچھ جہاں کون فوج کا کچھ

**صفحہ**  
 ایک ہی جہاں ہے شریعتی  
 ایک ہی جہاں ہے شریعتی  
 دونوں ایک ہی جہاں ہے شریعتی

وہ گھر کو روکین کے وفا کرنا ہر شہید  
 جہاد نہ شہید اور اگر تار شہید

جس خلق کے بوسیدہ زمرہ  
 فریاد ہو کا نا اوسے خیر شقی

یاں سارے ایک ہی جہاں ہے شریعتی  
 یاں سارے ایک ہی جہاں ہے شریعتی

**صفحہ**  
 کمر بخت خانہ کا سبب نہیں  
 اور روئے کے کچھ نہیں  
 فنا بالبدل و کردار کی

**صفحہ**  
 سب جہاں میں شریعتی  
 جہاں کو کو شریعتی  
 یاں درہم کھڑی شریعتی

**صفحہ**  
 ایک ہی جہاں ہے شریعتی  
 ایک ہی جہاں ہے شریعتی  
 بون سینہ و قلب سب جہاں ہے شریعتی

جنت کو چلے شہر میں کھڑے ہیں  
 اب ہمدی نادہی کچھ نہیں

شہر دیکھ کر نہ ہو شہر دیکھ کر آگے  
 بجائی کا کلاکٹ گیا ہمدی کے آگے

نہاں شہر  
 نہاں شہر

تقریر و لیسر نوکر سرخامہ معدین علوم و لجنہ فنون شہناظر اجناس ال عبا  
مراجہ جگر گشتہ رسول الثقلین مولوی سید اصدق حسین صاحب مصحح ملازم مطبع

گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے۔ بلبل کی زبان پہ گفتگو تیری ہے۔ ہر رنگ میں جلوہ و تری قدرت کا  
جس بھول کو سو تو گھماتا ہوں بھوتیری ہے۔ حمد اوس خالق یکتا کا جس نے اس مشت خاک کو کجھا اعلیٰ انسانی  
اشرف المخلوقات گردانا۔ اور لغت اوس محبوب و سرخامہ الانبیاء کی جس نے نور ہدایت سے رہ گم کردگان و پھیلانے  
راہ نجات کو پہچانا۔ اور تحیات و نکیات اور تسلیمات طیبات اوس خاصان خدا یعنی ائمہ ہدایت کو چمکایا اور گمراہوں کو  
فرض عین ہے۔ اگر تیرے غور و دیکھو تو نجات کا وسیلہ قوی فقط غم نہیں ہے۔ سن کی علیٰ الحسین و اکبری و انبیا کی  
و جہت کہ البختہ سپر دلیل ہے۔ اس سوجت و حمت کا منکر لاریج خسرو دلیل ہے اگرچہ مصائب المہبت  
علیہم السلام میں صدمات کناہین تصنیف میں لیکن جو طریقہ مشرقی کوئی کہ جناح جت انتساب قدوۃ اشعار  
اضحیٰ القضا المبلغ البلاغ اکمل الکمل اجنباب میر میر علی صاحب المتخلص بہ امشب اسکتہ اندک مجتہد الفہر او قیس نے  
کھائے وہ خارج از تعریف ہیں حقیقت میں کلام بلاغت نظام اوس نمدوح کا ایسا سہل منہج ہے جس کے فہم معنی سے  
مدار کہ عقول عشرہ معترف تصور ہے۔ حسن قبول تو دیکھیے کہ مشہور مذہب و دوسری بیان رزم منسوخہ  
سحر بابل ہے۔ تذکرہ مصائب شہرِ رگ دل ہے کلمہ یکے کو ایکے کلام پر ایسا کمال ہوا کہ مصداق  
تباکی ہر شخص کی نظر سے خواب و خیال ہوائی امر الفیس اور جہان وائل کیسے تو جیسا ہے بلکہ مجاہذ  
شاعری اگر خدا سے سخن کہے تو دعا ہے۔ نہیں اوس شاعران گذشتہ کی لکے رو برو کیا حقیقت  
کہ وہ معروف اہل دنیا تھے۔ اور یہ عنایت خدا سے مراجع خامس آل عباسیہ الشمل علیہ التحیۃ والثناء تھے  
دن شاعری کو انکی ذات سے کمال ہے۔ کلام نگار گویا سحر طالع ہے۔ افسوس کہ ایسے ذی کمال کا  
سلسلہ ہجری میں انتقال ہوا۔ ہدایت و انکراؤ کان الذبکا اللہم اغفر ذرہ و ارحمہ و اغفر ذرہ من تو لا ۛ

سِرِّ الْأَكْمَرِ الْمَعْنُونِ وَأَعْلَى أَدْرَجَاتِهِ فِي أَعْلَى عِلْمِينَ اَزْجَاكِه اِنكے کلام کا اک زمانہ شتاق تھا  
اور مدت سے تمامی اہل الرائے کا اسپر اتفاق تھا کہ اگر یہ کلام معرض طبع میں آئے تو باعث تسہیل حصول  
ثواب اور باقیات الصالحات اوس محدود کام ہو جاوے جو حقیقت میں اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو باعث  
القرض مدحت سے مدینہ یا مدینہ ہو جاتا مگر اہل فاضل و ذلیل کا یہ پرواز ان مطبع نے بکمال تجسس و تلاش  
اون عمدہ عمدہ مشرق کو جمع کیا جنکو علی العموم کسی نے دیکھا بھی نہ تھا بھی اُن کے چار ملکہ و نمین یہ کلام  
فصاحت نظام طبع ہوا۔ اور واسطے صحت ان مشرق کے اس ہیچ ان قلیل البضاعت پیر و نبی و علی  
سید لقصہ قسین رضوی کو مضمون کیا پس حتی الوسع اس کمترین نے انکی صحت میں ہٹا ہٹا تمام کیا ہر اگرچہ  
اختلاف نقول سے ناچار سی ہو اور ہو و خطا سے ہر فرد غیبر سر سر مگر تاہم انشا واللہ تعالیٰ  
کیا عجب ہے کہ کوئی مدد نہ ملے معنی اور ناموزون نہ رہا ہوا و ایک یہ بھی التزام کیا ہے کہ ہر شریک  
ہند سے طاق سے شروع اور ہند سے جفت پر تمام کیا ہے تاہذا اگر جس مضمون کو چاہے  
جلد سے علیحدہ کر لے اور مجبہ سر تمام جائید بخانے کی ضرورت نہ پڑے اَزْجَاكِه تمامی جلدین ابو طبع  
بسبب افراط الشان بدیہ ناظرین ہو گئیں اور پھر بھی شتاق خیر اور نکاح کم ہو اِلْهَذَا یہ جلد دوم ہر  
مطبع فیصلہ مجمع سر شریہ اشاعت علوم و منہل نروچ فنون شمع شبستان اقبال سند نشین بزم اہل مشرق  
شہر دہلی و دور جناب منشی نو لکشور صاحب لالال بالفرج والسورہ اقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج  
ماہ اکتوبر ۱۲۸۷ عیسوی مطابق ماہ محرم الحرام ۱۲۸۳ ہجری طبع ہو کر حائل گلو سے  
منتان مولیٰ بمنہ و کرمہ قلمی علیہ السلام



حضرت طہر۔ از منشی ظہیر الدین صاحب بگرامی۔  
 مسدس آج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب  
 متخلص باوج ظلف الصدق جناب مرزا  
 دبیر صاحب مرحوم اسمین جناب امیر المومنین  
 علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح  
 کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ارباب شوق ہی  
 ذائقہ مآثم۔ معروف پہل مجلس شبہ سبحان  
 کیا کتاب شامل برکت و ثواب ہے جس میں تفصیل  
 مصائب خاص آل عبا و دیگر شہدائے کربلا  
 کے کمال روایات صحیحہ سے ذکر آل عبا  
 شہناخوان جگر گوشگان مصطفیٰ سید وزیر صاحب  
 رضوی المشہدی الاثناعشری متخلص بہ وزیر  
 نے تصنیف فرمایا ہے اگر سبب عفو جرائم  
 تو یہی ہے جو کیا وسعت دامن حسین ابن علیؑ  
 اس چل مجلس شہیر کی جہان تک تعریف کی جائے  
 بجا ہے کیا خوب بیان ہے کہ کیسا ہی سنگدل  
 ہو گا جب مصائب شہدائے کربلا کو اس  
 بیان شیریں پر تاثیر سے سنیگا رقیق القلب  
 سوم دل بن جاوگا اور دل اسکا مانند موم  
 یکجہل کر یہ جاوگا۔  
 احکام الائمہ۔ فقہ امامیہ میں نہایت عام مفید  
 کتاب ہے فوائد بیشمار سے بھری ہے جہاں ۲  
 باب ہیں اور ہر باب میں فصلیں ہیں چنانچہ  
 عند المعاشنہ فیہ ست ناظرین پر غولی اور  
 عمدگی اس رسالہ کی خود نمکشف ہو جاوگی کہ

عام نفع کے واسطے حاجی حسین علی صاحب  
 نے کس آئین شایستہ اور ترکیب بایستہ  
 سے مدون فرمایا ہے جسے دیکھا پسند کیا بڑی  
 خواہش سے پڑھ لیا۔  
 حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب بزبان اردو فقہ میں  
 اسم با مسیحی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہیہ  
 جو روزمرہ کے کار آمد ہیں صاف صاف  
 شرح لکھے ہیں اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد  
 عظیم بہ ترتیب میں جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ  
 وغیرہ کتابیں اکثر عورات کو پڑھانی جاتی ہیں لیکن  
 بعض بعض باتیں اسمین آئین سے زیادہ  
 ہیں اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے  
 اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اسمین  
 موجود ہیں اسکا پڑھنا عورات کے لیے کمال مفید  
 ہے مصنف اسکے مولوی امجد علی صاحب  
 لکھنوی ہیں۔

پہرہ محمد ہندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی  
 لہل چال سابق روش کی نظم ہے اکثر اطفال  
 خرد سال اور عورات کے دس میں بہتی ہے  
 انسان کا عمر اور قبر میں منکر و نکیر کا سوال  
 و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے  
 نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو ان پر  
 یاد کرانے ہیں جس سے مسائل میں بھی تفہیم  
 ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب  
 ہے اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عمدہ

جی درست ہو جائے ہیں اسی سبب سے  
ہر عام پر مرج جو در ہر شخص سکوتر سبب  
انفال کے لیے خرید کرتا ہے۔

جامع عباسی سبب بابی ۱۰ کے فاشیر  
ترجمہ الصلوٰۃ جو جامع عباسی پر ہی مذکور ہے  
مذہب اثنا عشریہ کی علم فقہ میں تصنیف  
تا حکم تجدیدین شیخ الاسلام و المسلمین مولانا  
شیخ عبد اللہ بن کی اور ترجمہ الصلوٰۃ تصنیف  
نور القادین اخوند ملا محمد باقر مجلسی جو شمال

پہنچا اب پر اوّل باب میں طهارت کا بیان  
ہوئی ہے وضو و غسل و تیمم و راکعے توابع کا  
دوسرے باب میں نماز کا جب مذمت کا ذکر  
کیا ہے باب میں غسل رکوع و رجب و آخرت کا ذکر  
ہو گیا ہے باب میں رکوع و رجب و آخرت کا ذکر

مذکور و تحفے باب میں حج و راکع حج و غیرہ کا  
قرآن و تفسیر و احادیث و فقہ و تصدیق و احادیث  
کے بیان کا ذکر جو ستائیس باب میں بیان ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت

امیر المؤمنین و ائمہ و صحابہ علیہم السلام و  
اباؤم و اولاد و وفات ائمہ معصومین کا بیان جو  
و دیگر ابواب میں ترجمہ ہر سری ضروری مقاصد  
دینیہ مذکور ہے۔  
بنا الاسلام فی احکام الصائم۔ یہ کتاب  
فیض المستاسب برایان فاسی تصنیفات عالم

علوم علمی و فنی جہ الاسلام حمید العصر و الزمان  
جناب مفتی مولوی سعید محمد یاس صاحب نے مولوی  
سے جو اس کتاب لا جواب بین روز و درو  
کے مراتب اور ثواب اور روزے کے احکام  
نہایت جامع و مفصل ترجمہ فرمایا ہے  
روز و فوریات کی شکلات اور ثبات کو  
خوبصورتی سے بیان فرمایا جو جسکے پرستے  
ماہ رمضان المبارک کی غلطی و بدلاہت  
روزہ داروں کی قدر و منزلت سمات  
معلوم ہو باقی ہی احادیث صحیحہ سے جناب  
سعف نے ہر مطلب کا خوب دیا جو اور  
دلائل عقلی و نقلی و فصوص قرآنی سے صوم کو  
صالح کی غلطی ثابت فرمائی ہے۔

### طہارۃ و تنہیہ

سید حسین صاحب المیزان نہایت سیران کتاب  
مختصر یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ اور  
سہل و الجات مع ترجمہ اردو سبب ان  
کے سبب کو سال و فاسحت کے ساتھ اس کے سبب کو  
عوام و مشین و تیار کے جامع علوم دین و علمی  
علامہ سید رضا سب ابن میر محمد صاحب تقوی  
الہیاتی الفاضل صاحب تہذیب خان بہادر کے حکم  
تہذیب اثنا عشریہ پر یہ شکل جو علمی و عمومی  
پسندیدہ ہے ایک نظر دیکھا ہر باران سے شاک  
ہو کہ خریدار بہت اچھا سالار ہے۔